ڈوگر عالمی معلومات

37 7350

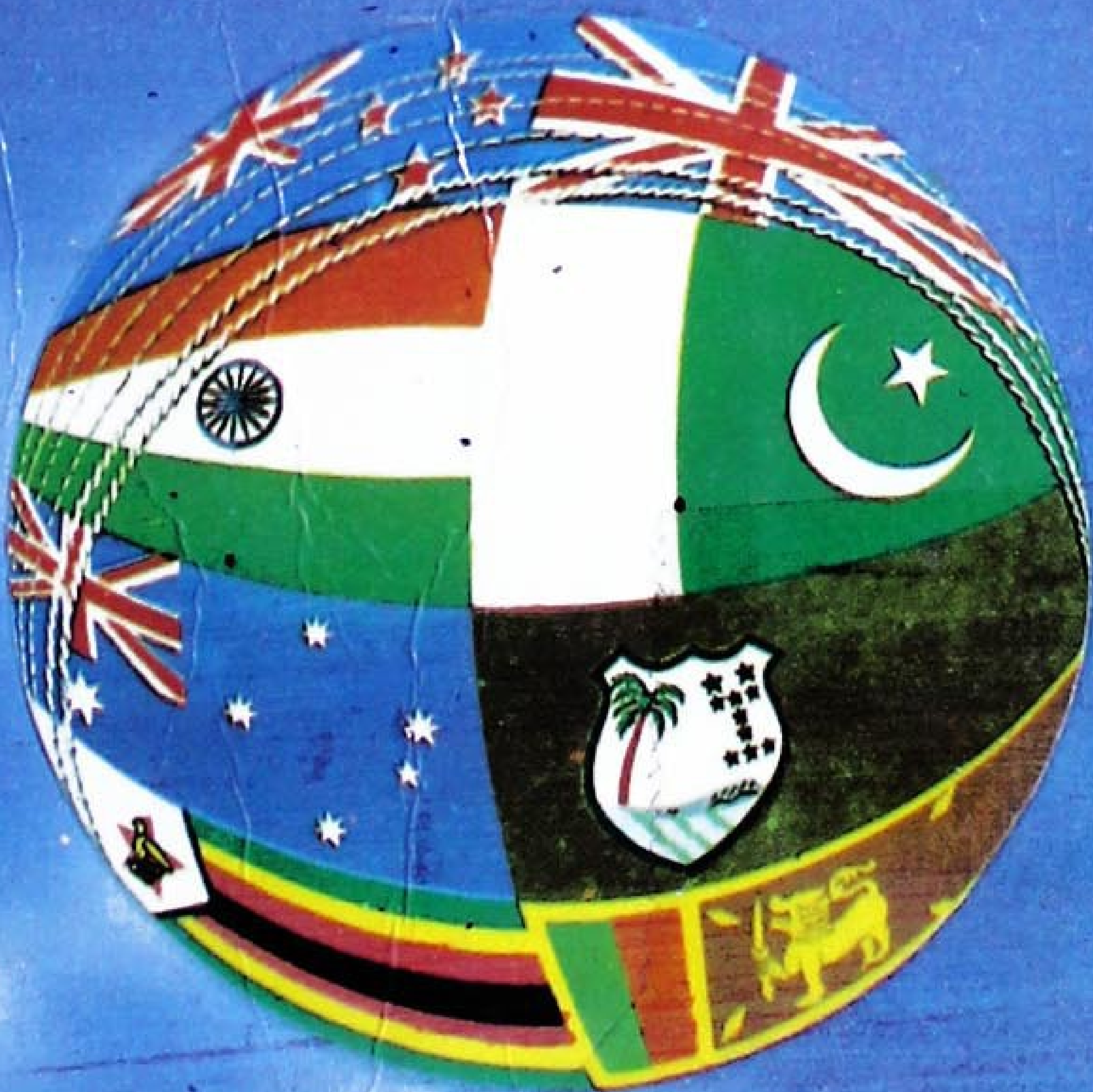

ڈوگر برادرز ○ اردو بازار ○ لاہور ۱۹۹۳

Marfat.com

Marfat.com

سی ایس ایس ۰ پی سی ایس ۔ ایس ۰ پی ۔ پی ٹی اے ۰ آئی ۔ ایس ۔ ایس ۔ بی ۰ پی ۔ ایم ۔ اے ۰ اور دیگر

ڈوگر

عالمی معلومات

سوالاً جواباً

کسٹم، بینک، کورز پروگراموں اور ہر قسم کے انٹرویوز کیلیے

- اسلامی معلومات
- معلوماتِ اسلامی دُنیا
- معلوماتِ قرآن
- معلوماتِ پاکستان
- تحریکِ پاکستان
- تاریخِ پاکستان 1947 تا حال
- حالاتِ حاضرہ
- اَدبی معلومات
- تاریخی معلومات
- عالمی معلومات
- جغرافیائی معلومات
- معلوماتِ سائنس
- معلوماتِ سپورٹس
- عالمی شخصیات

1993

ڈوگر برادرز۔ 17۔ اُردو بازار ۰ لاہور

فون: 230332

قیمت : [illegible]/- روپے

Marfat.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

84522

ناشر : ایس ایم ڈوگر ایم اے

پرنٹر : اعلیٰ پرنٹرز، لاہور

کیلیگرافی : منور ساجد

اشاعت اول : ۱۹۸۷ء

۱۶ویں اشاعت : ۱۹۹۳ء

نوٹ : کتاب خریدتے وقت ڈوگر برادرز، ۱۷۔ اُردو بازار لاہور کا نام ضرور پڑھ لیں۔
کیونکہ یہ ادارہ سول اور فوجی اداروں کے لیے جنرل نالج کی معیاری کتب شائع کرنے والا ۳۵ سالہ پرانا واحد ادارہ ہے۔

فہرست مضامین

عنوان	صفحہ
معلوماتِ اسلامی	۱۰
ارکانِ اسلام	۱۱
آنحضرت ﷺ	۲۲
انبیائے کرامؑ	۳۰
صحابہ کرامؓ	۴۰
خلفائے راشدینؓ	۵۰
اسلامی اصطلاحات	۵۸
معلوماتِ اسلامی دُنیا	۶۹
معلوماتِ قرآن	۸۶
تاریخ پاکستان	۹۹
قیامِ پاکستان	۳
لیاقت علی خان کا دَور	۴
خواجہ ناظم الدین کا دَور	۴
محمد علی بوگرہ	۵
آئین سازی	۵
بالواسطہ انتخابات	۵
چوہدری محمد علی کا دَور	۶
سہروردی کا دَور	۶
میجر جنرل سکندر مرزا کا دَور	۷
پہلا مارشل لاء	۷
صدر ایوب کا دَور	۷
مارشل لاء کا خاتمہ	۸
پہلی پاک بھارت جنگ	۸
معاہدہ تاشقند	۸
دُوسرا مارشل لاء	۸
جنرل یحییٰ کا دَور	۹
عام انتخابات	۹
دُوسری پاک بھارت جنگ	۹
سقوطِ مشرقی پاکستان کا سانحہ	۹
ذوالفقار علی بھٹو کا دَور	۱۰
جنرل ضیاءالحق کا دَور	۱۱
تیسرا مارشل لاء	۱۱
مارشل لاء کا اختتام	۱۲
انتخابات کا اعلان	۱۲
ریفرنڈم کا انعقاد	۱۳
غیر جماعتی انتخابات	۱۳

Marfat.com

عنوان	صفحہ
آئین کی بحالی	١٣
منتخب حکومت کا آغاز	١٤
قومی اور صوبائی اسمبلیوں کی معطلی	١٤
نگران حکومت کا قیام	١٤
حادثہ بہاولپور	١٤
آئینی انتقالِ اقتدار	١٥
جماعتی انتخابات کے انعقاد کا اعلان	١٥
قومی و صوبائی اسمبلیوں کے الیکشن ٨٨ء	١٥
جمہوری حکومت کا قیام	١٦
بے نظیر بھٹو بطور وزیراعظم	١٦
قومی اور صوبائی اسمبلیوں کی معطلی	١٦
انتخابات ١٩٩٠ء	١٦
نئی حکومت کا قیام	١٦
معلوماتِ پاکستان	
پاکستان کے اہم پہاڑی درے	١٠١
پاکستان کی پہاڑی چوٹیاں	١٠٢
پاکستان کی مشہور جھیلیں	١٠٢
پاکستان کی کمشنریاں اور اضلاع	١٠٣
پاکستان کے مشہور ڈیم اور بیراج	١٠٥
پاکستان کی مشہور سرنگیں	١٠٥
پاکستان کے صوبوں کی آبادی	١٠٦
پاکستان کے صوبوں کا رقبہ	١٠٦

عنوان	صفحہ
بڑے بڑے شہروں کی آبادی	١٠٦
معلوماتِ پاکستان سوالاً جواباً	١٠٧
تحریکِ پاکستان	١٤٦
حالاتِ حاضرہ	١٩١
بیسویں صدی کے اہم واقعات	١٩٢
مسئلۂ کشمیر، ماضی، حال، مستقبل	٢٠٤
روس کا خاتمہ	٢٠٩
امریکی انتخابات	٢١٣
عراق کویت تنازعہ	٢١[illegible]
بابری مسجد کا تنازعہ	
عالمی جغرافیائی معلومات	٢٢٣
دنیا کے مختلف ممالک کے دارالخلافے، رقبے، آبادیاں	٢٢٥
دنیا کے مختلف ممالک کے سکے	٢٣٣
دنیا کے اہم دریا	٢٣٥
دنیا کی بلند ترین پہاڑی چوٹیاں	٢٣٨
دنیا کے اہم سمندر	٢٤٠
دنیا کے اہم صحرا	٢٤٢
دنیا کے اہم جزائر	٢٤٣
دنیا کی بڑی بڑی جھیلیں	٢٤٤
دنیا کی بلند ترین آبشاریں	٢٤٦

Marfat.com

عنوان	صفحہ
دنیا کے اہم پل	۲۴۸
براعظموں کا رقبہ اور آبادی کا تناسب	۲۴۹
عالمی جغرافیائی سوالات و جوابات	۲۵۰
تاریخی معلومات	۲۷۳
تاریخ اسلام کے اہم واقعات	۲۷۵
تاریخ کے اہم زلزلے	۲۸۰
تاریخ کی اہم آتشزدگیاں	۲۸۲
تاریخ عالم	۲۸۹
تاریخ برصغیر	۳۰۲
ادبی معلومات	۳۱۱
اردو ادب	۳۱۲
عالمی ادب	۳۲۰
علاقائی ادب	۳۲۵
مشرقی ادب	۳۲۹
مغربی ادب	۳۳۵
معلومات سائنس	۳۳۹
ایجادات اور ان کے موجد	۳۴۱
نوبل انعام	۳۴۵
انسانی جسم	۳۵۶
کیمیا	۳۶۰
طبیعیات	۳۶۸
حیاتیات	۳۷۵
حیوانیات	۳۷۷
پرندے	۳۷۹
حشرات الارض	۳۸۳
دیگر جانور	۳۸۷
نباتات	۳۹۲
پھل-پھول-پودے-درخت	
متفرقات	
فلکیات	۳۹۷
ریاضیات	۴۰۰
معلومات سپورٹس	۴۰۳
اولمپک ۱۹۸۸ء	۴۰۵
بیڈمنٹن	۴۱۱
باکسنگ	۴۱۷
ٹیبل ٹینس	۴۲۲
ہاکی	۴۲۳
عالمی ہاکی کپ ٹورنامنٹ	۴۳۱
پہلے تا پانچویں ورلڈ ہاکی ٹورنامنٹس میں مختلف ٹیموں کی پوزیشن	[illegible]

Marfat.com

عنوان	صفحہ
پانچویں ورلڈ ہاکی میچ میں کس کھلاڑی نے کتنے گول کیے؟	۴۴۳
فٹ بال	۴۴۸
کرکٹ	۴۵۴
پانچواں ورلڈ کرکٹ کپ ۱۹۹۲ء	۴۸۰
لان ٹینس	۴۸۱
عالمی شخصیات	۴۸۳
صلاح الدین ایوبی	۴۸۵
مولانا ابوالکلام آزاد	۴۸۶
مولانا محمد علی جوہر	۴۸۷
سرسید احمد خاں	۴۸۸
علامہ اقبالؒ	۴۸۹
قائدِاعظم محمد علی جناحؒ	۴۹۲
مادرِ ملت فاطمہ جناحؒ	۴۹۷
یاسر عرفات	۵۰۰
بوعلی سینا	۵۰۰
البیرونی	۵۰۱
افلاطون	۵۰۲
سقراط	۵۰۴
بقراط	۵۰۴
ارسطو	۵۰۵
مرزا غالب	۵۰۶
جابر بن حیان	۵۰۷
چرچل	۵۰۸
آغا خان چہارم	۵۰۹
کیپٹن رابرٹ فالکن سکاٹ	۵۱۰
لارڈ بیڈن پاول	۵۱۲
انجمن اقوامِ متحدہ	۵۱۳
تعارف	
صدر دفتر	
سرکاری زبانیں	
منشور و مقاصد	
اقوامِ متحدہ کے ادارے	
ذیلی ادارے	

Marfat.com

اِسلامی معلُومات

Marfat.com

Marfat.com

ارکانِ اسلام

س۔ ارکان اسلام کون سے ہیں؟

ج۔ (۱) کلمہ طیبہ (۲) نماز (۳) زکوٰۃ (۴) روزہ (۵) حج

س۔ تہلیل سے کیا مراد ہے؟

ج۔ کلمہ پڑھنا۔

س۔ کلمہ میں سات لفظ ہیں بتایئے نقطے کتنے ہیں؟

ج۔ ایک بھی نہیں۔

س۔ دوسرے تیسرے چوتھے کلموں کے نام بتایئے؟

ج۔ کلمہ شہادت، کلمہ تمجید اور کلمہ توحید۔

س۔ کلمہ طیبہ میں کل کتنے حروف ہیں؟

ج۔ ۲۸ حروف۔

س۔ ظہر سے کیا مراد ہے؟

ج۔ اس سے مراد دن ڈھلنے کا وقت ہے مسلمانوں پر پانچ نمازیں فرض ہیں جن میں سے ایک ظہر کی نماز بھی ہے۔ اس نماز کا وقت دن ڈھلنے سے شروع ہوتا ہے اور اس وقت تک رہتا ہے جب تک آدمی کا سایہ اس کے قد سے کچھ زیادہ نہ ہو جائے۔

س۔ بتایئے کہ یہ دعا کس وقت پڑھی جاتی ہے؟

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ۔

ج۔ مسجد میں داخل ہوتے وقت۔

س۔ ارکانِ اسلام میں کس رکن کو سب سے زیادہ اہمیت حاصل ہے؟

Marfat.com

ج۔ نماز کو۔

س۔ اذان کیا ہے ؟

ج۔ لوگوں کو عبادت الٰہی اور فرائض عبودیت بجالانے کے لیے بلانے کا ایک طریقہ۔

س۔ جب پانی میسر نہ ہو یا پانی کے استعمال سے نقصان کا اندیشہ ہو تو تیمم کیا جاتا ہے۔ تیمم کا کب حکم آیا ؟

ج۔ ۵ھ میں۔

س۔ غسل کرتے وقت تین فرض ہیں (۱) سارے بدن پر پانی ڈالنا (۲) کلی کرنا تیسرا آپ کو بتانا ہے ؟

ج۔ ناک میں پانی ڈالنا۔

س۔ وضو کو طہارتِ صغریٰ بھی کہتے ہیں وضو میں ۴ فرض ہیں سنتیں کتنی ہیں ؟

ج۔ ۱۴ سنتیں۔

س۔ کس نماز میں قرآن پاک کی تلاوت نہیں کی جاتی ؟

ج۔ نماز جنازہ میں۔

س۔ نمازیں پانچ ہیں ان میں کل کتنی رکعتیں فرض ہیں ؟

ج۔ ۱۷ رکعت۔

س۔ دعائے قنوت کس نماز میں پڑھی جاتی ہے ؟

ج۔ عشاء کی نماز میں اور وتروں میں۔

س۔ کیا عورت پر جمعہ کی نماز فرض ہے ؟

ج نہیں۔

س۔ دُعا کے بعد آمین کہا جاتا ہے آمین کا مطلب کیا ہے ؟

ج۔ اللہ قبول کرے۔

نوٹ۔ اذان کے معنی ہیں اطلاع کرنا۔ اعلان کرنا۔ نماز کے لیے بلانا بتایئے

Marfat.com

اذان میں اللہ اکبر کتنی بار کہا جاتا ہے؟

ج۔ چھ بار۔

س۔ حج اصغر سے کیا مراد ہے؟

ج۔ عمرہ کو کہتے ہیں۔

س۔ عیدین کی نماز میں کل چھ زائد تکبیریں ہوتی ہیں۔ عید کی نماز فرض ہے یا واجب؟

ج۔ واجب ہے۔

س۔ اسلام کے کس رکن کو "آنکھوں کی ٹھنڈک" کہا جاتا ہے؟

ج۔ نماز کو۔

س۔ وہ شخص جو علانیہ گناہ کبیرہ کرے فاسق کہلاتا ہے ملحد کسے کہتے ہیں؟

ج۔ جو راہ حق سے ہٹ جائے اور بے دین ہو۔

س۔ جو شخص کسی بھی دین کا پیروکار نہ ہو کیا کہلاتا ہے؟

ج۔ زندیق۔

س۔ جو شخص مسلمان ہو کر اسلام سے پھر جائے وہ کیا کہلاتا ہے؟

ج۔ مرتد۔

س۔ دوزخ کے فرشتوں کی تعداد بتائیے؟

ج۔ ۱۹ فرشتے

س۔ کس سن ہجری میں سود حرام قرار دیا گیا؟

ج۔ ۹ھ میں۔

س۔ عام نماز اور نماز عید میں کیا فرق ہوتا ہے؟

ج۔ نماز عید میں چھ تکبیریں زائد ہوتی ہیں۔

س۔ ایک شخص طلوع آفتاب سے قبل نماز فجر کے لیے وضو کرتا ہے کیا وہ اسی وضو سے نماز ظہر ادا کر سکتا ہے؟

Marfat.com

ج۔ جی ہاں۔

س۔ ایک صورت ایسی ہے جب ایک بالغ مسلمان پر نماز فرض نہیں ہوتی کون سی؟

ج۔ دماغی توازن کی خرابی۔

س۔ اسلام کے ابتدائی دور میں دو نمازیں فرض تھیں کون سی؟

ج۔ فجر اور عشاء۔

س۔ نماز استسقاء کس لیے پڑھی جاتی ہے؟

ج۔ بارش کی دعا کے لیے۔

س۔ نماز جنازہ میں کتنے سجدے ہوتے ہیں؟

ج۔ ایک بھی نہیں۔

س۔ سورج گرہن اور چاند گرہن کے وقت کون سی نمازیں پڑھی جاتی ہیں؟

ج۔ (۱) نماز کسوف (۲) نماز خسوف

س۔ نماز باجماعت پڑھنا چاہیئے۔ کم سے کم کتنے افراد ہوں تو جماعت ہوتی ہے؟

ج۔ دو (امام اور مقتدی)

س۔ اذان میں کل پندرہ کلمات ہوتے ہیں لیکن فجر کی اذان میں یہ تعداد بڑھ جاتی ہے کتنی؟

ج۔ سترہ کلمات۔

س۔ وہ وقت کس نماز کا ہوتا ہے جب ہر شئے کا سایہ اس کے اپنے قد کے برابر ہو جائے؟

ج۔ عصر۔

س۔ جمعہ کی نماز فرض ہونے کا حکم ہجرت سے پہلے آیا یا بعد میں؟

ج۔ بعد میں۔

س۔ حضور اکرمؐ نے کس دن کو یوم الحرام قرار دیا؟

Marfat.com

ج۔ جمعۃ الوداع۔
س۔ کراماً کاتبین کن فرشتوں کو کہتے ہیں؟
ج۔ جو نامہ اعمال لکھتے ہیں۔
س۔ اگر نماز میں صرف دو افراد کی جماعت ہو تو مقتدی امام کے پیچھے کھڑا ہوگا یا داہنے ہاتھ برابر میں۔
ج۔ داہنے ہاتھ برابر میں۔
س۔ وہ نیک اعمال جن کا ثواب انسان کو موت کے بعد بھی ملتا ہے کیا کہلاتے ہیں؟
ج۔ باقیات الصالحات۔
س۔ نفلی نمازوں میں تہجد کی نماز سب سے بلند درجہ رکھتی ہے "تہجد" کے لفظی معنی کیا ہیں؟
ج۔ نیند توڑ کر اٹھنا۔
س۔ کس نماز کے پڑھنے سے حج و عمرہ کا ثواب حاصل ہوتا ہے؟
ج۔ نماز اشراق۔
س۔ تراویح کی نماز فرض ہے، سنت ہے یا واجب ہے؟
ج۔ سنت مؤکدہ ہے۔
س۔ اسلام کا تیسرا اہم رکن کون سا ہے؟
ج۔ روزہ اسلام کا تیسرا اہم رکن ہے اور یہ فرض بھی ہے۔
س۔ روزہ کے لغوی معنی کیا ہیں؟
ج۔ روزہ کے لغوی معنی رک جانے کے ہیں مگر شریعت میں روزہ کے معنی یہ ہیں کہ انسان صبح صادق سے لے کر غروب آفتاب تک عبادت کی نیت سے کھانے پینے اور جماع کرنے سے باز رہے۔

Marfat.com

س۔ سال میں پانچ دن روزہ رکھنا حرام ہے کون کون سے دن؟

ج۔ عیدالفطر، عیدالاضحیٰ، ایام تشریق یعنی ۱۱، ۱۲، ۱۳ ذوالحجہ۔

س۔ اعتکاف کی کتنی قسمیں ہیں۔

ج۔ تین قسمیں ہیں۔ واجب، مستحب اور سنت مؤکدہ۔

س۔ روزہ کی کتنی قسمیں ہیں؟

ج۔ روزہ کی تین قسمیں ہیں یعنی (۱) فرض (۲) واجب (۳) نفل

س۔ روزہ کی فرضیت کی کیا شرائط ہیں؟

ج۔ روزہ کی فرضیت کی کئی شرائط ہیں یعنی (۱) اسلام (۲) بلوغ اور (۳) درستی حواس نابالغ اور مجنوں پر روزے فرض نہیں (۴) مقیم ہونا (۵) عورت کا حیض و نفاس سے پاک ہونا۔

س۔ روزہ کے جسمانی اور روحانی پہلوؤں پر روشنی ڈالیے؟

ج۔ روزہ مسلمانوں کو چست و چالاک، صابر، شاکر ایک دوسرے کے ہمدرد غمگسار اور مضبوط و باضابطہ قوم بنانے کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔
اصول طب کی رو سے روزہ صحت جسمانی حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ وہ اس طرح کہ گیارہ ماہ کے دوران میں انسانی جسم میں جو فاسد رطوبتیں پیدا ہو جاتی ہیں وہ ایک ماہ کے روزہ رکھنے سے خشک ہو جاتی ہیں۔ انسان کے مزاج میں عجز و انکساری پیدا ہو جاتی ہے اور بھوکوں کی مصیبت اور تکلیف کا اندازہ ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ روزہ مرض گناہ کی سب سے زیادہ اکسیر دوا بھی ہے۔

س۔ روزہ رکھنے اور کھولنے کی نیت بتائیے؟

ج۔ روزہ رکھنے کی نیت وَبِصَوْمِ غَدٍ نَّوَيْتُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ یعنی میں نے ماہ رمضان کے روزے کی نیت کی، روزہ کی نیت رات ہی سے کرنا افضل ہے۔

Marfat.com

روزہ کھولنے کی نیت ! اَللّٰھُمَّ اِنِّی لَکَ صُمْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ ۔ (یعنی الٰہی میں نے تیرے ہی لیے روزہ رکھا ۔ تجھی پر میرا یقین ہے اور تیرے ہی رزق سے میں نے روزہ کھولا ۔)

س ۔ مفسداتِ روزہ کیا ہیں ؟

ج ۔ جان بوجھ کر کھانا پینا ، روزہ دار کے منہ میں زبردستی کسی چیز کا ڈالنا ، قصداً منہ بھر کے قے کرنا ، دانتوں میں اٹکی ہوئی چیز کو جو چنے کے برابر ہو نگل لینا ، کان میں تیل ڈالنا ، نسوار سونگھنا ، جماع کرنا وغیرہ وغیرہ ۔

س ۔ قضا اور کفارہ کی تعریف کیجئے ؟

ج ۔ اگر کوئی شخص کسی مجبوری کی وجہ سے روزہ نہیں رکھ سکتا تو اس ایک روزے کے بدلے میں اُسے ایک ہی روزہ رکھنا پڑے گا اسی کو قضا کہتے ہیں ۔

کفارہ یہ ہے کہ ایک غلام آزاد کرے ، اگر اتنی استطاعت نہ ہو تو دو مہینے کے پے در پے روزے رکھے ۔ اگر دو مہینے کے روزے رکھنے کی بھی قوت نہ رکھتا ہو تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے ۔

س ۔ نماز کے بعد سب سے افضل کون سا رکن ہے ؟

ج ۔ زکوٰۃ ، قرآن کریم میں خدا تعالیٰ نے ۲۸ بار نماز کے ساتھ اس کا ذکر فرمایا ہے ۔

س ۔ زکوٰۃ کن لوگوں پر فرض ہوتی ہے ؟

ج ۔ زکوٰۃ ہر آزاد ، بالغ ، عاقل مسلمان پر اُس حالت میں فرض ہے کہ وہ صاحب نصاب ہو ۔ زکوٰۃ کی فرضیت کا منکر کافر اور نہ دینے والا فاسق ہے ۔

س ۔ زکوٰۃ مسلمانوں پر کب فرض ہوئی ؟

ج ۔ ۲ھ میں ۔

س ۔ زکوٰۃ کی تعریف کیجئے ؟

ج ۔ لفظ زکوٰۃ تزکیہ سے نکلا ہے جس کا مطلب پاک کرنے کے ہیں ۔ چونکہ زکوٰۃ انسان

Marfat.com

کے دل کو بخل اور خود غرضی سے پاک صاف کرتی ہے اس لیے شرعی اصطلاح میں اس کا نام زکوٰۃ رکھا گیا ہے۔

س۔ ترک زکوٰۃ کی کیا سزا ہے کیا آپ جانتے ہیں؟

ج۔ ترک زکوٰۃ کی سزا نماز کی سزا سے بڑھ کر ہے اس کا اندازہ اس امر سے لگایا جاسکتا ہے کہ حضرت سیدنا ابوبکر صدیقؓ نے مانعین زکوٰۃ سے قتال کیا کیونکہ وہ اس کی فرضیت سے منکر ہو گئے تھے۔ قرآن پاک میں ہے کہ جو لوگ سونا چاندی جمع کرتے ہیں اور راہِ خدا میں صرف نہیں کرتے ان کو دردناک عذاب کی خبر سنا دو۔

س۔ زکوٰۃ کی کون کون سی قسمیں ہیں؟

ج۔ زکوٰۃ کی دو قسمیں ہیں یعنی (۱) فرض اور (۲) واجب۔

س۔ واجب زکوٰۃ کی شرائط بیان کریں۔

(۱) کافر اور مرتد پر زکوٰۃ واجب نہیں۔

(۲) بے عقل اور مجنون پر زکوٰۃ واجب نہیں۔

(۳) غلام پر زکوٰۃ واجب نہیں۔

(۴) قرض دار پر زکوٰۃ واجب نہیں۔

۵۔ سال سے پہلے زکوٰۃ واجب نہیں۔

(۶) وقف مال پر اور نصاب سے کم مال پر زکوٰۃ واجب نہیں۔

س۔ صاحب نصاب کی اصطلاح سے کیا مراد ہے؟

ج۔ وہ جس کے پاس ساڑھے باون تولہ چاندی یا ساڑھے سات تولے سونا ہو اور ایک سال تک باقی رہے۔

س۔ اسلام کا کون سا رکن غریبوں پر فرض نہیں ہے؟

ج۔ زکوٰۃ۔

Marfat.com

س۔ زکوٰۃ کے لغوی معنی ہیں "پاک ہوجانا" کیا شوہر اور بیوی آپس میں ایک دوسرے کو زکوٰۃ بھی دے سکتے ہیں ؟

ج۔ نہیں۔

س۔ کم از کم کتنی چاندی ہو یا کتنا سونا ہو تو زکوٰۃ فرض ہو جاتی ہے ؟

ج۔ چاندی ½ ۵۲ تولے سونا ½ ۷ تولے۔

س۔ اگر ا نے ب کے پاس کچھ چیزیں رہن رکھ دی ہوں تو زکوٰۃ الف دے گا یا ب ؟

ج۔ کوئی بھی نہیں۔

س۔ زرعی پیداوار کی زکوٰۃ کو کس نام سے پکارتے ہیں ؟

ج۔ عشر کو۔

س۔ عشر عربی زبان کا لفظ ہے اس کے معنی کیا ہیں ؟

ج۔ دسواں حصہ۔

س۔ حج کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں ؟

ج۔ حج اسلام کے بنیادی ارکان میں سے ایک رکن ہے جسے ہر صاحب استطاعت کو تمام عمر میں ایک بار ادا کرنا فرض ہے۔ قرآن پاک کی سورۃ آل عمران میں اس کا ذکر یوں آیا ہے۔

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ۔

(ترجمہ) لوگوں پر اس گھر کا حج کرنا اللہ کا حق ہے جو شخص اس تک پہنچنے کی طاقت رکھتا ہو اور جو شخص منکر ہو تو اس کو معلوم ہونا چاہیے کہ اللہ تعالےٰ تمام جہان والوں سے بے پرواہ ہے۔

س۔ حج کی کتنی قسمیں ہیں ؟

ج۔ حج کی تین قسمیں ہیں (۱) میقات سے صرف حج کا احرام باندھنا، اس قسم کے حج

Marfat.com

کا نام افراد ہے۔ اور ایسے حاجی کو مفرد کہا جاتا ہے (۲) حج کے ساتھ عمرہ کو بھی شروع ہی سے ملانا اور دونوں کا ایک ساتھ احرام باندھنا اس قسم کا نام قران ہے۔ اس قسم کے حاجی کو قارن کہا جاتا ہے (۳) حج اور عمرہ کو ایک ہی سفر میں جمع کرنا اس لیے شرط یہ ہے کہ میقات سے صرف عمرہ کا احرام باندھیں اور احرام میں حج کو شریک نہ کریں پھر مکہ معظمہ پہنچ کر عمرہ سے فارغ ہونے اور بال کٹوانے یا منڈوانے کے بعد احرام ختم کر دیں پھر آٹھویں ذوالحجہ کو مسجد حرام سے حج کا احرام باندھیں اس قسم کو تمتع کہتے ہیں اور ایسے حاجی کو متمتع کہا جاتا ہے۔

س۔ حج کے موقع پر بیت اللہ سے رخصت ہوتے وقت جو آخری طواف کیا جاتا ہے اُسے کس خاص نام سے پکارتے ہیں ؟

ج ۔ طواف وداع یا طواف زیارت

س۔ شوط سے کیا مراد ہے ؟

ج ۔ خانہ کعبہ کے گرد ایک بار طواف کرنے کو شوط کہتے ہیں۔

س۔ فریضہ حج کی ادائیگی کے دوران میں مکے کی دو پہاڑیوں صفا اور مروہ کے درمیان سات چکر لگانے کو کیا کہتے ہیں ؟

ج ۔ سعی کرنا۔

س۔ حج کے دوران کتنے خطبے ہوتے ہیں ؟

ج ۔ ایک خطبہ۔

س۔ یہ بتائیے کہ حج کے فرائض میں کیا کیا شامل ہے ؟

ج ۔ (۱) نیت کرنا، احرام باندھنا اور تلبیہ پڑھنا (۲) میدان عرفات میں ٹھہرنا۔ (زوال کے بعد سے غروب آفتاب کے متحقق ہونے تک) (۳) طواف زیارت کرنا (۱۰ تا ۱۲ ذوالحجہ)

س۔ واجبات کیا ہیں ؟

ج ۔ (۱) عرفات سے واپسی کے وقت رات کو مزدلفہ میں قیام اور مغرب و عشا کی

Marfat.com

نمازوں کا اکٹھا پڑھنا (۲) صفا اور مروہ کی سعی کرنا (۳) جمرات کو کنکریاں مارنا (۴) قارن اور متمتع کے لیے قربانی کرنا (۵) بال کٹوانا یا منڈوانا (۶) طواف وداع کرنا۔

س۔ حج اصغر کسے کہتے ہیں؟

ج۔ حج اصغر عمرہ کا ہی دوسرا نام ہے۔

س۔ عمرہ کے فرائض اور واجبات کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

ج۔ فرائض: نیت کرنا، احرام باندھنا اور تلبیہ پڑھنا) خانہ کعبہ کا طواف کرنا، صفا و مروہ کے مابین سعی کرنا واجبات میں بال منڈوانا یا کتروانا شامل ہیں۔

س۔ حج ۹ھ میں فرض ہوا تھا۔ دوران حج قربانی کے دن کو کس نام سے پکارتے ہیں؟

ج۔ یوم نحر

س۔ حج کے تین فرائض ہیں (۱) احرام باندھنا (۲) میدان عرفہ میں ٹھہرنا۔ تیسرا فرض آپ کو بتانا ہوگا۔

ج۔ طوافِ کعبہ۔

Marfat.com

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

س۔ حضورؐ کے والد اور والدہ کے نام بتلائیے؟
ج۔ حضرت عبداللہؓ اور حضرت آمنہؓ۔
س۔ بتائیے ہجرت کے وقت قبا کے مقام پر آنحضرتؐ نے تین دن کس کے گھر قیام فرمایا؟
ج۔ حضرت کلثوم بن الہدمؓ
س۔ حضورؐ کے نام کے ساتھ صلی اللہ علیہ وسلم لکھا جاتا ہے اس کے کیا معنی ہیں؟
ج۔ ان پر خدا کا درود، رحمت اور سلام ہو۔
س۔ حضور اکرمؐ کی ولادت کس دن اور کس تاریخ کو ہوئی تھی؟
ج۔ ۱۲ ربیع الاول بروز دوشنبہ بعد صبح صادق قبل طلوع آفتاب۔ ۲۰ اپریل ۵۷۱ء کو مکہ میں ہوئی؟
س۔ آپؐ کا نام محمدؐ کس نے رکھا اور اس کے کیا معنی ہیں؟
ج۔ آپؐ کا نام محمدؐ آپؐ کے دادا حضرت عبدالمطلب نے رکھا جس کے معنی ہیں تعریف کیا گیا۔
س۔ بتائیے آنحضرتؐ نے مدینہ میں حضرت ابوایوب انصاریؓ کے ہاں کتنا عرصہ قیام فرمایا؟
ج۔ تقریباً سات ماہ۔
س۔ حضورؐ کی رضاعی والدہ کا نام بتائیے؟
ج۔ حضرت حلیمہ سعدیہؓ

84522

س۔ کیا آپ اس دروازے کا نام بتا سکتے ہیں جس سے آنحضرتؐ مسجد نبویؐ

Marfat.com

میں داخل ہوتے تھے ؟

ج ۔ باب آل عثمانؓ

س ۔ بتائیے حضور اکرمؐ کے والد حضرت عبداللہ کا انتقال آپؐ کی پیدائش سے قبل ہوا یا بعد میں ؟

ج ۔ پیدائش سے قبل ۔

س ۔ بتائیے آنحضرتؐ نے غارِ ثور میں کتنے دن اور کتنی راتیں قیام فرمایا تھا ؟

ج ۔ تین دن اور تین راتیں ۔

س ۔ ذرا یہ تو بتائیے کہ ہمارے پیارے رسول اکرمؐ کی کنیت کیا تھی ؟

ج ۔ ابوالقاسم ۔

س ۔ رسول اکرمؐ کی والدہ حضرت آمنہؓ کا تعلق مدینے کے کس قبیلے سے تھا ؟

ج ۔ قبیلہ بنی زہرا سے ۔

س ۔ حضرت حلیمہ سعدیہؓ کے علاوہ کس نے آپؐ کو دودھ پلایا، واضح رہے کہ دو سال قبل اسی خاتون نے حضورؐ کے چھوٹے چچا حضرت حمزہؓ کو بھی دودھ پلایا ؟

ج ۔ ثوبیہ ۔

س ۔ بتائیے آنحضرتؐ نے پہلی نماز عید کس دن اور کس تاریخ کو پڑھی ؟

ج ۔ یکم شوال ۲ھ بروز منگل ۔

س ۔ حضورؐ نے پہلا شام کا تجارتی سفر اپنے چچا حضرت ابو طالب کی معیت میں کیا بتائیے اس وقت آپؐ کی عمر مبارک کتنی تھی ؟

ج ۔ تقریباً ۹ سال ۔

س ۔ بتائیے جس وقت حضور اکرمؐ کی والدہ ماجدہ کا انتقال ہوا اس وقت

Marfat.com

آپؐ کی عمر مبارک کتنی تھی ؟
ج۔ ۶ سال۔
س۔ جب حضورؐ کا حضرت خدیجہؓ سے نکاح ہوا تو اس وقت حضرت خدیجہؓ کی عمر چالیس سال تھی بتائیے آپؐ کی عمر مبارک کتنی تھی ؟
ج ۔ ۲۵ سال ۲ ماہ دس دن ۔
س ۔ آنحضرتؐ نے حج فرض ہونے کے بعد ایک حج کیا بتائیے آپؐ نے اپنی زندگی میں کتنے عمرے کیے ؟
ج ۔ چار ۔
س۔ حضرت خدیجہؓ کے والد کا نام بتائیے اور یہ بھی بتائیے کہ حضرت خدیجہؓ کس قبیلے سے تعلق رکھتی تھیں ؟
ج ۔ خویلد اور حضرت خدیجہؓ قریش کے قبیلہ بنو اسد سے تعلق رکھتی تھیں۔
س۔ بتائیے فتح مکہ کے بعد آنحضرتؐ نے وہاں کتنے دن قیام فرمایا تھا ؟
ج ۔ پندرہ دن۔
س ۔ حضرت خدیجہؓ نے اپنی کس سہیلی کے ہاتھ حضور اکرمؐ کو شادی کا پیغام بھجوایا ؟
ج ۔ نفیسہ
س ۔ آنحضرتؐ کے تیسرے داماد کون تھے ؟
ج ۔ حضرت ابوالعاصؓ حضرت زینبؓ کے شوہر ۔
س۔ بتائیے آپؐ کو نبوت کتنے سال کی عمر میں ملی ؟
ج ۔ ۴۰ سال کی عمر میں۔
س۔ آنحضرتؐ کی نانی کا نام بتائیے ؟
ج ۔ حضرت برّہ
س۔ ذرا یہ تو بتائیے کہ آپؐ پر پہلی وحی کہاں نازل ہوئی ؟

Marfat.com

ج ۔ غار حرا میں

س ۔ آنحضرتؐ کی دایہ حضرت حلیمہ سعدیہؓ کی کنیت کیا تھی ؟

ج ۔ ام کبشہ ۔

س۔ بتائیے ہمارے پیارے رسول اکرمؐ کو پہلی وحی کس نے پہنچائی ؟

ج ۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے ۔

س۔ بتایئے حضور اکرمؐ کا عقیقہ آپؐ کی پیدائش کے کتنے دن بعد ہوا تھا ؟

ج ۔ ساتویں دن ۔ ایک دنبہ قربان کیا گیا تھا ۔

س۔ بتایئے آپؐ کی ازواج مطہرات کی تعداد کتنی ہے ؟

ج ۔ ازواج مطہرات کے بارے میں مورخین میں بڑا اختلاف ہے مگر بارہ امہات المومنین میں کسی کا اختلاف نہیں ۔

س۔ آنحضرتؐ کی سب سے پہلے تصدیق کس آدمی نے کی تھی ؟

ج ۔ ورقہ بن نوفل نے ۔

س۔ کیا آپ کو حضورؐ کے صاحبزادے اور صاحبزادیوں کی تعداد معلوم ہے ان کے نام بھی بتائیں ؟

ج ۔ آپؐ کے تین صاحبزادے تھے ان کے نام یہ ہیں ۔

حضرت قاسمؓ ۔ حضرت طاہرؓ ۔ حضرت ابراہیمؓ آپؐ کی صاحبزادیوں کی تعداد چار تھی ان کے نام یہ ہیں ۔

حضرت زینبؓ ۔ حضرت رقیہؓ ۔ حضرت ام کلثومؓ ، حضرت فاطمہؓ ۔

س۔ آنحضرتؐ کا اسم گرامی " محمدؐ " آپؐ کے دادا نے آپؐ کی پیدائش کے کتنے دن بعد رکھا تھا ؟

ج ۔ سات دن بعد ۔

س۔ حضور اکرمؐ کے ان صاحبزادے کا نام بتائیں جو حضرت ماریہ قبطیہؓ کے بطن سے پیدا ہوئے تھے ؟

Marfat.com

ج ۔ حضرت ابراہیمؑ ۔

س ۔ معلّم کتاب حکمت حضورؐ کو کس نے کہا ؟

ج ۔ اللہ نے ۔

س ۔ بتائیے ام المساکین ازدواج مطہرات میں کس کو کہتے ہیں ؟

ج ۔ حضرت زینبؓ بنت خزیمہ ۔

س ۔ آنحضرتؐ کے ہاتھوں پوری زندگی میں صرف ایک شخص قتل ہوا کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ کب ؟

ج ۔ غزوہ اُحد میں اس کا نام ابی بن خلف تھا ۔

س ۔ آنحضرتؐ کی تدفین کے لیے قبرِ پُرنور کن صحابیؓ نے کھودی تھی ؟

ج ۔ حضرت ابوطلحہ زید بن سہیل انصاریؓ ۔

س ۔ حضور اکرمؐ کی ازدواج مطہرات میں سے کتنی ازدواج مطہرات کا انتقال حضورؐ کے سامنے ہوا ان کے نام بھی بتلایئے ؟

ج ۔ دو ازواج مطہرات کا انتقال آپؐ کے سامنے ہوا یعنی حضرت خدیجہؓ اور حضرت زینبؓ بنت خزیمہ ۔

س ۔ بتایئے حضورؐ کی اولاد میں سب سے بڑے بیٹے کون تھے ان کا نام بتایئے ۔ ہم آپ کو یہ بھی بتا دیتے ہیں کہ ان کا انتقال مکہ مکرمہ میں ہوا تھا ؟

ج ۔ حضرت قاسمؓ ۔

س ۔ رسول پاکؐ کو اہل مکہ نے آپؐ کی دیانت اور سچائی کی وجہ سے کون سے دو القابات دیئے تھے ؟

ج ۔ الصادق اور الامین ۔

س ۔ حضور اکرمؐ نے سب سے پہلے جنگ فجار میں حصہ لیا تھا اور اس جنگ میں حضور اکرمؐ نے تیر اٹھا اٹھا کر اپنے چچاؤں کو دیئے تھے بتایئے اس وقت آپؐ کی عمر مبارک کتنی تھی ؟

ج پندرہ برس تقریباً ۔

Marfat.com

س۔ حضرت اُم کلثومؓ جو کہ آپؐ کی صاحبزادی تھیں بتایئے ان کی نمازِ جنازہ کس نے پڑھائی تھی؟

ج۔ حضور اکرمؐ نے۔

س۔ بتایئے حضرت فاطمہؓ نے حضور اکرمؐ کے انتقال کے کتنے عرصہ بعد وفات پائی؟

ج۔ چھ ماہ بعد۔

س۔ حضورؐ کے دندان مبارک کس جنگ میں شہید ہوئے تھے؟

ج۔ غزوہ اُحد میں۔

س۔ حضور اکرمؐ کی اس اونٹنی کا نام بتایئے جس پر آپؐ نے ہجرت فرمائی تھی؟

ج۔ القصویٰ۔

س۔ بتایئے آنحضرتؐ نے کس غزوہ میں روم اور ایران کے فتح ہونے کی بشارت فرمائی؟

ج۔ غزوہ خندق میں۔

س۔ حضورؐ گھاٹی شعب ابی طالب میں کتنے عرصہ رہے؟

ج۔ تقریباً تین سال۔

س۔ حضور اکرمؐ نے بیماری کے آخری ایام میں رہائش کے لیے کس کا گھر منتخب کیا تھا؟

ج۔ حضرت عائشہ صدیقہؓ کا۔

س۔ ذرا یہ تو بتایئے کہ آپؐ نے مکہ اور مدینہ میں کتنے عرصہ قیام کیا؟

ج۔ قیام مکہ ۵۳ سال مدینہ منورہ میں دس سال۔

س۔ بتایئے حضورؐ نے تقریباً کتنے برس کی عمر میں وصال فرمایا؟

ج۔ ۶۳ سال کی عمر میں۔

Marfat.com

س۔ بتایئے حضورؐ جن غزوات میں شریک ہوئے ان کی تعداد کتنی تھی ؟
ج۔ بعض کتابوں میں ہے کہ آپ ۳۲ غزوات میں شریک ہوئے لیکن زیادہ تر کتابوں میں ہے کہ آپؐ نے ۲۷ غزوات میں شرکت کی۔
س۔ بتایئے کن صحابیؓ کی شکل حضورؐ سے مشابہ تھی ؟
ج۔ حضرت مصعب بن عمیرؓ۔
س۔ جب کوہ صفا پر حضورؐ نے دعوت اسلام دی تو اس وقت وہ کون سا شخص تھا جس نے دعوتِ حق کی مخالفت کی تھی ؟
ج۔ ابولہب۔
س۔ بتایئے حضورؐ کی رضاعی (دُودھ شریک) بہن کون سی تھیں ؟
ج۔ شیماء بنت الحارث۔
س۔ وہ کون سی زوجہ محترمہ ہیں جن کا اصل نام برّہ تھا جس کو حضورؐ نے بوقتِ نکاح تبدیل کیا ؟
ج۔ حضرت جویریہؓ۔
س۔ آنحضرتؐ کی آخری منکوحہ کون تھیں ؟
ج۔ حضرت میمونہؓ بنت حارث۔
س۔ حضورؐ کی صاحبزادیوں میں سے سب سے بڑی صاحبزادی کون تھیں ؟
ج۔ حضرت زینبؓ۔
س۔ بتایئے حضورؐ کی صاحبزادی حضرت زینبؓ کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی ؟
ج۔ حضور اکرمؐ نے۔
س۔ وہ کون سی صاحبزادی ہیں جن کی وفات کے بعد آپ غزوہ بدر کی وجہ سے ان کے جنازہ میں شریک نہ ہو سکے ؟
ج۔ حضرت رقیہؓ۔

Marfat.com

س۔ حضورِ اکرمؐ کی تاریخ وفات کیا ہے ؟

ج۔ ۱۲ ربیع الاول ۱۱ھ بروز دوشنبہ مطابق ۸ جون ۶۳۲ء میں آپؐ کا وصال ہوا۔

س۔ حضور اکرمؐ کا رحلت کے وقت زبان پر آخری کلمہ کیا تھا ؟

ج۔ "اب صرف خدا مددگار ہے جو سب سے بڑا رفیق ہے۔"

س۔ بتائیے حضورؐ کو آخری غسل کس نے دیا ؟

ج۔ حضرت علیؓ نے سہ شنبہ (منگل) کو غسل دیا۔ حضورؐ کے آزاد کردہ غلام شقران پانی لا رہے تھے۔

س۔ بتائیے حضور اکرمؐ کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی ؟

ج۔ حضورؐ کی نماز جنازہ کسی نے نہیں پڑھائی کیونکہ حضورؐ کی وفات کی خبر سن کر لوگ گروہ در گروہ آ رہے تھے۔ پہلے مردوں نے نماز پڑھی ان کے بعد عورتوں نے ان کے بعد لڑکوں نے پھر غلاموں نے نماز پڑھی۔ کوئی کسی کی امامت نہ کرتا تھا۔

س۔ حضور اکرمؐ کی تدفین کے لیے قبر کس نے کھودی ؟

ج۔ حضرت ابو طلحہؓ انصاری۔

س۔ حضور اکرمؐ کی تدفین کے موقع پر کون سی چار شخصیات قبر میں اتریں ؟

ج۔ حضرت علیؓ، فیصل بن عباسؓ۔ اسامہ بن زیدؓ۔ اویس بن خولی انصاریؓ۔

Marfat.com

انبیائے کرامؑ

س۔ "ابوالانبیاء" کس پیغمبر کو کہا جاتا ہے؟

ج۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو۔

س۔ قرآن مجید میں سب سے پہلے کن پیغمبرؑ کا تذکرہ آتا ہے؟

ج۔ حضرت آدم علیہ السلام کا۔

س۔ بتائیے ایک ہی زمانے میں کون سے دو بھائی پیغمبر رہے ہے؟

ج۔ حضرت ہارونؑ اور حضرت موسیٰؑ

س۔ حضرت ابراہیمؑ کا تذکرہ قرآن میں کتنے مقامات پر آیا ہے؟

ج۔ ۶۸ مقامات پر۔

س۔ کیا آپ کسی ایسے پیغمبر کا نام بتا سکتے ہیں جن کے والد اور بیٹے بھی پیغمبر تھے؟

ج۔ حضرت یعقوبؑ اور حضرت اسحٰقؑ۔

س۔ ذوالنون کن پیغمبر کو کہا جاتا ہے؟

ج۔ حضرت یونسؑ کو۔

س۔ ذرا یہ تو بتائیے کہ حضرت نوحؑ کی کشتی کون سے پہاڑ پر ٹھہری تھی؟

ج۔ اس پہاڑ کا نام "جودی" ہے۔

س۔ بتائیے کن پیغمبر کو "ابوالعرب" کہا جاتا ہے؟

ج۔ حضرت اسماعیلؑ کو۔

س۔ قرآن کریم کی کتنی سورتوں میں حضرت ایوب علیہ السلام کا تذکرہ آیا ہے؟

ج۔ چار سورتوں میں۔

Marfat.com

س۔ بتایئے حضرت موسیٰؑ کو کس وادی میں نبوت ملی ؟

ج۔ وادی طویٰ میں۔

س۔ حضرت نوحؑ کی کشتی جس پہاڑ پر ٹھہری تھی وہ کس ملک میں ہے ؟

ج۔ ترکی میں واقع ہے۔

س۔ بتایئے حضرت دانیالؑ کس قوم میں نبی بنا کر بھیجے گئے ؟

ج۔ بنی اسرائیل۔

س۔ کیا آپ کو ان پیغمبر کا نام معلوم ہے جنہیں مچھلی نے نگل لیا تھا ؟

ج۔ حضرت یونسؑ۔

س۔ اس مسجد کا نام بتایئے جس میں ایک روایت کے مطابق ستر انبیائے کرام مدفون ہیں ؟

ج۔ مسجد الخیف، جو منیٰ میں واقع ہے۔

س۔ ذرا یہ تو بتایئے کہ حضرت ہودؑ کے زمانے میں کس قوم پر قہرِ الٰہی نازل ہوا ؟

ج۔ قوم عاد پر۔

س۔ بتایئے کس پیغمبرؑ کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ اُحد کے مقام پر دفن ہیں ؟

ج۔ حضرت ہارونؑ۔

س۔ ۴ ق م کس پیغمبر کے سن پیدائش سے منسوب ہے ؟

ج۔ حضرت عیسیٰؑ

س۔ حضرت ابراہیمؑ کی جائے پیدائش کون سی ہے ؟

ج۔ دریائے فرات کے کنارے۔

س۔ کیا آپ کو معلوم ہے کہ حضرت موسیٰؑ نبوت سے پہلے کس نبی کے پاس زیر تربیت رہے ؟

ج۔ حضرت شعیبؑ۔

س۔ خشکی کا پتہ لانے کے لیے حضرت نوحؑ نے کس پرندے کو بھیجا ؟

Marfat.com

ج ۔ کبوتر ۔

س ۔ زرہ کے متعلق بتایئے کہ یہ کس پیغمبر کی ایجاد ہے ؟

ج ۔ حضرت داؤدؑ کی ۔

س ۔ ان پیغمبر کا نام بتایئے جنہوں نے ۱۸۰ شہر بسائے ؟

ج ۔ حضرت ادریسؑ نے ۔

س ۔ تاریخ نے بت شکن کا لقب ایک پیغمبر کو دیا ہے ۔ آپ ان پیغمبر کا نام بتایئے جنھیں بت شکن کا نام دیا گیا ؟

ج ۔ حضرت ابراہیمؑ ۔

س ۔ حضرت ابراہیمؑ نے سب سے پہلے دعوت حق کس کو دی تھی ؟

ج ۔ اپنے والد کو ۔

س ۔ ان پیغمبر کا نام بتایئے جن کی بینائی بیٹے کی جدائی کے سبب جاتی رہی ؟

ج ۔ حضرت یعقوبؑ ۔

س ۔ حضرت سلیمانؑ کے والد کا نام بتایئے ، جو خود بھی پیغمبر تھے ؟

ج ۔ حضرت داؤدؑ ۔

س ۔ وہ کون سے چچا بھتیجے تھے ۔ جو ایک ہی وقت پیغمبر ہوئے ؟

ج ۔ حضرت لوطؑ اور حضرت ابراہیمؑ ۔

س ۔ بتایئے حضرت نوحؑ نے جو کشتی بنائی تھی اس کا طول و عرض کتنا تھا ؟

ج ۔ طول ۳۰۰ گز اور عرض ۵۰ گز ۔

س ۔ حضرت ایوبؑ کتنے عرصہ بیماری میں مبتلا رہے تھے ؟

ج ۔ ۱۸ سال ۔

س ۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ وہ کون سے پیغمبر تھے جو حیوانوں کی بولیاں سمجھ لیتے تھے ؟

ج ۔ حضرت سلیمانؑ ۔

س ۔ کیا آپ ان پیغمبر کا نام بتا سکتے ہیں ۔ جنہوں نے سب سے پہلے راہِ خدا میں

Marfat.com

ہجرت کی؟

ج۔ حضرت لوطؑ

س۔ وہ کون سے پیغمبر تھے جن کو اللہ تعالےٰ نے یہ معجزہ عطا فرمایا تھا کہ لوہا ان کے ہاتھ میں نرم ہو جاتا تھا؟

ج۔ حضرت داؤدؑ۔

س۔ بتائیے حضرت یوسفؑ نے اپنے کس بھائی کو سب سے پہلے اپنے بارے میں بتایا تھا کہ میں ہی تمہارا گمشدہ بھائی ہوں؟

ج۔ حضرت بنیامینؑ کو۔

س۔ جب حضرت موسیٰؑ کوہ طور پر گئے تھے تو قوم کو کس کے سپرد کر گئے تھے؟

ج۔ حضرت ہارونؑ کے۔

س۔ حضرت عیسیٰؑ کو کس پہاڑی سے آسمان پر اٹھایا گیا؟

ج۔ کالوری سے۔

س۔ خوش الحانی کے لیے کون سے پیغمبر مشہور ہیں؟ واضح رہے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں بھی تعریف کی ہے۔

ج۔ حضرت داؤدؑ۔

س۔ حضرت داؤد کس کے سپاہی تھے؟

ج۔ طالوت کے سپاہی تھے۔

س۔ حضرت ہارونؑ اور حضرت موسیٰؑ میں کون سے بڑے بھائی تھے؟

ج۔ حضرت ہارونؑ تھے۔

س۔ مچھروں کا عذاب کس قوم پہ نازل ہوا؟

ج۔ حضرت ابراہیمؑ کی قوم پر۔

س۔ "ابوالبشر" کس پیغمبر کو کہا جاتا ہے؟

ج۔ حضرت آدمؑ کو۔

Marfat.com

س۔ سام، حام اور یافث کس پیغمبر کی اولاد ہیں ؟
ج ۔ حضرت نوح ؑ کی۔

س۔ بعل کے بت کی پرستش کن پیغمبر کی قوم کرتی تھی ؟
ج ۔ حضرت الیاس ؑ کی۔

س۔ بتایئے حضرت عیسیٰ ؑ کہاں پیدا ہوئے ؟
ج ۔ بیت اللحم میں۔

س۔ بتایئے حضرت عیسیٰ ؑ کا پیشہ کیا تھا، آپ ؑ کب پیدا ہوئے ؟
ج ۔ بڑھئی، حقیقتاً ۴ ق م (عیسوی کیلنڈر کے حساب سے)

س۔ آدم ثانی کن پیغمبر کو کہا جاتا ہے ؟
ج ۔ حضرت نوح ؑ کو۔

س۔ بتایئے حضرت نوح ؑ کی کشتی کا نام کیا تھا ؟
ج ۔ آرک۔

س۔ کیا آپ ان پیغمبر کا نام بتا سکتے ہیں جو بن باپ کے پیدا ہوئے ؟
ج ۔ حضرت آدم ؑ اور حضرت عیسیٰ ؑ۔

س۔ انگوٹھی کا قصہ کس پیغمبر سے منسوب ہے ؟
ج ۔ حضرت سلیمان ؑ سے۔

س۔ بتایئے حضرت داؤد ؑ اور حکیم لقمان میں کیا رشتہ تھا ؟
ج ۔ حکیم لقمان، حضرت داؤد ؑ کے شاگرد تھے۔

س۔ "انجیل" کون سے پیغمبر پر نازل ہوئی ؟
ج ۔ حضرت عیسیٰ ؑ پر۔

س۔ "خطیب الانبیاء" کس پیغمبر کا لقب ہے ؟
ج ۔ حضرت شعیب ؑ کا۔

س۔ حضرت اسماعیل ؑ کی والدہ کا نام بتایئے ؟

Marfat.com

ج ۔ بی بی حاجرہ ۔

س۔ وہ کون سا ملک ہے جہاں حضرت ابراہیمؑ پیدا ہوئے ؟

ج ۔ عراق ۔

س۔ "شیخ الانبیاء" کس پیغمبر کو کہا جاتا ہے ؟

ج ۔ حضرت نوحؑ

س۔ حضرت سلیمانؑ اور حضرت داؤدؑ میں کیا رشتہ تھا ؟

ج ۔ حضرت سلیمانؑ حضرت داؤدؑ کے بیٹے تھے ۔

س۔ بتائیے حضرت نوحؑ کتنے عرصہ طوفان میں رہے ؟

ج ۔ چھ ماہ آٹھ یوم ۔

س ۔ حضرت ابراہیمؑ کے ہاں جب حضرت اسماعیل پیدا ہوئے تو آپ کی کتنی عمر تھی ؟

ج ۔ تقریباً ۸۵ برس ۔

س ۔ کیا آپ ان پیغمبر کا نام بتا سکتے ہیں جن کا ہوا پر قابو تھا اور آپ کا تخت ہوا میں اڑتا تھا ؟

ج ۔ حضرت سلیمانؑ ۔

س۔ کس پیغمبر نے مسجد اقصیٰ کی حد بندی کی تھی ؟

ج ۔ حضرت اسحٰقؑ ۔

س۔ الہامی کتاب "زبور" کس پیغمبر پر نازل ہوئی ؟

ج ۔ حضرت داؤدؑ پر

س ۔ ذرا یہ تو بتائیے کہ "صبر" کس پیغمبر کا مشہور ہے ؟

ج ۔ حضرت ایوبؑ کا ۔

س۔ حضرت آدمؑ کے علاوہ خلیفۃ الارض اور کس پیغمبر کو بھی کہا جاتا ہے ؟

ج ۔ حضرت داؤدؑ کو ۔

Marfat.com

س۔ وہ کون سے پیغمبر ہیں جنہیں بچپن ہی میں نبوت مل گئی تھی؟
ج۔ حضرت عیسیٰؑ کو۔
س۔ حضرت ادریسؑ کا ذکر قرآن مجید میں کتنی جگہ آیا ہے؟
ج۔ دو جگہ۔
س۔ ان خاتون کا نام بتایئے جنہوں نے حضرت موسیٰؑ کی پرورش کی تھی اور بیوی فرعون کی بیوی تھیں؟
ج۔ آسیہ بنت مزاحم۔
س۔ بتایئے حضرت نوحؑ نے قرآن پاک کے مطابق کتنی مرتبہ خدا سے کافروں پر عذاب کی دعا کی تھی؟
ج۔ تین مرتبہ۔
س۔ "صفی اللہ" کس پیغمبر کا لقب ہے؟
ج۔ حضرت آدمؑ۔
س۔ وہ کون سے پیغمبر تھے جن کی زبان میں لکنت تھی؟
ج۔ حضرت موسیٰؑ۔
س۔ حضرت صالحؑ کی قوم کے نافرمان لوگ ایک بہت بڑی خوفناک کڑک اور گرج سے ہلاک ہوئے تھے۔ بتایئے حضرت ہودؑ کی قوم عاد کس طرح نیست و نابود ہوئی تھی؟
ج۔ ایک خوفناک آندھی سے۔
س۔ اونٹنی کا معجزہ کس پیغمبر سے منسوب ہے؟
ج۔ حضرت صالحؑ
س۔ حضرت ابراہیمؑ کی عمر اس وقت کتنی تھی جب ان کے ہاں حضرت سارہ سے حضرت اسحٰق پیدا ہوئے؟
ج۔ سو سال۔

Marfat.com

س۔ توریت کون سے پیغمبر پر نازل ہوئی؟

ج۔ حضرت موسیٰؑ پر۔

س۔ حضرت عیسیٰؑ کے علاوہ کس پیغمبر کے والد نہیں تھے؟

ج۔ حضرت آدمؑ۔

س۔ بتایئے کس پیغمبر کے جسم پر کیڑے پڑ گئے تھے؟

ج۔ حضرت ایوبؑ۔

س۔ حضرت یعقوبؑ کے سب سے چھوٹے بیٹے کا نام بتایئے؟

ج۔ بنیامین۔

س۔ حضرت ابراہیمؑ کے والد کا نام بتایئے جو بت پرست ہی نہ تھے بلکہ بت تراش بھی تھے؟

ج۔ آزر

س۔ "کلیم اللہ" کس پیغمبر کو کہا جاتا ہے؟

ج۔ حضرت موسیٰؑ کو۔

س۔ ذرا یہ تو بتایئے کہ خلیل اللہ اور ذبیح اللہ کن پیغمبروں کو کہا جاتا ہے؟

ج۔ حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسماعیلؑ

س۔ حضرت ذکریاؑ کا مریم سے کیا رشتہ تھا؟

ج۔ حضرت زکریاؑ حضرت مریمؑ کے خالو تھے۔

س۔ حضرت اسحٰقؑ کی والدہ کا نام بتایئے؟

ج۔ حضرت سارہؓ

س۔ بتایئے کون سے پیغمبر کوہِ طور پر گئے تھے؟

ج۔ حضرت موسیٰؑ۔

س۔ نجی اللہ کس پیغمبر کو کہا جاتا ہے؟

ج۔ حضرت نوحؑ کو۔

Marfat.com

س۔ بتایئے معراج شریف میں حضورؐ کی ملاقات چھٹے آسمان پر کس نبی سے ہوئی؟

ج۔ حضرت موسیٰؑ سے۔

س۔ بتایئے حضرت اسماعیلؑ کے کتنے بیٹے تھے؟

ج۔ بارہ بیٹے تھے۔

س۔ قرآن کریم میں حضرت یوسف علیہ السلام کا نام کتنی سورتوں میں آیا ہے؟

ج۔ تین سورتوں میں۔

س۔ حضرت ایوبؑ کی سب سے وفادار بیوی کا نام بتایئے؟

ج۔ رحیمہ رضہ۔

س۔ بتایئے حضرت آدمؑ نے کس کے اصرار پر شجر ممنوعہ کا پھل کھایا تھا؟

ج۔ حضرت حوّا کے اصرار پر۔

س۔ حضرت موسیٰؑ کا انتقال کس پہاڑ پر ہوا؟

ج۔ کوہ عبارم پر۔

س۔ بتایئے حضرت ہودؑ کے زمانے میں قوم عاد کتنے قبائل پر مشتمل تھی؟

ج۔ تیرہ قبائل۔

س۔ بتایئے حضرت موسیٰؑ کا نام موسیٰ کس نے رکھا تھا؟

ج۔ حضرت آسیہ نے

س۔ قرآن کریم میں حضرت ایوبؑ کا تذکرہ کتنی سورتوں میں آیا ہے؟

ج۔ چار سورتوں میں۔

س۔ ۱۲۰۴ ق م کو کس پیغمبر کو نبوت عطا ہوئی؟

ج۔ حضرت ہارون علیہ السلام

س۔ حضرت یوسف علیہ السلام کی ہجرتِ مصر کے وقت عمر کتنی تھی؟

ج۔ تقریباً سترہ سال۔

Marfat.com

س۔ طوفان نوحؑ حضرت آدمؑ کے انتقال کے کتنے عرصہ بعد آیا؟

ج۔ ۲۲۴۲ سال بعد۔

س۔ بتایئے حضرت حوّا کا نام حوّا کس نے رکھا تھا؟

ج۔ حضرت آدمؑ نے۔

س۔ حضرت یعقوبؑ اور حضرت ایوبؑ کا آپس میں کیا رشتہ تھا؟

ج۔ حضرت یعقوبؑ حضرت ایوبؑ کے سسر تھے؟

س۔ بتایئے حضرت نوحؑ کی بعثت سے پہلے کتنے بتوں کی پوجا کی جاتی تھی؟

ج۔ پانچ بتوں کی پوجا کی جاتی تھی۔

س۔ بتایئے حضرت قابیل کا ہابیل کے قتل کے کتنے سال بعد ہوا؟

ج۔ پانچ سال بعد۔

س۔ حضرت ہودؑ کا اصل نام بتایئے؟

ج۔ عبر۔

س۔ قوم ثمود پر زلزلہ اور گرجدار آواز کا جو عذابِ الٰہی آیا تھا یہ کس دن آیا تھا؟

ج۔ اتوار کے دن۔

س۔ بتایئے حضرت موسیٰؑ کے کتنے بھائی تھے؟

ج۔ ایک بھائی تھا۔

س۔ حضرت یعقوبؑ کا انتقال کہاں ہوا؟

ج۔ مصر میں۔

Marfat.com

صحابہ کرامؓ

س۔ حضرت عمران بن حصینؓ کا تعلق کس قبیلہ سے تھا؟
ج۔ قبیلہ بنو خزاعہ کی ایک شاخ بنو کعب کے خاندان سے۔
س۔ بتایئے بستی طائف میں حضور اکرمؐ کی جانب آنے والے پتھر کن صحابیؓ نے اپنے جسم پر روکے تھے؟
ج۔ حضرت زید بن حارثؓ نے۔
س۔ ان صحابی کا نام بتایئے جنہوں نے ۲۰ھ میں اپنی تلوار سے ایک سو کافروں کو قتل کیا اور شہادت سے سرفراز ہوئے؟
ج۔ حضرت براء بن مالکؓ۔
س۔ سید الشہداء حضرت امام حسینؓ کے علاوہ کس صحابی کو کہا جاتا ہے؟
ج۔ امیر حمزہؓ کو
س۔ حضرت عقبہ بن نافع فہریؓ کو حضرت امیر معاویہؓ نے اپنے دور حکومت میں کہاں کا گورنر مقرر فرمایا تھا؟
ج۔ افریقہ کا۔
س۔ بتایئے صحابہ کرامؓ میں سب سے پہلے کس نے انتقال فرمایا؟
ج۔ حضرت اسعد بن زرارہؓ
س۔ ان صحابی کا نام بتایئے جن کی کنیت ابو الولید تھی اور ان کے والد کا نام ثابت اور دادا کا نام منذر تھا؟
ج۔ حضرت حسان بن ثابتؓ
س۔ ام المومنین حضرت میمونہؓ کن مشہور صحابیؓ کی خالہ تھیں؟

Marfat.com

ج۔ حضرت خالد بن ولیدؓ۔

س۔ حضرت عمیر بن سعد انصاریؓ کا تعلق کس قبیلہ سے تھا؟

ج۔ انصار کے قبیلہ اوس سے۔

س۔ "فقیہہ الفقہا" کس صحابی کو کہتے ہیں؟

ج۔ حضرت سعیدؓ کو۔

س۔ حضرت معاویہ بن مقرنؓ۔ ایک صحابی تھے بتا یئے ان کا انتقال کہاں ہوا؟

ج۔ مدینہ میں۔

س۔ بتا یئے عہد رسالتؐ میں کلید بردار کعبہ کون تھے؟

ج۔ حضرت عثمان بن طلحہؓ

س۔ ۳۳ھ میں شہر دمشق میں کن صحابی کا وصال ہوا؟

ج۔ حضرت عوف بن مالکؓ۔

س۔ مسجد قبا کے لیے زمین کس نے دی تھی؟

ج۔ حضرت کلثوم بن الہدمؓ نے۔

س۔ کون سے صحابیؓ حضرت عیسیٰؑ سے مشابہ تھے؟

ج۔ حضرت عروہ بن مسعودؓ ثقفی۔

س۔ کس خلیفہ راشد کی شہادت تک حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ بصرہ کے گورنر رہے؟

ج۔ حضرت عثمانؓ کی شہادت تک۔

س۔ کون سے صحابیؓ آنحضرتؐ کے سامنے نہیں آیا کرتے تھے؟

ج۔ حضرت وحشی (انہوں نے ایمان لانے سے پہلے جب وہ ہندہ کے غلام تھے، آنحضرتؐ کے چچا حضرت حمزہؓ کو شہید کیا تھا)

س۔ حضرت عمرؓ نے حضرت عمیر بن سعد انصاریؓ کو اپنے زمانہ خلافت میں کہاں کا گورنر مقرر فرمایا تھا؟

Marfat.com

ج۔ ملک شام میں حمص کا گورنر۔
س۔ حضرت ابو عبیدہ بن جراح رضؓ کا مزار کہاں ہے؟
ج۔ دمشق میں۔
س۔ حضرت عباد بن بشر رضؓ نے ہجرت سے قبل اسلام قبول کیا یا بعد میں؟
ج۔ ہجرت سے قبل۔
س۔ بتائیے اہل مدینہ قاری کے نام سے کن صحابی رضؓ کو پکارا کرتے تھے؟
ج۔ حضرت مصعب بن عمیر رضؓ کو۔
س۔ حضرت رافع بن خدیج کا انتقال کہاں ہوا؟
ج۔ مدینہ میں۔
س۔ بتائیے مواخات میں حضرت مصعب بن عمیر رضؓ کو کن کا بھائی بنایا گیا تھا؟
ج۔ حضرت ابوایوب انصاری رضؓ کا۔
س۔ بتائیے حضرت ابوہریرہ رضؓ نے کس سن ہجری میں اسلام قبول کیا؟
ج۔ ۷ھ میں۔
س۔ بتائیے فتح مکہ کے بعد وہاں کا گورنر کس کو مقرر کیا گیا؟
ج۔ حضرت معاذ بن جبل رضؓ کو۔
س۔ ملک یمن کی سرزمین میں سب سے پہلے اسلام کس نے قبول کیا؟
ج۔ حضرت ذویب بن کلیب رضؓ۔
س۔ حضرت اسامہ بن زید رضؓ کی کنیت کیا تھی؟
ج۔ ابو محمد
س۔ حضرت عمرو بن طفیل دوسی رضؓ نے اسلام کہاں قبول کیا مکہ میں یا مدینہ میں؟
ج۔ مدینہ میں۔
س۔ فارس کو سب سے پہلے کن صحابی رضؓ نے فتح کیا؟
ج۔ حضرت سعد بن ابی وقاص رضؓ نے۔

Marfat.com

س۔ "رئیس المنافقین" کس کو کہا جاتا ہے؟
ج۔ حضرت عبداللہ بن ابی رض۔
س۔ حضرت ابوذر غفاری رض کا انتقال کس خلیفہ راشد کے عہد خلافت میں ہوا؟
ج۔ حضرت عثمان غنی رض۔
س۔ جب حضور ﷺ کا وصال ہوا تو اس وقت اسامہ بن زید رض کی عمر کتنی تھی؟
ج۔ بیس سال۔
س۔ بتایئے غزوہ بدر میں سب سے بڑے پرچم کے علمبردار کون تھے؟
ج۔ حضرت مصعب بن عمیر رض۔
س۔ آنحضرت ﷺ کی وہ مہر جو ضروری مراسلات پر لگائی جاتی تھی کس صحابی رض کی تحویل میں رہتی تھی؟
ج۔ حضرت حنظلہ بن ربیع رض۔
س۔ حضرت ابو عبیدہ بن الجراح رض نے کن کو دو مرتبہ حمص کا حاکم بنایا تھا؟
ج۔ حضرت عبداللہ بن قرط رض۔
س۔ بتایئے ساقی زم زم کس صحابی کو کہا جاتا ہے؟
ج۔ حضرت عباس رض۔
س۔ حضرت قیس بن فرشتہ رض کا تعلق کس قبیلہ سے تھا؟
ج۔ قبیلہ بن قیس۔
س۔ صلح حدیبیہ کے موقع پر آنحضرت ﷺ نے حضرت عثمان غنی رض سے پہلے کن صحابی رض کو کافران مکہ کے پاس قاصد بنا کر بھیجا تھا؟
ج۔ حضرت فراش بن عمیر خزاعی رض۔
س۔ حضرت معاویہ بن مقرن کا وصال کس غزوہ کے دوران ہوا؟
ج۔ غزوہ تبوک کے دوران۔
س۔ وہ کون سے دو اسلامی فاتح تھے جو بیک وقت ایمان لائے؟

Marfat.com

ج۔ حضرت خالد بن ولیدؓ اور حضرت عمرو بن العاصؓ۔

س۔ مواخات کے وقت مہاجرین کی کل تعداد کتنی تھی؟

ج۔ ۴۵

س۔ ۱۲ھ میں ۴۵ سال کی عمر میں کن صحابیؓ نے شہادت پائی؟

ج۔ حضرت عباد بن بشرؓ نے۔

س۔ حضرت خالد بن ولیدؓ کی کنیت بتائیے؟

ج۔ ابو سلیمان۔

س۔ ابو نجید کن صحابی کی کنیت تھی؟

ج۔ حضرت عمران بن حصینؓ۔

س۔ ابو سفیانؓ نے کس کی وساطت سے اسلام قبول کیا تھا؟

ج۔ حضرت عباسؓ کی وساطت سے اسلام قبول کیا تھا۔

س۔ حضرت عوف بن مالکؓ نے اسلام لانے کے بعد سب سے پہلے کس غزوہ میں شرکت کی؟

ج۔ غزوہ خیبر میں۔

س۔ کیا آپ حضرت عبدالمطلب کے سب سے چھوٹے صاحبزادے کا نام بتا سکتے ہیں؟

ج۔ حضرت عباسؓ۔

س۔ اسلام کے پہلے پرچم بردار کون سے صحابیؓ تھے؟

ج۔ حضرت جعفر طیارؓ۔

س۔ بتائیے حضرت حسان بن ثابتؓ کا تعلق کس قبیلہ سے تھا؟

ج۔ قبیلہ انصار کے خاندان خزرج سے۔

س۔ ترجمان القرآن کن صحابی کو کہا جاتا ہے؟

ج۔ حضرت عبداللہ بن عباسؓ۔

Marfat.com

س۔ بتائیے حضرت اسامہ بن زید رضؓ کس کے فرزند تھے؟
ج۔ حضرت زید بن حارثہ رضؓ کے۔
س۔ حضرت ابو عبیدہؓ بن الجراح کو کس نے اسلام کا پیغام دیا تو انہوں نے اسی وقت آنحضرتؐ کی خدمت میں حاضر ہو کر اسلام قبول کر لیا؟
ج۔ حضرت ابوبکر صدیق رضؓ نے۔
س۔ بیت المقدس کی چابیاں سب سے پہلے کس صحابی کے حوالے کی گئیں؟
ج۔ حضرت عمر فاروق رضؓ۔
س۔ ۳۱ھ میں ۷۷ برس کی عمر میں کن صحابی کا انتقال ہوا؟
ج۔ حضرت طلحہ بن انصاری رضؓ کا۔
س۔ خلفائے راشدین کے بعد صحابہ کرام رضؓ میں کس کا درجہ ہے؟
ج۔ عشرہ مبشرہ کے باقی چھ صحابہ رضؓ کا۔
س۔ حضرت زید بن خارجہ انصاری رضؓ نے کس خلیفہ راشد کے دوران رحلت فرمائی؟
ج۔ حضرت عثمان غنی رضؓ کے دور خلافت میں۔
س۔ میدان جنگ کی سخت رات مجھے شادی کی سہاگ رات سے زیادہ پیاری ملی ہے۔ بتائیے کن مشہور صحابی کا یہ قول ہے؟
ج۔ حضرت خالد بن ولید رضؓ کا۔
س۔ حضرت حارث بن نعمان رضؓ کا تعلق کس قبیلہ سے تھا؟
ج۔ قبیلہ بنو نجار سے۔
س۔ حضرت سعد بن ابی وقاص رضؓ کس قبیلے سے تھے؟
ج۔ قبیلہ بنی زہرہ سے۔
س۔ حضرت عباد بن البشر رضؓ نے کس جنگ میں شہادت پائی؟
ج۔ جنگ یمامہ میں۔

Marfat.com

س۔ آنحضرتؐ نے "فیاض" کا لقب کس صحابیؓ کو دیا تھا؟
ج۔ حضرت طلحہؓ کو۔
س۔ بتایئے حضرت سائبؓ بن اقرعؓ کا تعلق کس قبیلہ سے تھا؟
ج۔ قبیلہ بنو ثقیف سے۔
س۔ راہِ خدا میں دشمنِ اسلام کا پہلا خون کن صحابی نے بہایا تھا؟
ج۔ حضرت سعد بن ابی وقاصؓ نے۔
س۔ حضرت حسان بن ثابتؓ کا انتقال کس سن ہجری میں ہوا؟
ج۔ ۵۴ھ میں۔
س۔ غزوہ ابوا روانہ ہونے سے پہلے آنحضرتؐ نے مدینہ کا نظم ونسق کس صحابیؓ کے سپرد کیا تھا؟
ج۔ حضرت سعد بن عبادہؓ
س۔ حضرت علاء بن الحضرمیؓ کا اصلی نام کیا تھا؟
ج۔ عبداللہ۔
س۔ حضور اکرمؐ کے خطوط حضرت علیؓ کے علاوہ اور کون سے صحابی بھی لکھا کرتے تھے؟
ج۔ حضرت عبداللہؓ بن ارقم۔
س۔ حضرت عباد بن بشرؓ نے کن صحابی کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا؟
ج۔ حضرت مصعب بن عمیرؓ
س۔ اسلام قبول کرنے کے بعد سب سے پہلے خالد بن ولیدؓ کو کس جنگ میں شرکت کا موقع ملا تھا؟
ج۔ جنگ موتہ میں۔
س۔ حضرت ام حکیمؓ کا تعلق قریش کے کس خاندان سے تھا؟
ج۔ خاندان مخزوم سے۔

Marfat.com

س۔ غزوہ احد میں کون سے صحابیؓ آنحضرتﷺ کی طرف کوئی تیر آتا دیکھ کر خود بڑھ کر اپنے جسم پر لے لیتے تھے؟

ج۔ حضرت ابو دجانہؓ۔

س۔ خواتین مکہ میں وہ پہلی خاتون کون ہیں جو حضرت خدیجہؓ کے بعد اسلام لائیں؟

ج۔ حضرت ام الفضلؓ۔

س۔ حضرت سُمیہؓ اسلام کی پہلی شہید خاتون ہیں بتلایئے یہ ہجرت سے قبل شہید ہوئیں یا ہجرت کے بعد۔

ج۔ ہجرت نبویﷺ سے قبل۔

س۔ بتایئے حضرت اسما بنت عمیسؓ کا تعلق کس قبیلہ سے تھا؟

ج۔ قبیلہ خثعم سے۔

س۔ حضرت اُم خالدؓ کے والد کون سے جلیل القدر صحابی تھے؟

ج۔ حضرت خالد بن سعیدؓ۔

س۔ بتلایئے حضرت خولہ بنت حکیمؓ کا تعلق کس قبیلہ سے تھا؟

ج۔ قبیلہ سلیم سے۔

س۔ کن اُم المومنین کو حضرت شفاءؓ نے لکھنا پڑھنا سکھایا؟

ج۔ حضرت حفصہؓ۔

س۔ حضرت ام ایمنؓ کس سن نبوی میں ایمان لائیں؟

ج۔ ۱ سن نبوی۔

س۔ آنحضرتﷺ کن صحابیہؓ کو شہیدہ کہا کرتے تھے؟

ج۔ حضرت اُم ورقہؓ کو۔

س۔ حضرت ام سلیمؓ کا انتقال کس خلیفہ راشد کے عہد میں ہوا؟

ج۔ حضرت ابو بکرؓ کے عہد میں۔

Marfat.com

س۔ حضرت حمنہؓ بنت جحشؓ کا پہلا نکاح کس جلیل القدر صحابی سے ہوا تھا
ج۔ حضرت مصعب بن عمیرؓ
س۔ حضرت خنساءؓ کا انتقال کس سن ہجری میں ہوا تھا؟
ج۔ ۲۴ھ میں۔
س۔ آنحضرتؐ کی رضاعی بہن حضرت شیماءؓ تھیں جو کہ ان کی عرفیت تھی۔ بتایئے ان کا اصل نام کیا تھا۔
ج۔ حذافہ۔
س۔ بتلایئے حضرت اسما بنت ابوبکرؓ نے اسلام مکہ میں قبول کیا یا مدینہ میں؟
ج۔ مکہ میں۔
س۔ حضرت حکیم بن حزامؓ کس سن ہجری میں مشرف بہ اسلام ہوئے؟
ج۔ ۸ھ میں۔
س۔ حضرت ابو ثعلبہؓ کا اصل نام بتایئے؟
ج۔ جرہم بن ناشب۔
س۔ بتایئے حضرت ابوذر غفاریؓ نے مکہ میں اسلام قبول کیا یا مدینہ میں؟
ج۔ مکہ میں۔
س۔ حضرت یعلیٰ بن مرہؓ کا تعلق کس قبیلہ سے تھا؟
ج۔ قبیلہ بنو ثقیف سے۔
س۔ ان صحابی کا نام بتایئے جنہیں حضور اکرمؐ نے بحرین کا حاکم بنایا تھا اور ۱۲ھ میں بحالت جہاد آپ کا انتقال ہوا؟
ج۔ حضرت علاء بن الحضرمیؓ
س۔ حضرت رافع بن خدیج انصاریؓ عمر کہاں رہے؟
ج۔ مدینہ میں۔
س۔ حضرت ابوالدرداءؓ کا نام کیا تھا؟

Marfat.com

ج۔ عویمر بن عامر انصاری رضؓ۔

س۔ حضرت حکیم بن حزام رضؓ کا تعلق خاندان قریش کی کس شاخ سے تھا؟

ج۔ قریش کی شاخ بنو اسد سے۔

س۔ حضرت حکیم بن حزام رضؓ کا ام المومنین حضرت خدیجہ رضؓ سے کیا تعلق تھا؟

ج۔ حضرت خدیجہ رضؓ کے بھتیجے تھے۔

Marfat.com

خلفائے راشدین

س۔ خلفائے راشدین میں سب سے پہلے خلیفہ کون تھے؟
ج۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ۔
س۔ بتایئے مسلمان ہونے پر آنحضرتﷺ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کا نام کیا رکھا تھا۔ اس سے پہلے آپ کا نام کیا تھا؟
ج۔ عبداللہ۔ عبدالکعبہ۔
س۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ کا سن پیدائش بتایئے؟
ج۔ ۵۷۲ء
س۔ مسجد نبوی کی زمین دس دینار میں خریدی گئی بتایئے اس کے دام کس نے ادا کیے تھے؟
ج۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے۔
س۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ کس چیز کی تجارت کرتے تھے؟
ج۔ کپڑے کی تجارت کرتے تھے۔
س۔ حضرت عمرؓ کے بعد حضرت صہیب رومیؓ نے قائم مقام خلیفہ کے فرائض کتنے دن تک انجام دیئے تھے؟
ج۔ تین دن تک۔
س۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ کا اصلی نام بتایئے؟
ج۔ عبداللہ۔
س۔ بتایئے حضرت عمرؓ کے قاتل کو کس نے قتل کیا تھا؟
ج۔ اس نے خودکشی کرلی تھی۔

Marfat.com

س۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے کتنے عرصہ خلافت کی؟
ج۔ تقریباً سوا دو برس۔
س۔ ان مشہور صحابی کا نام بتایئے جو غزوۂ بدر میں شریک نہیں ہوئے تھے لیکن انہیں مال غنیمت میں حصہ ملا تھا؟
ج۔ حضرت عثمان غنیؓ۔
س۔ کیا یہ درست ہے کہ آزاد مردوں میں سب سے پہلے حضرت ابوبکر صدیقؓ اسلام لائے؟
ج۔ جی ہاں بالکل درست ہے۔
س۔ حضرت عمر فاروقؓ کی کنیت کیا تھی؟
ج۔ ابوحفصؓ۔
س۔ کیا آپ حضرت ابوبکر صدیقؓ کے والد کا نام بتا سکتے ہیں؟
ج۔ ابوقحافہ۔
س۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے کن دو نمازوں کے درمیان رحلت فرمائی؟
ج۔ مغرب و عشاء کے درمیان۔
س۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ کا لقب بتایئے؟
ج۔ عتیق۔
س۔ حضرت عثمان غنیؓ کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی اور کس نے تدفین کی خدمات انجام دی تھیں؟
ج۔ بالترتیب جبیر بن مطعمؓ اور عبداللہ بن زبیرؓ
س۔ بتایئے حضرت ابوبکر صدیقؓ کی کنیت کیا تھی؟
ج۔ ابوبکرؓ۔
س۔ حضرت عمرؓ کو فاروقؓ کا خطاب کس نے دیا تھا؟
ج۔ آنحضرتؐ نے اس کے معنی حق و باطل میں فرق کرنے والا۔

Marfat.com

س۔ بتایئے حضرت ابوبکر صدیقؓ کا نام خلافت کے لیے کس نے پیش کیا؟

ج۔ حضرت عمرؓ نے۔

س۔ حضرت عمر فاروقؓ جب مدینہ سے باہر جاتے تو کس کو اپنا نائب بنا جاتے تھے؟

ج۔ حضرت علیؓ کو۔

س۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ کے زمانے میں طلیحہ، مسیلمہ اور ایک عورت نے بھی نبوت کا دعویٰ کیا تھا۔ آپ نے انتہائی عقلمندی اور حکمت سے ان کا مقابلہ کیا۔ آپ صرف اس عورت کا نام بتایئے جس نے نبوت کا دعویٰ کیا؟

ج۔ سجاح

س۔ جب حضرت عمرؓ ایمان لائے تھے تو اس وقت تک مسلمانوں کی تعداد کتنی ہو چکی تھی؟

ج۔ ۳۹ مرد۔

س۔ کس ہجری میں رسول پاکؐ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کو امیر الحج بنایا اور اپنی بیماری کے زمانے میں نمازوں کی امامت بھی آپؓ ہی کے سپرد فرمائی؟

ج۔ ۹ ہجری میں۔

س۔ ابو عبداللہ اور ابو عمرو کن خلیفہ کی کنیت کیا تھی؟

ج۔ حضرت عثمان غنیؓ۔

س۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے کتنے برس کی عمر میں وفات پائی؟

ج۔ ۶۳ سال کی عمر میں۔

س۔ کن خلیفہ کو حضور اکرمؐ نے عتیق من النار کا لقب عطا فرمایا تھا؟

ج۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ کو۔

س۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے کس اسلامی مہینے کی کس تاریخ کو وفات پائی؟

ج۔ ۲۱ جمادی الآخر ۱۳ ہجری۔

س۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ کے والد ابی قحافہ کب ایمان لائے تھے؟

Marfat.com

ج ۔ رمضان ۸ھ میں فتح مکہ کے وقت ۔

س ۔ ہجرت کے وقت راستے میں آنحضرت ؐ نے سراقہ ابن جعشم کو کسریٰ کے کنگن پہننے کی بشارت دی تھی بتایئے کن خلیفہ کے دور میں یہ بشارت پوری ہوئی تھی ؟

ج ۔ حضرت عمر فاروق رضؓ کے دور میں ۔

س ۔ حضرت عمر فاروق رضؓ کب پیدا ہوئے ؟

ج ۔ ۵۸۱ء میں ۔

س ۔ بتایئے حضرت ابو بکر صدیق رضؓ کے زمانے میں سب سے بڑے قاضی یعنی چیف جسٹس کون تھے ۔

ج ۔ حضرت علی رضؓ ۔

س ۔ حضرت عمر رضؓ کا لقب کیا تھا ؟

ج ۔ فاروق ۔

س ۔ جب حضرت عمر فاروق رضؓ ایمان لائے تو اس وقت آپ مبارک کی عمر کیا تھی ؟

ج ۔ ۳۳ سال ۔

س ۔ کیا آپ حضرت عمر رضؓ کے والد کا نام بتا سکتے ہیں ؟

ج ۔ خطاب

س ۔ حضرت عمر فاروق رضؓ کا قاتل ابولولو فیروز کس صحابی کا غلام تھا ؟

ج ۔ مغیرہ بن شعبہ رضؓ ۔

س ۔ ام المومنین حضرت حفصہ رضؓ کا حضرت عمر رضؓ سے کیا رشتہ تھا ؟

ج ۔ حضرت عمر رضؓ کی بیٹی تھیں ۔

س ۔ کن کی تبلیغ سے حضرت عثمان رضؓ ، حضرت زبیر بن العوام رضؓ ، حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضؓ ، حضرت علی بن عبید اللہ رضؓ اور حضرت سعد بن ابی وقاص رضؓ نے اسلام قبول کیا تھا ؟

Marfat.com

ج۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ کی تبلیغ سے۔

س۔ جب حضرت عمر فاروقؓ نے خلافت سنبھالی تو کہاں جنگ چھڑی ہوئی تھی؟

ج۔ عراق اور شام میں۔

س۔ کیا یہ درست ہے کہ سن ہجری کا آغاز حضرت عمر فاروقؓ نے کیا؟

ج۔ جی ہاں۔

س۔ جنگِ قادسیہ میں حضرت عمر فاروقؓ نے کس کی سرکردگی میں ۲۰ ہزار فوج روانہ کی؟

ج۔ حضرت سعد بن ابی وقاصؓ۔

س۔ حضرت عمر فاروقؓ نے پوری اسلامی سلطنت کو کتنے صوبوں میں تقسیم کیا؟

ج۔ دس صوبوں میں تقسیم کیا۔

س۔ حضرت عمر فاروقؓ نے کتنے عرصہ خلافت کی؟

ج۔ تقریباً ساڑھے دس سال۔

س۔ کس اسلامی تاریخ اور کس سن ہجری میں حضرت عمرؓ نے شہادت پائی؟

ج۔ یکم محرم میں ۲۴ھ میں

س۔ حضرت عثمانؓ کے والد کا کیا نام تھا اور وہ کس خاندان سے تعلق رکھتے تھے؟

ج۔ عفان نام تھا اور قریش کے مشہور خاندان بنو امیہ سے تھے۔

س۔ حضرت عثمانؓ کی کنیت بتایئے؟

ج۔ ابو عمرو۔

س۔ بتایئے حضرت عثمانؓ کو ذوالنورین کیوں کہا جاتا ہے؟

ج۔ اس لیے کہ آپ کے نکاح میں حضورؐ کی دو صاحبزادیاں یکے بعد دیگرے آئیں۔

س۔ حضرت عثمانؓ نے کس کی ترغیب سے اسلام قبول کیا؟

ج۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ کی ترغیب سے۔

Marfat.com

س۔ کیا یہ درست ہے کہ خلفائے راشدین میں سب سے طویل دور خلافت حضرت عثمانؓ غنی کا تھا؟

ج۔ جی ہاں درست ہے۔

س۔ حضرت عثمان غنیؓ نے کس غزوہ کے تہائی فوج کے اخراجات اپنے ذمہ لیے تھے؟

ج۔ غزوہ تبوک۔

س۔ حضرت عثمان غنیؓ مدینہ آنے کے بعد تمام غزوات میں شریک ہوئے لیکن ایک غزوہ میں آپ نے شرکت نہ فرمائی کیونکہ حضرت رقیہؓ بیمار تھیں۔ آپ اس غزوہ کا نام بتائیں؟

ج۔ غزوہ بدر۔

س۔ حضرت عثمانؓ کو کس سن ہجری اور کس اسلامی تاریخ کو شہید کیا گیا؟

ج۔ ۱۸ ذوالحجہ ۳۵ھ۔

س۔ حضرت عثمان غنیؓ کی نماز جنازہ حسب وصیت کس نے پڑھائی؟

ج۔ حضرت زبیرؓ نے۔

س۔ حضرت علیؓ کی کنیت کیا تھی؟

ج۔ ابوالحسن اور ابوتراب۔

س۔ حضرت علیؓ کے لقب کیا تھے؟

ج۔ حیدر کرار اور اسداللہ۔

س۔ حضرت علیؓ کی والدہ محترمہ کا نام بتائیے؟

ج۔ حضرت فاطمہ بنت اسد

س۔ حضرت علیؓ کا رسول پاکؐ سے کیا رشتہ تھا؟

ج۔ آپؐ کے چچازاد بھائی اور داماد تھے۔

س۔ کیا یہ درست ہے کہ نوعمروں میں حضرت علیؓ سب سے پہلے ایمان

Marfat.com

لائے ؟

ج ۔ جی ہاں بالکل درست ہے ۔

س ۔ حضرت علیؓ کے دور خلافت میں دو مشہور جنگیں ہوئیں ان دونوں جنگوں کے نام بتائیں ۔

ج ۔ جنگ جمل اور جنگ صفین ۔ جنگ نہروان بھی ہوئی ۔

س ۔ بتائیے دو ہجری میں رسول پاکؐ نے اپنی کس پیاری بیٹی کا نکاح حضرت علیؓ سے کیا تھا ؟

ج ۔ حضرت فاطمہؓ کا ۔

س ۔ قلعہ خیبر جسے حضرت علیؓ نے فتح کیا کس ملک میں ہے ؟

ج ۔ مدینہ منورہ (سعودی عرب)

س ۔ قلعہ خیبر کو حضرت علیؓ نے کس سن ہجری میں فتح کیا ؟

ج ۔ ۷ھ میں ۔

س ۔ بتائیے کیا حضرت علیؓ نے جنگ تبوک میں شرکت کی تھی ؟

ج ۔ جی نہیں اس جنگ کے علاوہ حضرت علیؓ نے ہر جنگ میں شرکت کی ؟

س ۔ رمضان المبارک کی کس تاریخ اور کس سن ہجری میں حضرت علیؓ نے شہادت پائی ؟

ج ۔ ۲۱ رمضان المبارک ۴۰ھ میں ۔

س ۔ حضرت علیؓ کے قاتل کا نام بتائیے ؟

ج ۔ عبدالرحمان ابن ملجم خارجی ۔

س ۔ بتائیے حضرت علیؓ کتنے سال کی عمر میں اللہ کو پیارے ہوئے ؟

ج ۔ ۶۳ سال کی عمر میں ۔

س ۔ حضرت علیؓ کا روضہ کس جگہ ہے ؟

ج ۔ عراق میں نجف کے مقام پہ ۔

Marfat.com

س ۔ حضرت علیؓ کی شہادت کے بعد چھ ماہ کون خلیفہ رہا ؟

ج ۔ حضرت حسنؓ ۔

س ۔ سب سے کم عمر میں کس خلیفہ راشد نے اسلام قبول کیا ؟

ج ۔ حضرت علیؓ نے گیارہ سال کی عمر میں ۔

س ۔ بتائیے حضرت علیؓ کہاں پیدا ہوئے ؟

ج ۔ خانہ کعبہ میں ۔

س ۔ حضرت علیؓ کی کتنی بہنیں تھیں ؟

ج ۔ دو بہنیں تھیں ۔

س ۔ غزوۂ احد میں حضرت مصعب بن عمیرؓ کی شہادت کے بعد اسلامی فوج کا پرچم کس نے بلند رکھا ؟

ج ۔ حضرت علیؓ نے ۔

س ۔ حضرت علیؓ نے کس صحابی کو اپنا دینی بھائی بنایا تھا ؟

ج ۔ حضرت ابوذر غفاریؓ کو ۔

س ۔ حضرت علیؓ کے کتنے بھائی تھے ؟

ج ۔ تین بھائی تھے ۔

س ۔ بتائیے کس غزوہ میں حضرت علیؓ کو ذوالفقار عطا ہوئی ؟

ج ۔ غزوۂ احد میں ۔

Marfat.com

اسلامی اصطلاحات

س۔ کافر کون ہے؟
ج۔ کافر وہ شخص ہے جو اسلام کے بنیادی ارکان پر ایمان نہیں رکھتا اور حضرت محمدؐ کو آخری نبیؐ نہیں مانتا۔

س۔ مباح سے کیا مراد ہے؟
ج۔ مباح ایسا فعل ہے جس کے کرنے سے نہ ثواب ہو اور نہ آدمی سزا کا مستحق ہو۔ البتہ مباح ایسا فعل ہے جو نہ حلال اور نہ ہی حرام ہو۔
س۔ سنّت، واجب اور فرض سے کیا مراد ہے؟
ج۔ سنت حضورؐ کے قول، فعل اور تقریر کو حدیث کہا جاتا ہے۔ ان کو بیان کرنے اور ان پر عمل کرنے کا نام سنّت ہے۔ سنّت کی دو اقسام ہیں۔
(۱) سنّت مؤکدہ:۔ سنت موکدہ سے مراد ایسی سنت ہے یا ایسا فعل ہے جس پر حضرت محمدؐ نے باقاعدہ عمل کیا ہو یا دوسروں کو باقاعدہ کرنے کا حکم دیا ہو کسی معقول وجہ کے بغیر اس پر عمل نہ کرنا گناہ ہے۔
(۲) سنت غیر مؤکدہ:۔ ایسا فعل جسے رسول کریمؐ نے تسلسل سے کیا ہو لیکن بغیر کسی وجہ کے ترک کر دیا ہو۔ اگر کوئی شخص کسی وجہ کے بغیر اسے نہیں کرتا تو گناہ نہ ہوگا۔
فرض:۔ ایسا حکم جس میں کسی قسم کا کوئی شک نہ ہو۔ جو شخص اسے ماننے سے انکار کرتا ہے وہ کافر ہے اور جو اسے چھوڑ دیتا ہے وہ فاسق ہے۔

Marfat.com

اسے شریعت کے مطابق سزا دی جائے گی۔

واجب:۔ یہ استنباط کی بنیاد پر تو لازمی ہے یعنی مسئلہ کے حل کی بنیاد پر تو اسے ضروری سمجھا جاتا ہے۔ اگر کوئی شخص اسے ماننے سے انکار کرتا ہے تو وہ کافر ہے اگر وہ کسی معقول وجہ کے بغیر اسے چھوڑ دیتا ہے اور اس پر عمل نہیں کرتا تو وہ فاسق ہے اور اسے سزا ملے گی۔

س۔ نوافل سے کیا مراد ہے؟

ج۔ نوافل سے مراد وہ افعال ہیں جن کا کرنا شریعت سے ثابت ہے۔ اگر کوئی شخص ایسے افعال کرے تو اللہ تعالیٰ اسے ثواب دے گا اور اگر کوئی شخص نہیں کرتا تو اسے سزا نہیں دی جائے گی۔

س۔ قبلہ سے کیا مراد ہے؟

ج۔ قبلہ ایسی سمت ہے جس طرف مسلمان کو نماز پڑھتے وقت رخ کرنا لازمی ہے۔ مسلمانوں کا قبلہ کہلاتا ہے۔

س۔ کعبہ سے کیا مراد ہے؟ اور یہ کہاں واقع ہے؟

ج۔ کعبہ اللہ تعالیٰ کا گھر ہے۔ یہ سعودی عرب کے شہر مکہ میں واقع ہے۔

س۔ حدیث اور فقہ سے کیا مراد ہے؟

ج۔ حدیث:۔ حدیث کے معنی ہیں خبر کسی کہانی یا کہانی کی رپورٹ۔ لیکن اسلام میں حدیث سے مراد حضرت محمدؐ کے الفاظ اور اعمال کی رپورٹ ہے۔

فقہ:۔ فقہ کے معنی ہیں فہم و فراست، سوجھ بوجھ، کسی چیز کا علم، اسلام میں اس سے مراد زندگی کے مسائل کا دینی نقطہ نظر سے حل تلاش کرنا اور دین کے معاملات کا علم رکھنا۔

س۔ امام کون ہے؟

ج۔ امام ایسا شخص ہوتا ہے جو نماز میں نمازیوں کی امامت کرتا ہے اور

Marfat.com

انہیں نماز پڑھاتا ہے، امام کہلاتا ہے۔

س۔ مقتدی سے کیا مراد ہے؟

ج۔ ایسا شخص جو امام کے پیچھے نماز پڑھتا ہے اور اس کے ہر فعل کی اطاعت کرتا ہے مقتدی کہلاتا ہے۔

س۔ صحابی کون ہے؟

ج۔ ایسا مسلمان جس نے حضرت محمدؐ کو اپنی زندگی میں دیکھا ہو اور بحیثیت مسلمان ہی فوت ہو گیا ہو صحابی کہلاتا ہے۔

س۔ خلیفہ کون ہے؟

ج۔ اسلامی ریاست کا حکمران جو اسلام کے اصولوں کے مطابق حکومت کرتا ہو۔ یا ایسا شخص جو اسلامی ریاست کے سربراہ کی حیثیت سے حضور پاکؐ کا جانشین بنا ہو خلیفہ کہلاتا ہے۔

س۔ شرک اور بدعت سے کیا مراد ہے؟

ج۔ شرک: شرک سے مراد اللہ تعالٰے کی ذات یا صفات میں کسی دوسرے کو شریک ٹھہرانا ہے۔ ذات میں شرک سے مراد ہے کہ دو یا دو سے زیادہ خداؤں پر یقین رکھنا اور صفات میں شرک سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی صفات فرشتوں، نبیوں، شہداء اور مذہبی پیشواؤں سے منسوب کرنا، وہ جنّت میں داخل نہیں ہو گا۔

بدعت:۔ دین میں نئی باتیں ایجاد کرنا جو حقیقت میں مذہب یا شریعت کا حصہ نہ ہوں، یہ کفر اور شرک کے بعد تیسرا بڑا گناہ ہے۔

س۔ فاسق سے کیا مراد ہے؟

ج۔ ایسا مسلمان جو کفر کے علاوہ دوسرے بڑے گناہ کا مرتکب ہو فاسق کہلاتا ہے۔ بدعت کا ارتکاب کرنے والا فاسق کہلاتا ہے۔

س۔ عید سے کیا مراد ہے اور مسلمان ایک سال میں کتنی عیدیں مناتے ہیں؟

Marfat.com

ج۔ عید مسلمان کا ایک تہوار ہے۔ مسلمان ایک سال میں ایسے دو تہوار منا تے ہیں۔ ان میں سے ایک کو عید الفطر اور دوسری کو عید الاضحےٰ کہا جاتا ہے۔ عید الفطر ماہ رمضان کے بعد شوال کی یکم تاریخ کو منائی جاتی ہے اور دوسری ذوالحجہ کی دس تاریخ کو منائی جاتی ہے۔

س۔ عید کی نماز ادا کرنے کا طریقہ کیا ہے؟

ج۔ دونوں عیدوں کی نماز میں دو رکوع ہوتے ہیں لیکن ان میں اذان اور اقامت نہیں ہوتی۔ دونوں عیدیں واجب ہیں اور خطبہ سنت ہے۔

س۔ سجدۂ سہو اور سجدۂ تلاوت سے کیا مراد ہے؟

ج۔ سہو کے معنی ہیں بھول جانا۔ سجدہ سہو سے مراد ایسا سجدہ ہے جو نمازی اس وقت ادا کرتا ہے جب وہ نماز کے دوران بھول جاتا ہے یا جب نمازی سے نماز کے دوران کوئی غلطی ہو جاتی ہے تو اس کی تلافی دو سجدوں سے آخری قعدہ میں التحیات کے بعد سلام میں دائیں طرف رخ کرنے سے ہوتی ہے یا دو سجدوں سے درود شریف مکمل کرنے کے بعد اپنا رخ سلام میں پہلے دائیں طرف اور اس کے بعد بائیں طرف کرنے سے ہوتی ہے۔ باقی اپنے مسلک کے مطابق۔

سجدۂ تلاوت:۔ قرآن پاک میں چودہ مقام ایسے ہیں جہاں سجدۂ تلاوت لازمی ہے۔ جب یہ مقام آتے ہیں۔ تلاوہ قرآن پاک سنتے ہوئے یا پڑھتے ہوئے، تو ایک سجدہ ان آدمیوں کے لیے لازمی ہو جاتا ہے ۔ جو قرآن پاک سن رہے ہوں یا پڑھ رہے ہوں اس کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے تکبیر کہیں پھر سجدہ کریں اور دوبارہ تکبیر کہیں اور اپنی ٹانگوں پر کھڑے ہو جائیں۔ اس طرح سجدہ مکمل ہو جاتا ہے۔

س۔ ان الفاظ کے معنی کیا ہیں؟

ج۔ انفاق:۔ انفاق کے معنی ہیں اللہ تعالےٰ کی راہ میں دولت خرچ کرنا۔

Marfat.com

عرفات:۔ مکہ میں دس میل کے فاصلے پر ایک میدان ہے حاجیوں کے لیے ذوالحجہ کی نو تاریخ کو سورج کے غروب ہونے تک اس میدان میں ٹھہرنا ضروری ہے۔ امیر حج کا خطبہ اس میدان میں سنا جاتا ہے۔ اگر حاجی اس میدان میں نہیں پہنچا تو اس کا حج نہیں ہوتا۔

طواف:۔ کعبہ کے گرد سات چکر لگانا، ہر چکر حجر اسود کو بوسہ دینے سے شروع ہوتا ہے اور بوسہ دینے کے بعد ختم ہو جاتا ہے۔

عمرہ:۔ کسی وقت بھی احرام پہن کر حج کے دنوں کے علاوہ خانہ کعبہ کا طواف کرنے کے لیے جانا اور کعبہ کی زیارت کرنا عمرہ کہلاتا ہے۔

اُمّی:۔ وہ شخص جس نے کسی سے لکھنا پڑھنا نہیں سیکھا تھا بلکہ اللہ تعالیٰ نے انہیں علم عطا کیا تھا۔

جمرات:۔ منیٰ میں تین جگہیں ہیں جہاں حاجی حج کے دوران دس، گیارہ بارہ اور تیرہ ذوالحجہ کو شیطان پر کنکریاں پھینکتے ہیں۔ حاجیوں کا یہ عمل جمرات کہلاتا ہے۔

صفا مروہ: مکہ میں دو پہاڑیاں ہیں جہاں حاجی حج کی رسم ادا کرتے ہوئے بھاگتے ہیں۔

وحی:۔ اللہ تعالیٰ کا پیغام نازل ہونا جبرئیل فرشتے کے ذریعے اس کے انبیاء کی طرف، وحی کہلاتا ہے۔

س۔ اعتکاف سے کیا مراد ہے؟

ج۔ اعتکاف کے معنی ہیں علیحدہ بیٹھنا لیکن اس سے مراد مسجد میں رمضان کے مہینے کے آخری دس دنوں میں اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے بیٹھنا ہے۔

س۔ روزہ توڑنے کا کفارہ کیا ہے؟

ج۔ روزہ توڑنے کا کفارہ ایک غلام آزاد کرنا ہے۔ لیکن آج کل دنیا

Marfat.com

میں غلام نہیں پائے جاتے اس لیے دو صورتوں میں روزہ توڑنے کا کفارہ ادا ہوتا ہے:-

(۱) دو ماہ کے مسلسل روزے رکھنے۔

(۲) ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا۔

س۔ معراج سے کیا مراد ہے؟

ج۔ رجب کے مہینے میں نبوت کے دسویں سال حضرت محمدؐ جسمانی طور پر براق پر سوار ہو کر پہلے بیت المقدس گئے پھر سات آسمانوں کی سیر کی، اس کے بعد سدرۃ المنتہیٰ سے آگے تک گئے اور اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کیا۔

س۔ معجزہ سے کیا مراد ہے؟

ج۔ اللہ تعالیٰ نے بعض اوقات اپنے پیغمبروں کو معمول کے خلاف کوئی کام کرنے کے قابل بنا دیتا ہے جو کہ دوسروں کے لیے ناممکن ہے یہ دیکھ کر دوسرے لوگ محسوس کرتے ہیں کہ انہیں اللہ تعالیٰ نے بھیجا ہے۔

س۔ ولی کون ہوتا ہے؟

ج۔ ایک مسلمان جو اللہ اور اس کے رسولؐ کے احکام کی اطاعت کرتا ہے، نمازیں کثرت سے پڑھتا ہے، گناہ سے دور رہتا ہے اور دنیا کی تمام چیزوں سے زیادہ اللہ اور اس کے رسولؐ سے زیادہ محبت کرتا ہے وہ اللہ کا قرب حاصل کر لیتا ہے اور اس کا پسندیدہ بندہ بن جاتا ہے، ایسے مسلمان کو ولی کہتے ہیں۔

س۔ استنجا سے کیا مراد ہے؟

ج۔ اس سے مراد رفع حاجت کے بعد ناپاکی دور کرنا ہے۔

س۔ اجتہاد سے کیا مراد ہے؟

Marfat.com

ج ۔ اجتہاد، کوشش کرنا کسی شے میں تکلیف و مشقت گوارا کرنا۔ اصطلاح فقہا میں کسی کلیہ شرعی کو سمجھ کر اس کے جزئیات کا حکم نکالنا یا کلام اللہ اور حدیث نبوی و اجماع اُمت سے جو حکم ثابت ہو۔ اس پر قیاس کر کے حسب شرائط مقررہ اصول فقہ کے کوئی حکم مستنبط کرنا ایسے مسائل کے نکالنے والے کو مجتہد کہا جاتا ہے۔

س۔ اجماع کے کیا معنی ہیں؟

ج ۔ اجماع (اتفاق کرنا) شریعت میں جہاں ضرورت اجتہاد کی ہو، اس میں مجتہدین صالحین اُمت محمدیہ کا زمانہ واحد میں کسی امر قولی یا فعلی پر اتفاق کر لینا۔

س۔ احرام سے کیا مراد ہے؟

ج احرام (حرم میں ہونا۔ احرام باندھنا۔ اصطلاحی معنی قصد و نیت کرنا) اصطلاح شرع میں احرام خانہ کعبہ کی زیارت۔

س۔ احکام سے کیا مطلب لیا جاتا ہے؟

ج ۔ احکام (جمع حکم) شریعت میں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے اوامر و نواہی کو احکام کہتے ہیں۔

س۔ ادا سے کیا مراد ہے؟

ج ۔ ادا ۔ عبادت کو اپنے وقت پر کرنا۔ مثلاً نماز عصر وقت پر پڑھی گئی تو کہا جائے گا کہ عصر کی نماز وقت پر ادا ہو گئی۔ اسی طرح اگر روزہ ماہ رمضان میں رکھا گیا تو کہا جائے گا کہ وقت پر روزہ ادا ہو گیا۔

س۔ اذان سے کیا مراد ہے؟

ج ۔ اذان (اعلان کرنا) شرع میں وہ اطلاع جو مخصوص الفاظ کے ساتھ اوقات معینہ میں نماز سے پہلے دی جاتی ہے۔ تاکہ لوگ جان جائیں کہ نماز کا وقت ہو گیا۔

Marfat.com

س۔ احسان کی تعریف کریں؟

ج۔ احسان۔ اخلاص سے عبادت کرنا۔ یعنی عبادت یا نیکی کو محض خدا کے حکم کی تعمیل اور رضا کے لیے کرنا۔ اس طرح خدا کی عبادت کرنے والا سمجھے کہ خدا کو دیکھ رہا ہوں۔ اس سے ادنیٰ درجہ یہ ہے کہ وہ خیال کرے کہ خدا اس کو دیکھ رہا ہے۔

س۔ احصار سے کیا مراد ہے؟

ج۔ احصار۔ (روک لیا جانا) اصطلاح فقہ میں احرام کے بعد حج یا عمرہ سے روکا جانا جس شخص پر ایسا موقع پیش آئے اس کو محُصر کہا جاتا ہے۔

س۔ ارضاع سے کیا مراد لیا جاتا ہے؟

ج۔ ارضاع۔ (دودھ پلانا) شریعت میں رضاعت کی مدت میں دودھ پلانا امام ابو حنیفہؒ کے نزدیک رضاعت کی مدت اڑھائی سال ہے اور دوسرے آئمہ کے نزدیک دو سال۔

س۔ ارکان سے کیا مراد ہے؟

ج۔ ارکان۔ رکن کی جمع ہے۔

ارکانِ اربعہ ۱۔ نماز ۲۔ روزہ ۳۔ زکوٰۃ ۴۔ حج۔

ازواجِ مطہرات (لفظی معنے پاک بیویاں) رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویوں کو ازواجِ مطہرات کہا جاتا ہے۔

استخارہ:۔ کسی کام میں جس کو کرنا چاہتا ہے خدائے برحق سے اس میں مخصوص طریقے سے بہتری طلب کرنا۔

استدراج:۔ دیکھو معجزہ

استطاعت۔ (مقدور۔ طاقت) شریعت میں عبادات و معاملات پر قدرت کو کہتے ہیں۔ مثلاً جب حج کے بارے میں یہ لفظ استعمال ہوتا ہے تو اس کے معنی یہ ہیں کہ اس قدر مال کا مالک ہونا جو ضرورت

Marfat.com

اصلیتہ اور قرض سے محفوظ ہو۔ اور اس کے زادِ راہ اور سواری کے لیے کافی ہو جائے اور جن لوگوں کا نفقہ ان کے ذمہ واجب ہے ان کے لیے بھی اس میں سے اس قدر چھوڑ جائے جو اس کے لوٹنے تک ان لوگوں کی کفالت کر سکے۔

استغفار :۔ (بخشش طلب کرنا) گناہ کئے بخشوانے کی درخواست کرنا۔

س۔ اسرا سے کیا مراد ہے ؟

ج۔ اسرا۔ رات میں چلنا۔ اصطلاح میں واقعہ معراج کو کہا جاتا ہے۔

س۔ اسراف سے کیا مراد ہے ؟

ج۔ اسراف۔ بے ضرورت اور ضرورت سے زیادہ خرچ کرنے کو کہتے ہیں۔ ایسا خرچ کرنے والا مسرف کہلاتا ہے۔

س۔ اسلام کے معنی بتائیے ؟

ج۔ اسلام۔ (اطاعت میں گردن جھکانا) شریعت میں رسول اللہ کے بیان کردہ احکام پر یقین کو کہتے ہیں اور ایمان کے ساتھ احکام شرع کے موافق عمل کرنے کو کہتے ہیں۔

س۔ اصحاب سے کیا مراد لی جاتی ہے ؟

ج۔ اصحاب (صاحب کی جمع الجمع) صاحب کی جمع صاحبان ہے۔ صاحب کے معنے وزیر یا یار یا مالک

س۔ اضحیٰ کے کیا معنی ہیں ؟

ج۔ اضحیٰ۔ اور اضحیہ دونوں کے ایک ہی معنے ہیں۔ مگر فراء کے نزدیک اضحیٰ مذکر و مؤنث دونوں میں استعمال ہوتا ہے۔ اور بعض نے اضحیٰ بفتح ہمزہ جمع اضحاۃ کی کہا ہے اور اضحیہ لغت میں مطلقاً قربانی کے دن میں ذبح کرنے کو کہتے ہیں اور شریعت میں خاص خاص جانوروں کا عبادت کی نیت سے خاص خاص وقتوں میں یعنی دس گیارہ، بارہ ذیح

Marfat.com

کرنے کو کہتے ہیں۔ شب کو قربانی کرنا مکروہ تحریمی ہے۔

س۔ اعتکاف سے کیا مراد ہے۔

ج۔ اعتکاف (ٹھہرنا اور رہنا) شریعت میں مسجد میں عبادت کے ارادے سے ٹھہرنے کو کہتے ہیں۔

س۔ اکراہ سے کیا مراد ہے؟

ج۔ اکراہ۔ کسی امر پر مجبور کرنے کو کہتے ہیں۔

س۔ الحاد سے کیا مراد ہے؟

ج۔ (گمراہ ہونا) شریعت میں کفر اور ضلالت کو الحاد کہتے ہیں۔

س۔ امام کون ہوتا ہے؟

ج۔ امام۔ (سردار۔ سرگروہ) وہ شخص جو امور شرعی کے انجام دینے کے لیے قوم کے آگے آگے ہوتا ہے۔ پیروکار اس کے مطابق کام کرتے ہیں۔ نماز میں امام وہ شخص ہے جو نماز پڑھاتا ہے۔

س۔ ایمان سے کیا مراد ہے؟

ج۔ ایمان۔ اس لفظ کا مادہ امن ہے۔ لغت میں ایمان کے معنی اعتماد کرنا ہے اور کسی چیز کی تصدیق کرنا اور اس کے ساتھ گرویدہ ہونا۔

س۔ جہاد سے کیا مراد ہے؟

ج۔ جہاد۔ لغت میں کوشش کو کہتے ہیں۔ شریعت میں اسلام کی اشاعت کی کوشش کو یا دین اسلام کی اشاعت کے لیے کافروں سے لڑنے کو جہاد کہتے ہیں۔ جہاد فرض کفایہ ہے لیکن اگر دشمن حملہ کر دے تو اس وقت جہاد فرض عین ہو جاتا ہے۔

س۔ حرام سے کیا مراد ہے؟

ج۔ حرام۔ وہ فعل ہے جس کا بلا عذر کرنے والا فاسق ہے اور عذاب کا

Marfat.com

مستحق ہے، حرام چیزیں وہ ہیں جن کو شریعت نے کھانے سے منع کیا ہے جیسے سور کا گوشت، سود وغیرہ جب یوں کہیں کہ یہ عورتیں تمہارے لیے حرام ہیں تو اس کے معنے یہ ہوں گے کہ عورتیں تمہاری ایسی رشتہ دار ہیں جن سے تم نکاح نہیں کر سکتے یا کسی اور سبب سے ان عورتوں کو نکاح میں لانا تمہارے لیے ناجائز ہے۔

Marfat.com

معلوماتِ اسلامی دنیا

س۔ پہلی اسلامی سربراہی کانفرنس کب اور کہاں اور کیوں منعقد ہوئی؟

ج۔ پہلی اسلامی کانفرنس ۱۹۶۹ء میں رباط میں منعقد ہوئی۔ اس کے اسباب یہ تھے جون ۱۹۶۷ء کی عرب اسرائیل جنگ کے نتیجہ میں اردن کے شہر یروشلم پر اسرائیل نے جارحانہ قبضہ کر لیا تھا اور اس طرح بیت المقدس (مسلمانوں کا قبلہ اول) یہودیوں کے قبضہ میں چلا گیا۔ اس کے بعد ۲۱ اگست ۱۹۶۹ء کو ایک عیسائی باشندے مائیکل روہن نے مسجد اقصیٰ کو آگ لگا دی جس سے مسجد کے جنوبی حصہ کو مکمل طور پر نقصان پہنچا اور قیمتی نوادرات بھی آگ کی نذر ہو گئے اسرائیل کی جارحانہ کارروائیوں کا مقابلہ کرنے کے لیے یہ کانفرنس بلائی گئی۔

س۔ رباط اسلامی سربراہ کانفرنس میں کتنے ممالک نے حصہ لیا اور کانفرنس کے اختتام پر کیا فیصلے کیے گئے؟

ج۔ ۲۵ ممالک کی کانفرنس میں تین فیصلے کیے گئے (۱) مستقل سیکرٹریٹ کا قیام (۲) آئندہ کانفرنس میں بھارتی مسلمانوں کی نمائندگی کا فیصلہ (۳) سیکرٹریٹ کا اسلامی ڈھانچہ، جدہ میں ہونے والی آئندہ کانفرنس میں تیار کیا جائے گا (۴) عربی، انگریزی اور فرانسیسی کو کانفرنس کی سرکاری زبان قرار دیا گیا۔

س۔ اسلامی ممالک کے وزراء خارجہ کی پہلی، دوسری، تیسری، چوتھی پانچویں اور چھٹی کانفرنسیں کہاں کہاں منعقد ہوئیں اور ان میں کتنے ممالک نے حصہ لیا؟

ج۔ (پہلی کانفرنس) جدہ ۲۳ مارچ تا ۲۵ مارچ ۱۹۷۰ء میں ۲۲ ممالک کی تعداد نے حصہ لیا۔

(دوسری کانفرنس) کراچی ۲۶ تا ۲۹ دسمبر ۱۹۷۰ء میں منعقد ہوئی؟

(تیسری کانفرنس) جدہ میں ۲۹ فروری تا ۴ مارچ ۱۹۷۲ء ۳۱ ممالک نے حصہ لیا۔

(چوتھی کانفرنس) لیبیا کے شہر طرابلس میں منعقد ہوئی۔

Marfat.com

پانچویں کانفرنس، لاہور میں ۱۸ فروری تا ۲۱ فروری ۱۹۷۴ء میں منعقد ہوئی ۳۱ ممالک نے حصہ لیا۔

(چھٹی کانفرنس) جون ۱۹۷۴ء میں ملائشیا کے دارالخلافہ کوالالمپور میں منعقد ہوئی۔

س۔ اسلامی ممالک کی دوسری سربراہی کانفرنس کس شہر میں منعقد ہوئی اور اس میں کتنے ممالک نے حصہ لیا؟

ج۔ ۲۲ فروری ۱۹۷۴ء کو لاہور میں منعقد ہوئی ۳۷ ممالک کے سربراہوں اور ان کے نمائندوں نے حصہ لیا۔

س۔ اسلامی سیکرٹریٹ کے پہلے سیکرٹری جنرل کا نام بتائیے؟

ج تنکو عبدالرحمٰن۔

س۔ مندرجہ ذیل ممالک نے کب آزادی حاصل کی؟

(۱) اردن (۲) الجزائر (۳) انڈونیشیا (۴) ایران (۵) بحرین (۶) پاکستان (۷) تنزانیہ (۸) چاڈ (۹) دھومی (۱۰) صومالیہ (۱۱) قطر (۱۲) لیبیا (۱۳) مراکش (۱۴) سوڈان (۱۵) یوگنڈا (۱۶) کیمرون (۱۷) نائیجیریا (۱۸) متحدہ عرب امارات (۱۹) سینی گال (۲۰) سیرالیون

ج۔ (۱) ۲۲ مارچ ۱۹۴۶ء (۲) ۳ جولائی ۱۹۶۲ء (۳) ۱۷ اگست ۱۹۴۵ء (۴) ۱۹۲۵ء (۵) ۱۵ اگست ۱۹۷۱ء (۶) ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء (۷) ۳۰ اکتوبر ۱۹۶۴ء (۸) ۱۱ اگست ۱۹۶۰ء (۹) یکم اگست ۱۹۶۰ء (۱۰) ۲۶ جون ۱۹۶۰ء (۱۱) یکم ستمبر ۱۹۷۱ء (۱۲) ۲۴ دسمبر ۱۹۵۱ء (۱۳) ۲ مارچ ۱۹۵۶ء (۱۴) یکم جنوری ۱۹۶۰ء (۱۷) یکم اکتوبر ۱۹۶۰ء (۱۸) ۱۵ ستمبر ۱۹۷۱ء (۱۹) ۲۰ اگست ۱۹۶۰ء (۲۰) ۲۷ اپریل ۱۹۶۱ء

س۔ ۱۶ ستمبر ۱۹۶۳ء کو ایک ایسے اسلامی ملک نے آزادی حاصل کی جس کا بادشاہ ۵۰ سال کے لیے منتخب کیا جاتا ہے کیا آپ اس اسلامی ملک کا نام بتا سکتے ہیں؟

Marfat.com

ج ۔ ملائشیا۔

س ۔ اس وقت دنیا کے آزاد اسلامی ممالک کی تعداد کتنی ہے اور ان کے نام کیا ہیں؟

ج ۔ ۴۵ (۱) اردن (۲) افغانستان (۳) البانیہ (۴) الجزائر (۵) انڈونیشیا (۶) ایران (۷) بحرین (۸) پاکستان (۹) ترکیہ (۱۰) تنزانیہ (۱۱) تیونس (۱۲) ٹوگو (۱۳) یمن عوامی جمہوریہ (۱۴) چاڈ (۱۵) وصومی (۱۶) زیمبیا (۱۷) سعودی عرب (۱۸) سوڈان (۱۹) صومالیہ (۲۰) سیرالیون (۲۱) سینی گال (۲۲) شام (۲۳) عراق (۲۴) عمان (۲۵) قطر (۲۶) کویت (۲۷) کیمرون (۲۸) گنی (۲۹) گنی بساؤ (۳۰) گیمبیا (۳۱) بنگلہ دیش (۳۲) لبنان (۳۳) لیبیا (۳۴) مالی (۳۵) ماریطانیہ (۳۶) مالدیپ (۳۷) متحدہ عرب امارات (۳۸) مصر (۳۹) مراکش (۴۰) ملائشیا (۴۱) نائیجیریا (۴۲) نائیجر (۴۳) یمن (۴۴) یوگنڈا (۴۵) کوموروائی لینڈ۔

س ۔ مندرجہ ذیل اسلامی ممالک نے اقوام متحدہ میں کب شمولیت اختیار کی؟
(۱) پاکستان (۲) انڈونیشیا (۳) ٹوگو (۴) افغانستان (۵) صومالیہ (۶) سعودی عرب (۷) مالدیپ (۸) گنی بساؤ (۹) بنگلہ دیش (۱۰) یوگنڈا (۱۱) لبنان (۱۲) متحدہ عرب امارات (۱۳) مراکش (۱۴) مصر (۱۵) ماریطانیہ (۱۶) ملائشیا (۱۷) نائیجر (۱۸) نائیجیریا (۱۹) سیرالیون (۲۰) قطر۔

ج ۔ ۳۰ ستمبر ۱۹۴۷ء (۲) ۲۸ ستمبر ۱۹۵۰ء (۳) ۲۰ ستمبر ۱۹۶۰ء (۴) ۱۹ نومبر ۱۹۴۶ء (۵) ۲۰ ستمبر ۱۹۶۰ء (۶) ۲۱ ستمبر ۱۹۶۵ء (۸) ۱۸ ستمبر ۱۹۷۴ء (۹) ۲۵ اکتوبر ۱۹۶۲ء (۱۰) ۲۴ اکتوبر ۱۹۴۵ء (۱۱) ۸ دسمبر ۱۹۷۱ء (۱۲) ۱۲ نومبر ۱۹۵۶ء (۱۳) ۲۴ اکتوبر ۴۵ (۱۴) ۲۷ اکتوبر ۱۹۶۱ء (۱۵) ۱۷ ستمبر ۱۹۵۷ء (۱۶) ۲۰ ستمبر ۱۹۶۰ء (۱۷) ۷ اکتوبر ۱۹۶۰ء (۱۸) ۲۷ ستمبر ۱۹۶۱ء (۱۹) ۲۱ ستمبر ۱۹۷۱ء (۲۰) ۲۰ ستمبر ۱۹۶۰ء

س ۔ عرب لیگ کا قیام کب عمل میں آیا نیز اس کے ارکان کی تعداد کتنی ہے اور

Marfat.com

انہیں کب عرب لیگ کا رکن بنایا گیا؟

ج۔ عرب لیگ کا قیام ۱۹۴۵ء میں عمل میں آیا۔ جنوری ۱۹۷۵ء میں عرب لیگ کے ارکان کی تعداد ۲۱ تھی ان کے نام یہ ہیں۔ مصر، سعودی عرب، عراق شام، لبنان، یمن اور اردن (بنیادی رکن) لیبیا (۱۹۵۳ء) سوڈان (۱۹۵۶ء) تیونس اور مراکش (۱۹۵۸ء) کویت (۱۹۶۱ء) الجزائر (۱۹۶۲ء) جنوبی یمن (۱۹۶۷ء) بحرین، قطر، عمان اور متحدہ عرب امارات (۱۹۷۱ء) شمالی یمن اور ماریطانیہ (۱۹۷۳ء) میں اس کے رکن بنے۔

س۔ عرب لیگ کا صدر دفتر کہاں واقع ہے؟

ج۔ اس کا صدر دفتر میدان التحریر قاہرہ میں واقع ہے۔

س۔ آر۔سی۔ڈی (معاہدہ استنبول) کے رکن ممالک کے نام بتائیے اور اس کا قیام کب عمل میں آیا؟

ج۔ پاکستان، ایران اور ترکی، قیام ۲۱ جولائی سنہ ۱۹۶۴ء کو

س۔ اسلامی ممالک میں کون کون سی تقویمیں رائج ہیں؟

ج۔ اسلامی تقویم، ایرانی تقویم اور عیسوی تقویم

س۔ کیا آپ ایرانی تقویم کے مہینوں کے نام بتا سکتے ہیں؟

ج۔ جی ہاں فروردین، اردی بہشت، خرداد، تیر، مرداد، شہریور، مہر، آبان، آذر، دی، بہمن اور اسفند۔

س۔ مندرجہ ذیل شہروں کے روایتی نام بتائیے؟

(۱) قاہرہ (۲) شیراز (۳) سرگودھا (۴) لاہور (۵) فیصل آباد (۶) موہنجوداڑو (۷) بیروت (۸) چٹا گانگ (۹) ڈھاکہ (۱۰) پینانگ۔

ج (۱) بازاروں کا شہر (۲) پھولوں اور بلبلوں کا شہر (۳) عقابوں کا شہر (۴) کالجوں کا شہر (۵) مانچسٹر آف پاکستان (۶) مردوں کا شہر (۷) مشرق کا دروازہ (۸) مشرق کی ملکہ (۹) مسجدوں کا شہر (۱۰) مشرق کا موتی۔

Marfat.com

س۔ (۱) جنت ارضی (۲) تحفۂ نیل (۳) متبرک سرزمین (۴) موتیوں کا جزیرہ (۵) پاکستان کا دروازہ (۶) عظیم دریاؤں کی سرزمین (۷) مشرق کا سوئٹزرلینڈ کسے کہا گیا ہے؟

ج۔ (۱) کشمیر (۲) مصر (۳) فلسطین (۴) بحرین (۵) کراچی (۶) نائجیریا (۷) سوات

س۔ رقبہ اور آبادی کے اعتبار سے اسلامی دنیا کے بڑے ملک کا نام بتایئے؟

ج۔ سوڈان رقبہ کے لحاظ سے اسلامی دنیا کا سب سے بڑا ملک ہے اس کا رقبہ ۹۶۷۶۰۳ مربع میل ہے۔

س۔ مندرجہ ذیل ممالک کون کون سے براعظموں میں واقع ہیں؟

(۱) الجزائر (۲) لیبیا (۳) سوڈان (۴) تیونس (۵) یوگنڈا (۶) بحرین (۷) پاکستان (۸) سعودی عرب (۹) انڈونیشیا (۱۰) مالدیپ (۱۱) لبنان۔

ج۔ ۱ تا ۵ براعظم افریقہ میں ۶ تا ۱۱ براعظم ایشیا میں

س۔ براعظم یورپ کے واحد اسلامی ملک کا نام بتایئے؟

ج۔ البانیہ۔

س۔ مندرجہ ذیل اسلامی ممالک کا باہمی انضمام کب عمل میں آیا۔ اور یہ کن ممالک کے اتحاد سے ظہور میں آئے؟

(۱) تنزانیہ (۲) صومالیہ (۳) کیمرون (۴) ملائشیا (۵) متحدہ عرب امارات۔

ج۔ (۱) ۲۳ اپریل ۱۹۶۴ء ٹانگانیکا اور زنجبار کے اتحاد سے (۲) ۲۶ جون ۱۹۶۰ء کو اطالوی صومالی لینڈ اور برطانیہ صومالی لینڈ کے اتحاد سے (۳) یکم اکتوبر ۱۹۶۱ء مشرقی اور مغربی کیمرون کے اتحاد سے (۴) مغربی ملائشیا مشرقی ملائشیا کے اتحاد سے (۱۹۶۶ء) میں (۵) ۱۹۷۱ء ابوظبی، دبئی، شارجہ فجیرہ، ام القوین، راس الخیمہ اور عمان۔

س۔ مندرجہ ذیل شہروں کا تعلق کن ممالک سے ہے؟

(۱) اربد (۲) بنزاد (۳) نابلس (۴) جرش (۵) عجلون (۶) العقبہ (۷)

Marfat.com

جلال آباد (۸) بلخ (۹) قندھار (۱۰) ورازو (۱۱) اوران (۱۲) آمایا (۱۳) سیدی بوالعیاس (۱۴) سورابایا (۱۵) پالمیانگ (۱۶) مکاسر (۱۷) معرہ (۱۸) شیراز (۱۹) ہمدان (۲۰) نیشاپور (۲۱) المحرق (۲۲) رفعا (۲۳) ازمیر (۲۴) اسپارٹا (۲۵) برسہ (۲۶) طبورا (۲۷) موشی (۲۸) نبراتہ (۲۹) صفاقس (۳۰) پاراکو (۳۱) دمام (۳۲) وہران (۳۳) جیزان (۳۴) ام درمان (۳۵) عطبرہ (۳۶) کسلا (۳۷) حلب (۳۸) لطاکیہ (۳۹) حمص (۴۰) بربرا (۴۱) کسمایو (۴۲) کربلائے معلی (۴۳) الموصل (۴۴) دخان (۴۵) ام سعید (۴۶) ڈوالا (۴۷) کنکان (۴۸) طائر (۴۹) صبا (۵۰) سرتے (۵۱) تاعدی (۵۲) عطار (۵۳) ٹمبکٹو (۵۴) سیگو (۵۵) اسکندریہ (۵۶) المنظر (۵۷) پورٹ توفیق (۵۸) طنجہ (۵۹) جوہور (۶۰) آلوڈسٹار (۶۱) کانو (۶۲) اینوگو (۶۳) جنجہ (۶۴) اینٹب (۶۵) آغادیر۔

ج۔ ۱ تا ۶ اردن ۷ تا ۹ افغانستان، البانیہ ۱۱ تا ۱۳ الجزائر ۱۴ تا ۱۶ انڈونیشیا ۱۷ عمان ۱۸ تا ۲۰ ایران ۲۱ تا ۲۲ بحرین ۲۳ تا ۲۵ ترکیہ ۲۶ تا ۲۷ تنزانیہ ۲۸ تا ۲۹ تیونس ۳۰ دھومی ۳۱ تا ۳۳ سعودی عرب ۳۴ تا ۳۶ سوڈان ۳۷ تا ۳۹ شام ۴۰ تا ۴۱ صومالیہ ۴۲ تا ۴۳ عراق ۴۴ تا ۴۵ قطر ۴۶ کیمرون ۴۷ گنی ۴۸ لبنان ۴۹ تا ۵۰ لیبیا ۵۱ تا ۵۲ ماریطانیہ ۵۳ تا ۵۴ مالی ۵۵ تا ۵۷ مصر، ۵۸ مراکش ۵۹ تا ۶۰ ملائشیا ۶۱ تا ۶۲ نائیجیریا ۶۳ تا ۶۴ یوگنڈا ۶۵ مراکش۔

س۔ مندرجہ ذیل اسلامی ممالک کے دارالحکومتوں کے نام بتایئے؟

(۱) افغانستان (۲) اردن (۳) ایران (۴) الجزائر (۵) انڈونیشیا (۶) بحرین (۷) ٹوگو (۸) چاڈ (۹) یمن (۱۰) سعودی عرب (۱۱) شام (۱۲) گنی بساؤ (۱۳) ماریطانیہ (۱۴) ملائشیا (۱۵) نائیجر (۱۶) نائیجیریا (۱۷) یوگنڈا (۱۸) مالدیپ (۱۹) لیبیا (۲۰) گنی۔

Marfat.com

ج۔ (۱) کابل (۲) عمان (۳) تہران (۴) الجزائر شہر (۵) جکارتہ (۶) منامہ (۷) لوم (۸) نڈ جیمنا (۹) پورٹونوو (۱۰) ریاض (۱۱) دمشق (۱۲) بساؤ (۱۳) نواک شوٹ (۱۴) کوالالمپور (۱۵) نیامے (۱۶) لاگوس (۱۷) کمپالا (۱۸) مپل (۱۹) طرابلس اور بن غازی (۲۰) کوناکری۔

س۔ سعودی عرب (۲) انڈونیشیا (۳) ایران (۴) عراق اور تنزانیہ کے پرانے نام بتایئے اور یہ بھی بتایئے کہ انہیں کب نئے نام دیئے گئے؟

ج۔ (۱) حجاز و نجد (۱۹۳۲ء) (۲) ڈچ ایسٹ انڈیز (۱۹۴۹ء) (۳) فارس (۱۹۳۷ء) (۴) میسوپوٹیمیا (۱۹۳۵ء) اور (۵) زنجبار اور ٹانگانیکا (۱۹۶۴ء)

س۔ ان مشہور بندرگاہوں کا تعلق کن ممالک سے ہے (۱) اسکندریہ (۲) بندر عباس (۳) پینانگ (۴) چالنا (۵) چٹاگانگ (۶) کراچی (۷) گوادر (۸) پورٹ سوڈان (۹) اوران (۱۰) استنبول۔

ج۔ (۱) مصر (۲) ایران (۳) ملائشیا (۴) بنگلہ دیش (۵) بنگلہ دیش (۶) پاکستان (۷) پاکستان (۸) سوڈان (۹) الجزائر (۱۰) ترکیہ۔

س۔ آبنائے باسفورس کن کن سمندروں کو باہم ملاتی ہے اور یہ کتنی لمبی ہے؟

ج۔ یہ بحیرۂ اسود کو بحیرۂ مارمورا سے ملاتی ہے اور اس کی لمبائی ۱۷ میل ہے۔

س۔ کسی ایسے اسلامی ملک کا نام بتایئے جو دو براعظموں میں بٹا ہوا ہو؟

ج۔ ترکیہ جو یورپ اور ایشیا میں بٹا ہوا ہے۔

س۔ مندرجہ ذیل اسلامی ممالک کیوں مشہور ہیں؟

(۱) پاکستان (۲) بنگلہ دیش (۳) مصر (۴) سعودی عرب (۵) عراق (۶) ملائشیا (۷) کویت (۸) افغانستان (۹) الجزائر (۱۰) لیبیا۔

ج۔ (۱) سقوط مشرقی پاکستان سے پہلے یہ دنیا کا سب سے بڑا اسلامی ملک تھا اس کے علاوہ دنیا کی دوسری بلند ترین چوٹی بھی یہاں واقع ہے جس کی بلندی ۲۸۲۵۰ فٹ ہے۔ دنیا کی دوسری بڑی نمک کی کان۔ قدرتی گیس

Marfat.com

دنیا کے دوسرے گرم ترین مقام (جیکب آباد) تربیلا بند، نہری نظام اور دنیا کا جدید ترین دارالحکومت (اسلام آباد) بھی اس کی وجہ شہرت ہیں۔

(۲) بنگلہ دیش میں دنیا کا سب سے زیادہ پٹ سن پیدا ہوتا ہے اس کے علاوہ یہاں دنیا کا سب سے بڑا ڈیلٹا بھی ہے۔

(۳) اہرام مصر، اسکندریہ کا روشنی کا مینار اور اسوان ڈیم اس کی وجہ شہرت ہیں۔

(۴) خانہ خدا، مسجد نبوی، روضہ مبارک آنحضور نبی کریمؐ اور تیل اس کی وجہ شہرت ہیں۔

(۵) بابل کے معلق باغات اور کربلائے معلیٰ اس کی وجہ شہرت ہیں۔

(۶) قلعی کی کانیں اور آبنائے جوہور اس کی وجہ شہرت ہیں۔

(۷) دنیا کا واحد ملک ہے جہاں کسی قسم کا کوئی ٹیکس عائد نہیں ہے۔ اور جس کے ہر چھٹے فرد کے پاس ایک کار ہے۔ تیل بھی اس کی شہرت کو چار چاند لگائے ہوئے ہے۔

(۸) پھلوں کی وجہ سے۔

(۹) قدرتی گیس کی وجہ سے۔

(۱۰) تیل کی وجہ سے، اس کے علاوہ یہاں ایک مقام عزیزیہ دنیا کا گرم ترین مقام ہے اس کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت ۲ء۱۳۶ درجے فارن ہیٹ ۱۳ ستمبر ۱۹۲۲ء کو ریکارڈ کیا گیا۔

س۔ اسلامی ممالک میں دنیا کا سب سے پہلا ایٹمی بجلی گھر کہاں قائم کیا گیا؟

ج۔ کراچی (پاکستان) میں یہ بجلی گھر ۱۹۷۲ء میں قائم کیا گیا۔

س۔ اسلامی دنیا کی طویل ترین جہازی نہر کس ملک میں واقع ہے؟

ج۔ مصر میں نہر سویز، اس کی لمبائی ۱۰۰ میل، چوڑائی ۱۹۷ فٹ اور گہرائی ۴۲ فٹ ہے اسے ۱۸۶۹ء میں ٹریفک کے لیے کھولا گیا۔

س۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ مندرجہ ذیل ممالک کی آزادی سے قبل کیا حیثیت تھی؟

Marfat.com

(۱) الجزائر (۲) پاکستان (۳) ٹوگو (۴) تیونس (۵) سوڈان (۶) لیبیا (۷) مالدیپ
(۸) متحدہ عرب امارات (۹) مراکش (۱۰) نائجیریا۔

ج۔ (۱) جمہوریہ فرانس کا حصہ تھا (۲) برصغیر ہند کا حصہ تھا (۳) اقوام متحدہ کا تولیتی علاقہ تھا (۴) فرانس کے زیر تحفظ علاقہ کی حیثیت رکھتا تھا (۵) برطانیہ اور مصر کی عملداری میں تھا (۶) فرانس اور برطانیہ کے فوجی نظم و نسق کے ماتحت تھا (۷) برطانیہ کا زیر تحفظ علاقہ تھا (۸) فرانس اور سپین کے زیر تحفظ علاقہ کی حیثیت رکھتا تھا (۱۰) برطانوی نوآبادی تھا۔

س۔ کیا آپ یہ بتا سکتے ہیں کہ اسلامی ممالک کی مندرجہ ذیل شخصیات کا تعلق کن کن ملکوں سے تھا؟

(۱) سید جمال الدین (۲) احمد بے زوگو (۳) امیر عبدالقادر بن محی الدین الحسنی (۴) احمد سوئیکارنو (۵) عبداللہ بن عباد (۶) زرتشت (۷) فردوسی (۸) شیخ سعدیؒ (۹) محمد بن محمد الغزالی (۱۰) سلطان سعید بن سلطان بن احمد (۱۱) جنرل بنی بال (۱۲) مولانا جلال الدین رومی (۱۳) ابن سعود (۱۴) المتنبی (۱۵) شہاب الدین سہروردی (۱۶) خلیفہ عمر بن عبدالعزیز (۱۷) محمد عبداللہ بن حسن (۱۸) سنان (۱۹) خلیفہ ہارون الرشید مامون رشید (۲۰) امام غزالی (۲۱) حسن بصری (۲۲) حضرت سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانیؒ (۲۳) امام ابوحنیفہ (۲۴) جبران خلیل جبران (۲۵) سید محمد بن علی السنوسی (۲۶) ابن بطوطہ (۲۷) جمال عبدالناصر (۲۸) سید قطب (۲۹) ڈاکٹر طٰہٰ حسین (۳۰) یوسف بن تاشفین (۳۱) الحاج سر احمد و بیلو (۳۲) سر ابوبکر تفاوا بلیوا (۳۳) شیخ مدار (۳۴) حضرت تقی الدین احمد بن تیمیہ (۳۵) عصمت انونو۔

ج۔ (۱) افغانستان (۲) البانیہ (۳) الجزائر (۴) انڈونیشیا (۵) عمان (۶) ایران (۷) ایران (۸) ایران (۹) ایران (۱۰) تنزانیہ (۱۱) تیونس (۱۲) ترکیہ (۱۳) سعودی عرب (۱۴) شام (۱۵) شام (۱۶) شام (۱۷) صومالیہ (۱۸) ترکیہ

Marfat.com

(۱۹) عراق (۲۰) عراق (۲۱) عراق (۲۲) عراق (۲۳) عراق (۲۴) لبنان (۲۵) لیبیا (۲۶) مراکش (۲۷) مصر (۲۸) مصر (۲۹) لیبیا (۳۰) مراکش (۳۱) نائجیریا (۳۲) نائجیریا (۳۳) صومالیہ (۳۴) شام (۳۵) ترکیہ۔

س۔ کتاب المناظر کے مصنف ایک ماہر طبیعیات، ہیئت دان، ریاضی دان اور طبیب تھے کیا آپ ان کا نام بتا سکتے ہیں؟

ج۔ ابوعلی الحسن ابن الحسن ابن الہیثم (۹۶۵ء۔ ۱۰۳۹ئ)

س۔ اسلامی ممالک میں کون کون سی آبنائیں ہیں؟

ج۔ (۱) آبنائے باسفورس (ترکیہ) (۲) آبنائے سنڈا (انڈونیشیا) (۳) آبنائے ملاکا (۴) آبنائے باب المندب۔

س۔ اسلامی ممالک کا جدید ترین شہر کون سا ہے نیز اس کی آبادی کتنی ہے؟

ج۔ اسلامی دنیا کا جدید ترین شہر اسلام آباد ہے اس کی آبادی ۳½ لاکھ نفوس پر مشتمل ہے۔

س۔ اسلامی ممالک کے مندرجہ ذیل صدور نے کب عہدہ صدارت سنبھالا؟

(۱) حافظ الاسد (۲) فضل الٰہی چودھری (۳) عدی امین (۴) کرنل معمر القذافی (۵) سردار محمد داؤد خان (۶) زید بن سلطان النہیان (۷) کرنل جواری بو محی الدین (۸) حبیب بورقیبہ (۹) انور السادات (۱۰) جنرل سہارتو (۱۱) مختار الددہ (۱۲) احمد سیکو طورے (۱۳) فخری کوروترک (۱۴) محمد عبداللہ (۱۵) جولیس نائیرے

ج۔ (۱) نومبر ۱۹۷۰ء میں (۲) ۱۴ اگست ۱۹۷۳ء (۳) ۲۵ جنوری ۱۹۷۱ء (۴) ستمبر ۱۹۶۹ء (۵) جولائی ۱۹۷۳ء (۶) ۳ دسمبر ۱۹۷۱ء (۷) ۵ جولائی ۱۹۵۷ء (۸) جولائی ۱۹۵۷ء (۹) ۲۹ ستمبر ۱۹۷۰ء (۱۰) ۱۱ مارچ ۱۹۶۷ء (۱۲) ۱۹۵۸ء (۱۳) اپریل ۱۹۷۳ء (۱۴) فروری ۱۹۷۴ء (۱۵) ۱۹۶۴ء۔

س۔ کسی ایسے اسلامی ملک کا نام بتائیے جس کے ۵۰۰ جوانوں نے انڈونیشیا

Marfat.com

کی آزادی کی خاطر جام شہادت نوش کیا ہو ؟

ج ۔ پاکستان ۔

س ۔ اسلامی دنیا میں کسی ایسے ملک کا نام بتائیے جو ایک مخصوص نظریّہ کی بنیاد پر آزاد ہوا ہو ؟

ج ۔ پاکستان ۔

س ۔ کیا آپ یہ بتا سکتے ہیں کہ مندرجہ ذیل اسلامی یونیورسٹیاں اور ادارے کہاں کہاں واقع ہیں ؟

(۱) کلیتہ الدراسات الاسلامیہ (۲) جامعۃ القرویین (۳) جامعہ ازہر (۴) جامعہ زیتونہ (۵) جامعہ سنوسیہ اسلامیہ (۶) حوزۂ علمیہ ۔

ج ۔ (۱) بغداد، عراق (۲) فاس ۔ مراکش (۳) قاہرہ، مصر (۴) تیونس شہر، تیونس (۵) البیضا، لیبیا (۶) قم، ایران ۔

س ۔ جامعہ اسلامیہ ۔ مدینہ منورہ، سعودی عرب میں واقع ہے یہ بتائیے کہ جامعہ اسلامیہ ام درمان کس ملک میں واقع ہے ؟

ج ۔ سوڈان میں ۔

س ۔ ترکیہ کی پہلی ہوا باز خاتون کا نام بتائیے ؟

ج ۔ شوکت بلقیس خانم ۔

س ۔ اسلامی ممالک کی سب سے بڑی جھیل اور سب سے بڑے دریا کا نام بتائیے ؟

ج ۔ جھیل چڈ رقبہ ۸۰۰۰ مربع میل، دریائے نیل ۔ ۴۱۵۰ میل ۔

س ۔ اسلامی دنیا کے ایک عظیم رہنما کے یہ الفاظ ہمارے لیے رہنما اصول کی حیثیت رکھتے ہیں ۔ اتفاق ایک دوسرے کے ساتھ تعلقات قائم کرنے اور ایک دوسرے کے قریب تر ہونے کا نام ہے ۔ کیا آپ اس رہنما کا نام بتا سکتے ہیں ؟

ج ۔ سید جمال الدین افغانی ۔

Marfat.com

س۔ موتمر عالم اسلامی کی سب سے پہلی کانفرنس کب اور کہاں منعقد ہوئی؟

ج۔ مکہ معظمہ میں ۱۹۲۶ء میں یہ کانفرنس شاہ ابن سعود کی رہنمائی میں منعقد ہوئی۔

س۔ کیا آپ یہ بتا سکتے ہیں کہ موتمر عالم اسلامی کے سیکرٹریٹ کا وجود کب عمل میں آیا اور اس کے منتخب نائب صدر کا نام کیا تھا؟

ج۔ ۱۹۳۱ء میں مفتی اعظم فلسطین کی دعوت پر یروشلم میں ہوئی اور اسی مقام پر اس کا سیکرٹریٹ وجود میں آیا۔ شاعر مشرق علامہ اقبال کو اس کا نائب صدر منتخب کیا گیا۔

س۔ کیا آپ یہ جانتے ہیں کہ قیام پاکستان کے بعد موتمر عالم اسلامی کی پہلی کانفرنس کب اور کس شہر میں منعقد ہوئی؟

ج۔ فروری ۱۹۴۹ء کراچی میں۔

س۔ فروری ۱۹۵۱ء میں کراچی میں ایک بہت بڑی اسلامی کانفرنس منعقد ہوئی تھی کیا آپ یہ بتا سکتے ہیں کہ اس کانفرنس کا افتتاح اور صدارت کے فرائض کس نے انجام دیئے؟

ج۔ افتتاح وزیر اعظم پاکستان قائد ملت لیاقت علی خان نے، صدارت مفتی اعظم فلسطین سید محمد امین الحسینی نے کی۔

س۔ موتمر عالم اسلامی کی ایک کانفرنس صومالیہ کے شہر مگادیشو میں ۱۹۶۴ء میں منعقد ہوئی تھی کیا آپ یہ بتا سکتے ہیں کہ ۱۹۶۵ء میں مؤتمر عالم اسلامی کی کانفرنس کس شہر میں ہوئی؟

ج۔ مکہ معظمہ میں۔

س۔ کیا آپ یہ جانتے ہیں کہ عالمی پیداوار کا کتنا حصہ اسلامی ممالک پیدا کرتے ہیں؟

ج۔ عالمی پیداوار کا ۸۰ فیصد تیل، ستر فیصد ربڑ، باون فیصد ٹین، چالیس فیصد فاسفیٹ، دس فیصد گندم ۱۴ فیصد چاول اور دنیا کا سب سے زیادہ پٹ سن بنگلہ دیش میں پیدا ہوتا ہے۔

Marfat.com

س۔ اسلامی ممالک نے تیل کو مؤثر ہتھیار کے طور پر کب استعمال کیا؟

ج۔ ۱۹۷۴ء میں۔

س۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ اسلامی ممالک کے اتحاد کے سلسلہ میں یہ شعر کس نے کہا ہے؟

ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لیے
نیل کے ساحل سے لے کر تا بخاک کاشغر

ج۔ حضرت علامہ اقبال نے۔

س۔ اسلامی کانفرنس کے منشور کے مطابق اسلامی سیکرٹریٹ کے سیکرٹری جنرل کے عہدے کی میعاد کتنی مقرر کی گئی ہے؟

ج۔ دو سال۔ اسے دوبارہ بھی صرف دو سال کے لیے فائز کیا جا سکتا ہے۔

س۔ اسلامی سیکرٹریٹ کن اجزا پر مشتمل ہے؟

ج۔ (۱) بادشاہوں اور حکومت کے سربراہوں کی کانفرنس (۲) وزراء خارجہ کی کانفرنس (۳) جنرل سیکرٹریٹ اور اس کے ذیلی ادارے۔

س۔ اسلامی سیکرٹریٹ کے موجودہ سیکرٹری جنرل کا نام بتائیے؟

ج۔ مصر کے جناب حسن التہامی۔ تقرری جنوری ۱۹۷۴ء

س۔ مندرجہ ذیل شہر کن دریاؤں کے کنارے واقع ہیں؟

(۱) اسکندریہ (۲) قاہرہ (۳) لاہور (۴) بہاولپور (۵) سکھر (۶) نوشہرہ۔

ج۔ (۱) نیل (۲) نیل (۳) راوی (۴) ستلج (۵) سندھ (۶) کابل

س۔ مندرجہ ذیل ممالک کا رقبہ بتلائیے نیز یہ بھی بتائیے کہ ان ممالک میں کس قسم کی حکومت رائج ہے؟

(۱) افغانستان (۲) الجزائر (۳) متحدہ عرب امارات (۴) بحرین (۵) انڈونیشیا (۶) مصر (۷) ایران (۸) اردن (۹) لیبیا (۱۰) ملائشیا (۱۱) ماریطانیہ (۱۲) مراکش (۱۳) سعودی عرب (۱۴) صومالیہ (۱۵) سوڈان (۱۶) شام (۱۷)

Marfat.com

ہیونس (۱۸) ترکیہ (۱۹) یمن عرب جمہوریہ (۲۰) قطر

ج ۔ (۱) رقبہ ۲۵۰۳۸۶۰ مربع میل، جمہوری (۲) ۹۲۹۲۹۲ مربع میل، جمہوری (۳) ۳۲۲۳۰۰ مربع میل، جمہوری (۴) ۲۵۰ مربع میل خلافت (۵) ۷۲۵۸۶۵ مربع میل، جمہوری (۶) ۳۸۶۰۶۸۰ مربع میل، جمہوری (۷) ۶۳۶۲۹۵ مربع میل، جمہوری (۸) ۳۴۸۲۸ مربع میل، بادشاہت (۹) ۶۷۹۳۶۹ مربع میل، جمہوری (۱۰) ۱۲۸۴۶۰ مربع میل، بادشاہت (۱۱) ۴۱۹۲۴۲ مربع میل، جمہوری (۱۲) ۱۷۲۸۵۵ مربع میل، بادشاہت (۱۳) ۸۷۰۰۰۰ مربع میل، بادشاہت (۱۴) ۲۴۶۸۰۵ مربع میل، جمہوری (۱۵) ۹۶۷۶۰۳ مربع میل، جمہوری (۱۶) ۲۲۴۰۷۴ مربع میل، جمہوری (۱۷) ۶۳۳۷۹ مربع میل، جمہوری (۱۸) ۶۹۶۵۰۰ مربع میل، جمہوری (۱۹) ۱۹۵۰۰۰ مربع کلومیٹر، جمہوری (۲۰) ۸۰۱۰ مربع میل، خلافت۔

س ۲۶ کیا آپ مندرجہ ذیل ممالک کے ہمسایہ ملکوں کا نام بتا سکتے ہیں؟

(۱) افغانستان (۲) پاکستان (۳) ایران (۴) سعودی عرب (۵) صومالیہ (۶) لیبیا (۷) تیونس (۸) کویت (۹) ملائشیا (۱۰) چاڈ (۱۱) چین (۱۲) گنی (۱۳) لبنان (۱۴) اردن (۵) شام (۶) مصر (۷) الجزائر (۸) عراق (۹) نائیجر (۱۰) یوگنڈا۔

ج ۔ (۱) اس کے شمال میں روس، شمال مشرق میں چین، مشرق اور جنوب مشرق میں پاکستان اور مغرب میں ایران واقع ہیں۔

(۲) اس کے مغرب اور شمال مغرب میں ایران اور افغانستان اور مشرق اور جنوب مشرق میں بھارت ہیں۔

(۳) اس کے شمال میں روس اور بحیرہ کیسپئن، مشرق میں افغانستان اور پاکستان جنوب میں خلیج فارس و عمان اور مغرب میں عراق اور ترکیہ ہیں۔

(۴) اس کے شمال میں عراق اور شام، جنوب میں یمن، حضر موت اور عمان واقع ہیں۔

Marfat.com

(۵) ایتھوپیا اور کینیا۔

(۶) اس کے مشرق میں عرب جمہوریہ مصر، جنوب میں صحرا، مغرب میں الجزائر اور شمال میں بحیرۂ روم واقع ہیں۔

(۷) اس کے مغرب میں مراکش، مشرق میں لیبیا، شمال میں بحیرۂ روم اور جنوب میں الجزائر اور صحرائے اعظم واقع ہیں۔

(۸) اس کے مشرق میں خلیج فارس شمال میں عراق اور مغرب اور جنوب میں سعودی عرب واقع ہیں۔

(۹) مغربی ملائشیا کی سرحدیں شمال میں تھائی لینڈ سے جنوب میں سنگاپور سے ملتی ہیں۔ یہ ۱۳ ریاستوں کا وفاق ہے۔

(۱۰) اس کے مغرب میں نائیجر، نائیجیریا اور کیمرون، شمال میں لیبیا اور جھیل چاڈ کا کچھ حصہ مشرق میں سوڈان اور جنوب وسطی افریقہ جمہوریہ واقع ہیں۔

(۱۱) اس کے شمال میں نائیجر، مشرق میں نائیجیریا، مغرب میں ٹوگو اور شمال مغرب میں بالائی وولٹا واقع ہیں۔

(۱۲) اس کے شمال میں گنی بساؤ۔ جمہوریہ سینی گال اور مالی، مشرق میں آئیوری کوسٹ اور لائبیریا اور جنوب میں سیرالیون واقع ہیں؟

(۱۳) اس کے شمال اور مشرق میں شام اور جنوب میں فلسطین واقع ہیں اور مغرب میں بحیرۂ روم ہے۔

(۱۴) اس کے شمال میں شام شمال مشرق میں عراق، جنوب اور مشرق میں سعودی عرب واقع ہیں۔

(۱۵) اس کے شمال میں ترکی، جنوب میں فلسطین اور اردن، مشرق میں عراق اور مغرب میں لبنان اور بحیرۂ روم ہیں۔

(۱۶) اس کے شمال میں بحیرۂ روم، مشرق میں اسرائیل اور بحیرۂ احمر، جنوب میں سوڈان اور مغرب میں لیبیا واقع ہیں۔

Marfat.com

(۱۷) اس کے مغرب میں مراکش، مشرق میں لیبیا، شمال میں بحیرۂ روم اور جنوب میں صحرائے اعظم واقع ہیں۔

(۱۸) اس کے شمال میں ترکی، جنوب میں خلیج فارس، مشرق میں ایران اور مغرب میں شام واقع ہیں۔

(۱۹) اس کے شمال مغرب اور شمال میں الجزائر، مشرق میں چاڈ، جنوب میں نائجیریا، دھومی جنوب مغرب میں اپر وولٹا اور مغرب میں مالی واقع ہیں۔

(۲۰) اس کے مشرق میں کینیا، جنوب میں جھیل وکٹوریہ اور تنزانیہ، جنوب میں جھیل البرٹ، ایڈورڈ اور کانگو اور شمال میں سوڈان واقع ہیں۔

س۔ کویت کی آمدنی کے بڑے بڑے ذرائع کیا ہیں؟

ج۔ تیل۔

س۔ کوہ سینائی کہاں واقع ہے؟ اردن میں، اسرائیل میں یا مصر میں۔

ج۔ مصر میں

س۔ شاہ فاروق کے خلاف مصر کا انقلاب کب رونما ہوا؟

ج۔ ۱۹۵۲ء میں۔

س۔ کیا بحیرہ مردار سطح سمندر سے (۱) ۲۷۳ فٹ (ب) ۲۲۰۴ (ج) ۱۲۹۲ فٹ نیچا ہے؟

ج۔ ۱۲۹۲ فٹ نیچا ہے۔

س۔ ترکی جدید کا بانی کسے کہا جاتا ہے؟

ج۔ کمال اتاترک کو۔

س۔ ۲۰ مئی ۱۹۷۵ء کو لبنان میں نئے وزیر اعظم نے حلف اٹھایا کیا آپ ان کا نام بتا سکتے ہیں؟

ج۔ رشید کرامی

س۔ غارِ ثور اور غارِ حرا کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

Marfat.com

ج۔ غار ثور مکہ مکرمہ سے تین میل کی دوری پر ثور نامی پہاڑ میں واقع ہے اس غار میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت سیدنا ابوبکر صدیقؓ نے مکہ سے مدینہ کی جانب ہجرت کے بعد تین روز تک قیام فرمایا۔ غار حرا منیٰ کے راستے پر پہاڑ کی چوٹی پر واقع ہے۔ یہ چار گز لمبی اور دو گز چوڑی غار ہے۔ بعثت سے قبل حضور نبی کریمؐ نے کئی دفعہ اس غار میں قیام فرمایا۔ اسی غار میں آپ کو اللہ تعالیٰ کی جانب سے پہلی وحی آئی۔

س۔ طائف کہاں واقع ہے؟

ج۔ طائف مکہ مکرمہ کے جنوب میں ۵۱۰۰ فٹ کی بلندی پر واقع ہے اور سعودی عرب میں اول درجہ کا صحت بخش پہاڑی مقام شمار کیا جاتا ہے۔

Marfat.com

معلوماتِ قرآن

س :۔ قرآن مجید کے کل کتنے پارے ہیں؟
ج :۔ ۳۰ پارے۔
س :۔ قرآن مجید میں کل کتنی منزلیں ہیں؟
ج :۔ ۷ منزلیں
س :۔ قرآن مجید میں کل کتنی سورتیں ہیں؟
ج :۔ ۱۱۴
س :۔ قرآن مجید میں کل کتنی آیات ہیں؟
ج :۔ ۶۶۶۶۔
س :۔ قرآن مجید میں کل کتنے رکوع ہیں؟
ج :۔ ۵۵۸
س :۔ قرآن مجید کی سب سے لمبی سورۃ کونسی ہے؟
ج :۔ سورۃ بقر
س :۔ قرآن مجید کی سب سے چھوٹی سورۃ کونسی ہے؟
ج :۔ سورۃ الکوثر
س :۔ مکی سورتوں کی تعداد کتنی ہے؟
ج :۔ ۸۷
س :۔ مدنی سورتیں کتنی ہیں؟
ج :۔ ۲۷
س :۔ قرآن مجید کس کی تصنیف ہے؟
ج :۔ اللہ تعالیٰ کی۔
س :۔ اللہ کے حکم سے قرآن مجید کس فرشتے نے نازل کیا تھا؟

Marfat.com

ج :- حضرت جبرائیلؑ نے
س :- اللہ کے حکم سے حضرت جبرائیلؑ نے قرآن مجید کس پیغمبر پہ نازل کیا تھا؟
ج :- آنحضرتؐ پہ
س :- قرآن مجید کا نزول کس رات کو شروع ہوا تھا؟
ج :- لیلتہ القدر رات کو
س :- قرآن مجید کے نزول کا آغاز کس شہر سے ہوا؟
ج :- مکّہ سے
س :- قرآن مجید تھوڑا تھوڑا کیوں نازل ہوا۔ ایک بار ہی کیوں نازل نہ ہو گیا تھا؟
ج :- اس لئے کہ قرآن مجید آنحضرتؐ اور مسلمانوں کے لئے مسلسل طور پر حوصلہ افزائی اور تسکینِ قلب کا باعث بنتا رہے۔
س :- قرآن مجید کس زبان میں نازل ہوا؟
ج :- عربی زبان میں۔
س :- قرآن مجید عربی زبان میں کیوں نازل ہوا؟
ج :- اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کی ہر کتاب اس زبان میں نازل ہوئی ہے جو خود رسول اور اس کی قوم کی زبان ہو۔
س :- قرآن مجید میں کن لوگوں کو مخاطب کیا گیا ہے؟
ج :- رسولؐ۔ آپؐ کے پیروکار۔ قیامت تک ہر دور اور ہر علاقے کے تمام انسان، مشرکین مجوسی صابی۔ اہلِ کتاب یعنی یہود و نصاریٰ
س :- قرآن مجید کا موضوع کیا ہے؟
ج :- انسان
س :- قرآن مجید نازل ہونے کی غرض و غایت کیا ہے؟
ج :- انسان کو گمراہی سے بچانا اور ہدایت و فلاح سے ہمکنار کرنا۔
س :- قرآن مجید کی حفاظت کا ذمہ کس نے اٹھایا ہے۔
ج :- اللہ تعالیٰ نے
س :- قرآن مجید کے نزدیک انسان کی اُخروی فلاح کے لئے کیا شرائط ہیں؟

Marfat.com

ج :۔ صرف ایک ہی شرط اور وہ ہے ایمان اور اس کے مطابق عمل کرنے کا عزم۔

س :۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کی کس صفت کا سب سے زیادہ تذکرہ کیا گیا ہے؟

ج :۔ صفت ربوبیت کا۔

س :۔ قرآن مجید میں کس صفت الٰہیہ کی انتہائی کثرت و وسعت سے بیان کی گئی ہے؟

ج :۔ صفت رحمت کی۔

س :۔ قرآن مجید کے نزدیک کون سا گناہ ناقابل معافی ہے؟

ج :۔ شرک کرنا۔

س :۔ قرآن مجید کے مطابق کون سی دعا قبول ہوتی ہے؟

ج :۔ جو دُعا اطاعتِ الٰہی کے جذبے سے اخلاص کے ساتھ مانگی جائے۔

س :۔ قرآن مجید کے مطابق وعدے کا سچا کون ہے؟

ج :۔ اللہ تعالیٰ

س :۔ قرآن مجید کے مطابق وعدے کا جھوٹا کون ہے؟

ج :۔ شیطان

س :۔ سورۃ المائدہ کی آیت نمبر ۸۲ میں مسلمانوں کا جانی دشمن کن لوگوں کو قرار دیا گیا ہے؟

ج :۔ یہودی اور مشرک لوگوں کو۔

س :۔ مدینہ کی کس مسجد میں سب سے پہلے قرآن مجید پڑھا گیا تھا؟

ج :۔ مسجد نبو زولیق میں

س :۔ قرآن مجید کی کون سی دو سورتیں ایک ساتھ نازل ہوئی تھیں؟

ج :۔ سورۃ الفلق اور سورۃ الناس

س :۔ قرآن مجید کی کن دو سورتوں کے نام ایک حروف تہجّی میں ہیں؟

ج :۔ سورۃ صٓ اور سورۃ قٓ

س :۔ حنفی عقیدہ کے مطابق کس نماز میں قرآن مجید کی تلاوت نہیں کی جاتی؟

ج :۔ نماز جنازہ میں۔

س :۔ قرآن مجید میں کتنے غزوات کا ذکر آیا ہے۔

ج :۔ بارہ غزوات کا۔

Marfat.com

س :۔ ترجمان القرآن کس صحابیؓ کو کہا جاتا ہے ؟
ج :۔ حضرت عبد اللہ بن عباس کو۔
س :۔ سکوں پر سب سے پہلے کس اموی خلیفہ نے قرآنی آیات کندہ کرائیں ؟
ج :۔ عبدالملک بن مروان نے۔
س :۔ قرآن مجید کی کن دو سورتوں کو احادیث میں زہراوین بھی کہا جاتا ہے؟
ج :۔ سورۃ البقرہ اور سورۃ آل عمران کو
س :۔ افلاک کی قسم قرآن مجید کی کن دو سورتوں کے آغاز میں آئی ہے ؟
ج :۔ سورۃ البروج اور سورۃ الطارق کے آغاز میں۔
س :۔ قرآن مجید کی کن دو سورتوں کا آغاز ہوا کی قسم سے ہوا ہے ؟
ج :۔ سورۃ والذاریات اور سورۃ المرسلات کا
س :۔ قرآن مجید کی کتنی سورتوں میں لوازمِ فلک کی قسم وارد ہوئی ہے ؟
ج :۔ چھ سورتوں میں
س :۔ قرآن مجید میں جہنّم کے پہاڑ کا کیا نام آیا ہے ؟
ج :۔ صعود
س :۔ قرآن مجید میں جہنّم کی وادیوں (ندیوں) کے نام بھی آئے ہیں۔ کیا آپ ان کے نام بتا سکتے ہیں ؟
ج :۔ غی۔ آثام۔ موبق۔ سعیر۔ ویل۔ سائل اور سحق۔
س :۔ قرآن مجید میں کس واحد شخص کو اس کی کنیت سے ندا کی گئی ہے ؟
ج :۔ ابولہب کو۔
س :۔ قرآن مجید کی سب سے چھوٹی آیت کون سی ہے ؟
ج :۔ والضحیٰ۔ والفجر
س :۔ باعتبار رسم الخط قرآن مجید کا سب سے طویل کلمہ کون سا ہے ؟
ج :۔ فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ
س :۔ بتلایئے قرآن مجید میں کاف بلا کسی فاصل کے کتنے مقامات پر آیا ہے ؟
ج :۔ دو مقامات پر، ا۔ مَّنَاسِكَكُمْ سورۃ البقرہ کی آیت نمبر ۲۰۰ میں

Marfat.com

۲- مَا سَلَكَكُمْ سورۃ القیامہ کی آیت نمبر ۴۲ میں

س :- تفسیر قرآن کے متعلق سب سے زیادہ روایات کس صحابی نے بیان کی ہیں؟

ج :- حضرت عبداللہ ابن عباسؓ نے

س :- قرآن مجید میں کتنے مقامات پر آنحضرت کو یاایُّھَا النَّبِیّ کہہ کر مخاطب کیا گیا ہے؟

ج :- گیارہ مقامات پر۔

س :- کس قبیلے کا وصف امتیازی خوش الحانی تھا؟

ج :- قبیلہ اشعری کا

س :- آنحضرتؐ نے رحلت سے قبل کس صحابیؓ سے قرآن مجید سنا تھا؟

ج :- حضرت عبداللہؓ بن مسعودؓ سے

س :- ہجرت مدینہ سے قبل آنحضرت نے قرآن مجید کی تعلیمات کو گھر گھر پہنچانے کے لئے کن دو صحابہؓ کو مدینہ منورہ بھیجا تھا؟

ج :- حضرت مصعبؓ بن عمیرؓ اور حضرت عبداللہؓ بن ام مکتوم کو

س :- بتائیے عرب ممالک میں چھپنے والے قرآن مجید کے ہر پارے میں کتنے حصے ہوتے ہیں؟

ج :- دو حصے۔

س :- عرب ممالک میں چھپنے والے قرآن مجید کے ہر پارے کے دو حصے ہوتے ہیں بتائیے ہر حصے کو کیا نام دیا گیا ہے؟

ج :- حزب۔

س :- عرب ممالک میں چھپنے والے قرآن مجید میں کتنے احزاب ہوتے ہیں؟

ج :- ساٹھ احزاب

س :- عرب ممالک میں چھپنے والے قرآن مجید میں حزب کے اختتام کو ظاہر کرنے کے لئے کون سی علامت لکھی جاتی ہے؟

ج :- ★ تارے کی علامت : اس تارے کے درمیان میں موجود دائرے میں آیت نمبر لکھا جاتا ہے۔

س :- ہندوستان میں آفسٹ کے طریق طباعت سے قرآن مجید سب سے پہلے کس انجمن نے شائع کیا تھا؟

Marfat.com

ج :۔ انجمن حمایتِ اسلام لاہور نے۔

س :۔ بتایئے حضرت علیؓ نے آنحضرتؐ کو پہلی بار تلاوتِ قرآن کرتے کس وقت دیکھا تھا؟

ج :۔ حضرت خدیجہؓ کے گھر نماز پڑھتے ہوئے۔

س :۔ اس دشمنِ اسلام کا نام بتایئے جس نے آنحضرتؐ کو اسلام کی تبلیغ سے منع کرنے کے لئے کہا لیکن جب آنحضرتؐ نے قرآن مجید کی تلاوت کی تو وہ خود مسحور ہو کر رہ گیا تاہم اس نے اسلام قبول نہ کیا۔

ج :۔ عقبہ بن ربیعہ

س :۔ مکہ مکرمہ میں پہلی بار بآوازِ بلند قرآن مجید کس صحابی نے پڑھا تھا؟

ج :۔ حضرت عبداللہؓ بن مسعود نے۔

س :۔ آنحضرتؐ سے کون سی سورتیں سننے کے بعد حضرت حمزہؓ نے اسلام قبول کر لیا تھا؟

ج :۔ سورۃ المومن اور سورہ طٰہٰ سننے کے بعد

س :۔ بتایئے قریش کے کون سے تین بڑے افراد چھپ کر آنحضرتؐ کو قرآن مجید پڑھتے ہوئے سُنا کرتے تھے؟

ج :۔ ابوسفیان بن حرب۔ ابوجہل اور اخنس بن شریق۔

س :۔ قرآن مجید میں کس نشہ آور چیز کو رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ کہا گیا ہے؟

ج :۔ شراب کو۔

س :۔ ختم قرآن پر دعا مانگنا سُنت ہے یا فرض؟

ج :۔ سنت

س :۔ صدقہ جہری کسے کہتے ہیں؟

ج :۔ زور زور سے قرآن مجید پڑھنے کو

س :۔ صدقہ سری کسے کہتے ہیں؟

ج :۔ آہستہ آہستہ قرآن مجید پڑھنے کو۔

س :۔ فترتِ وحی کا زمانہ کسے کہا جاتا ہے؟

ج :۔ وہ زمانہ جب آنحضرتؐ پر قرآن مجید کی وحی نازل نہ ہو رہی تھی۔ یہ عرصہ تقریباً تین سال کا تھا۔

Marfat.com

ج :- ۸۶

س :- مدنی سورتیں کتنی ہیں؟

ج :- ۲۷

س :- "مکی سورتیں" کن سورتوں کو کہتے ہیں؟

ج :- ان سورتوں کو جو ہجرتِ مدینہ سے قبل نازل ہوئی ہیں۔

س :- "مدنی سورتیں" کن سورتوں کو کہتے ہیں؟

ج :- ان سورتوں کو جو ہجرت مدینہ کے بعد جہاں بھی نازل ہوئی ہیں۔

س :- آیت کے لغوی معنی بتایئے؟

ج :- نشان، وہ گول نشان جو قرآن مجید میں ایک جملہ پورا ہونے کے بعد بنایا جاتا ہے۔

س :- حضرت عائشہؓ کے نزدیک قرآن مجید کی سب سے سخت آیت کونسی ہے؟

ج :- سورۃ النسا کی آیت نمبر ۱۲۷

س :- حضرت طلحہؓ نے کون سی آیت پڑھ کر اپنا محبوب ترین باغ اللہ کی راہ میں دیدیا تھا

ج :- سورۃ آل عمران کی آیت نمبر ۹۲ پڑھ کر

س :- قرآن مجید میں "یوم الفرقان" کس دن کو کہا گیا ہے؟

ج :- غزوہ بدر کے دن کو

س :- بتایئے قیام پاکستان کے وقت مولانا طاہر القاسمی نے ریڈیو پاکستان سے سب سے پہلے سورۃ الفتح کی کتنی آیات تلاوت کی تھیں؟

ج :- چار آیات

س :- ۱۵ اگست ۱۹۴۷ء کو ریڈیو پاکستان نے اپنی صبح کی ٹرانسمیشن کا آغاز قرآن مجید کی کس سورۃ سے کیا تھا؟

ج :- سورۃ آل عمران سے

س :- سلامتی کونسل میں پہلی بار قرآن مجید کی تلاوت کس قاری نے کی تھی؟

ج :- قاری شاکر قاسمی نے

س :- سلامتی کونسل میں پہلی بار قرآن مجید کی تلاوت صدر پاکستان محمد ضیاء الحق کی تقریر سے پہلے کی گئی بتایئے کب؟

Marfat.com

س :۔ روایت کے مطابق آنحضرتؐ عیدین کی نمازوں میں کون سی دو سورتیں پڑھا کرتے تھے؟

ج :۔ سورۃ الاعلیٰ اور سورۃ الغاشیہ

س :۔ گیارہ ہجری میں آنحضرتؐ نے دو مرتبہ قرآن مجید کا دور فرمایا بتلایئے اس دور کو کیا کہتے ہیں؟

ج :۔ عرضۂ اخیرہ

س :۔ عتبہ بن ربیعہ جب آنحضرتؐ سے شرائط طے کرنے کے لئے آیا تو آنحضرتؐ نے قرآن مجید کی کس سورۃ کی پہلی پانچ آیات تلاوت کی تھیں؟

ج :۔ سورۃ حٰمٓ السجدہ کی

س :۔ حنفی عقیدے کے مطابق ہر وہ سورۃ جس میں سجدہ کی آیت آتی ہے، مکّی ہیں یا مدنی؟

ج :۔ مکّی

س :۔ قرآن مجید کی ہر وہ سورۃ جس میں جہاد کی اجازت یا اس کے احکام مذکور ہیں مکّی ہے یا مدنی؟

ج :۔ مدنی۔

س :۔ قرآن مجید کی وہ آیات جن میں منافقین کا ذکر ہے مکّی ہیں یا مدنی؟

ج :۔ مدنی۔

س :۔ قرآن مجید میں مکّی سورتوں کا آغاز عموماً کن الفاظ سے ہوتا ہے؟

ج :۔ یَا اَیُّھَا النَّاسُ سے

س :۔ قرآن مجید میں مدنی سورتوں کا آغاز عموماً کن الفاظ سے ہوتا ہے؟

ج :۔ یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا سے

س :۔ مکّی سورتیں بڑی ہیں یا مدنی؟

ج :۔ مدنی سورتیں

س :۔ مکّی سورتوں میں زیادہ تر مقابلہ بت پرستوں سے ہے بتایئے مدنی سورتوں میں کس سے مقابلہ ہے؟

ج :۔ اہلِ کتاب اور منافقین سے۔

س :۔ مکّی سورتیں کتنی ہیں؟

Marfat.com

ج :۔ یکم اکتوبر ۱۹۸۰ کو

س :۔ اس قاری کا نام بتلائیے جسے پاکستان میں پہلی مرتبہ قرآن مجید ریکارڈ کرانے کی سعادت نصیب ہوئی۔

ج :۔ قاری خوشی محمد

س :۔ سورۃ الصف کی کس آیت میں آنحضورؐ کا "احمد" نام آیا ہے؟

ج :۔ آیت نمبر ۶ میں

س :۔ قرآن مجید کے مطابق حضرت موسیٰؑ کو کتنے معجزے عطا کئے گئے تھے؟

ج :۔ ۹ معجزے

س :۔ قرآن مجید کی کتنی سورتیں لفظ قُل سے شروع ہوتی ہیں؟

ج :۔ پانچ سورتیں۔ سورۃ الجن۔ سورۃ الکافرون۔ سورۃ اخلاص۔ سورۃ الفلق، اور سورۃ الناس

س :۔ سورۃ التوبہ کی کس آیت میں غارِ ثور کا ذکر آیا ہے؟

ج :۔ آیت نمبر ۶ میں۔

س :۔ قرآن مجید میں کس پتھر کا ذکر آیا ہے؟

ج : یاقوت کا

س :۔ قرآن مجید کی کتنی سورتیں شخصیات کے نام پر ہیں؟

ج :۔ نو سورتیں۔ سورۃ یونس۔ سورۃ ہود۔ سورۃ یوسف۔ سورۃ المریم۔ سورۃ لقمان۔ سورۃ محمدؐ۔ سورۃ نوحؑ اور سورۃ اللھب۔

س :۔ آنحضرتؐ نے کن تین سورتوں کے بارے میں فرمایا تھا کہ جو شخص قیامت کو اس طرح دیکھنا چاہے جیسے آنکھوں سے دیکھا جاتا ہے تو وہ ان سورتوں کو پڑھ لے؟

ج :۔ سورۃ التکویر، سورۃ الانفطار اور سورۃ الانشقاق کے بارے میں

س :۔ حضرت عمرؓ نے آنحضرتؐ کی زبان مبارک سے سب سے پہلے کس سورۃ کی تلاوت سُنی تھی؟

ج :۔ سورۃ الحاقہ کی

Marfat.com

س :۔ کس سورۃ کی آیات سُن کر حضرت جبیرؓ بن مطعم مسلمان ہوئے تھے؟

ج :۔ سورۃ الطور کی آیات سُن کر

س :۔ حضرت عثمانؓ بن مظعون نے قرآن مجید کی سورۃ النحل کی کون سی آیت سُن کر اسلام قبول کیا تھا؟

ج :۔ آیت نمبر ۹۰ سُن کر۔

س :۔ اس شخص کا نام بتایئے جو لقمان کے نصائح لے کر آیا تھا مگر آنحضرتؐ سے قرآن مجید کی آیات سُن کر مسلمان ہو گیا تھا۔

ج :۔ سویدؓ بن صامت

س :۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کن لوگوں کے لئے اپنی رضا و خوشنودی کا اعلان کیا تھا؟

ج :۔ صحابہؓ رسول کے لئے

س :۔ تو ریت ، زبور ، انجیل ، ترے پڑھ سن ڈھٹے وید
رہی قرآن کتاب کل یگ میں پروار

بتایئے یہ شعر کس مذہب کے بانی کا ہے؟

ج :۔ سکھ مذہب کے بانی بابا گرو نانک کا۔

س :۔ عہد نبویؐ میں مطالعہ قرآن کے کتنے طریقے استعمال کئے گئے تھے؟

ج :۔ تین طریقے :۔ ۱۔ آنحضرتؐ سے صحابہؓ کرام نے دریافت کیا۔
۲۔ ایک دوسرے سے دریافت کرنا۔ ۳۔ خود غور و فکر کرنا۔

س :۔ "حمد اس خدا کی جس نے میری امت میں تم جیسے آدمی کو پیدا کیا۔" بتایئے آنحضرتؐ نے کس صحابی کو خوش الحانی سے قرآن مجید پڑھتے دیکھ کر یہ الفاظ فرمائے تھے؟

ج :۔ حضرت سالمؓ کو

س :۔ بتایئے امریکہ کے کس خلائی جہاز کے ذریعے قرآن مجید کا ایک نسخہ چاند پر اتارا گیا تھا؟

ج :۔ اپالو پندرہ کے ذریعے۔

س :۔ لفظ قرآن، قرآن مجید میں بصورتِ معرفہ کتنی بار آیا ہے؟

ج :۔ پچاس بار

Marfat.com

س :- لفظ قرآن، قرآن مجید میں بصورت نکرہ کتنی بار آیا ہے؟

ج :- اسّی بار

س :- مولانا شبلی نعمانی کے نزدیک قرآن مجید میں کون سی دُعا لکھنے سے رہ گئی ہے؟

ج :- دُعائے قنوت

س :- حدیث شریف کے مطابق قرآن مجید کا ایک حرف تلاوت کرنے والے کو کتنی نیکیوں کا ثواب ملتا ہے؟

ج :- دس نیکیوں کا

س :- آنحضرتؐ نے اپنی اُمّت کے لئے سب سے افضل عبادت کونسی قرار دی تھی؟

ج :- تلاوتِ قرآنِ پاک

س :- بتلائیے صحابہ کرامؓ قرآن مجید کم از کم کتنے دن میں ختم کیا کرتے تھے؟

ج :- سات دن میں

س :- امام ابوحنیفہؒ کے بقول قرآن مجید سال میں کتنی بار ختم کیا جائے تو حق ادا ہو جائے گا؟

ج :- کم از کم دو بار

س :- قرآن مجید کو یاد کر کے بھول جانے والا کس گناہ کے زُمرے میں آتا ہے؟

ج :- گناہ کبیرہ کے زُمرے میں

س :- حدیث کے مطابق قرآن مجید کو بھول جانے والا قیامت کے روز کس حالت میں ہوگا؟

ج :- کوڑھی کی حالت میں

س :- جس شخص نے کسی ظالم کے سامنے اس لئے قرآن مجید پڑھا کہ اس سے کچھ مالی منفعت حاصل کرے تو بتائیے ایسے شخص کو ہر حرف کے عوض کتنی لعنتیں ملیں گی؟

ج :- دس لعنتیں

س :- قرآن مجید کتنے عرصے تک نازل ہوتا رہا؟

ج :- ۲۲ سال ۵ ماہ ۱۴ دن تک

س :- قرآن مجید کا اکثر حصّہ دن کے وقت نازل ہوا تھا یا رات کے وقت۔

ج :- رات کے وقت

س :- لفظ قرآن کے لُغوی معنی بتائیے؟

ج :- جو تلاوت کیا گیا، پڑھا گیا۔

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

تاریخ پاکستان

۱۹۴۷ء سے تا حال

Marfat.com

تاریخ پاکستان

۱۹۴۷ سے تاحال

قیام پاکستان

۱۸ جولائی ۱۹۴۷ء کے قانون آزادی ہند کے تحت ۱۵ اگست کو دو نئی خود مختار مملکتیں وجود میں آگئیں۔ قائد اعظم محمد علی جناحؒ پاکستان کے پہلے گورنر جنرل مقرر ہوئے۔ قائد ملت نواب زادہ لیاقت علی خان نے پہلی کابینہ بنائی کراچی کو دارالخلافہ بنایا گیا۔

قیام پاکستان کے بعد فسادات برپا ہوئے۔ بہت سا جانی اور مالی نقصان ہوا عورتیں اغوا ہوئیں اور ہزاروں عورتوں کی عصمتیں ہندو اور سکھ درندوں کی بھینٹ چڑھ گئیں اور مسلمانوں کو نقل مکانی پر مجبور کر دیا گیا تاکہ پاکستان کی معیشت کو ناقابل تلافی نقصان ہو اثاثوں اور فوجی ساز و سامان میں سے حصہ دینے سے انکار کر دیا۔ نہری پانی کا جھگڑا اٹھ کھڑا کیا گیا۔ جسے ۱۹۶۰ء میں معاہدہ سندھ طاس کے ذریعے نپٹایا گیا۔ قیام پاکستان کے وقت کشمیر کے راجہ نے مسلم اکثریت کی خواہشات کو نظر انداز کرتے ہوئے بھارت کے ساتھ الحاق کا اعلان کیا تو مسلمانوں نے علم بغاوت بلند کیا اور کشمیر کا ایک تہائی حصہ آزاد کروا لیا اور قریب تھا کہ تمام کشمیر ان کے قبضے میں چلا جاتا کہ بھارت نے اپنی فوجیں کشمیر میں داخل کر دیں۔ یہ مسئلہ سلامتی کونسل میں پیش کیا گیا۔ جہاں متفقہ فیصلہ ہوا کہ کشمیر کے مستقبل کا فیصلہ وہاں کے عوام کی مرضی سے ہوگا اور یہ مسئلہ ابھی تک حل طلب ہے۔ کشمیر کے بعد بھارت نے حیدرآباد اور جوناگڑھ و مناودر کی ریاستوں پر قبضہ کر لیا۔

ابتدائی مشکلات کے ساتھ ساتھ بابائے قوم قائد اعظم محمد علی جناحؒ کا ۱۱ ستمبر ۱۹۴۸ء میں وفات پا جانا سب سے بڑا المیہ ثابت ہوا۔ وہ آدمی فوت ہو گیا جس نے ہندوؤں اور انگریزوں کی سیاست اور عیاری کو پوری طرح ناکامی سے دوچار کر دیا تھا پاکستان قائد اعظم کی وفات کے بعد یتیم ہو گیا اور درحقیقت اس کے ساتھ یتیموں کا سا سلوک بھی ہوتا رہا۔

Marfat.com

شہیدِ ملت لیاقت علی خان

قائد اعظم محمد علی جناحؒ کی وفات کے بعد وزیر اعلیٰ بنگال خواجہ ناظم الدین کو گورنر جنرل بنایا گیا لیکن اس کی شخصیت میں قائد اعظم جیسی صلاحیتیں موجود نہ تھیں۔ قائد اعظم کے برعکس ناظم الدین میں انتظامی صلاحیتوں کا فقدان تھا اور ساتھ ہی ساتھ اس کا سیاسی پس منظر اور کردار اپنے پیش رو جیسا تابناک نہ تھا کہ قائد اعظم کی طرح چھا جاتا اور ملک کو جس طرف اشارہ کرتا لگا دیتا۔ اسی وجہ سے لیاقت علی خان وزیر اعظم پاکستان کو قائد اعظم کے فرائض بھی انجام دینے پڑے اور لامحالہ گورنر جنرل کی حیثیت وزیر اعظم سے کم ہو گئی۔ ویسے بھی مسلم لیگ میں نوابزادہ لیاقت علی خان کو دوسری پوزیشن حاصل تھی اور قدرتی طور پر مسلم لیگ اور پاکستانیوں کو قائد اعظم کے بعد لیاقت علی کی طرف قیادت کے لئے دیکھنا تھا ۱۶ اکتوبر ۱۹۵۱ء کو لیاقت علی خاں کو گولی مار کر شہید کر دیا گیا

لیاقت علی خاں کے دورِ حکومت میں پاکستان میں دستور سازی کی طرف پہلا قدم اٹھایا گیا اور دستور ساز اسمبلی نے ۱۹۴۹ء میں قراردادِ مقاصد کی منظوری دی۔ قراردادِ مقاصد میں اقتدارِ اعلیٰ کا مالک اللہ تعالیٰ کو قرار دیا گیا ہے۔ جسے پاکستان کے شہری قرآن اور سنت کی مقرر کردہ حدود کے اندر رہتے ہوئے استعمال کریں گے۔ قراردادِ مقاصد کے مطابق مسلمانوں کو اسلام کے اصولوں اور تعلیمات کے مطابق ماحول فراہم کیا جائے گا اور قوانین اسلام نافذ کئے جائیں گے۔

خواجہ ناظم الدین

لیاقت علی شہید کے بعد خواجہ ناظم الدین کو وزیر اعظم بنایا گیا اور غلام محمد کو گورنر جنرل بنایا گیا۔ غلام محمد ایک ممتاز سرکاری افسر رہ چکا تھا اور لیاقت علی خان کی کابینہ میں وزیر مالیات تھا۔ خواجہ ناظم الدین کے دور میں خوراک کی قلت پیدا ہو گئی اور قادیانی تحریک نے حکومت سے عوام کو بدظن کر دیا

محمد علی بوگرہ

ان حالات میں گورنر جنرل غلام محمد کو موقع مل گیا اور اس نے ابتر حالات کی آڑ میں

Marfat.com

۱۷ اپریل ۱۹۵۳ء کو ناظم الدین کی وزارت کو از خود برطرف کر دیا جبکہ ناظم الدین کو قومی اسمبلی کی حمایت حاصل تھی۔ پاکستان میں آزاد معاشرہ کے قیام میں یہ سب سے پہلی رکاوٹ بنی۔ گورنر جنرل غلام محمد نے پاکستان کے سفیر امریکہ محمد علی بوگرہ کو واپس بلا کر حکومت بنانے کی دعوت دی۔ خوراک کی قلت پر امریکہ کی مدد سے قابو پا لیا گیا۔ اسی دوران مشرقی پاکستان میں مسلم لیگ غیر مقبول ہو گئی اور جگتو فرنٹ نے مارچ ۱۹۵۴ء کے صوبائی انتخابات میں زبردست کامیابی حاصل کر کے شیر بنگال فضل حق کو وزیر اعلیٰ منتخب کیا لیکن دو ماہ کے اندر مرکزی حکومت نے فضل حق کی حکومت کو توڑ دیا اور اسکندر مرزا کو گورنر بنا کر مشرقی پاکستان روانہ کیا گیا۔

آئین سازی

۱۹۳۵ء کے ایکٹ کے تحت جسے کسی آئین کی غیر موجودگی میں ابتدائی طور پر پاکستان نے اختیار کر لیا تھا، گورنر جنرل کو بہت زیادہ اختیارات حاصل تھے۔ مرکزی اسمبلی نے جب گورنر جنرل کے اختیارات کو کم کرنے کے بارے میں غور کرنا شروع کیا تو غلام محمد نے ۲۴ اکتوبر ۱۹۵۴ء کو اسمبلی ہی کو ختم کر دیا۔ وزیر اعظم کے عہدہ کو قائم رکھتے ہوئے اس کی کابینہ میں نئے وزراء شامل کیے اور کئی وزراء کو خارج کر دیا گیا۔ محمد علی بوگرہ کی کابینہ میں کمانڈر انچیف محمد ایوب خان، میجر جنرل اسکندر مرزا، حسین شہید سہروردی اور ڈاکٹر خان بطور وزراء شامل تھے۔ مولوی تمیز الدین جو کہ اسمبلی کے صدر تھے۔ انہوں نے اسمبلی کی برخاستگی کے اقدام کے خلاف رٹ کی جو کہ سپریم کورٹ میں مسترد کر دی گئی۔ محمد علی بوگرہ کے دور میں ۱۹۵۴ء میں پاکستان سیٹو اور ۱۹۵۵ء میں سینٹو کے دفاعی معاہدوں کا رکن بنا۔

بالواسطہ انتخابات

۱۹۵۵ء میں بالواسطہ انتخابات ہوئے اور مرکز میں ملک کے دونوں حصوں کو نصف نصف نشستیں دی گئیں۔ اس اسمبلی نے مغربی پاکستان کے تمام صوبوں کو ایک صوبہ بنانے کا بل پاس کیا اور ۱۴ اکتوبر کو مغربی پاکستان ایک صوبہ بن گیا۔ مشرقی پاکستان میں جگتو فرنٹ میں انتشار پیدا ہو گیا اور حسین شہید سہروردی فرنٹ سے علیحدہ ہو گئے۔ مرکز میں مسلم لیگ کی پارلیمانی پارٹی نے محمد علی بوگرہ کی جگہ چودھری محمد علی کو اپنا قائد چن لیا اور انہوں نے وزارت

Marfat.com

دی۔ حسین شہید سہروردی مرکز میں حزبِ اختلاف کا کردار ادا کرنے لگے۔ مرکزی اسمبلی کا بنیادی کام ملک کے لئے آئین بنانا تھا۔ چودھری محمد علی نے آئین اسمبلی میں پیش کیا جسے ۲۳ مارچ ۱۹۵۶ء کو نافذ کر دیا گیا۔

چودھری محمد علی

آئین کی منظوری کے بعد چودھری محمد علی نے بطور وزیرِ اعظم اور سکندر مرزا نے بطور سربراہ مملکت فرائض انجام دینا شروع کئے۔ سکندر مرزا کو ۱۶ اکتوبر ۱۹۵۵ء کو غلام محمد کے استعفے کے بعد گورنر جنرل بنایا گیا تھا۔ نئے آئین کے تحت گورنر جنرل کا عہدہ ختم کر دیا گیا اور صدرِ مملکت کا عہدہ قائم کیا گیا۔

آئین کی منظوری کے بعد وزیرِ اعلیٰ مغربی پاکستان ڈاکٹر خان صاحب نے ری پبلکن پارٹی تشکیل دی اور مغربی پاکستان اسمبلی میں اکثریت حاصل کی۔ مرکز میں ڈاکٹر قدیر صاحب نے اپوزیشن کے حسین سہروردی کے ساتھ تعاون کیا۔ چودھری محمد علی اس تعاون سے تنگ آکر ستمبر ۱۹۵۶ء میں مستعفی ہو گئے۔

سہروردی

چودھری محمد علی کے بعد سہروردی وزیرِ اعظم بن گئے۔ وہ عظیم تربیت یافتہ سیاستدان تھے۔ سہروردی نے مہاجرین کے مسائل پر توجہ دی اور سرکاری ملازمین کو سیاست میں حصہ لینے سے روک دیا۔ سہروردی نے مخلوط انتخابات کا طریقہ رائج۔ خارجہ پالیسی کے ضمن میں ملک مغربی بلاک کی طرف جھک گیا۔ اکتوبر ۱۹۵۷ء میں اسکندر مرزا اور سہروردی میں اختلافات پیدا ہو گئے۔

سہروردی کی حکومت اکتوبر ۱۹۵۷ء تک قائم رہی۔ آخر سکندر مرزا نے حسین شہید سہروردی کو برطرف کر دیا۔ اس کے بعد ابراہیم اسمٰعیل چندریگر اور ملک فیروز خان نون یکے بعد دیگرے وزیرِ اعظم کے عہدے پر فائز ہوئے۔ چندریگر کی وزارت صرف چھ ہفتے قائم رہی۔ یہ وزارت عوامی لیگ اور ری پبلکن کے گٹھ جوڑ سے قائم ہوئی تھی اور یہ گٹھ جوڑ زیادہ دیر تک قائم نہ رہ سکا اور وہ دسمبر ۱۹۵۷ء میں مستعفی ہو گئے۔ اس کے

Marfat.com

بعد ملک فیروز خاں نون وزارت عظمیٰ کے عہدے پر فائز ہوئے۔ نون کے عہد اقتدار میں سمگلنگ ذخیرہ اندوزی، علاقائی سیاست اور سیاسی جوڑ توڑ اپنے شباب پر پہنچ گئے۔

میجر جنرل سکندر مرزا

ان حالات میں ۲۳ مارچ ۱۹۵۶ء کو میجر جنرل سکندر مرزا نے پہلے آئین کے نفاذ پر اسلامی جمہوریہ کے پہلے صدر کی حیثیت سے عہدہ سنبھالا اور قانون ساز اسمبلی عبوری پارلیمنٹ میں تبدیل ہو گئی

پہلا مارشل لاء

اکتوبر ۱۹۵۸ء سکندر مرزا نے ملک میں ہنگامی حالت کا اعلان کر کے مارشل لاء نافذ کر دیا اور آئین توڑ دیا گیا۔ کمانڈر انچیف بری فوج محمد ایوب خان کو چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر بنا دیا گیا

صدر ایوب کا دور

صدر سکندر مرزا مارشل لاء نافذ کرنے کے بعد سیاست میں مصروف رہا اور اپنا مقام پیدا کرنے کی تگ و دو کرتا رہا لیکن ۲۷ اکتوبر ۱۹۵۸ء کو ایوب خان نے سکندر مرزا کو معزول قرار دے دیا اور مرکز میں مضبوط مرکزی حکومت قائم کر لی۔ یہ انقلاب پرامن تھا۔ بہت سے سیاست دانوں کو سیاست میں حصہ لینے سے روک دیا گیا۔ اس کے بعد ایوب خان نے معاشرہ میں بہت سے اصلاحی کام کیے۔ ۱۹۶۰ء میں معاہدہ سندھ طاس وجود میں آیا جس کے تحت منگلا ڈیم اور تربیلا ڈیم اور لنک نہروں کا سلسلہ قائم ہوا۔

ایوب خان نے ۱۹۶۰ء میں بنیادی جمہوریتوں کے قوانین کے تحت ایک ہزار ووٹروں کو ایک نمائندہ منتخب کرنا ہوتا تھا، اور یہ منتخب نمائندے صدر کا انتخاب اکثریت سے کرتے تھے۔ یہ نظام دراصل امریکہ کے صدارتی انتخابات کے طریقہ کی نقل تھا۔ ۱۹۶۵ء میں محترمہ فاطمہ جناح کو اس طریقہ کے تحت ہرا دیا گیا۔

مارشل لاء کا خاتمہ

۸ مئی ۱۹۶۲ء کو مارشل لاء ختم کر دیا گیا اور نیا آئین نافذ کر دیا گیا۔ ۱۹۶۵ء کے انتخابات

Marfat.com

اس آئین کے تحت کروائے گئے اور صدر ایوب خان کامیاب ہوئے۔

پہلی پاک بھارت جنگ

۱۹۶۵ میں ہندوستان اور پاکستان کے درمیان خونریز جنگ ہوئی اور ہندوستان نے اقوام متحدہ کے ذریعے جنگ بند کروا کر اپنے آپ کو بچایا ۲۳ ستمبر کو تمام محاذوں پر جنگ بند ہو گئی

معاہدۂ تاشقند

روسی وزیر اعظم الیکسی کوسیجن نے اقوام متحدہ کے ایما پر دونوں سربراہوں کا اجلاس تاشقند کے مقام پر منعقد کروایا اور معاہدہ تاشقند وجود میں آیا جس کے تحت دونوں فریق اپنی اپنی سابقہ پوزیشن پر واپس چلے گئے۔

دوسرا مارشل لاء

اپوزیشن نے ۸ جنوری ۱۹۶۹ء کو ایک ڈیموکریٹک ایکشن کمیٹی تشکیل دی۔ اس کمیٹی نے ایوب خان کو گول میز کانفرنس بلانے پر مجبور کر دیا۔ گول میز کانفرنس ۱۰ مارچ ۱۹۶۹ء کو ختم ہوئی۔ کانفرنس کے بعد عوامی لیگ نے کانفرنس میں کئے گئے وعدوں کو ناکافی خیال کیا اور اتحاد سے علیحدہ ہو گئی۔ مشرقی پاکستان میں صورتِ حال بگڑ گئی اس پر صدر ایوب خان نے ۲۵ مارچ ۱۹۶۹ء کو اقتدار جنرل یحییٰ خان کے حوالے کر دیا اور ملک میں مارشل لاء نافذ کر دیا۔

جنرل یحییٰ کا دور

جنرل یحییٰ نے ملک میں آتے ہی امن و امان قائم کر دیا۔ ۱۹۶۲ء کا آئین جزوی طور پر بحال کر دیا۔

عام انتخابات

صدر یحییٰ نے ملک میں عام انتخابات کروانے کی غرض سے لیگل فریم ورک آرڈر نافذ کیا جس کے تحت ۷ دسمبر ۱۹۷۰ء کو قومی اسمبلی کے انتخابات ہوئے جس میں شیخ

Marfat.com

مجیب کی عوامی لیگ نے مشرقی پاکستان سے ۱۶۹ میں ۱۶۷، اور ذوالفقار علی بھٹو کی جماعت پیپلز پارٹی نے مغربی پاکستان کے صوبہ سندھ اور صوبہ پنجاب سے ۱۲۸ میں سے ۸۸ سیٹیں جیت لیں، صوبہ سرحد اور بلوچستان میں نیشنل عوامی پارٹی اور جمعیت علمائے اسلام نے کامیابی حاصل کی۔

دوسری پاک بھارت جنگ

نومبر دسمبر ۱۹۷۱ء میں بھارت نے مشرقی پاکستان اور مغربی پاکستان پر حملہ کر دیا یحییٰ خان نے ۷ دسمبر کو نورالامین کو وزیر اعظم اور بھٹو کو نائب وزیر اعظم مقرر کر دیا۔

سقوطِ مشرقی پاکستان کا سانحہ

۱۶ دسمبر کو سقوطِ ڈھاکہ کا سانحہ پیش آیا اور ۱۷ دسمبر کو مغربی محاذ پر جنگ بند ہو گئی۔ پاکستان کے ترانوے ہزار فوجی بھارت کے جنگی قیدی بن گئے اور بھارتی جارحیت کے سبب مشرقی پاکستان، پاکستان سے علیحدہ ہو گیا۔

ذوالفقار علی بھٹو کا دور

یحییٰ خان کو صدارت سے علیحدہ ہونا پڑا اور اس کی جگہ مسٹر ذوالفقار علی بھٹو کو نیویارک سے واپس بلا کر چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر اور صدر بنا دیا گیا۔ بھٹو نے جنگی قیدی واپس لئے بغیر مجیب کو رہا کر دیا۔ یوں شیخ مجیب الرحمٰن بنگلہ دیش کا صدر بن گیا مجیب مطلق العنان حکمران بن بیٹھا اور بنگلہ دیش کو روس اور بھارت کا تابع بنا دیا۔ اس صورتِ حال میں ۱۹۷۵ء میں ۱۴ اور ۱۵ اگست کی رات کو بنگلہ دیشی فوج کے اسلامی عناصر نے اس غدارِ ملت کو اس کے خاندان سمیت عین یومِ پاکستان کی رات کو تہ تیغ کر دیا۔

ذوالفقار علی بھٹو اب بچے کھچے پاکستان کا صدر تھا۔ اس نے اقتدار سنبھالتے ہی حزبِ اختلاف کو ظلم و تشدد کا نشانہ بنایا۔ بنیادی حقوق پامال کیے گئے صنعت و حرفت میں جو ترقی ہوئی تھی اسے خاک میں ملا دیا۔ صنعتوں اور بینکوں کو قومی ملکیت میں لیا گیا یوں پاکستان میں سرمایہ کاری کی حوصلہ شکنی کی گئی۔ زندگی کا کوئی شعبہ ایسا نہ تھا جسے

Marfat.com

بد انتظامی سے دوچار نہ کیا گیا۔ روپے کی قیمت تین گنا کم کر دی گئی۔ مخالفین کو ڈرانے دھمکانے اور قتل کرنے کے لئے فیڈرل سکیورٹی فورس قائم کی گئی۔ فوج کو ذلیل کیا گیا۔ جنگی قیدیوں کو واپس لانے میں بلا وجہ تاخیر ہوئی۔ "بنگلہ دیش نامنظور" تحریک کو ظلم و تشدد سے دبا دیا گیا کیونکہ حزبِ اختلاف نے مشرقی پاکستان کو علیحدہ کروانے کا الزام بھٹو کے سر لگایا۔ ۱۹۷۴ء میں لاہور میں اسلامی کانفرنس منعقد کروائی اور اس کی آڑ میں بنگلہ دیش کو تسلیم کرایا۔ ذوالفقار علی بھٹو نے حزبِ اختلاف کے تعاون سے ایک متفقہ آئین ۱۹۷۳ء میں منظور کروایا لیکن بعد میں اس میں ترمیمات کر کے اس کا حلیہ تبدیل کر دیا اس سے قبل ۱۹۷۲ء میں ہندوستان سے معاہدہ شملہ طے پایا تھا جس کی رو سے دونوں ممالک نے آپس کے مسائل بات چیت کے ذریعے طے کرنے کا سمجھوتہ کیا۔ بھٹو دور میں لاقانونیت کا دور دورہ تھا کئی سیاسی رہنما قتل کئے گئے۔ زبان کے مسئلے پر فسادات کروائے گئے۔ کراچی میں حکومت کے مخالف مزدوروں پر بے رحمی سے گولی چلائی گئی۔ طلبا کو ننگا کر کے پیٹا گیا۔ سیاسی رہنماؤں سے بے شرمی کی حد تک برا سلوک کیا۔ بھٹو کا دور سیاسی افراتفری کا زمانہ تھا۔ سیاسی رہنماؤں نے اس کے خلاف کئی تحریکیں چلائیں جنہیں بے رحمی سے دبا دیا گیا۔ جنوری ۱۹۷۷ء میں ذوالفقار علی بھٹو نے ملک کے عام انتخابات کروانے کا اعلان کیا اور یہی اعلان اس کے زوال کی بنیادی وجہ بنا۔ بھٹو کی امیدوں کے برخلاف حزبِ اختلاف کی نو جماعتوں نے "قومی اتحاد" قائم کیا اور ایک ڈیڑھ ماہ کی انتخابی مہم کے ذریعے انہوں نے حکومت کے ظلم و ستم کے خلاف اتنی زبردست عوامی لہر پیدا کر دی کہ جب ۳؍ مارچ کو مرکزی اسمبلی کے انتخابات ہوئے اور حکومت نے دھاندلی کی تو عوام نے اپنا فیصلہ بدلے جانے کے خلاف ایک لازوال تحریک شروع کی۔ بھٹو نے سب اداروں کو اس "تحریکِ نظامِ مصطفےٰ" کو دبانے پر مقرر کیا۔ لیکن ایف ایس ایف سمیت سب ادارے ناکام ہو گئے۔ ہزاروں افراد شہید ہوئے اور لاکھوں گرفتار ہوئے۔ بالآخر جون ۱۹۷۷ء میں بیرونی سربراہوں کی جانب سے کوششیں کی گئیں تو حزبِ اختلاف مذاکرات پر آمادہ ہوئی۔ بھٹو نے ایک مہینہ مذاکرات پر ضائع کر دیا اور پس پردہ خانہ جنگی کی تیاری کرتا رہا۔

جنرل ضیاء الحق کا دور، تیسرا مارشل لاء

۵ جولائی ۱۹۷۷ء کو بری افواج کے سربراہ جنرل محمد ضیاء الحق نے بھٹو کو اقتدار سے

Marfat.com

علیحدہ کر کے خانہ جنگی کے خطرہ کو دور کر دیا اور ملک میں مارشل لاء نافذ کر دیا گیا بھٹو کو دوسرے رہنماؤں سمیت قید کر دیا گیا۔ بالآخر تمام رہنماؤں کو رہا کر دیا گیا اور اکتوبر ۱۹۷۷ء کو انتخابات منعقد کروانے کا اعلان کیا گیا لیکن اسی دوران بھٹو حکومت کے گھناؤنے جرائم سامنے آئے تو انتخابات ملتوی کر دیئے گئے اور محاسبہ کا عمل شروع کر دیا گیا۔ سابقہ حکمران جماعت کے بہت سے ممبروں کو بدعنوان ثابت ہونے پر سات سال کے لئے نا اہل قرار دے دیا گیا۔

بھٹو کو نواب محمد احمد خان کے قتل کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا۔ اس کیس میں لاہور ہائیکورٹ نے متفقہ طور پر بھٹو کو سزائے موت سنائی۔ مقدمہ سپریم کورٹ کے سامنے پیش ہوا تو اس نے بھی اکثریتی فیصلہ کے ذریعے ۶ فروری ۱۹۷۹ء میں ہائیکورٹ کے فیصلے کو برقرار رکھا۔

صدر ضیاء الحق نے ۱۹۷۳ء کے آئین کو جزوی طور پر معطل کیا۔ ریڈیو اور ٹیلی ویژن کو آزاد کر دیا گیا۔ پریس پر سے پابندیاں ہٹالی گئیں۔ کئی صنعتوں کو واپس ان کے مالکان کے حوالے کر دیا گیا۔ ایف ایس ایف کو توڑ دیا گیا۔ ملک میں اسلامی قوانین کے احیاء کے لئے اقدامات کئے گئے۔ سیاست دانوں کا تعاون حاصل کرنے کے لئے صدر مملکت نے "قومی اتحاد" کے رہنماؤں سے حکومت میں شامل ہونے کی اپیل کی جسے قومی اتحاد کے لیڈروں نے ملک میں اسلامی نظام کے نفاذ اور انتخابات منعقد کروانے کی یقین دہانی پر قبول کر لیا۔ چنانچہ ۱۹۷۸ء میں قومی اتحاد کے بہت سے درجہ دوم کے رہنماؤں کو کابینہ میں شامل کر لیا گیا اور کابینہ کے فوجی ارکان کو فوج میں واپس بھیج دیا گیا۔ ۱۲ ربیع الاول ۱۹۷۹ء صدر ضیاء الحق نے اسلامی قوانین کے نفاذ کی ابتداء کی اور چوری، زنا اور بہتان کے بارے میں اسلامی سزاؤں کے نفاذ کا اعلان کیا۔ زکوٰۃ اور عشر کا نظام بھی قائم کیا گیا اور ڈھائی ارب روپے سے "زکوٰۃ فنڈ" قائم کیا گیا۔ سب سے زیادہ یہ کہ عدالتوں کو یہ اختیار دے دیا گیا کہ وہ جس قانون کو غیر اسلامی سمجھیں اسے معطل کر دیں۔

نظام زکوٰۃ و عشر

۳۰ رجون ۱۹۸۰ء کو پاکستان میں نظام زکوٰۃ و عشر نافذ کر دیا گیا اور بینک اکاؤنٹوں سے زکوٰۃ وضع کی گئی اور زکوٰۃ کی رقم مستحقوں تک پہنچانے کا انتظام کیا گیا۔

Marfat.com

مارشل لاء کا خاتمہ

۳۰ دسمبر ۱۹۸۵ء کو صدر ضیاء الحق نے مارشل لاء کے خاتمہ کا اعلان کیا

انتخابات کا اعلان

جنرل محمد ضیاء الحق نے اگست ۱۹۸۳ء کو ملک میں مارچ ۱۹۸۵ء تک انتخابات کروانے کا اعلان کیا۔ یہ انتخابات غیر جماعتی بنیاد پر کروانے کا اعلان کیا۔

ریفرنڈم کا انعقاد : ۱۹ دسمبر ۱۹۸۴ء

ریفرنڈم کے کوائف

اس سوال پر ریفرنڈم کروایا گیا۔ جواب ہاں یا نہ میں دینا تھا۔

"کیا پاکستان کے عوام جنرل محمد ضیاء الحق صدر پاکستان کے اس عمل کی تائید کرتے ہیں جو انہوں نے پاکستان کے قوانین کو قرآن حکیم اور سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق اسلامی احکامات سے ہم آہنگ کرنا اور نظریہ پاکستان کے تحفظ کے لئے شروع کیا ہے۔ اگر جواب اکثریت سے ہاں میں ہوا تو اس کا مطلب ہے کہ آپ نے جنرل ضیاء الحق کو پانچ سال کے لئے صدر چن لیا۔"

ریفرنڈم میں ۹۷ فیصد ووٹ محمد ضیاء الحق کی حمایت میں پڑے۔

غیر جماعتی انتخابات

ملک بھر میں غیر جماعتی انتخابات ۲۵ فروری ۱۹۸۵ء کو قومی اسمبلی اور ۲۸ فروری ۱۹۸۵ء کو صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات نہایت پُرامن طریقے سے ہوئے۔

آئین کی بحالی

صدر محمد ضیاء الحق نے ۱۹۷۳ء کے آئین میں ترامیم کر کے اس کی بحالی کا اعلان ۱۰ مارچ

Marfat.com

۱۹۸۵ء کو کردیا تاہم آئین کی دفعہ ۲۷ دفعات اور ایک دفعہ کی دو ذیلی شقیں سر دست بحال نہیں کی گئیں۔ ان کے بارے میں صدر مملکت نے یقین دلایا کہ اگلے مرحلے میں ان دفعات کی بحالی اور مارشل لاء اٹھانے کا اعلان کر دیا جائے گا اور اس میں زیادہ وقت نہیں لگے گا۔ اب آئین کی بحالی کے ساتھ منتخب جمہوری ادارے جن میں قومی و صوبائی اسمبلیاں اور سینٹ شامل ہیں آئین کے تحت کام کرنے لگیں گی۔

منتخب حکومت کا آغاز

۲۳ مارچ ۱۹۸۵ء کو جنرل محمد ضیاء الحق نے نئے منتخب صدر مملکت اور جناب محمد خان جونیجو نے بطور وزیر اعظم حلف اٹھایا۔ اس کے بعد نئے وفاقی وزراء نے اپنے حلف وفاداری اٹھانے اور اس طرح ملک ایک جمہوری دور میں داخل ہو گیا۔

قومی اور صوبائی اسمبلیوں کی معطلی

۲۹ مئی ۱۹۸۸ء کو صدر جنرل محمد ضیاء الحق نے آئین کی آرٹیکل ۵۸ شق ۲ (ب) کا استعمال کرتے ہوئے قومی اسمبلی اور وفاقی کابینہ توڑ دی اور ۹۰ دن کے اندر انتخابات کرانے کا وعدہ کیا۔ بعد ازاں ۳۰ مئی ۱۹۸۸ء کو چاروں صوبائی گورنروں نے بھی صوبائی اسمبلیاں توڑ دیں۔

نگران حکومت

قومی اور صوبائی اسمبلیوں کی معطلی کے بعد صدر ضیاء الحق نے صوبوں میں نگران کابینہ تشکیل دے دی۔ صوبوں میں نگران وزیر اعلیٰ بنا دیئے اور ۹۰ دن کے اندر اندر عام انتخابات کروانے کا اعلان کیا۔

حادثہ بہاول پور

۱۷ اگست ۱۹۸۸ء کو اچانک جنرل محمد ضیاء الحق ایک فضائی حادثہ میں جاں بحق ہو گئے۔ صدر جنرل محمد ضیاء الحق جس جہاز میں شہید ہوئے یہ طیارہ C-130 سی ہرکولیس کے نام سے پکارا جاتا ہے۔

Marfat.com

جنرل محمد ضیاء الحق کی شہادت سے پاکستان میں بہت بڑا خلا پیدا ہو گیا اور عالم اسلام صدیوں کے بعد پیدا ہونے والے ایک بے مثل مدبر اور ایک بے داغ قائد اور ایک عظیم جرنیل سے محروم ہو گیا ہے۔ وہ جب تک زندہ رہے اعلیٰ ترین ایوانوں میں کانفرنسوں میں پاکستان کے شہروں اور قریوں میں خدا اور اس رسول ؐ کا نام بلند کرتے رہے۔

آئینی انتقال اقتدار

صدر پاکستان جنرل محمد ضیاء الحق کی شہادت کے فوراً بعد انہی کے دیئے ہوئے نظام کے تحت پرامن طور پر انتقال اقتدار عمل میں آگیا اور جناب غلام اسحٰق خاں نے قائم مقام صدر پاکستان کی ذمہ داریاں سنبھال لیں۔ یوں دستوری ڈھانچہ بھی پوری طرح قائم رہا اور سول حکومت بھی کام کرتی رہی۔ آئین کی بالادستی قائم رکھنے میں مسلح افواج کی قیادت نے زبردست حب الوطنی کا ثبوت دیا اور شدید بحران کے وقت وطن کی عظمت اور وحدت پر کوئی آنچ آنے نہیں دی۔

جماعتی بنیاد پر انتخابات کروانے کا اعلان

صدر اسحاق خاں نے عہدہ سنبھالنے کے بعد صدر ضیاء الحق شہید کے اعلان کے شیڈول کے مطابق انتخابات کروانے کا اعلان کیا۔ قومی اسمبلی کے لئے ۱۶ نومبر ۱۹۸۸ء اور صوبائی اسمبلیوں کے لئے ۱۹ نومبر ۱۹۸۸ء تاریخ منتخب کی۔

قومی اسمبلی کے انتخابات (۱۹۸۸ء)

قومی اسمبلی کے جماعتی بنیاد پر انتخابات ۱۶ نومبر ۱۹۸۸ء کو پُرامن طریقہ سے ہوئے جس میں عوام نے بڑے جوش و خروش کا مظاہرہ کیا۔ قومی اسمبلی کے لئے ٹوٹل ۲۰۷ سیٹیں ہیں لیکن ۲۰۵ سیٹوں کے لئے الیکشن ہوئے۔ اس الیکشن میں دو بڑی جماعتوں نے واضح اکثریت حاصل کی۔ پاکستان پیپلز پارٹی نے ۹۳ اور اسلامی جمہوری اتحاد نے ۵۵ سیٹیں حاصل کیں۔

Marfat.com

صوبائی اسمبلی کے الیکشن

صوبائی اسمبلی کے الیکشن ۱۹ نومبر ۱۹۸۸ء کو ہوئے اس میں کوئی بھی جماعت تمام صوبوں صوبوں سے واضح اکثریت حاصل نہ کر سکی۔

بے نظیر بھٹو بطور وزیر اعظم

جمہوری حکومت کا قیام:۔ پاکستان پیپلز پارٹی کی چیئرپرسن بے نظیر بھٹو نے یکم دسمبر ۱۹۸۸ء کو بطور وزیر اعظم حلف اٹھایا۔ اس طرح طویل عرصے کے بعد جماعتی الیکشن کے بعد جمہوری حکومت کا قیام عمل میں آیا۔

قومی اور صوبائی اسمبلیوں کی معطلی

۶ اگست ۱۹۹۰ء کو صدر پاکستان جناب غلام اسحٰق خان نے آئین کے آرٹیکل ۵۸ کی دفعہ ۲ ذیلی ۲ کے تحت اپنے اختیارات بروئے کار لاتے ہوئے قومی اسمبلی توڑ دی اور ۲۴ اکتوبر ۱۹۹۰ء کو عام انتخابات کرانے کا اعلان کر دیا۔

صوبائی گورنروں نے بھی آئین کے آرٹیکل ۱۱۲ کی ذیلی دفعہ ۲ کے تحت صوبائی اسمبلیاں توڑ دیں۔

انتخابات

۲۴ اکتوبر ۱۹۹۰ء کو قومی اسمبلی کے انتخابات ہوئے جس میں آئی جے آئی نے ۱۰۵ سیٹیں لے کر کامیابی حاصل کی۔ اس کے مقابلے میں پی ڈی اے نے ۴۵ سیٹیں حاصل کیں۔

صوبائی اسمبلی کے انتخابات ۲۷ اکتوبر کو ہوئے اس میں تینوں صوبوں میں آئی جے آئی نے اکثریت حاصل کی اور سندھ میں پی ڈی اے نے ۴۸ سیٹیں حاصل کیں۔

نئی حکومت کا قیام

۶ نومبر ۱۹۹۰ء کو آئی جے آئی کے صدر نے بطور وزیر اعظم حلف اٹھایا اس طرح نئی حکومت کا قیام عمل میں آیا۔ ۹ نومبر کو نواز شریف نے کابینہ کا اعلان کیا۔

بلوچستان، سرحد اور پنجاب میں آئی جے آئی نے حکومت بنائی جبکہ سندھ میں جام صادق نے ایم کیو ایم اور آزاد امیدواروں کے ساتھ مل کر حکومت بنائی۔

Marfat.com

ڈوگر برادرز کی بہترین معلوماتی کتب

اسلامی معلومات
سیکشن بورڈ کے انٹرویوز ودیگر مقابلہ جاتی امتحانات/انٹرویوز کے لیے
قیمت : ۳۶/- روپے

ڈوگر عالمی معلومات (سوالاً جواباً)
اس کتاب میں مندرجہ ذیل مضامین شامل ہیں : • اسلامی معلومات
• معلوماتِ پاکستان • تحریکِ پاکستان • تاریخِ پاکستان • معلوماتِ اسلامی دُنیا • معلوماتِ قرآن • تاریخی معلومات • ادبی معلومات
• جغرافیائی معلومات • معلوماتِ سائنس • معلومات سپورٹس
• دُنیا کے مشہور کھلاڑی • عالمی شخصیات • انٹرنیشنل افیئرز
قیمت : ۵۴/- روپے

پاکستان و دُنیا کون کیا ہے؟
سی ایس ایس۔ پی۔ سی۔ ایس۔ جونیئر کیڈٹ، نیوی، پولیس، ایر فورس، کسٹم، ایکسائز، پی آئی اے، پبلک سروس کمیشن، ڈاکٹر ٹیسٹ، نیکپرا ٹیسٹ اور دیگر امتحانات اور انٹرویوز کے لیے۔
قیمت : ۱۸/- روپے
نوٹ : کتاب کے آخر میں سابقہ پرچہ جات اور انٹرویوز میں پُوچھے جانے والے سوالات و جوابات دیے گئے ہیں۔

ڈوگر معلوماتِ عامہ
سوالاً جواباً
نیلام گھر، دوسرے کوئز پروگراموں اور عام قارئین کے لیے اس میں مندرجہ ذیل موضوعات شامل ہیں:
① اسلامی معلومات ② معلومات سائنس ③ معلوماتِ سپورٹس
④ ادبی معلومات ⑤ جغرافیائی معلومات
قیمت : ۳۶/- روپے

ڈوگر آئینہ معلومات
برائے سی ایس ایس، پی۔ سی۔ ایس، بینک، کسٹم، ایکسائز، او۔ ٹی۔ ایس، جونیئر کیڈٹ کورس، پی ایم اے و دیگر امتحانات/انٹرویوز کے لیے۔
قیمت : ۲۴/- روپے

معلوماتِ پاکستان
کوئیز بک
مختلف قسم کے انٹرویوز کے لیے۔
قیمت : ۲۰/- روپے

ڈوگر معلوماتی انسائیکلوپیڈیا
تازہ اور جدید ترین معلومات پر مبنی انسائیکلوپیڈیا
قیمت : ۳۰/- روپے

ڈوگر ابتدائی معلومات
اسلامیات، قرآن، پاکستان، دُنیا، سائنس، عالمی شخصیات اور سپورٹس کے متعلق بنیادی معلومات قیمت : ۲۱/- روپے

ڈوگر دُنیائے معلومات
دُنیا کے تمام ممالک کی کرنسی، زبان، رقبہ، آبادی، مذاہب، طرزِ حکومت، اقتصادی اور معاشی حالات پر مبنی مکمل کتاب۔
قیمت : ۳۰/- روپے

نیلام گھر کوئز بک
ٹی وی کے مشہور پروگرام نیلام گھر اور دُوسرے کوئز پروگراموں کے لیے
قیمت : ۲۷/- روپے

معلوماتِ اقبال کوئز بک
قیمت : ۱۸/- روپے

اپنی معلومات بڑھائیے کوئز بک
قیمت : ۲۲/- روپے

اپنی ذہانت بڑھائیے
IMPROVE YOUR I.Q
قیمت : ۲۲/- روپے

ڈوگر سائنسی معلومات
کوئز بک
قیمت : ۲۱/- روپے

۱۰۰ سوالاً و جواباً ۱۵/-

عالمی حالاتِ حاضرہ
سی ایس ایس، پی۔ سی۔ ایس، تحصیلدار، نیکپرا ٹیسٹ کے لیے
قیمت : ۴۰/- روپے

تحریکِ پاکستان
قیمت : ۱۸/- روپے

معلوماتِ قرآن
قیمت :

معلوماتِ قائدِ اعظمؒ
کوئز بک قیمت : ۱۸/-

اسلامیات، معاشرہ پاکستان
کوئز بک
قیمت : ۲۴/-

اسلامیات و مطالعہ پاکستان
برائے پبلک سروس کمیشن، سول و فوجی امتحانات/انٹرویوز اور ڈگری کلاسوں کے لیے۔

A Hand Book of
GENERAL KNOWLEDGE Rs. 40/-
for CSS, PCS, ISSB, PIA, Police, Bank
Custom, Excise and other exam

GENERAL KNOWLEDGE Rs. 30/-
(Quiz Book)

GENERAL KNOWLEDGE Rs. 30/-
Islamyat & Pak Studies Rs. 30/-
(Quiz Book)

Dogar Standard **INTERVIEWS** Rs. 30/-
For Public Service Commission CSS, PCS, ISSB, PIA, Police
Bank, Custom, Excise and all type of interviews
Dogar Model Interviews Rs. 30/-

DB

ڈوگر برادرز ۔ ۱۷۔ اُردو بازار ۔ لاہور

Marfat.com

Marfat.com

معلوماتِ پاکستان

Marfat.com

Marfat.com

پاکستان کے اہم پہاڑی درّے

۱۔ درہ مونتاکا: گلگت کو یارقند (چین) سے ملاتا ہے۔ بلندی ۱۵۰۳۰ فٹ۔

۲۔ درہ خان لن: چترال کو واخان (بلوچستان) سے ملاتا ہے۔ بلندی ۱۶۶۰۰ فٹ۔

۳۔ درہ دوراہ: چترال کو افغانستان کے صوبہ نوری شاہ سے ملاتا ہے۔ بلندی ۱۴۹۷۲ فٹ۔

۴۔ درہ بابوسر: ایبٹ آباد اور گلگت کو ملاتا ہے۔ بلندی ۱۴۹۳۲ فٹ۔

۵۔ درہ شیندور: چترال اور گلگت کو ملاتا ہے۔ بلندی ۱۲۵۰۰ فٹ۔

۶۔ درہ لواری: دیر اور چترال کو ملاتا ہے۔ بلندی ۱۲۵۰۰ فٹ۔

۷۔ درہ باروگل: چترال کو واخان (افغانستان) سے ملاتا ہے۔ بلندی ۱۲۵۰۰ فٹ۔

۸۔ کلک: گلگت کو چین سے ملاتا ہے۔ بلندی ۱۵۶۰۰ فٹ۔

۹۔ خیبر: پشاور کو کابل سے ملاتا ہے۔ بلندی ۳۵۰۰ فٹ۔

۱۰۔ ٹوچی: بنوں کو افغانستان سے ملاتا ہے۔

۱۱۔ پیوار: پارا چنار کو کابل سے ملاتا ہے۔

۱۲۔ گومل: غزنی کو افغانستان سے ملاتا ہے۔

۱۳۔ بولان: کوئٹہ (بلوچستان) کو افغانستان سے ملاتا ہے۔ بلندی ۵۸۳۴ فٹ

۱۴۔ درگئی: مردان کو مالاکنڈ ایجنسی سے ملاتا ہے۔

۱۵۔ خوجک: کوئٹہ پشین (بلوچستان) کو افغانستان سے ملاتا ہے۔

۱۶۔ شانگلہ: بالائی سوات کو زیریں سوات سے ملاتا ہے۔ بلندی ۲۵۰۰ فٹ۔

۱۷۔ بدوائی: دیر کو کوہستان سوات سے ملاتا ہے۔

Marfat.com

پاکستان کی پہاڑی چوٹیاں

چوٹی	سلسلہ ہائے کوہ	بلندی فٹوں میں
کے۔ٹو دگا ڈون آسٹن	قراقرم	۲۸۲۵۰
نانگا پربت (کشمیر)	ہمالیہ	۲۶۶۶۰
ترچ میر	ہندوکش	۲۵۲۶۵
راکاپوشی	ہارموش	۲۵۵۵۰
منکیاں	"	۱۹۰۰۰
تخت سلیمان	کوہ سلیمان	۱۱۲۰۰

پاکستان میں مشہور جھیلیں

۱۔ سیف الملوک ۔ (وادیٔ کاغان) سطح سمندر سے ۱۰۲۰۰ فٹ بلند ہے۔

۲۔ لالوسار ——— " " " " ۱۱۰۰۰ فٹ بلند ہے۔

۳۔ ست پارا ——— (شمالی علاقوں میں)

۴۔ کچھورا ——— " " "

۵۔ ہالیجی جھیل ——— (کراچی سے ۱۱ میل کے فاصلے پر واقع ہے)

۶۔ حسنا جھیل ——— (کوئٹہ)

۷۔ راول جھیل ——— (اسلام آباد سے آٹھ میل کے فاصلے پر واقع ہے)

۸۔ منگلا جھیل ——— (دینا ضلع جہلم سے ۱۲ میل کے فاصلے پر واقع ہے)

۹۔ مانچھر جھیل ——— (دادو۔ سندھ)

(۱۰) مصنوعی جھیل ——— (سیدو شریف سوات میں)

(۱۱) کلری جھیل ——— (ٹھٹھہ سے ۱۱ میل کے فاصلے پر واقع ہے)

(۱۲) تربیلا جھیل ———

(۱۳) مصنوعی جھیل ——— (چھانگا مانگا) لاہور سے ۴۰ میل دور۔

(۱۴) دروت جھیل ——— (دروت کے مقام پر جو کراچی سے ۷۰ میل دور واقع ہے)

Marfat.com

پاکستان کی کمشنریاں اور اضلاع

صوبہ بلوچستان

کمشنریاں	اضلاع
۱۔ کوئٹہ	۱۔ کوئٹہ ۲۔ پشین ۳۔ چاغی۔
۲۔ قلات	۱۔ قلات ۲۔ خضدار ۳۔ لس بیلہ ۴۔ خاران ۵۔ مستونگ
۳۔ سبی	۱۔ سبی ۲۔ کوہلو ایجنسی ۳۔ ڈیرہ بگٹی ۴۔ زیارت
۴۔ مکران	۱۔ تربت ۲۔ گوادر ۳۔ پنجگور ۴۔ مکران
۵۔ ژوب	۱۔ ژوب ۲۔ لورالائی۔ ۳۔ برکھان ۴۔ موسیٰ خیل
۶۔ نصیر آباد	۱۔ کچھی ۲۔ جعفر آباد ۳۔ بولان ۴۔ تامبو

صوبہ پنجاب

کمشنریاں	اضلاع
۱۔ راولپنڈی	۱۔ راولپنڈی ۲۔ جہلم ۳۔ اٹک ۴۔ چکوال
۲۔ لاہور	۱۔ لاہور ۲۔ شیخوپورہ ۳۔ قصور۔ ۴۔ اوکاڑہ
۳۔ گوجرانوالہ	۱۔ گوجرانوالہ ۲۔ سیالکوٹ ۳۔ گجرات ۴۔ نارووال
۴۔ فیصل آباد	۱۔ فیصل آباد ۲۔ جھنگ ۳۔ ٹوبہ ٹیک سنگھ
۵۔ سرگودھا	۱۔ سرگودھا ۲۔ خوشاب ۳۔ میانوالی ۴۔ بھکر
۶۔ ملتان	۱۔ ملتان ۲۔ وہاڑی ۳۔ ساہیوال ۴۔ خانیوال ۵۔ پاکپتن ۶۔ لودھراں (۱ جولائی ۹۱ء سے)
۷۔ ڈیرہ غازی خاں	۱۔ ڈیرہ غازی خاں ۲۔ مظفر گڑھ ۳۔ راجن پور۔ ۴۔ لیہ
۸۔ بہاولپور	۱۔ بہاولپور ۲۔ بہاولنگر ۳۔ رحیم یار خاں۔

صوبہ سرحد

کمشنریاں	اضلاع
۱۔ پشاور	۱۔ پشاور ۲۔ نوشہرہ
۲۔ ڈیرہ اسمٰعیل خاں	۱۔ ڈیرہ اسمٰعیل خاں ۲۔ ٹانک
۳۔ مالاکنڈ	۱۔ سوات ۲۔ چترال ۳۔ دیر اور مالاکنڈ کا زیر تحفظ علاقہ۔

۱۔ ۶ جنوری ۱۹۹۲ء سے

Marfat.com

۴۔ ہزارہ	۱۔ ایبٹ آباد ۲۔ مانسہرہ ۳۔ کوہستان ۴۔ ہری پور
۵۔ کوہاٹ	۱۔ کوہاٹ ۲۔ کرک
۶۔ مردان	۱۔ مردان ۲۔ چارسدہ ۳۔ صوابی۔
۷۔ بنوں	۱۔ بنوں ۲۔ لکی مروت

صوبہ سندھ

کمشنریاں	اضلاع
۱۔ حیدرآباد	۱۔ حیدرآباد ۲۔ سانگھڑ ۳۔ ٹھٹھہ ۴۔ دادو ۵۔ بدین ۶۔ تھرپارکر ۷۔ میرپور خاص
۲۔ کراچی	۱۔ مغربی کراچی ۲۔ مشرقی کراچی ۳۔ جنوبی کراچی ۴۔ سنٹرل کراچی۔
۳۔ سکھر	۱۔ خیرپور ۲۔ سکھر ۳۔ نواب شاہ ۴۔ نوشہرو فیروز۔
۴۔ لاڑکانہ	۱۔ لاڑکانہ ۲۔ جیکب آباد ۳۔ شکارپور

اسلام آباد: (ضلع اور) وفاقی صدر مقام

قبائلی علاقے: باجوڑ ایجنسی، مہمند ایجنسی، خیبر ایجنسی، کرم ایجنسی، اورک زئی، شمالی وزیرستان، جنوبی وزیرستان اور پشاور، کوہاٹ، بنوں اور ڈیرہ اسمٰعیل خاں سے ملحقہ علاقے۔

شمالی علاقے: گلگت ڈویژن، دیامیر، غذر، سکردو، گلگت اور گھانچی۔

پاکستان کی سمندری حدود۔

پاکستان کی موجودہ سمندری حد ۲۰۰ بحری میل ہے۔

• - ۳۱ دسمبر ۱۹۹۱ء سے

پاکستان کے مشہور ڈیم اور بیراج

نام ڈیم	نام دریا	بلندی فٹوں میں	سال تکمیل
تربیلا ڈیم	سندھ	۴۰۰	۱۹۷۶ء
منگلا ڈیم	جہلم	۳۸۰	۱۹۶۷ء
وارسک ڈیم	کابل	۲۳۵	۱۹۶۱ء
راول ڈیم	کورنگ	۸۰	۱۹۶۲ء
ٹانڈہ ڈیم	-	۱۱۵	۱۹۶۷ء
خانپور ڈیم	-	۱۶۴	۱۹۷۶ء
حب ڈیم	حب ندی (کراچی	۱۴۶	زیر تعمیر
سکھر ڈیم	سندھ	-	۱۹۳۳ء
سمل ڈیم	سون	-	زیر تعمیر
کوٹری بند	سندھ		۱۹۵۵ء
باران ڈیم	-	۱۳۰	۱۹۶۲ء
منگی ڈیم	-	۱۸۰	
سرخاب بند	سندھ	-	۱۹۶۰ء
کالا باغ بند	سندھ	-	زیر غور
سون یار راولپنڈی ڈیم	سون	۱۵۰	-

پاکستان میں مشہور سرنگیں

نام سرنگ	لمبائی	سال تکمیل
وارسک	۳½ میل	۱۹۶۰ء
کھوجک (شیلا باغ	۲½ میل	۱۸۹۱ء
منگلا کی سرنگیں	۱۶۵۰ فٹ	۱۹۶۶ء
ٹانڈہ ڈیم سرنگ	۴۰۰	۱۹۶۳ء
تربیلا کی سرنگیں	-	-

Marfat.com

پاکستان کے صوبوں کی آبادی

۱۹۸۱ کی مردم شماری کے مطابق پنجاب کی آبادی ۴,۷۲,۹۲,۰۰۰

سندھ کی آبادی ۱,۹۰,۲۹,۰۰۰

شمال مغربی سرحدی صوبہ (سرحد) کی آبادی ۱,۱۰,۶۱,۰۰۰

بلوچستان کی آبادی ۴۳ لاکھ ۳۲ ہزار

(۳۰ لاکھ سے زائد افغان مہاجرین اس کے علاوہ ہیں)

صوبوں کا رقبہ

پنجاب	۲۰۵۳۴۵ مربع کلومیٹر	بلوچستان	۳۴۷۱۹۰ مربع کلومیٹر
سندھ	۱۴۰۹۱۴ " "	قبائلی علاقے	۲۷۲۲۰ " "
سرحد	۷۴۵۲۱ " "	اسلام آباد	۹۰۶ " "

بڑے شہروں کی آبادی

(۱۹۸۱ء کی مردم شماری کے مطابق)

کراچی	۵۱۰۳۰۰۰	لاہور	۲۹۲۲۰۰۰
فیصل آباد	۱۰۹۲۰۰۰	راولپنڈی	۹۲۸۰۰۰
حیدر آباد	۷۹۵۰۰۰	ملتان	۷۳۰۰۰۰
گوجرانوالہ	۵۹۷۰۰۰	پشاور	۵۵۵۰۰۰
سیالکوٹ	۲۹۶۰۰۰	سرگودھا	۲۹۴۰۰۰
کوئٹہ	۲۸۵۰۰۰	اسلام آباد	۲۰۱۰۰۰

Marfat.com

سوالات وجوابات

س۔ سیف الملوک جھیل سطح سمندر سے کتنی بلند ہے ؟

ج۔ ۱۰۲۰۰ فٹ۔

س۔ گدو بیراج کب تیار ہوا ؟

ج۔ ۱۹۷۳ء میں۔

س۔ سب سے زیادہ خوبصورت بیراج پاکستان کا کون سا ہے ؟

ج۔ چشمہ بیراج۔

س۔ پاکستان کے سب سے چھوٹے بند کا نام بتایئے ؟

ج۔ وارسک بند۔

س۔ پاکستان کی بلند ترین چوٹی کے ٹو کی بلندی بتایئے ؟

ج۔ ۲۸۲۵۰ فٹ

س۔ کے ٹو کی چوٹی سب سے پہلے کس نے سر کی ؟

ج۔ برمن بوہل نے۔

س۔ پورٹ قاسم کا سنگِ بنیاد کب رکھا گیا ؟

ج۔ ۱۹۷۶ء میں۔

س۔ وارسک کی آبی سرنگ کتنے میل لمبی ہے ؟

ج۔ ۳½ میل۔

Marfat.com

س۔ باب الاسلام پاکستان کے کس علاقے کو کہتے ہیں؟

ج۔ سندھ کو۔

س۔ بکھر جزیرہ کتنے فٹ لمبا اور چوڑا ہے؟

ج۔ ۸۰۰ فٹ لمبا اور ۳۰۰ فٹ چوڑا۔

س۔ گلگت اور ایبٹ آباد کو کون سا درّہ ملاتا ہے؟

ج۔ درّہ بابوسر۔

س۔ جیکب آباد کا پرانا نام بتایئے؟

ج۔ خان گڑھ۔

س۔ پاکستان کا سوئٹزرلینڈ کس کو کہتے ہیں؟

ج۔ سوات کو۔

س۔ جہانگیر آباد کس شہر کا پرانا نام ہے؟

ج۔ شیخوپورہ کا۔

س۔ دروازوں کا شہر کس شہر کو کہتے ہیں؟

ج۔ ملتان، لاہور۔

س۔ پہلا مارشل لاء پاکستان میں کب لگا؟

ج۔ ۱۹۵۸ء میں۔

س۔ پاکستان کے کل کتنے صوبے ہیں؟

ج۔ چار۔

س۔ پاکستان کے چاروں صوبوں کے نام بتایئے؟

ج۔ پنجاب، سندھ، بلوچستان سرحد۔

س۔ پاکستان کے سب سے بڑے صوبے کا نام بتایئے؟

ج۔ پنجاب۔ آبادی کے لحاظ سے

س۔ پاکستان کے سب سے چھوٹے صوبے کا نام بتایئے؟

Marfat.com

ج۔ بلوچستان۔ آبادی کے لحاظ سے۔

س۔ بلوچستان کے کتنے ڈویژن اور کتنے اضلاع ہیں؟

ج ۶ ڈویژن اور ۲۶ اضلاع (1991ء کے مطابق)

س۔ صوبہ سندھ کے اضلاع کے نام بتائیے؟

ج۔ سکھر، لاڑکانہ، ٹھٹھہ، جیکب آباد، نواب شاہ، کراچی، حیدر آباد، دادو، تھرپارکر، بدین، میرپور خاص، خیرپور، نوشہرہ فیروز، شکارپور۔

س۔ ۲۳ مارچ کیوں اہمیت رکھتا ہے؟

ج۔ یوم جمہوریت پاکستان کی وجہ سے۔

س۔ یوم دفاع کس تاریخ کو منایا جاتا ہے؟

ج۔ ۶ ستمبر کو۔

س۔ پاکستان کی آزادی کس دن منائی جاتی ہے؟

ج۔ ۱۴ اگست کو۔

س۔ بانیٔ پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کی پیدائش اور وفات کس دن منائی جاتی ہے؟

ج۔ ۱۱ ستمبر یوم وفات اور ۲۵ دسمبر یوم پیدائش۔

س۔ بنک ہالیڈے کس دن ہوتا ہے؟

ج۔ ۳۰ جون۔

س۔ مزدوروں کا عالمی دن کب منایا جاتا ہے؟

ج۔ یکم مئی کو۔

س پاکستان میں پہلا دستور کب نافذ ہوا؟

ج۔ ۲۳ مارچ 1956ء میں۔

س۔ ۱۹۷۳ء کے دستور میں کتنی دفعات شامل ہیں؟

ج۔ ۲۸۰ دفعات

Marfat.com

س۔ پاکستان کی دستوری کتاب کا رنگ بتائیے؟

ج۔ سفید۔

س۔ پاکستان کے دستور کی دفعات کی تعداد بتائیے؟

ج۔ ۲۵۰ دفعات۔

س۔ ۱۹۵۶ء کا دستور کس نے تیار کیا تھا؟

ج۔ چوہدری محمد علی نے۔

س۔ ۱۹۶۲ء کے دستور میں پاکستان کا جو نام رکھا گیا تھا، وہ کیا تھا؟

ج۔ جمہوریہ پاکستان۔

س۔ اسلام آباد کی کل آبادی بتائیے؟

ج۔ ۲۰۱،۰۰۰ بمطابق مردم شماری ۱۹۸۱ء

س۔ ملتان کی کل آبادی بتائیے؟

ج۔ ۷۳۰،۰۰۰ (۱۹۸۱ء)

س۔ پاکستان کے کس شہر کو قصہ خوانی بازار کہتے ہیں؟

ج۔ پشاور کو۔

س۔ حنا جھیل کا پانی کیسا ہے؟

ج۔ ٹھنڈا اور میٹھا۔

س۔ پرش پور پاکستان کے کس شہر کا قدیم نام ہے؟

ج۔ پشاور کا۔

س۔ دریائے سندھ کہاں سے نکلتا ہے؟

ج۔ "مانسرور جھیل سے۔

س۔ پاکستان کے خشک ترین صوبہ کا نام بتائیے؟

ج۔ بلوچستان۔

س۔ ہلال احمر کا دوسرا نام بتائیے؟

Marfat.com

ج۔ ریڈ کراس۔

س۔ دنیا کا مٹی سے بنا ہوا بند کہاں ہے؟

ج۔ منگلا میں۔

س۔ ۱۹۵۶ء کے دستور کے مطابق سپریم کورٹ کے ججوں کی تعداد بتلائیے؟

ج۔ ۶

س۔ تیسرا آئین کس کے دورِ حکومت میں بنایا گیا۔

ج۔ ذوالفقار علی بھٹو کے دور میں۔

س۔ پاکستان کے قیام کا اعلان کب ہوا۔

ج۔ ۳ جون ۱۹۴۷ء کو

س۔ قبائلی علاقوں سے سینیٹ کے ممبروں کی تعداد کتنی ہے؟

ج۔ ۸ ممبر۔

س۔ وفاقی دارالحکومت سے کتنے ممبر لیے جاتے ہیں؟

ج۔ ۳ ممبر۔

س۔ آئین کے مطابق وزیرِ اعظم کا انتخاب کون کرتا ہے؟

ج۔ قومی اسمبلی۔

س۔ صدر پاکستان کا انتخاب کون کرتا ہے؟

ج۔ پارلیمنٹ کا مشترکہ اجلاس۔

س۔ قومی اسمبلی میں اقلیتی نمائندوں کی نشستوں کی تعداد بتائیے؟

ج۔ دس نمائندے۔

س۔ قومی اسمبلی کے ممبروں کی تعداد بتائیے؟

ج۔ ۲۳۷۔

س۔ خواتین کی نشستوں کی تعداد کتنی ہے؟

ج۔ ۲۰

Marfat.com

س۔ قومی اسمبلی کا سربراہ کیا کہلاتا ہے؟

ج۔ سپیکر

س۔ سینٹ کا سربراہ کیا کہلاتا ہے؟

ج۔ چیئرمین۔

س۔ ایوانِ بالا اور ایوانِ زیریں کیا چیز ہے؟

ج۔ سینٹ اور قومی اسمبلی۔

س۔ ۱۹۷۳ء کے دستور میں پارلیمنٹ کتنے ایوانوں پر مشتمل ہے؟

ج۔ دو۔ قومی اسمبلی اور سینٹ۔

س۔ پاکستان کے سب سے بڑے ریگستان کا نام بتلایئے؟

ج۔ تھر۔

س۔ پاکستان کا قومی نعرہ کیا ہے؟

ج۔ پاکستان زندہ باد۔

س۔ پاکستان کے سب سے پہلے بنک کا نام بتایئے؟

ج۔ حبیب بنک۔

س۔ پاکستان کے پہلے بنک کا افتتاح کب ہوا؟

ج۔ ۲۵ اگست ۱۹۴۷ء کو۔

س۔ پاکستان کو تسلیم کرنے والا پہلا ملک کون سا تھا؟

ج۔ ایران۔

س۔ پاکستان کا پہلا سفارتخانہ کہاں کھولا گیا تھا؟

ج۔ ایران میں۔

س۔ پاکستان کے سب سے بڑے بجلی گھر کا نام بتایئے؟

ج۔ منگلا بجلی گھر۔

س۔ لاہور مغلپورہ ورکشاپ کس کا ورکشاپ ہے؟

Marfat.com

ج ۔ ریلوے ورکشاپ

س ۔ پاکستان میں ادویہ سازی کا سب سے بڑا مرکز کہاں ہے ؟

ج ۔ سرحد میں ۔

س ۔ اس مرکز کا نام بتایئے ؟

ج ۔ نوشہرہ ۔

س ۔ پاکستان کے ساحل کی لمبائی کتنی ہے ؟

ج ۔ ۵۵۰ میل ۔

س ۔ پاکستان کے سب سے لمبے بیراج کا نام بتایئے ؟

ج ۔ سکھر بیراج ۔

س ۔ پاکستان کے پہلے صدر کا نام بتایئے ؟

ج ۔ میجر جنرل سکندر مرزا ۔

س : پنجاب پبلک لائبریری کس شہر میں ہے ؟

ج : لاہور میں ۔

س ۔ قیام پاکستان کے بعد سندھ کا دارالحکومت کس شہر کو بنایا گیا ؟

ج ۔ حیدرآباد ۔

س ۔ کیا آپ مینار پاکستان کی بلندی بتا سکتے ہیں ؟

ج ۔ جی ہاں ۔ ۱۹۶ فٹ ۸ انچ ۔

س ۔ آپ ذرا پاکستان کے بلند ترین مینار کا نام بتایئے ؟

ج ۔ مینار پاکستان ۔

س ۔ پاکستان میں اعشاری نظام کب شروع کیا گیا ؟

ج ۔ ۱۹۶۴ء میں ۔

س ۔ کیا کوہاٹ کی چھاؤنی قدیم چھاؤنی ہے ؟

ج ۔ جی ہاں ۔

Marfat.com

س۔ قائداعظم کا سب سے زیادہ پسندیدہ کھیل کون سا تھا؟

ج۔ کرکٹ۔

س۔ ڈاک کے ٹکٹ پر قائداعظم محمد علی جناح کی تصویر پہلی بار کب شائع ہوئی؟

ج۔ ۱۱ ستمبر ۱۹۴۸ء

س۔ کتاب "آدم خور ڈائن" کے مصنف کا نام بتایئے؟

ج۔ عبدالمعید خان۔

س۔ بازار چوڑی گراں کس جگہ کا پرانا نام ہے؟

ج۔ اقبال بازار لاہور۔

س۔ علامہ اقبال کے والد کا انتقال کس سن میں ہوا؟

ج۔ ۱۷ اگست ۱۹۳۰ء کو۔

س۔ ملک کی سب سے بڑی عدالت کا نام بتایئے؟

ج۔ سپریم کورٹ۔

س۔ سپریم کورٹ کے چیف جسٹس کو کون مقرر کرتا ہے؟

ج۔ صدر پاکستان۔

س۔ پاکستان کے قومی ترانے میں کتنے لفظ اردو کے شامل ہیں؟

ج۔ صرف ایک لفظ "کا"

س۔ پاکستان کا مشہور ریگستان تھر دنیا کے ریگستانوں میں کون سے نمبر پر ہے؟

ج۔ نواں نمبر۔

س۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ پاکستان میں پہلی سزائے موت پانے والی عورت کا کیا نام ہے؟

ج۔ سرداراں۔

س۔ گیٹ وے آف پاکستان کسے کہتے ہیں؟

ج۔ کراچی کو۔

Marfat.com

س۔ پاکستان کے کس شہر کو چینیوں کی بستی کہتے ہیں؟
ج۔ چنیوٹ کو۔
س۔ درّہ مزغ کہاں ہے اور اس کی بلندی کتنی ہے؟
ج۔ گلگت میں اور بلندی ۱۹۰۳۰ فٹ۔
س۔ درہ شانگلا کی بلندی بتائیے؟
ج۔ ۲۵۰۰ فٹ۔
س۔ درہ درگئی کہاں ہے؟
ج۔ مردان میں۔
س۔ درہ خیبر کی بلندی بتائیے؟
ج۔ ۲۵۰۰ فٹ۔
س۔ عالمگیر مسجد کا موجودہ نام بتائیے؟
ج۔ عالمگیر مسجد کا موجودہ نام "بادشاہی مسجد" ہے۔
س۔ اورنگزیب عالمگیر نے لاہور میں کون سی مسجد تعمیر کی؟
ج۔ بادشاہی مسجد لاہور۔
س۔ کوئٹہ کی کل آبادی بتائیے؟
ج۔ ۲۸۵۰۰۰۔
س۔ تخت سلیمان کی چوٹی کی بلندی بتائیے؟
ج۔ ۱۱۰۰۰ فٹ۔
س۔ راولپنڈی کی کل آبادی کتنی ہے؟
ج۔ ۹۲۸۰۰۰ (۱۹۸۱ء)
س۔ پشاور کی کل آبادی کتنی ہے؟
ج۔ ۵۵۵۰۰۰ (۱۹۸۱ء)
س۔ پاکستان کی سب سے بڑی لائبریری کا نام بتائیے؟
ج۔ پنجاب لائبریری لاہور ہے۔ تین لاکھ سے زائد کتب ہیں۔

Marfat.com

س۔ پاکستان ہاکی ٹیم کے پہلے کپتان کون تھے؟

ج۔ علی اقتدار شاہ دارا۔

س۔ پاکستان اقوام متحدہ کا کب ممبر ہوا؟

ج۔ ۳۰ ستمبر ۱۹۴۷ء میں۔

س۔ اسلام آباد کا نقشہ کس نے تیار کیا؟

ج۔ یونان کے ماہرِ تعمیرات نے۔

س۔ پاکستان کے کس شہر کو نور محل کہتے ہیں؟

ج۔ بہاولپور کو۔

س۔ بیت الذہب پاکستان کے کس شہر کو کہتے ہیں؟

ج۔ ملتان کو۔

س۔ قومی اسمبلی کے ممبروں کی تعداد کتنی ہے؟

ج۔ ۲۳۷۔

س۔ مینار پاکستان کا سنگِ بنیاد کس نے رکھا تھا؟

ج۔ سابق گورنر اختر حسین نے

س۔ ٹیکسلا کے لفظی معنی بتایئے؟

ج۔ پتھروں کا شہر۔

س۔ پاکستان کے سب سے قدیم غیر آباد شہر کا نام بتایئے؟

ج۔ موئن جوداڑو۔

س۔ پاکستان کی کشادہ سڑک کا نام بتایئے؟

ج۔ شاہراہ فیصل (ڈرگ روڈ) کراچی۔

س۔ بلوچستان کے کس شہر کو رسول آباد اور شالکوٹ کہتے ہیں؟

ج۔ کوئٹہ کو۔

س۔ پاکستان میں کافرستان کہاں ہے؟

Marfat.com

ج ۔ چترال کے پہاڑی علاقے ہیں۔

س ۔ ہاتھی دانت اور لکڑی کا سامان پاکستان کے کس حصے میں بنتا ہے؟

ج ۔ کشمیر میں۔

س ۔ قدیم پاکستان کس صوبے کو کہتے ہیں؟

ج ۔ سندھ کو۔

س ۔ وادیٔ سندھ کا موئن جو داڑو شہر کتنے سال پرانا ہے؟

ج ۔ ۵۰۰۰ سال۔

س ۔ پاکستان ریلویز کا پرانا نام بتائیے؟

ج ۔ نارتھ ویسٹرن ریلوے۔

س ۔ چوک یادگار کسے کہتے ہیں؟

ج ۔ پشاور کو۔

س ۔ پاکستان میں اسکاؤٹ تحریک کا سب سے بڑا اعزاز کون سا ہے؟

ج ۔ طلائی اُونٹ۔

س ۔ ملتان لاہور سے کتنے میل دور ہے؟

ج ۔ ۲۱۰ میل۔

س ۔ کلری جھیل کا کل رقبہ کتنا ہے؟

ج ۔ ۶۰ مربع میل۔

س ۔ کیا کلری جھیل میں لہریں اٹھتی ہیں؟

ج ۔ جی ہاں۔

س ۔ کلری جھیل کی اوسط گہرائی کتنی ہے؟

ج ۔ ۲۰ فٹ۔

س ۔ ریڈیو پاکستان عالمی سروس کی پہلی اناؤنسر کون تھیں؟

ج ۔ صفیہ کاظم۔

Marfat.com

س۔ شاہراہ فیصل کراچی کس ملک کے سابق سربراہ کے نام پر رکھا گیا ہے؟
ج۔ سعودی عرب کے شاہ فیصل کے نام پر۔
س۔ قیام پاکستان کے وقت کونسے گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ کو ترمیم کے ساتھ نافذ کیا گیا؟
ج۔ انڈیا ایکٹ ۱۹۳۵ء
س۔ پاکستان میں قومی اتحاد اور یک جہتی کے کتنے اہم اجزاء ہیں؟
ج۔ تین۔
س۔ چونے کا پتھر کس کام آتا ہے؟
ج۔ سیمنٹ بنانے کے۔
س۔ کرومائٹ کس کام آتی ہے؟
ج۔ فولاد بنانے کے۔
س۔ کرومائٹ کے ذخائر دنیا میں سب سے زیادہ کہاں ہیں؟
ج۔ پاکستان میں۔
س۔ پاکستان میں سب سے زیادہ نمک کس کان سے نکالا جاتا ہے؟
ج۔ کھیوڑہ سے۔
س۔ ڈیرہ غازیخان میں کس مقام پر قدرتی گیس کے ذخائر دریافت ہوئے ہیں؟
ج۔ ڈھوڈک سے۔
س۔ قدرتی گیس بلوچستان میں کس مقام سے حاصل ہوتی ہے؟
ج۔ سوئی کے مقام سے۔
س۔ ذرا یہ بتائیے کہ گدو بیراج کس دریا پہ بنایا گیا ہے؟
ج۔ دریائے سندھ پر۔
س۔ زمین دوز نالیوں سے آبپاشی کے نظام کو بلوچستان میں کیا کہتے ہیں؟
ج۔ کاریز۔

Marfat.com

س۔ گندم کی کاشت کے لیے ابتدائی ایام میں کس قسم کی آب وہوا کی ضرورت ہوتی ہے ؟

ج ۔ سرد آب وہوا کی۔

س۔ پہلی بار علامہ اقبال کا فارسی شعر ڈاک کے ٹکٹ پر کب شائع ہوا ؟

ج ۔ ۲۱ اپریل ۱۹۶۷ء کو۔

س۔ نظم مرزا غالب کس شاعر کی ہے ؟

ج ۔ علامہ اقبال کی۔

س۔ صحرا کا جہاز کس کو کہتے ہیں ؟

ج ۔ اُونٹ کو۔

س۔ قائدِاعظم کی مادری زبان کون سی ہے ؟

ج ۔ گجراتی۔

س۔ پاکستان کی سب سے بڑی عدالت کا نام بتایئے ؟

ج ۔ سپریم کورٹ آف پاکستان۔

س۔ پاکستان کے ساتویں وزیرِاعظم کا نام بتایئے ؟

ج ۔ ملک فیروز خان نون۔

س۔ پاکستان کے پہلے چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر کا نام بتایئے ؟

ج ۔ جنرل ایوب خان۔

س : پہاڑی درہ قراقرم کی بلندی بتایئے ؟

ج : ۱۸۲۹۰ فٹ۔

س۔ سلطان الشعراء سندھ کے کس مشہور شاعر کو کہتے ہیں ؟

ج ۔ سچل سرمست کو۔

س : ۱۹۸۱ء کی مردم شماری کے مطابق پنجاب کی آبادی بتایئے ؟

ج : ۴۷۲۹۲۰۰۰

Marfat.com

س : ۱۹۸۱ء کی مردم شماری کے مطابق سندھ کی آبادی بتایئے ؟

ج : ۱۹۰۲۹،۰۰۰

س : ۱۹۸۱ء کی مردم شماری کے مطابق سرحد کی آبادی بتایئے؟

ج : ۱۱۰۶۱۰۰۰

س ۔ پاکستان کے خلائی تحقیقاتی ادارہ کا نام بتایئے ؟

ج ۔ سپارکو ۔

س ۔ سب سے زیادہ اموات پاکستان میں کس مرض سے ہوتی ہیں ؟

ج ۔ ملیریا سے ۔

س ۔ پاکستان کی پہلی واٹر پلانٹ فیکٹری کس شہر میں ہے ؟

ج ۔ سکھر میں ۔

س ۔ پاکستان اسٹیل ملز کا سنگِ بنیاد کس نے رکھا ؟

ج ۔ جناب ذوالفقار علی بھٹو نے ۔

س ۔ پاکستان اسٹیل ملز کا افتتاح کس نے کیا ؟

ج ۔ جنرل محمد ضیاء الحق نے ۔

س ۔ پاکستان میں اسلامی سمٹ مینار کہاں ہے ؟

ج ۔ لاہور میں ۔

س ۔ اسلامک سمٹ مینار کی بلندی کتنی ہے ؟

ج ۔ ۱۵۰ فٹ ۔

س ۔ کھیلوں کا سامان سب سے زیادہ کس شہر میں بنتا ہے ؟

ج ۔ سیالکوٹ میں ۔

س ۔ پاکستان کا قومی کھیل کیا ہے ؟

ج ۔ ہاکی ۔

س ۔ ریتیلے علاقوں میں کس کے کم ہو جانے سے آندھیاں آتی ہیں ؟

Marfat.com

ج ۔ ہوا کا دباؤ۔

س ۔ کس مہینے میں زیادہ سیلاب آتے ہیں؟

ج ۔ جولائی، اگست میں۔

س ۔ سب سے زیادہ بارش کب ہوتی ہے؟

ج ۔ موسم گرما میں۔

س ۔ کوئٹہ میں کتنی بارش ہوتی ہے؟

ج ۔ ۲۳۶ ملی میٹر۔

س ۔ جیکب آباد میں سالانہ بارش کی اوسط کتنی ہے؟

ج ۔ ۸۸ ملی میٹر۔

س ۔ پاکستان کے کن علاقوں میں اکثر آندھیاں اور طوفان آتے ہیں؟

ج ۔ جنوبی میدانی علاقے اور شمالی مغربی علاقے میں۔

س ۔ عہد مغلیہ میں سندھ کے کس شہر کو سونے کا شہر کہا جاتا تھا؟

ج ۔ ٹھٹھہ کو۔

س ۔ کوئٹہ میں کون سے اہم درخت ہیں؟

ج ۔ چلغوزہ۔

س ۔ مینار پاکستان کا افتتاح کس نے کیا؟

ج ۔ عوام نے۔

س ۔ پاکستان میں سیلاب زیادہ تر کہاں آتے ہیں؟

ج ۔ بالائی میدان میں۔

س : ۱۹۸۱ ء کی مردم شماری کے مطابق بلوچستان کی آبادی بتایئے؟

ج : ۴۳ لاکھ ۳۲ ہزار

س ۔ بہترین جنگلات کے لیے کس چیز کی ضرورت ہوتی ہے؟

ج ۔ زیادہ بارش کی۔

Marfat.com

س۔ نانگا پربت کی بلندی بتائیے؟

ج۔ ۲۶۶۶۰ فٹ۔

س۔ ترچ میر کی بلندی کتنی ہے؟

ج۔ ۲۵۳۶۵ فٹ

س۔ لاہور کی کل آبادی کتنی ہے؟

ج۔ ۲۶۴۲,۰۰۰ ـ (۱۹۸۱ء)

س۔ حیدر آباد کی کل آبادی کتنی ہے؟

ج۔ ۷۹۵,۰۰۰ ـ (۱۹۸۱ء)

س۔ پاکستان کی جھیل سیف الملوک کس جنگل میں ہے؟

ج۔ وادی کاغان

س۔ وہ کون سی دھات ہے جو پاکستان برآمد کرتا ہے؟

ج۔ کرومائٹ۔

س۔ پاکستان کا سب سے بڑا پاور ہاؤس کہاں ہے؟

ج۔ حیدر آباد میں۔

س۔ فیصل آباد کی کل آبادی کتنی ہے؟

ج۔ ۱۰,۹۲,۰۰۰ (۱۹۸۱ء)

س۔ پاکستان میں ٹسٹ کرکٹ سنٹر کتنے ہیں؟

ج۔ آٹھ۔

س۔ پاکستان کے فاسٹ باؤلر کون ہیں؟

ج۔ خان محمد، عمران خان، وسیم اکرم۔

س۔ قائداعظم ٹرافی سب سے پہلے کس ٹیم کو دی گئی؟

ج۔ بہاولپور ٹیم کو۔

Marfat.com

س۔ صوبہ سندھ میں کتنی یونیورسٹیاں ہیں؟

ج۔ ۷ یونیورسٹیاں۔

س۔ صوبہ سندھ میں کتنے میڈیکل کالج ہیں؟

ج۔ ۶ میڈیکل کالج۔

س۔ اس مفکرّ کا نام کیا ہے جس نے پاکستان کی حمایت میں ایک مہینہ کی سزا کاٹی؟

ج۔ برٹرینڈرسل۔

س۔ آبادی کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا شہر کون سا ہے؟

ج۔ کراچی۔

س۔ پاکستان کا رقبہ کے لحاظ سے کون سا صوبہ بڑا ہے؟

ج۔ بلوچستان۔

س۔ پاکستان کا آبادی کے لحاظ سے کون سا صوبہ بڑا ہے؟

ج۔ پنجاب۔

س۔ رستم پاکستان کسے کہتے ہیں؟

ج۔ چھوٹو پہلوان کو۔

س۔ وارسک ڈیم کس دریا پر تعمیر کر کے دو نہریں نکالی گئی ہیں؟

ج۔ دریائے کابل سے۔

س۔ حب ڈیم کے قریب کیا واقع ہے؟

ج۔ کراچی۔

س۔ پاکستان کے مشہور جاسوسی ادیب ابن صفی کے پہلے ناول کا نام بتایئے؟

ج۔ دلیر مجرم۔

س: ۱۹۸۱ء کی مردم شماری کے مطابق سرگودھا کی آبادی بتایئے۔

ج: ۲۹۴۰۰۰

Marfat.com

س۔ پاکستان کی اس خاتون کا نام بتایئے جسے کرکٹ کی لائف ممبر شپ حاصل ہوئی؟

ج۔ بیگم رضیہ۔

س۔ بوئنگ ۷۴۷ کس سنہ میں ایجاد ہوا؟

ج۔ ۱۹۶۹ء میں

س۔ بچوں کا عالمی دن کب منایا جاتا ہے؟

ج۔ اکتوبر کی پہلی تاریخ کو۔

س۔ پاکستان میں کتنی یونیورسٹیاں ہیں؟

ج۔ ۲۳۔ آزاد جموں کشمیر یونیورسٹی ملا کر۔

س۔ دریائے سندھ کے کنارے سب سے بڑا شہر کون سا ہے؟

ج۔ حیدر آباد۔

س۔ پاکستان میں بننے والے تیسرے بحری جہاز کا نام بتایئے؟

ج۔ لالہ زار۔

س۔ کس دن کو یوم الفرقان کہتے ہیں؟

ج۔ ۲۳ مارچ ۱۹۴۰ء کو۔

س۔ پنجاب کے پانچ دریاؤں کے نام بتایئے؟

ج۔ چناب، بیاس، راوی، جہلم، ستلج

س۔ سیف الملوک جھیل جو وادئ کاغان میں ہے ذرا اس کی بلندی بتایئے؟

ج۔ ۱۰۰۰۰ فٹ

س۔ پنجاب میں چڑیا گھروں کی تعداد کتنی ہے؟

ج۔ ۲

س۔ پاکستان میں بننے والے پہلے ٹریکٹر کا نام بتایئے؟

ج۔ باغبان۔

Marfat.com

س۔ پاکستان کا سب سے بڑا قبرستان کس جگہ ہے ؟
ج ۔ ٹھٹھہ میں۔
س۔ کیا آپ اس قبرستان کا نام بتا سکتے ہیں؟
ج ۔ مکلی کا قبرستان۔
س۔ لاہور کا پاگل خانہ کہاں ہے ؟
ج ۔ جیل روڈ، شادمان میں۔
س۔ لاہور کی سب سے بڑی جیل کا نام بتائیے ؟
ج ۔ سنٹرل جیل۔
س۔ پاکستان کے پہلے ڈپٹی اسپیکر کا نام بتائیے ؟
ج ۔ سی ای گبن۔
س۔ پاکستان نے اپنا پہلا سفارت خانہ کہاں کھولا تھا ؟
ج ۔ ایران میں۔
س۔ پاکستان کے کس شہر کو پاکستان کا دل کہتے ہیں ؟
ج ۔ لاہور کو۔
س۔ پٹھانوں کا مشہور رقص کیا ہے ؟
ج ۔ خٹک ۔
س۔ گھوڑا گلی، جھینگا گلی، کوزہ گلی، بانسرا گلی کہاں ہیں ؟
ج۔ کوہ مری کے آس پاس ۔
س۔ کراچی کی کون سی بندرگاہیں ماہی گیری کے لیے مشہور ہیں ؟
ج ۔ پسنی گوادر، جیوانی۔
س۔ پاکستان کا پہلا ایٹمی بجلی گھر کب تعمیر ہوا ؟
ج ۔ ۱۹۵۲ء میں۔
س۔ ایٹمی توانائی سے چلنے والے پاکستان کے پہلا بجلی گھر کا نام بتائیے ؟

Marfat.com

ج۔ کراچی نیوکلیئر پاور پلانٹ۔

س۔ پاکستان کا سب سے اونچا درّہ مزتاغ ہے ذرا اس کی بلندی بتائیے؟

ج۔ ۱۹۰۳۰ فٹ۔

س۔ انسان کے ہاتھوں بویا ہوا دنیا کے سب سے بڑے جنگل کا نام بتائیے؟

ج۔ چھانگا مانگا۔

س۔ پاکستان کے پہلے موسمیاتی راکٹ کا نام کیا ہے؟

ج۔ رہبر اول۔

س۔ پاکستان میں پہلی قومی اسکاؤٹ جمبوری کس سنہ میں ہوئی؟

ج۔ ۱۹۵۲ء میں۔

س۔ پاکستان خطِ سرطان پر واقع ہے یا خطِ جدی پر؟

ج۔ خطِ سرطان پر۔

س۔ ان دو خواتین کا نام بتائیے جو غیر ممالک میں پاکستان کی سفیر رہ چکی ہیں؟

ج۔ بیگم رعنا لیاقت علی خان اور بیگم شائستہ اکرام اللہ۔

س۔ صوبہ سرحد میں یونیورسٹیوں کی تعداد کتنی ہے؟

ج۔ ۴ یونیورسٹیاں۔

س۔ پاکستان کا قومی نشان کیا ہے؟

ج۔ گل یاسمین۔

س۔ صوبہ بلوچستان میں کل کتنی یونیورسٹیاں ہیں؟

ج۔ ایک

س۔ بلوچستان میں کتنے میڈیکل کالج ہیں؟

ج۔ ایک

س۔ جب پاکستان وجود میں آیا تو اس وقت امریکہ کا صدر کون تھا؟

ج۔ ہنری ایس ٹرومین۔

Marfat.com

س۔ پاکستان کا پرچم سب سے پہلے کس غیر ملک میں لہرایا گیا تھا ؟
ج ۔ فرانس میں۔
س۔ ۱۴ راگست ۱۹۵۴ء کو ریڈیو پاکستان سے پہلی بار کیا چیز نشر ہوئی ؟
ج ۔ قومی ترانہ۔
س۔ نیشنل اسٹیڈیم لاہور کا موجودہ نام بتایئے ؟
ج ۔ قذافی اسٹیڈیم ۔
س۔ کس تاریخ کو قیام پاکستان کا اعلان ہوا ؟
ج ۔ ۳ جون ۱۹۴۷ء کو۔
س ۔ پاکستان کا سب سے بڑا چڑیا گھر کہاں ہے ؟
ج ۔ لاہور میں۔
س۔ یادگار پاکستان کی اونچائی بتایئے ؟
ج ۔ ۱۹۶ فٹ ۸ انچ ۔
س۔ پاکستان کا سرکاری مذہب کیا ہے ؟
ج ۔ اسلام ۔
س۔ خان گڑھ کس شہر کا قدیم نام ہے ؟
ج ۔ جیکب آباد کا۔
س۔ جنگلات انسان اور کس کو تند و تیز آندھیوں سے دور رکھتے ہیں ؟
ج ۔ زرعی فصلوں کو۔
س۔ کس پر جنگلات کی وجہ سے برف آہستہ پگھلتی ہے ؟
ج ۔ پہاڑوں پر۔
س۔ نیشنل شپنگ کارپوریشن کب قائم ہوئی ؟
ج۔ ۱۹۶۳ء میں۔
س ۔ پاکستان اسٹیل ملز کا افتتاح کب ہوا ؟

Marfat.com

ج ۔ ۱۵ جنوری ۱۹۸۵ء میں۔

س۔ پاکستان اسٹیل ملز کس کے تعاون سے تیار ہوا ہے؟

ج ۔ روس کے۔

س۔ پاکستان کا وہ کون سا شہر ہے جو طوفان نوحؑ کے وقت سے آباد ہے؟

ج ۔ ملتان۔

س۔ خوجک سرنگ کی لمبائی بتائیے؟

ج ۔ ۲½ میل۔

س۔ سی۔ڈی۔اے سے کیا مراد ہے؟

ج ۔ کیپیٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی۔

س۔ پاکستان کا سب سے پہلا بنک حبیب بنک ہے اس کا افتتاح کب ہوا؟

ج ۔ ۲۵ اگست ۱۹۴۷ء کو۔

س۔ پی ٹی وی ۲ کی نشریات کا باقاعدہ آغاز کب ہوا؟

ج ۔ اکتوبر ۱۹۹۲ء سے۔

س۔ پاکستان میں قدیم مقام کہاں ہے؟

ج ۔ ہڑپہ میں۔

س۔ یونائیٹڈ پریس آف پاکستان کب قائم ہوا؟

ج ۔ ۱۹۶۹ء میں۔

س۔ ایسوسی ایٹڈ پریس آف پاکستان کب قائم ہوا؟

ج ۔ ۱۹۶۹ء میں۔

س : صوبہ پنجاب میں صوبائی اسمبلی کی کتنی نشستیں ہیں؟

ج : ۲۶۰

س۔ قائداعظم یونیورسٹی کا نقشہ کس نے تیار کیا؟

Marfat.com

ج۔ ایڈرن اسٹون۔

س۔ پاکستان کے نائب سابق صدر نور الامین کا انتقال کب ہوا؟

ج۔ ۱۲ اکتوبر ۱۹۷۴ء میں۔

س۔ لاہور ٹیلی ویژن اسٹیشن کب قائم ہوا؟

ج۔ ۱۹۶۴ء میں۔

س۔ واپڈا کا پہلا پن بجلی گھر کب تعمیر ہوا؟

ج۔ ۱۹۵۹ء میں۔

س۔ پاکستان کی اعلیٰ ترین عدالت کا نام بتایئے؟

ج۔ سپریم کورٹ۔

س۔ سپریم کورٹ کے ججوں کی ریٹائرمنٹ کی عمر بتایئے؟

ج۔ ۶۵ سال۔

س۔ صوبے کی اعلیٰ عدالت کو کیا کہتے ہیں؟

ج۔ ہائی کورٹ۔

س۔ قراردادِ مقاصد میں اقتدار اعلیٰ کا مالک کس کو کہا گیا ہے؟

ج۔ خدا تعالیٰ کو۔

س۔ پاکستان کی دستور سازی کی تاریخ میں کونسی دستاویز تاریخی اہمیت کی حامل ہے؟

ج۔ قراردادِ مقاصد۔

س۔ پاکستان کا پہلا دستور کب نافذ ہوا؟

ج۔ ۲۳ مارچ ۱۹۵۶ء کو۔

س: صوبہ سرحد کا صدر مقام کونسا ہے؟

ج: پشاور

س۔ افغانستان اور ایران پاکستان کے کون سے حصے میں واقع ہیں؟

Marfat.com

ج ۔ مغرب میں۔
س۔ پاکستان کو سطح کے لحاظ سے کتنے حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے ؟
ج ۔ ۶ حصوں میں۔
س۔ علاقائی تعاون برائے ترقی کے ممبر ممالک پاکستان، ترکی اور کون سا ملک ہے ؟
ج ۔ ایران۔
س۔ پاکستان میں زیادہ تر بارش کن مون سون ہواؤں سے ہوتی ہے ؟
ج ۔ خلیج بنگال۔
س۔ فورٹ سنڈیمن کا پرانا نام کیا ہے ؟
ج ۔ ژوب۔
س۔ وہ کون سا ستارہ ہے جو پاکستان میں ہمیشہ ایک ہی سمت نظر آتا ہے ؟
ج۔ قطبی ستارہ۔
س۔ بیگم شائستہ اکرام اللہ کس ملک میں پاکستان کی سفیر تھیں ؟
ج ۔ مراکش میں۔
س ۔ پاکستان کے تیسرے بڑے سول اعزاز کا نام بتائیے ؟
ج ۔ ستارہ پاکستان۔
س۔ پاک بحریہ کا ادارہ پی۔ این۔ سی کارساز کب قائم ہوا ؟
ج ۔ ۱۹۵۲ء میں۔
س۔ ریڈ کراس کا نصب العین کیا ہے ؟
ج ۔ انسان کی حفاظت کرنا۔
س۔ پاکستان کے کس شہر کی اوسط آمدنی سب سے زیادہ ہے ؟
ج ۔ کراچی کی۔
س۔ پاکستان کے کس شہر کو مانچسٹر کہتے ہیں ؟

Marfat.com

ج۔ فیصل آباد کو۔

س۔ یادگار پاکستان کا نقشہ کس نے بنایا؟

ج۔ مراد خان نے۔

س۔ پاکستان کی اس شخصیت کا نام بتایئے جس کو اقوام متحدہ کا بہترین مقرر قرار دیا گیا؟

ج۔ احمد شاہ (پطرس بخاری)۔

س۔ اسلام آباد پاکستان کا دارالحکومت کب بنا؟

ج۔ یکم اگست ۱۹۶۰ء میں۔

س۔ قائداعظم کی بیوی رتن بائی کو کہاں دفن کیا گیا ہے؟

ج۔ آرام باغ بمبئی میں۔

س۔ پاکستان کی آبادی میں سالانہ کتنے فیصد سے اضافہ ہو رہا ہے؟

ج۔ ۳ فیصد۔

س: صوبہ بلوچستان کے صدر مقام کا نام بتایئے؟

ج: کوئٹہ۔

س۔ لاہور سطح سمندر سے کتنا بلند ہے؟

ج۔ ۷۰۲ فٹ۔

س۔ حسن ابدال سطح سمندر سے کتنی بلندی پر ہے؟

ج۔ ۱۴۵۰ فٹ۔

س۔ سطح سمندر سے کراچی کی بلندی کتنی ہے؟

ج۔ ۷۳ فٹ۔

س۔ لال سہانرا نیشنل پارک کہاں ہے؟

ج۔ بہاولپور کے قریب۔

س۔ گوجرانوالہ شہر کا قدیم نام کیا ہے؟

Marfat.com

(ج) خانپور۔

س۔ ۱۹۶۱ء میں صنعتی مالیاتی کارپوریشن کی جگہ کون سی کارپوریشن کام کر رہی ہے؟

ج۔ صنعتی ترقیاتی کارپوریشن۔

س۔ بیرونِ ممالک تجارت کس راستے سے ہوتی ہے؟

ج۔ سمندر کے راستے سے۔

س۔ پاکستانی مچھلی کے سب سے بڑے خریدار کا نام بتایئے؟

ج۔ سری لنکا۔

س۔ سندھی زبان کے حروف تہجی کی تعداد بتایئے؟

ج۔ باون۔

س۔ شیخوپورہ کا اصلی نام بتایئے؟

ج۔ جہانگیر آباد۔

س۔ پاکستان میں ڈرنگ اسٹیڈیم کہاں ہے؟

ج۔ بہاولپور میں۔

س۔ فیصل آباد کی زرعی یونیورسٹی کا رقبہ کتنا ہے؟

ج۔ ۴۰ مربع میل۔

س۔ فیصل آباد میں زرعی یونیورسٹی کب قائم ہوئی؟

ج۔ یکم نومبر ۱۹۶۱ء میں۔

س۔ پاکستان میں گوادر کی بندرگاہ کو کب شامل کیا گیا؟

ج۔ ۱۱ ستمبر ۱۹۵۸ء میں۔

س۔ آبدوز کشتی کب ایجاد ہوئی؟

ج۔ ۱۵۰ قبل مسیح۔

س۔ پاکستان میں لینن گراڈ کس شہر کو کہتے ہیں؟

Marfat.com

ج ۔ لاہور کو۔

س۔ گھنٹہ گھر کے لیے کون سا شہر مشہور ہے ؟

ج ۔ فیصل آباد۔

س۔ لاہور سے فیصل آباد کتنے میل کے فاصلے پر ہے ؟

ج ۔ ۹۰ میل۔

س۔ پشاور کی بلندی سطح سمندر سے کتنی ہے ؟

ج ۔ ۱۰۴۰ فٹ۔

س۔ جہلم لاہور سے کتنے میل کے فاصلے پر واقع ہے ؟

ج ۔ ۱۰۱ میل۔

س۔ جہلم کو جہلم کیوں کہتے ہیں ؟

ج ۔ دریائے جہلم کے کنارے آباد ہونے کی وجہ سے۔

س۔ جیکب آباد کس کے نام پر رکھا گیا ہے ؟

ج ۔ انگریز جنرل جان جیکب ۔

س۔ پاکستان میں سب سے بڑا قائم کردہ سرد خانہ کہاں ہے ؟

ج ۔ پشاور میں۔

س۔ پاکستان کے سب سے بڑے سنہری جنگل کا نام بتایئے ؟

ج ۔ چھانگا مانگا نیشنل پارک۔

س۔ پاکستان میں نیشنل پارک کی تعداد کتنی ہے ؟

ج ۔ ۸ آٹھ

س۔ فیصل آباد کا نام کس ملک کے سربراہ کے نام پر رکھا گیا ہے ؟

ج ۔ سعودی عرب کے شاہ فیصل شہید کے نام پر ۔

س۔ روزنامہ ڈان کے پہلے مدیر کا نام بتایئے ؟

ج ۔ پوتھن جوزف ۔

Marfat.com

س۔ روزنامہ ڈان کا آغاز کب ہوا؟
ج۔ ۱۲ اکتوبر ۱۹۴۶ء میں۔
س۔ پاکستان کے پہلے نائب صدر کا نام بتائیے؟
ج۔ نورالامین۔
س۔ ستمبر ۱۹۴۸ء سے اکتوبر ۱۹۵۱ء تک رہنے والے گورنر جنرل کا نام بتائیے؟
ج۔ خواجہ ناظم الدین۔
س۔ حسین شہید سہروردی کب سے کب تک وزیراعظم رہے؟
ج۔ ستمبر ۱۹۵۶ء تا اکتوبر ۱۹۵۷ء
س۔ ایسے وزیراعظم کا نام بتائیے جو صرف ۵۰ دن رہے؟
ج۔ ابراہیم اسماعیل چندریگر۔
س۔ پاکستان کے تیسرے وزیراعظم کون تھے؟
ج۔ محمد علی بوگرہ۔
س۔ پاکستان کے نویں وزیراعظم کا نام بتائیے؟
ج۔ ذوالفقار علی بھٹو۔
س۔ مظفر آباد سطح سمندر سے کتنا بلند ہے؟
ج۔ ۲٫۴۵۵ فٹ۔
س۔ سبی کی سطح سمندر سے بلندی کتنی ہے؟
ج۔ ۴۳۵ فٹ۔
س۔ اٹک شہر کی سطح سمندر سے بلندی بتائیے؟
ج۔ ۱۰۹۸ فٹ۔
س۔ لورالائی سطح سمندر سے کتنا بلند ہے؟
ج۔ ۴٫۶۹۹ فٹ۔
س۔ پاکستانی نوٹ پہلی بار کب شائع ہوئے؟

Marfat.com

ج۔ ۳ جنوری ۱۹۴۸ء میں۔

س۔ کلفٹن پر واقع کوٹھاری پریڈ کی بنیاد کس نے رکھی؟

ج۔ بمبئی کے گورنر سر ایمرورز لائڈ۔

س۔ کوٹھاری پریڈ کا سنگِ بنیاد کب رکھا گیا؟

ج۔ ۱۰ فروری ۱۹۱۹ء

س۔ بابائے کرکٹ برصغیر کی کس شخصیت کو کہتے ہیں؟

ج۔ احسان الحق کو۔

س۔ سریلی بانسری کا شاعر کس کو کہا جاتا ہے؟

ج۔ آرزو لکھنوی کو۔

س۔ پاکستان میں خاکی رنگ کی تیاری کا نیا طریقہ کس ادارے نے دریافت کیا؟

ج۔ لاہور لیبارٹریز۔

س۔ کراچی یونیورسٹی کے پہلے چانسلر کا نام بتایئے؟

ج۔ خواجہ ناظم الدین۔

س۔ صوبہ سرحد کی اس یونیورسٹی کا نام بتایئے جس میں صحافت کی تعلیم دی جاتی ہے؟

ج۔ گومل یونیورسٹی۔

س۔ سفید رنگ کا جھنڈا کس چیز کی نشاندہی کرتا ہے؟

ج۔ امن کی۔

س۔ قیامِ پاکستان کے بعد صوبہ پنجاب کو کیا کہتے ہیں؟

ج۔ مغربی پنجاب۔

س۔ پاکستان کو جرمنی نے کب تسلیم کیا تھا؟

ج۔ ۱۹۵۳ء میں۔

س۔ کیا گوادر کی بندرگاہ پاکستان میں شامل ہے؟

Marfat.com

ج - جی ہاں۔

س- کوہاٹ کو ڈویژن کا درجہ کب دیا گیا؟

ج - یکم جولائی ۱۹۸۲ء میں۔

س- میانوالی کا نام کس بزرگ کے نام پر آباد ہے؟

ج - بزرگ میاں علی۔

س- پاکستان کے کس شہر کی بلندی سطح سمندر سے سب سے زیادہ ہے؟

ج - درہ بابوسر کی بلندی۔

س- پاکستان کے کس شہر کی بلندی سطح سمندر سے سب سے کم ہے؟

ج - کراچی۔

س- ہالیجی جھیل کراچی سے کتنی دور ہے؟

ج - ۹ میل۔

س- لالوسار جھیل کہاں ہے؟

ج - وادی کاغان۔

س- لالوسار جھیل سطح سمندر سے کتنے فٹ بلند ہے؟

ج - ۱۱۰۰۰ فٹ۔

س- ڈرِگ جھیل کہاں ہے؟

ج - کراچی کے قریب ڈرِگ کے مقام پر۔

س- سرخاب بند پاکستان کے کس دریا پر ہے؟

ج - دریائے سندھ پر۔

س- مری کا راستہ کس قسم کے جنگلات سے ڈھکا ہوا ہے؟

ج - صنوبر اور چیڑ سے۔

س- پاکستان کی پہلی ہوا باز خاتون کا نام کیا ہے؟

ج - شکریہ خانم۔

Marfat.com

س۔ کیا کوہاٹ چھاؤنی پاکستان کی قدیم چھاؤنی ہے؟
ج۔ جی ہاں۔
س۔ رقبے کے اعتبار سے پنجاب کے سب سے بڑے ضلعے کا نام بتایئے؟
ج۔ ڈیرہ غازی خاں۔
س۔ پاکستان میں چینی بنانے کے کل کتنے کارخانے ہیں؟
ج۔ بیس کارخانے۔
س۔ صوبہ سندھ میں دیا سلائی کا سب سے پہلا کارخانہ کہاں قائم ہوا؟
ج۔ کراچی میں۔
س۔ پاکستان میں سیمنٹ بنانے کے سب سے بڑے کارخانے کا نام بتایئے؟
ج۔ ذیل پاک فیکٹری حیدرآباد۔
س۔ سب سے زیادہ سلک ملیں کہاں ہیں؟
ج۔ کراچی میں۔
س۔ پاکستان میں کھاد تیار کرنے کا پہلا کارخانہ کہاں ہے؟
ج۔ داؤد خیل میں۔
س۔ ٹھنڈی سڑک کراچی کی کس سڑک کو کہتے ہیں؟
ج۔ لٹن روڈ کو۔
س۔ پاکستانی فلم انڈسٹری کا بڑا مرکز کس شہر میں ہے؟
ج۔ لاہور میں۔
س۔ میجر عزیز بھٹی کب شہید ہوئے تھے؟
ج۔ ۱۲ ستمبر ۱۹۶۵ء میں۔
س۔ پاکستان کی سب سے بلندی سڑک کونسی ہے؟
ج۔ شاہراہِ قراقرم بلندی ۱۰۲۰۰ فٹ۔
س۔ منگلا ڈیم پاکستان کے کس دریا پر ہے؟

Marfat.com

ج۔ دریائے سندھ پر۔
س۔ بھولو پہلوان کا اصل نام بتائیے؟
ج۔ منظور حسین۔
س۔ ڈاک کا پہلا ٹکٹ کب جاری ہوا؟
ج۔ ۱۶ جنوری ۱۹۴۸ء میں۔
س۔ خام یورینیم صاف کرنے کا پلانٹ پاکستان میں کہاں ہے؟
ج۔ لاہور میں۔
س۔ پاکستان کی سب سے بڑی بندرگاہ کہاں واقع ہے؟
ج۔ کراچی میں۔
س۔ سب سے بڑی اور قدیم یونیورسٹی کونسی ہے؟
ج۔ پنجاب یونیورسٹی لاہور قائم شدہ ۱۸۸۲ء۔
س۔ کھیلوں کا پہلا تمغہ پاکستان نے کس ملک میں حاصل کیا تھا؟
ج۔ روم میں۔
س۔ شہری اعزاز پاکستان کا سب سے بڑا اعزاز ہے۔ یہ اعزاز سب سے پہلے کس خاتون کو ملا؟
ج۔ ملکہ فرح پہلوی۔
س۔ پاکستان کے قومی مشروب کا نام بتائیے؟
ج۔ گنے کا رس۔
س۔ پاکستان میں میٹھے پانی جمع کرنے کا پلانٹ کہاں ہے؟
ج۔ گوادر میں۔
س۔ پاکستان بننے کے بعد کس ملک کے صدر نے سب سے پہلے پاکستان کا دورہ کیا؟
ج۔ انڈونیشیا کے صدر نے۔

Marfat.com

س۔ لسبیلہ کس صوبے میں شامل ہے؟

ج۔ بلوچستان میں۔

س۔ سب سے بڑا ریڈیو سٹیشن کونسا ہے؟

ج۔ اسلام آباد ریڈیو اسٹیشن (۱۰۰۰ کلوواٹ)۔

س۔ پاکستان اور چین کے وقت میں کتنا فرق ہے؟

ج۔ ۳ گھنٹے کا۔

س۔ پاکستان کے کس سائنسدان کو ایٹم برائے امن کا انعام ملا؟

ج۔ ڈاکٹر سلیم الزمان صدیقی کو۔

س۔ پاکستان کا مالی سال کون سے مہینے سے شروع ہوتا ہے؟

ج۔ جولائی سے۔

س۔ ڈی جے سائنس کالج کا پورا نام بتایئے؟

ج۔ دایارام جیٹھامل سندھ گورنمنٹ سائنس کالج۔

س۔ کراچی یونیورسٹی کے کیمپس کا سنگِ بنیاد کس نے رکھا؟

ج۔ سکندر مرزا نے۔

س۔ پنجابی شاعر استاد امن کا نام بتایئے؟

ج۔ چراغ الدین۔

س۔ علامہ راشد الخیری کس لقب سے جانے پہچانے جاتے ہیں؟

ج۔ مصورِ غم۔

س۔ لاہور کے کس رسالے کے حفیظ جالندھری مدیر تھے؟

ج۔ پھول کے۔

س۔ گندھارا پاکستان کے کس شہر کو کہتے ہیں؟

ج۔ ٹیکسلا کو۔

س۔ قائداعظم یونیورسٹی اسلام آباد کا چانسلر کون ہے؟

Marfat.com

ج۔ صدر پاکستان۔

س۔ پاکستان کی پہلی فلم کونسی تھی؟

ج۔ تیری یاد۔

س۔ علامہ اقبال کے کتنے بھائی تھے؟

ج۔ دو۔

س۔ دریائے راوی کے کس کنارے پہ لاہور واقع ہے؟

ج۔ مشرقی کنارے پر۔

س۔ پاکستان کے پہلے وزیر خزانہ کون تھے؟

ج۔ ملک غلام محمد۔

س۔ پاکستان کے کس شہر کو باغوں کا شہر کہتے ہیں؟

ج۔ لاہور کو۔

س۔ کراچی کی آبادی کتنی ہے؟

ج۔ تقریباً ۷۵ لاکھ۔ (مطابق ۱۹۸۸ء)

س۔ امریکہ میں پاکستان کے پہلے سفیر کا نام بتایئے؟

ج۔ ایم۔ اے۔ اتیچ اصفہانی۔

پاکستان کی سب سے پہلی اور کم عمر خاتون وزیراعظم کا نام بتایئے؟

ج۔ بے نظیر بھٹو (۲ دسمبر ۱۹۸۸ء تا ۶ اگست ۱۹۹۰ء تک)

س۔ پاکستان کے سب سے زیادہ عرصہ تک صدر کون رہے؟

ج۔ فیلڈ مارشل محمد ایوب خان۔

س۔ قرارداد پاکستان پیش کرنے والے کا نام بتایئے؟

ج۔ جناب مولوی فضل الحق۔

س۔ سکردو میں کون سی دو خوبصورت جھیلیں ہیں؟

Marfat.com

ج۔ ست پڑا اور کچورا۔

س۔ وادیٔ شنگار کہاں ہے؟

ج۔ سکردو میں۔

س۔ پاکستان میں پی ٹی ڈی سی کا ٹورسٹ کمپلیکس کہاں ہے؟

ج۔ طورخم میں۔

س۔ پاکستان کی پہلی قومی اسمبلی کے اسپیکر کا نام بتائیے؟

ج۔ عبدالوہاب۔

س۔ پاکستان کا لفظ کس زبان کا لفظ ہے؟

ج۔ فارسی، اردو کا۔

س۔ پاکستان میں بننے والی پہلی جیپ کا نام بتائیے؟

ج۔ نشان۔

س۔ ریڈیو پاکستان کے پہلے ڈائریکٹر جنرل کا نام بتائیے؟

ج۔ زیڈ۔ اے بخاری

س۔ کیا کراچی سطح سمندر سے نیچے ہے؟

ج۔ نہیں بلند ہے۔

س۔ پاکستان میں ہڑپہ کے کھنڈرات کہاں واقع ہیں؟

ج۔ ضلع ساہیوال میں۔

س۔ پاکستان کے دوسرے بڑے جنگی اعزاز کا نام بتائیے؟

ج۔ ہلال جرأت۔

س۔ پاکستان بین الاقوامی بنک برائے تعمیر و ترقی کا ممبر کب بنا؟

ج۔ ۹ جولائی ۱۹۵۰ء میں۔

س۔ پاکستانی سکے پہلی بار کب جاری ہوئے؟

ج۔ ۳ جنوری ۱۹۴۸ء میں۔

Marfat.com

س۔ پاکستان کے کس شہر میں سب سے زیادہ مزار ہیں؟

ج۔ ملتان میں۔

س۔ کراچی میں پاکستان ایئر فورس کے کل کتنے ایئر پورٹ ہیں؟

ج۔ ۳

س۔ کراچی شپ یارڈ نے کب سے اپنا کام شروع کیا؟

ج۔ ۱۹۵۶ء میں۔

س۔ پاکستان کا سب سے چھوٹا دریا کون سا ہے؟

ج۔ دریائے راوی۔

س۔ پاکستان ٹیلی ویژن کی نشریات کا آغاز کب ہوا؟

ج۔ ۱۹۶۴ء میں۔

س۔ کوئٹہ سطح سمندر سے کتنی بلندی پر ہے؟

ج۔ ۵۰۰،۵ فٹ۔

س۔ مردان سطح سمندر سے کتنا بلند ہے؟

ج۔ ۱۹۵۷،۱

س۔ زیارت کی بلندی سطح سمندر سے کتنی ہے؟

ج۔ ۸۰۰۰ فٹ۔

س۔ پاکستان کی لمبائی شرقاً غرباً اور شمالاً جنوباً کتنی ہے؟

ج۔ شرقاً غرباً ۱۲۸۷ کلومیٹر اور شمالاً جنوباً ۱۵۰۵ کلومیٹر۔

س۔ ہیرے جواہرات پاکستان کے کس شہر سے نکالتے ہیں؟

ج۔ منگورہ شہر سے۔

س۔ روشنیوں کا شہر کسے کہتے ہیں؟

ج۔ کراچی کو۔

س۔ کالجوں کا شہر کسے کہتے ہیں؟

Marfat.com

ج ۔ لاہور کو۔

س۔ پاکستان کا لفظ چودھری رحمت علی نے کب تجویز کیا؟

ج ۔ ۲۸ فروری ۱۹۳۳ء میں۔

س۔ ذرا شاہراہ ریشم کا نام بتائیے؟

ج۔ فرینڈشپ ہائی وے۔

س۔ درۂ گلگت کی بلندی بتلائیے؟

ج ۔ ۱۵۰۰ فٹ۔

س۔ پاکستان کس دن آزاد ہوا؟

ج ۔ جمعہ کو۔

س۔ جدّوجہد آزادی کے کس لیڈر کو سفیرِ اتحاد کہتے ہیں؟

ج ۔ قائداعظم کو۔

س ۔ پہلی ڈاک ٹکٹ کب جاری ہوئی۔

ج ۔ ۹ جولائی ۱۹۴۸ء کو۔

س ۔ پاکستان میں کب اور کہاں سب سے پہلے سوئی گیس دریافت ہوئی؟

ج ۔ سوئی (بلوچستان) ۱۹۵۲ء میں۔

س ۔ کب گورنر جنرل کا عہدہ ختم کر کے صدر کا عہدہ قائم کیا گیا؟

ج ۔ ۲۳ مارچ ۱۹۵۹ء کو۔

س۔ پاکستان میں کب پہلا بائیو پلانٹ لگایا گیا؟

ج ۔ ۱۹۷۴ء میں۔

Marfat.com

تحریکِ پاکستان

س۔ پاکستان کی "ابتدائی شکل" کس دورِ حکومت کو کہتے ہیں ؟

ج۔ محمد بن قاسم کے دورِ حکومت کو۔

س۔ کس تاریخی واقعہ کی بناء پر عرب مسلمانوں نے برصغیر کا رخ کیا ؟

ج۔ سری لنکا (سراندیپ) سے روانہ ہونے والے بحری جہازوں کو بادِ مخالف کی وجہ سے جب سندھ کی بندرگاہ دیبل پر لنگر انداز ہونا پڑا تو قزاقوں کے ایک گروہ نے جسے نکامرہ کہتے تھے، جہازوں کو لوٹ لیا اور عورتوں اور بچوں کو قیدی بنا لیا اور سارے سامان اور جواہرات پر قبضہ کر لیا۔

س۔ راجہ داہر کی سرکوبی کے لیے کس مسلمان نوجوان کو اسلامی فوج کا سپہ سالار بنا کر بھیجا ؟

ج۔ عبداللہ بن نبہان کو۔

س۔ عبداللہ بن نبہان کی شہادت کے بعد کسے ہندوستان بھیجا گیا ؟

ج۔ محمد بن قاسم کو۔

س۔ محمد بن قاسم نے جب سندھ کا رخ کیا تو اس وقت راجہ داہر کی سلطنت میں کون سے علاقے شامل تھے ؟

ج۔ جنوبی پنجاب، بلوچستان مکران کے علاقے۔

س۔ محمد بن قاسم سندھ پر کب اور کتنی فوج کے ساتھ حملہ آور ہوا ؟

ج۔ ۷۱۲ء میں تقریباً ۱۲ ہزار افواج کے ساتھ۔

س۔ محمد بن قاسم اور راجہ داہر کے درمیان آخری مقابلہ کس مقام پر ہوا ؟

Marfat.com

ج۔ الور کے مقام پر جو موجودہ روہڑی کے قریب واقع ہے۔ اور اس وقت
راجہ داہر کی سلطنت کا حصہ تھا۔

س۔ محمد بن قاسم نے ملتان کب فتح کیا ؟

ج۔ ۹۵ھ بمطابق ۷۱۴ء

س۔ جنوبی ایشیا میں اسلامی معاشرے کی بنیاد کس کے ہاتھوں پڑی ؟

ج۔ محمد بن قاسم کے ہاتھوں (جب محمد بن قاسم نے راجہ داہر اور اس کے جانشین
کو شکست دے کر وہاں عرب مسلمانوں کو آباد کیا)

س۔ برصغیر میں سب سے پہلے مسلم معاشرے کا قیام کہاں عمل میں آیا ؟

ج۔ وادیٔ مہران سندھ میں۔

س۔ ہر سال یوم باب الاسلام کب منایا جاتا ہے ؟

ج۔ ۲۴ جولائی کو۔

س۔ شمالی پنجاب میں مسلمانوں کی باقاعدہ آمد کب شروع ہوئی ؟

ج۔ گیارہویں صدی کے آغاز پہ۔

س۔ اس وقت اہل پنجاب پر کس کی حکومت تھی ؟

ج۔ راجہ جے پال کی جو ہندو مذہب سے تعلق رکھتا تھا۔

س۔ جب سلطان محمود غزنوی نے پنجاب کو اپنی حدود میں شامل کیا تو اس
وقت کن مسلمان صوفیائے اسلام کی اشاعت میں نمایاں کام کیا ؟

ج۔ شیخ علی ہجویری المعروف حضرت داتا گنج بخشؒ شیخ اسمٰعیلؒ لاہوری
اور سلطان سخی سرورؒ وغیرہ۔

س۔ غزنوی خاندان کے زوال کے بعد کون سا خاندان برسرِ اقتدار آیا ؟

ج۔ غوری خاندان۔

س۔ جنوبی ایشیا کے شمالی اور وسطی علاقے میں مسلمان حکومت کے قیام
کا سہرا کس بادشاہ کے سر ہے ؟

Marfat.com

ج۔ سلطان محمد غوری۔

س۔ سلطان محمد غوری نے کس ہندو حکمران کو شکست دے کر شمالی خطہ میں حکومت کے دروازے مسلمانوں کے لیے کھول دیئے؟

ج۔ ترائن کے مقام پر پرتھوی راج کو شکست دے کر مسلمانوں کے لیے راہ ہموار کی۔

س۔ بہار اور بنگال کے علاقے کس نے فتح کر کے اسلامی مملکت میں شامل کیے؟

ج۔ سلطان شہاب الدین محمد غوری کے ایک جرأت مند جرنیل بختیار خلجی نے۔

س۔ جنوبی ایشیا کے پہلے حکمران کا نام بتائیے؟

ج۔ قطب الدین ایبک جو ۱۲۰۶ء میں دہلی میں تخت نشین ہوا۔

س۔ قطب الدین ایبک نے کس مشہور مسجد کی بنیاد رکھی؟

ج۔ مسجد قوت الاسلام جس کا ایک مینار آج تک قطب مینار کے نام سے مشہور ہے۔

س۔ سلطان قطب الدین ایبک کا مزار کہاں واقع ہے؟

ج۔ لاہور میں۔

س۔ اس دور میں جن بزرگان اسلام نے اسلام کی اشاعت میں اور اسلامی معاشرے کے لیے گراں قدر خدمات انجام دیں ان کے نام بتلایئے؟

ج۔ خواجہ معین الدین چشتی اجمیریؒ۔ بابا فرید گنج شکرؒ۔ خواجہ نظام الدین اولیاءؒ۔ شیخ بہاؤالدین زکریاؒ ملتانی۔ حضرت مخدوم جہانیاں وغیرہ۔

س۔ سلاطین دہلی کا مستحکم عہد حکومت کب تک برقرار رہا؟

ج۔ ۱۲۱۰ء سے ۱۵۲۶ء تک۔

س۔ جنوبی ایشیا کی تاریخ کا سنہری دور کس کو کہتے ہیں؟

Marfat.com

ج۔ مغلوں کے زمانے کو۔

س۔ ہندوستان کے کس مسلمان شہنشاہ نے دینِ الٰہی کے نام سے ایک نیا مذہب وضع کیا تھا؟

ج۔ اکبر اعظم نے۔

س۔ اسلام پر اکبر کے لگائے ہوئے کاری زخموں کو مندمل کرنے کے لیے کس مردِ مومن نے احیائے دین کی تحریک شروع کی؟

ج۔ حضرت مجدد الف ثانی شیخ احمدؒ سرہندی نے۔

س۔ جنوبی ایشیا میں مسلمانوں کے عہد میں دفتری اور تعلیمی زبان کون سی تھی؟

ج۔ فارسی۔

س۔ حضرت شاہ ولیؒ اللہ کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

ج۔ ۱۷۰۳ء دہلی میں پیدا ہوئے۔

س۔ حضرت شاہ ولیؒ اللہ کا بڑا کارنامہ کیا ہے؟

ج۔ انہوں نے قرآن حکیم اور احادیث کے تراجم فارسی زبان میں کیے۔ نیز انہوں نے ہندوستان پر احمد شاہ ابدالی کو حملے کی دعوت دی۔

س۔ بنگال میں کس والیٔ ریاست نے انگریزوں کا مقابلہ کیا؟

ج۔ نواب سراج الدولہ نے۔

س۔ دکن میں مسلمانوں سے کس نے غدّاری کی؟

ج۔ میر صادق نے۔

س۔ بنگال میں مسلمانوں سے کس نے غدّاری کی؟

ج۔ میر جعفر نے۔

س۔ جنگِ آزادی کو انگریزوں نے کون سا نام دیا؟

ج۔ غدر۔

س۔ جنگِ آزادی میں کون سی دو خواتین حکمران بھی شامل تھیں؟

Marfat.com

ج۔ رانی جھانسی اور حضرت محل۔

س۔ جنگ آزادی میں کتنے ہندوستانی ہلاک ہوئے؟

ج۔ تقریباً ۵ لاکھ۔

س۔ قسطنطنیہ کے کس عالم نے فتویٰ دیا تھا کہ جنگ آزادی میں شریک نہ ہوں؟

ج۔ شیخ الاسلام نے۔

س۔ جنگِ آزادی کے دوران کس اخبار نے اہم کردار ادا کیا تھا؟

ج۔ پیام آزادی نے۔

س۔ جنگِ آزادی میں سب سے زیادہ نقصان کس شہر کا ہوا؟

ج۔ دہلی کا۔

س۔ جنگِ آزادی میں کس اخبار کے مالک کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا؟

ج۔ دہلی اردو اخبار کے مالک مولوی محمد باقر کو جو شمس العلماء مولانا محمد حسین آزاد کے والد تھے۔

س۔ جنگِ آزادی میں کس اخبار کے مدیر کو تین سال قید کی سزا دی گئی؟

ج۔ صادق الاخبار کے مدیر جمیل الدین کو۔

س۔ جنگِ آزادی کا اختتام کب اور کہاں ہوا؟

ج۔ ۲۰ نومبر ۱۸۵۷ء کو جھانسی میں۔

س۔ سر سید احمد خان کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

ج۔ ۱۷ اکتوبر ۱۸۱۷ء کو دہلی میں۔

س۔ سر سید احمد خان نے جنگ آزادی کی وجوہات پر جو کتابچہ لکھا اس کا نام بتائیے؟

ج۔ رسالہ "اسباب بغاوتِ ہند"

س۔ سر سید احمد خان نے رسالہ بغاوتِ ہند میں جنگِ آزادی ۱۸۵۷ء

Marfat.com

کی کون سی وجوہات بیان کیں ؟

ج ۔ رسالہ اسباب بغاوتِ ہند میں سر سید احمد خان نے درج ذیل وجوہات بیان کیں۔

۱۔ عوام حکومت کے اقدامات سے مطمئن نہ تھے۔

۲۔ قوانین بدلتے رہتے۔

۳۔ رعایا کی فلاح و بہبود سے حکومت کا نظریں چرانا۔

۴۔ عوام کو نمائندگی نہ دینا۔

۵۔ عوام اور حکومت میں رابطہ نہ تھا۔

۶۔ فوج میں بے چینی پھیلانے والے اقدامات۔

س۔ برصغیر کا پہلا نجی مدرسہ جہاں اردو کے ساتھ ساتھ انگریزی تعلیم بھی دی جاتی تھی، کہاں اور کس نے قائم کیا۔

ج۔ مراد آباد میں ۱۸۵۹ء میں سر سید احمد خان نے قائم کیا۔

س۔ ۱۸۶۲ء میں ایک ہندوستانی پنڈت کو کلکتہ ہائی کورٹ کا جج مقرر کیا گیا۔ اس کا نام بتلایئے ؟

ج ۔ شمبوناتھ۔

س۔ سر سید احمد خان نے مغربی علوم کو پھیلانے کے لیے سائنٹفک سوسائٹی کی بنیاد کب اور کہاں رکھی ؟

ج۔ ۱۸۶۳ء میں غازی پور میں۔

س۔ سر سید احمد خان نے انگریز حکمرانوں اور ہندوستانی رعایا کو ایک دوسرے کے قریب لانے کے لیے ایک تنظیم قائم کی۔ اس تنظیم کا نام بتایئے اور یہ بھی بتایئے کہ یہ تنظیم کب قائم کی گئی ؟

ج۔ دی برٹش انڈین ایسوسی ایشن ۱۸۶۶ء میں۔

س۔ علی گڑھ یونیورسٹی کی ابتدائی شکل کب وجود میں آئی ؟

Marfat.com

ج۔ جون ۱۸۷۵ء میں محمڈن اینگلو اورنیٹل (ایم۔ اے۔ او) کالج کے قیام سے۔

س۔ ایم۔ اے۔ او کالج کا سنگ بنیاد کب اور کس نے رکھا؟

ج۔ ۸ جنوری ۱۸۷۷ء کو وائسرائے لارڈ لٹن نے۔

س۔ ایم۔ اے۔ او کالج کو یونیورسٹی کا درجہ کب ملا؟

ج۔ ۱۹۲۰ء میں۔

س۔ ہندوستان میں دو قومی نظریہ کس نے پیش کیا تھا؟

ج۔ سر سید احمد خان نے۔

س۔ علی گڑھ تحریک نے قوم میں کون سا احساس اُجاگر کیا؟

ج۔ اس تحریک نے اسلامی قومیت اور یکجہتی کا احساس دلایا۔

س۔ سر سید احمد خان کے مددگاروں میں کون لوگ شامل تھے؟

ج۔ مولانا الطاف حسین حالی، ڈپٹی نذیر احمد، نواب محسن الملک اور نواب وقار الملک قابل ذکر ہیں۔

س۔ حالی کی مشہور شہرۂ آفاق تصنیف "مسدس مدوجزر اسلام" کب لکھی گئی؟

ج۔ ۱۸۷۹ء میں۔

س۔ علی گڑھ کالج کے قیام کے بعد مسلمانوں کی فلاح و بہبود کے لیے جو ادارہ قائم کیا گیا اس ادارے کا نام بتائیے اور یہ بھی بتائیے کہ یہ کب قائم کیا گیا؟

ج۔ یہ ادارہ ۱۸۸۶ء میں محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کے نام سے وجود میں آیا۔

س۔ آریہ سماج تحریک کب قائم ہوئی اور اس کا بانی کون تھا؟

ج۔ ۱۸۷۵ء میں اس تحریک کا بانی ایک کٹر ہندو مذہبی رہنما دیانند سرسوتی تھا۔

س۔ آریہ سماج تحریک کے قیام کا بڑا مقصد کیا تھا؟

Marfat.com

ج۔ اس تحریک کا بڑا مقصد یہ تھا کہ ایسے تمام لوگوں کا اخراج جو نسلی طور پر ہندو نہ تھے اور ایسے غیر ہندوؤں کو مسلمان بنانا جن کے آباء اجداد پہلے ہندو تھے۔ مسلمان ہندو ہو جائیں یا ہندوستان چھوڑ دیں۔

س۔ اس تحریک کے ایک علمبردار بی۔ سی۔ چیٹر جی نے اپنے کس ناول میں مسلم دشمن جذبات کا اظہار کیا ہے؟

ج۔ انند ناتھ۔

س۔ لاہور کے مسلمانوں نے عیسائی مشنریوں اور آریہ سماج کی سرگرمیوں سے مسلمانوں کو محفوظ رکھنے کے لیے کون سی مشہور انجمن قائم کی نیز یہ بھی بتائیں کہ یہ انجمن کب قائم کی گئی؟

ج۔ انجمن حمایت اسلام سن ۱۸۸۴ء میں۔

س۔ انجمن حمایت اسلام نے مسلمانوں کی تعلیمی اور ذہنی اصلاح کے لیے کیا اقدامات کیے؟

ج۔ اس انجمن نے لاہور اور پشاور میں اسلامیہ کالج کے نام سے دو تعلیمی ادارے قائم کیے جہاں سے فارغ التحصیل طلبہ نے قوم میں آزادی کا نیا ولولہ پیدا کیا۔

س۔ آل انڈیا نیشنل کانگریس کا قیام کب عمل میں آیا؟

ج۔ ۱۸۸۵ء میں یہ تنظیم گورنر جنرل ہند لارڈ ڈفرن کے تعاون سے قائم کی گئی۔

س۔ آل انڈیا نیشنل کانگریس کے بانی کا نام کیا تھا؟

ج۔ ریٹائرڈ انگریز سول سرونٹ۔ اے۔ او۔ ہیوم۔

س۔ کانگریس پارٹی نے اپنے قیام کے بعد سب سے زیادہ زور کس بات پر دیا؟

ج۔ کانگریس پارٹی نے حکومت پر زور دیا کہ:۔

۱۔ قانون سازی میں ہندوستانی نمائندوں کی تعداد بڑھائی جائے۔

Marfat.com

۲۔ ووٹ دینے کا حق سب تعلیم یافتہ اور صاحب ثروت افراد کو دیا جائے۔

۳۔ سرکاری دفاتر میں ملازمتوں کے لیے انتخاب مقابلے کے امتحان کے ذریعے کیا جائے۔

س۔ ان مطالبات کے تسلیم کیے جانے پر سب سے زیادہ نقصان کس قوم کو ہوا؟

ج۔ مسلمانوں کو کیونکہ وہ معاشی اور تعلیمی لحاظ سے پیچھے تھے۔

س۔ برطانوی حکومت نے ہندوستانی نمائندوں کے تقرر کے لیے بالواسطہ انتخاب کا طریقہ کب رائج کیا؟

ج۔ ۱۸۹۶ء میں۔

س۔ ۱۸۹۴ء میں کون سا مشہور مدرسہ قائم ہوا؟

ج۔ ندوۃ العلماء۔

س۔ کس علمی و ادبی شخصیت نے اس مدرسہ کے فروغ کے لیے نمایاں کام کیا؟

ج۔ مسٹر جان برائٹ نے۔

س۔ کراچی میں کس مدرسہ نے مسلمانوں کی تعلیم کے ساتھ ساتھ سیاسی بیداری کے لیے نمایاں خدمات انجام دیں؟

ج۔ سندھ مدرسۃ الاسلام نے۔

س۔ ۱۸ اپریل ۱۹۰۰ء کو یو۔پی کے ایک انگریز لیفٹیننٹ گورنر نے عدالتوں میں ہندی زبان کے استعمال کی اجازت دی۔ اس گورنر کا نام بتائیں؟

ج۔ لیفٹیننٹ گورنر انتھونی میکڈانل۔

س۔ اردو ڈیفنس سوسائٹی کب قائم ہوئی؟

ج۔ مئی ۱۹۰۰ء میں علی گڑھ میں نواب محسن الملک نے قائم کی؟

س۔ تقسیم بنگال کب عمل میں آئی؟

Marfat.com

ج۔ ۱۶ اکتوبر ۱۹۰۵ء کو لارڈ کرزن کے حکم سے۔

س۔ تقسیم بنگال سے سب سے پہلے زیادہ فائدہ کس قوم کو ہوا؟

ج۔ مسلمانوں کو۔

س۔ ہندوؤں نے تقسیم بنگال کے بعد کیا اقدامات کیے؟

ج۔ مسلمانوں کو فائدہ میں دیکھ کر انہوں نے تنسیخ تقسیم بنگال کی مہم شروع کی۔

س۔ اگست ۱۹۰۵ء میں ہندوؤں نے بدیشی مال نہ خریدنے اور برطانوی اشیاء کا بائیکاٹ کرنے کے سلسلے میں ایک تحریک چلائی اس تحریک کا نام بتائیے؟

ج۔ سودیشی تحریک۔

س۔ تقسیم بنگال ہی کے دوران مسلمانوں نے ایک تنظیم کی بنیاد ڈالی اس تنظیم کا نام بتائیے؟

ج۔ محمڈن پراونشل یونین۔ اسے نواب سلیم اللہ نے اکتوبر ۱۹۰۵ء میں قائم کیا۔

س۔ آل انڈیا مسلم لیگ بنانے کا فیصلہ کس کی تحریک پر کب اور کہاں کیا گیا؟

ج۔ نواب سلیم اللہ کی تحریک پر ۳۰ دسمبر ۱۹۰۶ء کو محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کے سالانہ اجلاس منعقدہ ڈھاکہ میں۔

س۔ اس کانفرنس کی صدارت کس نے کی تھی؟

ج۔ نواب وقار الملک نے۔

س۔ ایک مسلمان سیاسی رہنما نے تجویز پیش کی تھی کہ آل انڈیا مسلم لیگ کا نام آل انڈیا کنفیڈریشن رکھا جائے اس رہنما کا نام بتائیے؟

ج۔ نواب سلیم اللہ۔

س۔ ۱۹۰۶ء میں مسلمانوں کے ایک وفد نے مسلمانوں کے حقوق کے تحفظ کے مطالبے کے لیے وائسرائے ہند سے شملہ میں ملاقات کی۔ اس وفد کی قیادت کس نے کی تھی؟

ج۔ سر آغا خان نے۔

س۔ پنجاب [illegible] کب اور کس نے قائم کی؟

ج۔ یکم دسمبر ۱۹۰۷ء کو سر محمد شفیع نے۔

Marfat.com

س۔ مسلم لیگ کے پہلے صدر اور سیکرٹری کا نام بتائیے؟

ج۔ سر آغا خان، سید حسن علی بلگرامی۔

س۔ مسلم لیگ کا پہلا باقاعدہ اجلاس کب اور کس کی صدارت میں منعقد ہوا؟

ج۔ ۲۹، ۳۰ دسمبر ۱۹۰۷ء کو کراچی میں اس کی صدارت سر آدم جی پیر بھائی نے کی۔

س۔ ۳۰ دسمبر ۱۹۰۷ء کو امرتسر میں مسلم لیگ کا اجلاس ہوا۔ اس اجلاس کی خاص بات کیا ہے؟

ج۔ اس اجلاس میں مسلم لیگ کا دستور منظور کیا گیا۔

س۔ مسلم لیگ نے اپنے قیام کے بعد مسلمانوں کے لیے جداگانہ انتخاب کا مطالبہ کیا۔ یہ مطالبہ انگریز حکومت نے کب تسلیم کیا؟

ج۔ ۱۹۰۹ء میں

س۔ مسلم لیگ کے قیام کا مقصد کیا تھا؟

ج۔ مسلمانوں کے سیاسی حقوق کی نگہداشت اور انہیں حکومت میں انگریزوں اور ہندوؤں کے مساوی حقوق دلانا۔

س۔ لندن میں مسلم لیگ کی شاخ کب اور کس نے قائم کی؟

ج۔ ۴ مئی ۱۹۰۸ء کو سید امیر علی اور سید حسن علی بلگرامی نے۔

س۔ تحریک پاکستان کے سلسلے میں "محمڈن ایسوسی ایشن" کے نام سے انگلینڈ میں قائم کی جانے والی جماعت کے بانی کون تھے؟

ج۔ جسٹس سید امیر علی۔

س۔ علی گڑھ کالج کے پہلے اعزازی سیکرٹری کون تھے؟ ج۔ نواب محسن الملک۔

س۔ نواب محسن الملک کے انتقال کے بعد یہ ذمہ داری کس کو سونپی گئی؟

ج۔ نواب وقار الملک کو۔

س۔ پنجاب مسلم لیگ کب اور کس نے قائم کی؟

ج: یکم دسمبر ۱۹۱۶ء کو میاں محمد شفیع نے۔

Marfat.com

س۔ قائداعظم کو پہلی بار قانون ساز اسمبلی کی رکنیت کب ملی؟

ج۔ ۱۹۰۹ء میں

س۔ بنگال کی تنسیخ کب ہوئی؟

ج۔ ۱۲ دسمبر ۱۹۱۱ء کو

س۔ ۱۹۱۲ء میں مسلم لیگ میں کیا تبدیلی آئی؟

ج۔ سر آغا خاں صدارت سے مستعفی ہو گئے اور راجہ صاحب محمود آباد صدر بنے۔

س۔ ۱۹۱۳ء میں کس ہندو شخصیت نے تقسیم ہند کی تجویز پیش کی؟

ج۔ رجنی پام دھت نے۔

س۔ اٹلی نے طرابلس پر کب حملہ کیا؟

ج۔ ستمبر ۱۹۱۱ء میں۔

س۔ اس جنگ میں مسلمانوں نے کس کا ساتھ دیا؟

ج۔ طرابلس کا۔

س۔ قائداعظم کس کے ایماء پر مسلم لیگ میں شامل ہوئے؟

ج۔ مولانا محمد علی جوہر اور سر وزیر حسن کے ایماء پر۔

س۔ قائداعظم محمد علی جناح نے مسلم لیگ کے اجلاس میں کب شرکت کی؟

ج۔ ۱۹۱۳ء میں مسلم لیگ کے اجلاس منعقدہ لکھنؤ میں۔

س۔ قائداعظم کتنے عرصے تک مسلم لیگ اور کانگریس کے مشترکہ ممبر رہے؟

ج۔ سات سال تک۔

س۔ اخبار کامریڈ کس نے جاری کیا؟

ج۔ محمد علی جوہر نے۔

س۔ محمد علی جوہر نے جداگانہ اسلامی مملکت کا خاکہ کب پیش کیا؟

ج۔ ۱۹۱۳ء میں اخبار کامریڈ میں ایک مضمون کی اشاعت میں۔

Marfat.com

س۔ ۱۳ اگست ۱۹۱۳ء کو ہندوستان میں کون سا واقعہ رونما ہوا جس کی وجہ سے مسلمانوں میں شدید غم و غصّہ کی لہر دوڑ گئی؟

ج۔ ۱۳ اگست ۱۹۱۳ء میں کانپور میں مسجد کو شہید کرنے کا واقعہ رونما ہوا۔

س۔ کس عالمِ دین کا مسجد کانپور کے بارے میں احتجاجی مضمون شائع ہوا تو اخبار "الہلال" کی ضمانت ضبط ہو گئی؟

ج۔ مولانا سید سلیمان ندوی۔

س۔ جنگ عظیم کب شروع ہوئی؟

ج۔ ۱۴ اگست ۱۹۱۴ء کو۔

س۔ "اتحاد بین المسلمین" کا داعی کس کو کہا جاتا ہے؟

ج۔ سید جمال الدین افغانی کو۔

س۔ ۱۹۱۶ء میں برصغیر میں ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان قائداعظم کی کوششوں سے ایک معاہدہ ہوا۔ اس معاہدہ کو کیا نام دیا گیا؟

ج۔ میثاقِ لکھنؤ۔

س۔ معاہدہ لکھنؤ کے خالق قائداعظم کو کیا خطاب ملا؟

ج۔ ہندو مسلم اتحاد کا سفیر۔

س۔ اس معاہدہ کی رو سے مسلمانوں کا کون سا بڑا مطالبہ تسلیم کر لیا گیا؟

ج۔ کانگرس نے مجالس قانون ساز میں مسلمانوں کی علیحدہ نمائندگی کا حق تسلیم کر لیا۔

س۔ میثاقِ لکھنؤ کی رو سے کون سی باتیں طے ہوئیں؟

ج۔ میثاقِ لکھنؤ کی رو سے قرار پایا کہ:۔

۱۔ مرکزی اور صوبائی اسمبلیوں میں ۴/۵ حصہ منتخب شدہ ممبران پر مشتمل ہوگا۔ ۲۔ مرکز میں مسلمانوں کو ایک تہائی نشستیں حاصل ہوں گی۔

۳۔ پنجاب میں مسلمانوں کو ۵۰ فیصد اور بنگال میں ۴۰ فیصد نشستیں

Marfat.com

حاصل ہوں گی۔ لیکن مسلم اقلیت کے صوبوں میں ان کی نمائندگی آبادی کے تناسب سے دوگنی ہوگی۔

۴۔ مسلمانوں کو جداگانہ انتخاب کا حق حاصل ہوگا۔

۵۔ اگر کسی فرقہ کے تین چوتھائی ارکان کسی بل کی مخالفت کریں تو اس بل پر کوئی کارروائی نہ ہوگی۔

۶۔ مسلم لیگ کانگریس کے ساتھ مل کر ہندوستان میں مکمل حکومت خود اختیاری کا مطالبہ کرے گی۔

س۔ ۱۹۱۶ء میں مسلم لیگ کا سالانہ اجلاس کس شہر میں منعقد ہوا اور اس کی صدارت کس نے کی؟

ج۔ لکھنؤ شہر میں۔ اس اجلاس کی صدارت قائداعظم محمد علی جناح نے کی۔

س۔ قائداعظم مسلم لیگ اور کانگریس کے علاوہ کس جماعت کے رکن رہے؟

ج۔ ہوم رول لیگ کے۔

س۔ ہوم رول لیگ کب اور کس نے قائم کی تھی؟

ج۔ ۱۹۱۶ء میں ایک انگریز پادری کی بیوی مسز اینی بسنٹ نے۔

س۔ ۱۹۱۶ء میں برطانوی حکومت کو ختم کرنے کے لیے کون سی مشہور تحریک چلی؟

ج۔ ریشمی رومال تحریک۔

س۔ اس تحریک کو ریشمی رومال کا نام کیوں دیا گیا؟

ج۔ اس تحریک کو "ریشمی رومال" کا نام اس لیے دیا گیا کہ ریشمی رومال پر جو ہدایات لکھ کر روانہ کی جاتی تھیں ان کو پڑھنے کا ایک خاص طریقہ تھا۔

س۔ اس منصوبے کے محرک کا نام بتائیں؟

ج۔ شیخ الہند مولانا محمود الحسن دیوبندی۔

س۔ کس عالم دین نے آزاد قبائل میں رہ کر اس تحریک کے لیے بھرپور

Marfat.com

کوششیں کیں ؟

ج: مولانا عبید اللہ سندھی نے۔

س: جن علماء نے اس دور میں صوبہ سرحد میں جدوجہد آزادی میں بھرپور حصہ لیا۔ ان کے نام بتائیے ؟

ج۔ مولانا غلام ربانی لودھی، مولانا غلام رسول ہزاروی، مولانا عبدالرزاق پشاوری۔ مولانا فضل ربی پشاوری، مولانا عزیز گل پشاوری، مولانا محمد اسحق اور مولانا سیف الرحمٰن کابلی وغیرہ۔

س۔ رولٹ ایکٹ کب منظور ہوا ؟

ج۔ فروری ۱۹۱۹ء میں۔

س۔ قائد اعظم مرکزی اسمبلی کی رکنیت سے کیوں اور کب مستعفی ہوئے ؟

ج۔ انہوں نے ۱۹۱۹ء میں رولٹ ایکٹ کے خلاف بطورِ احتجاج استعفےٰ دیا۔

س۔ "رولٹ ایکٹ" کو ہندوستانیوں نے کیا نام دیا ؟

ج۔ کالا قانون۔

س۔ رولٹ ایکٹ قانون پاس کرنے کا مقصد کیا تھا ؟

ج۔ حکومت برطانیہ نے ہندو اور مسلم انقلاب پسندوں کو کچلنے کے لیے رولٹ ایکٹ کا ظالمانہ قانون پاس کیا۔

س۔ ستیہ گرہ تحریک کس نے اور کب چلائی ؟

ج۔ گاندھی جی نے فروری ۱۹۱۹ء میں۔

س۔ ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء کو امرتسر میں جلیانوالہ باغ میں احتجاج کے لیے جمع افراد پر کس انگریز جنرل نے بغیر کسی اشتعال کے گولی چلوادی ؟

ج۔ جنرل ڈائر نے۔

س۔ جلیانوالہ باغ میں کتنے آدمی ہلاک اور زخمی ہوئے ؟

ج۔ ۳۷۹ افراد ہلاک اور ۱۲۰۸ زخمی۔

Marfat.com

س۔ پہلی خلافت کانفرنس کی صدارت کس نے کی تھی؟

ج۔ شیر بنگال مولوی فضل الحق نے۔

س۔ تحریک خلافت کے ساتھ دوسری کون سی تحریک شروع ہوئی؟

ج۔ ترکِ موالات یعنی عدم تعاون کی تحریک۔

س۔ تحریک خلافت اور تحریک موالات میں زیادہ جوش و خروش کا مظاہرہ کس قوم نے کیا؟

ج۔ مسلمانوں نے۔

س۔ کن مسلمان زعماء نے مسلمانوں کو ہندوستان سے ہجرت کا فتویٰ صادر کیا؟

ج۔ مولانا عبدالباریؒ اور مولانا ابوالکلام آزاد نے۔

س۔ جامعہ ملیّہ اسلامیہ کی بنیاد کب اور کس کے ہاتھوں رکھی گئی تھی؟

ج۔ ۱۹۲۰ء میں مولانا محمد علی جوہر کے ہاتھوں۔

س۔ مولانا محمد علی جوہر کو کب اور کس جرم میں دو سال قید سخت کی سزا دی گئی؟

ج۔ ۱۹۲۱ء میں خلافت کانفرنس میں حکومت کے خلاف تقریر کرنے پر۔

س۔ اگست ۱۹۲۳ء میں مولینا محمد علی جوہر رہا ہوئے تھے تو انہوں نے کون سا تاریخی جملہ کہا؟

ج۔ "میں ایک چھوٹی جیل سے بڑی جیل میں آگیا ہوں"

س۔ نواب زادہ لیاقت علی خان نے مسلم لیگ میں کب شمولیت اختیار کی؟

ج۔ ۱۹۲۲ء میں۔

س۔ ۱۹۲۴ء میں مسلم لیگ کے اجلاسِ لاہور کی صدارت کس نے کی؟

ج۔ قائداعظم محمد علی جناح نے۔

س۔ تحریک خلافت کا مکمل زور کب ٹوٹا؟

ج۔ ۱۹۲۴ء میں ترکی میں نئی حکومت کے قیام پر۔

س۔ تحریکِ خلافت کے بعد کون سی مسلم دشمن تنظیمیں قائم ہوئیں؟

Marfat.com

ج۔ شدھی تحریک اور سنگھٹن کی تحریک۔

س۔ ان تحریکوں کے بانی کون تھے؟

ج شدھی تحریک کے بانی سوامی شردھانند تھے۔ اور سنگھٹن کی تحریک کے سرپرست لالہ لاجپت رائے تھے؟

س۔ ایک ہندو رہنما نے ۱۹۲۴ء میں تقسیم ہند کی تجویز پیش کی۔ اس ہندو رہنما کا نام بتلایئے؟

ج۔ لالہ لاجپت رائے۔

س۔ لیاقت علی خان نے اپنی پارلیمانی زندگی کا آغاز کب کیا؟

ج۔ ۱۹۲۶ء میں جب آپ پہلی بار یو۔ پی لیجسلیٹو کونسل کے رکن بنے۔

س۔ مسلم لیگ کب دو گروپوں میں بٹ گئی؟

ج۔ ۱۹۲۷ء میں ایک گروہ کے لیڈر قائداعظم تھے۔ جب کہ دوسرے گروہ کے لیڈر سر محمد شفیع تھے۔

س۔ ۱۹۲۷ء میں برطانوی حکومت نے سات ارکان پر مشتمل ایک کمیشن ہندوستان بھیجا تھا۔ اس کمیشن کو کس نام سے یاد کیا جاتا ہے؟

ج۔ سائمن کمیشن (کمیٹی کا سربراہ سر جان سائمن تھا)

س۔ یہ کمیشن کیوں ہندوستان بھیجا گیا؟

ج۔ ہندوستان میں آئینی اصلاحات کی کامیابی کا جائزہ لینے کیلئے۔

س۔ اس کمیشن کا بائیکاٹ کیوں کیا گیا؟

ج۔ اس میں ایک بھی ہندوستانی باشندہ شامل نہ تھا۔

س۔ آل پارٹیز کانفرنس کب منعقد ہوئی؟

ج۔ فروری اور مارچ ۱۹۲۸ء میں دہلی میں۔

س۔ یہ کانفرنس کس لیڈر کی سربراہی میں منعقد ہوئی؟

ج۔ پنڈت موتی لال نہرو کی سربراہی میں۔

Marfat.com

س۔ اس کانفرنس میں کیا فیصلہ کیا گیا؟
ج۔ اس کانفرنس میں پنڈت موتی لال نہرو کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دی گئی۔ جس کے ذمے ہندوستان کا آئین مرتب کرنے کا کام تھا۔
س۔ اس کمیٹی میں کل کتنے ارکان شامل کیے گئے؟
ج۔ (۹)، سر تیج بہادر سپرو، سر علی امام، ایم ایس اینے، سردار منگل سنگھ شعیب قریشی، جی آر پردھان، ایم۔ آر جیکا اور این۔ اے جوشی، پنڈت جواہر لال نہرو۔
س۔ اس میں کتنے مسلمان ارکان کو شامل کیا گیا؟
ج۔ صرف دو (سر علی امام اور شعیب قریشی)
س۔ اس کمیٹی نے اپنی آخری رپورٹ کب پیش کی؟
ج۔ دسمبر ۱۹۲۸ء میں آل پارٹیز کنونشن منعقدہ لکھنؤ میں۔
س۔ اس شعلہ بیان مقرر کا نام بتائیے، جن کے مسلم لیگ میں شامل ہونے پر قائداعظم محمد علی جناح نے کہا۔ ان کے مسلم لیگ میں شامل ہونے سے مسلم لیگ کو زبان مل گئی ہے۔
ج۔ نواب بہادر یار جنگ۔
س۔ تحریکِ خلافت کے اس رہنما کا نام بتائیے جن کے انتقال پر قائداعظم کئی گھنٹے تک روتے رہے؟
ج۔ مولانا شوکت علی۔
س۔ مسلم لیگ کے دونوں دھڑوں کا مشترکہ اجلاس کب اور کہاں منعقد ہوا؟
ج۔ دسمبر ۱۹۲۸ء میں کلکتہ شہر میں۔
س۔ اس اجلاس میں کس رپورٹ کے بارے میں تفصیلاً غور وخوض ہوا؟
ج۔ نہرو رپورٹ کے بارے میں۔

Marfat.com

س۔ نہرو رپورٹ کس کی قیادت میں تیار ہوئی؟
ج۔ پنڈت موتی لال نہرو کی قیادت میں۔
س۔ تحریک پاکستان کے کس رہنما نے نہرو رپورٹ کی مخالفت میں ایک طویل بیان دیتے ہوئے ایک تاریخی جملہ فرمایا۔ "نہرو رپورٹ کا مطلب یہ ہے کہ خلقت خدا کی، ملک انگریز کا اور حکم ہندو مہا سبھا کا۔" یا کئی سال پہلے کے اکبر کے قول کے مطابق۔ راج انگلش کا۔ ملک ہندو کا۔ اب خدا ہی ہے؟
ج۔ مولانا محمد علی جوہر نے کراچی میں۔
س۔ قائداعظم نے کس رپورٹ کے جواب میں اپنے مشہور چودہ نکات پیش کیے؟
ج۔ نہرو رپورٹ کے جواب میں۔
س۔ قائداعظم محمد علی جناح کے چودہ نکات بیان کریں؟
ج۔ قائداعظم محمد علی جناح کے چودہ نکات حسب ذیل ہیں۔
۱۔ ہندوستان کا آئین وفاقی طرز کا ہو اور بقیہ اختیارات صوبوں کو حاصل ہوں۔
۲۔ تمام صوبوں کو مساوی طور پر داخلی خود مختاری حاصل ہو۔
۳۔ اقلیتوں کو ان کی آبادی کے لحاظ سے نمائندگی دی جائے اور کسی صوبہ کی اکثریت کو اقلیت میں تبدیل نہ کیا جائے۔
۴۔ مرکزی مجلس قانون ساز میں مسلمانوں کی نمائندگی ایک تہائی سے کم نہ ہو۔
۵۔ جداگانہ طرز نمائندگی کو برقرار رکھا جائے۔
۶۔ اگر کبھی صوبوں کی حدود کا از سر نو تعین ضروری ہو تو خیال رکھا جائے کہ اس کا پنجاب، بنگال اور صوبہ سرحد میں مسلمانوں کی اکثریت پر اثر نہ پڑے۔

Marfat.com

۷۔ تمام مذاہب کے پیروکاروں کو عقیدہ، عبادت، تعلیم، تقریبات اور تبلیغ کی مکمل آزادی ہو۔

۸۔ اگر کسی اقلیت کے ۳/۴ اراکین ایسے قانون کی مخالفت کریں، جس سے ان کا فرقہ متاثر ہوتا ہو تو اسے منظور نہ کیا جائے۔

۹۔ سندھ کو بمبئی سے علیحدہ کر کے الگ صوبہ کی حیثیت دی جائے۔

۱۰۔ بلوچستان اور شمال مغربی سرحدی صوبہ میں دوسرے صوبوں کی طرح اصلاحات نافذ کی جائیں۔

۱۱۔ آئین میں یہ شق شامل کی جائے کہ مسلمانوں کی ملازمتوں میں دوسرے ہندوستانیوں کی طرح مناسب حصہ دیا جائے گا۔

۱۲۔ مسلمانوں کی تہذیب، زبان، مذہب اور دیگر اداروں کے تحفظ کی ضمانت کی جائے۔

۱۳۔ کوئی بھی مرکزی یا صوبائی اسمبلی ایسی نہ ہو جس میں مسلمانوں کی نمائندگی ایک تہائی سے کم ہو۔

۱۴۔ وفاق میں شامل صوبوں کی منظوری کے بغیر مرکزی آئین میں کوئی ترمیم نہ کی جائے۔

س۔ دہلی میں مسلم لیگ کا اجلاس ہوا جس میں دیگر مسلم جماعتوں کے علاوہ مسلم لیگ شفیع گروپ نے شرکت کی تھی۔ یہ اجلاس کب ہوا؟

ج۔ مارچ ۱۹۲۹ء میں۔

س۔ سائمن کمیشن کی رپورٹ کب شائع ہوئی؟

ج۔ ۱۹۳۰ء میں۔

س۔ سائمن کمیشن کی رپورٹ کتنی جلدوں میں شائع ہوئی؟

ج۔ دو جلدوں میں۔ پہلی جلد میں ہندوستان کے سیاسی، معاشی اور معاشرتی حالات اور دوسری جلد میں سفارشات۔

Marfat.com

س۔ پہلی گول میز کانفرنس کب اور کہاں منعقد ہوئی؟
ج۔ ۱۲ نومبر ۱۹۳۰ء کو لندن میں۔
س۔ پہلی گول میز کانفرنس میں شرکت کے لیے تحریک پاکستان کے کس رہنما نے بستر علالت پر سفر کیا؟
ج۔ مولانا محمد علی جوہر نے۔

س۔ مولانا محمد علی جوہر نے لندن میں پہلی گول میز کانفرنس کے دوران اپنی تاریخی تقریر کب کی۔
ج۔ ۱۹ دسمبر ۱۹۳۰ء کو۔
س۔ پہلی گول میز کانفرنس میں ہندوستانی مندوبین کی تعداد کیا تھی؟
ج۔ ہندوستانی مندوبین کی تعداد بہتر (۷۲) تھی اور مسلمان رہنماؤں کی تعداد ۱۶ تھی۔
س۔ پہلی گول میز کانفرنس میں مسلمانوں کے قائد کون تھے؟
ج۔ آغا خان سوم۔
س۔ پہلی گول میز کانفرنس میں کانگریس کی نمائندگی کس نے کی؟
ج۔ کانگریس شریک نہ ہوئی۔
س۔ پہلی گول میز کانفرنس میں افتتاحی تقریر کس نے کی تھی؟
ج۔ شہنشاہ جارج پنجم نے۔
س۔ مصورِ پاکستان کس کو کہتے ہیں؟
ج۔ حکیم الامت علامہ اقبالؒ کو۔
س۔ دسمبر ۱۹۳۰ء میں مسلم لیگ کا سالانہ اجلاس کہاں ہوا اور اس کی صدارت کس نے کی؟
ج۔ الہ آباد میں اس اجلاس کی صدارت حکیم الامت علامہ اقبالؒ نے کی۔
س۔ علامہ اقبال نے اپنے صدارتی خطبہ میں کیا ارشاد فرمایا؟

Marfat.com

ج۔ علامہ اقبال نے فرمایا:۔

"میری خواہش ہے کہ پنجاب، صوبہ سرحد، سندھ اور بلوچستا کو ملا کر ایک ریاست بنا دیا جائے۔ شمال مغربی مسلم ریاست کا قیام برصغیر کے تمام مسلمانوں یا کم از کم شمال مغربی علاقوں کے مسلمانوں کا نوشتہ تقدیر ہے"

س۔ دوسری گول میز کانفرنس کب منعقد ہوئی؟

ج۔ ستمبر ۱۹۳۱ء کو۔

س۔ علامہ اقبال نے کس گول میز کانفرنس میں شرکت کی تھی؟

ج۔ دوسری گول میز کانفرنس میں۔

س۔ دوسری گول میز کانفرنس میں کانگریس کی قیادت گاندھی نے کی تھی۔ مسلمانوں کی قیادت کس رہنما نے کی تھی؟

ج۔ سر آغا خان نے۔

س۔ کمیونل ایوارڈ کا اعلان کب کیا گیا؟

ج۔ اگست ۱۹۳۲ء میں۔ اس میں اقلیتوں کے مسائل کا حل تھا۔

س۔ تیسری گول میز کانفرنس کب ہوئی؟

ج۔ نومبر ۱۹۳۲ء کو۔

س۔ تیسری گول میز کانفرنس کتنے دن جاری رہی؟

ج۔ ۳۹ دن۔

س۔ قائداعظم نے کتنی گول میز کانفرنسوں میں شرکت کی تھی؟

ج۔ تیسری گول میز کانفرنس میں۔

س۔ کس خاتون نے تینوں گول میز کانفرنسوں میں شرکت کی تھی؟

ج۔ بیگم جہاں آرا شاہنواز نے۔

س۔ تینوں گول میز کانفرنسوں پر ایک وہائٹ پیپر شائع ہوا تھا۔ کب؟

Marfat.com

ج۔ مارچ ۱۹۳۴ء میں۔

س۔ بلوچستان میں تحریک آزادی کا علمبردار کسے کہا جاتا ہے؟

ج۔ نواب یوسف علی مگسی کو۔

س۔ نواب یوسف علی عزیز مگسی نے بلوچستان کے عوام کو منظم کرنے کے لیے کیا کردار ادا کیا؟

ج۔ انہوں نے ۱۹۳۲ء میں جیکب آباد میں کل ہند کانفرنس کا انعقاد کیا؟

س۔ اس "پمفلٹ" کا کیا نام تھا جو نواب یوسف علی مگسی نے تحریر کیا؟

ج۔ بلوچستان کی آواز۔

س۔ لفظ پاکستان کا استعمال سب سے پہلے کس نے کیا؟

ج۔ چوہدری رحمت علی نے۔

س۔ چوہدری رحمت علی نے "پاکستان" کا لفظ کیسے بنایا تھا؟

ج۔ پنجاب سے (پ) افغانیہ سرحد سے (ا) کشمیر سے (ک) سندھ سے (س) اور بلوچستان کے آخری حروف (تان) کو ملا کر بنایا۔

س۔ ۱۹۳۳ء میں کیمبرج میں چوہدری رحمت علی نے کس تحریک کی بنیاد رکھی؟

ج۔ "پاکستان نیشنل موومنٹ" کی۔

س۔ چوہدری رحمت علی نے مشہور پمفلٹ "اب یا کبھی نہیں" کب لکھا؟

ج۔ ۲۸ جنوری ۱۹۳۳ء کو۔

س۔ چوہدری رحمت علی کی قبر کہاں ہے؟

ج۔ دوکنگ میں۔

س۔ چوہدری رحمت علی نے ایک ہفت روزہ جاری کیا تھا؟ اس کا نام بتایئے؟

ج۔ پاکستان۔

Marfat.com

س۔ کب پسماندہ اقوام کے درمیان ایک سمجھوتہ ہوا جسے پونا پیکٹ کہا جاتا ہے؟

ج۔ ستمبر ۱۹۳۲ء میں۔

س۔ ۱۹۳۵ء میں قائداعظم کس کی درخواست پر مسلم لیگ کی قیادت سنبھالنے کے لیے برطانیہ سے ہندوستان تشریف لائے؟

ج۔ لیاقت علی خان کی درخواست پر۔

س۔ اپریل ۱۹۳۶ء میں بمبئی میں ہونے والے مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس کی صدارت کس نے کی تھی؟

ج۔ سر وزیر حسن نے۔

س۔ ہندوستان کی مکمل آزادی کا نعرہ سب سے پہلے کس رہنما نے لگایا؟

ج۔ مولانا حسرت موہانی نے۔

س۔ تحریک پاکستان کے رہنما مولانا محمود الحسن کے بارے میں کس نے کہا تھا کہ اس شخص کی بوٹی بوٹی کر دی جائے تو انگریزوں کے خلاف عداوت ٹپکے گی؟

ج۔ سر جیمس نے۔

س۔ ہندوستان میں پہلی بار صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات کب ہوئے؟

ج۔ ۱۹۳۷ء میں۔

س۔ ۱۹۳۷ء کے انتخابات میں صوبائی اسمبلیوں کی کل نشستوں کی تعداد کیا تھی؟

ج۔ کل نشستوں کی تعداد ۱۵۸۵ تھی۔

س۔ مسلم نشستوں کی تعداد کیا تھی؟

ج۔ ۴۸۴۔

س۔ مسلم لیگ نے ۴۸۴ میں سے کتنی نشستوں پر کامیابی حاصل کی؟

ج۔ ۱۰۴ پر۔

Marfat.com

س۔ کانگریس نے کتنی نشستیں حاصل کیں؟

ج۔ ۷۱۴

س۔ ان انتخابات میں واضح اکثریت کس نے حاصل کی؟

ج۔ کانگریس نے۔

س۔ کانگریس نے کتنے صوبوں میں اپنی حکومت تشکیل دی؟

ج۔ گیارہ میں سے سات صوبوں میں۔

س۔ کانگریس نے حکومت حاصل کرنے کے بعد مسلمانوں کے ساتھ کیسا برتاؤ کیا؟

ج۔ ۱۔ مسلم تہذیب کو مٹانے کے لیے مذموم حرکتیں کیں۔

۲۔ سکولوں میں ہندی زبان کا لفاذ لازمی قرار دیا گیا۔

۳۔ بندے ماترم کو قومی ترانہ قرار دے دیا گیا۔

س۔ قائداعظم نے مسلم لیگ کو کب منظم کیا؟

ج۔ ۱۹۳۷ء کے انتخابات کے بعد۔

س۔ نہرو نے اپنی حکومت کے ابتدائی ایام میں مدراس میں تقریر کرتے ہوئے کیا بات کہی؟

ج۔ نہرو نے اپنی تقریر میں کہا کہ "جنگ آزادی کے لیے صرف دو فریق ہیں۔ ایک کانگریس اور دوسری برطانوی حکومت تیسرا کوئی فریق نہیں۔

س۔ قائداعظم نے نہرو کی اس بات کے جواب میں کیا فرمایا؟

ج۔ تیسرا فریق مسلمان اور مسلم لیگ ہے۔

س۔ کانگریس نے اپنے دورِ حکومت میں ایک تعلیمی منصوبے کے نفاذ کا اعلان کیا۔ اس منصوبے کا نام کیا تھا؟

ج۔ واردھا سکیم۔

س۔ اس سکیم کا بڑا مقصد کیا تھا؟

Marfat.com

ج۔ اس سکیم کا بڑا مقصد مسلم طلبہ کو ایک قوم اور وطن پرستی کی تعلیم دینا مقصود تھا۔ اس سکیم کے تحت مسلم طلبہ کو گاندھی کی تصویر کے آگے ہاتھ باندھ کر کھڑا ہونے پر مجبور کیا جاتا تھا۔

س۔ کانگریس نے اپنے دور حکومت میں جو زیادتیاں روا رکھیں ان کا کھوج لگانے کے لیے مسلم لیگ نے ایک کمیٹی مقرر کی۔ اس کمیٹی کی رپورٹ کس نام سے مشہور ہے؟ س۔ پیر پور رپورٹ کب شائع ہوئی؟

ج۔ پیر پور رپورٹ کے نام سے۔ ج۔ ۵؍ نومبر ۱۹۳۸ء کو۔

س۔ مسلمانوں کے عظیم شاعر، مفکر اور مصور پاکستان علامہ اقبالؒ کا انتقال کب ہوا؟

ج۔ ۲۱ اپریل ۱۹۳۸ء کو لاہور میں۔

س۔ مولانا شوکت علی کا انتقال کب ہوا؟

ج۔ نومبر ۱۹۳۸ء کو۔

س۔ قائداعظم زندہ باد کا نعرہ سب سے پہلے کس نے ایجاد کیا؟

ج۔ میاں فیروزالدین احمد نے۔

س۔ دسمبر ۱۹۳۸ء میں قائداعظم کی صدارت میں مسلم لیگ کا سالانہ اجلاس کہاں منعقد ہوا؟

ج۔ پٹنہ میں۔

س۔ "مسلم ہے تو مسلم لیگ میں آ" مسلم کا یہ ترانہ پہلی بار کس اجلاس میں پڑھا گیا؟

ج۔ ۲۶؍ دسمبر ۱۹۳۸ء کو پٹنہ کے اجلاس میں۔

س۔ بلوچستان میں مسلم لیگ کی شاخ کب قائم ہوئی؟

ج۔ جون ۱۹۲۹ء میں۔

س۔ بلوچستان میں مسلم لیگ کی تنظیم کے لیے سب سے زیادہ کام کس شخص

Marfat.com

نے کیا؟
ج۔ قاضی محمد عیسیٰ نے۔
س۔ دوسری جنگ عظیم کب شروع ہوئی؟
ج۔ ستمبر ۱۹۳۹ء کو۔
س۔ کانگریس وزارت کب مستعفی ہوئی؟
ج۔ ۱۴ نومبر ۱۹۳۹ء کو۔
س۔ کب کانگریس وزارت مستعفی ہونے پر مسلمانوں نے یوم نجات منایا؟
ج۔ ۲۲ دسمبر ۱۹۳۹ء کو۔
س۔ ۱۹۴۰ء میں مسلم لیگ کا سالانہ اجلاس کہاں منعقد ہوا؟
ج۔ لاہور میں۔
س۔ ۲۳ مارچ ۱۹۴۰ء کو مسلم لیگ کے اجلاس میں پڑھی گئی مشہور نظم۔
ع ملت کا پاسباں ہے محمد علی جناح
کس نے پیش کی؟
ج۔ میاں بشیر احمد نے۔
س۔ قرارداد پاکستان کب پیش کی گئی؟
ج۔ ۲۳ مارچ ۱۹۴۰ء کو
س۔ قرارداد پاکستان کا مسودہ کس نے تیار کیا تھا؟
ج۔ سر سکندر حیات خان نے۔
س۔ قرارداد پاکستان کس نے پیش کی؟
ج۔ مولوی فضل الحق نے۔
س۔ ۲۳ مارچ ۱۹۴۰ء کو پیش کی جانے والی قرارداد کس نام سے پیش کی گئی؟
ج۔ قرارداد تقسیم ہند۔
س۔ کس خاتون نے قرارداد تقسیم ہند کو قرارداد پاکستان کا نام دیا تھا؟

Marfat.com

ج ۔ بیگم محمد علی جوہر نے ۔

س۔ قراردادِ پاکستان کا فی البدیہہ اردو ترجمہ کس رہنما نے کیا تھا؟

ج ۔ ظفر علی خان نے ۔

س۔ قراردادِ پاکستان کا دوسرا نام کیا ہے ؟

ج ۔ قرارداد لاہور ۔

س۔ قرار داد پاکستان کے موقع پر قائداعظم نے کس شخصیت سے دوبارہ تقریر کرنے کی فرمائش کی تھی ؟

ج ۔ بہادر یار جنگ سے ۔

س۔ سب سے پہلے قرار داد پاکستان کی تائید کس نے کی تھی ؟

ج ۔ چوہدری خلیق الزماں نے ۔

س۔ مختلف علاقوں سے کن کن شخصیات نے اس قرار داد کی تائید کی ؟

ج ۔ ۱۔ سرحد : سردار اورنگ زیب خاں ۔

۲۔ بہار : سردار نواب اسمٰعیل خان ۔

۳۔ پنجاب : مولانا مولانا ظفر علی خاں

۴۔ یو۔پی۔ سید ذاکر علی ، چوہدری خلیق الزمان ۔
بیگم مولانا محمد علی جوہر ۔ مولانا عبدالحامد بدایونی ۔

۵۔ سندھ ۔ سردار عبداللہ ہارون

۶۔ بلوچستان ۔ قاضی محمد عیسےٰ

۷۔ سی۔پی ۔ سید عبدالرؤف

۸۔ بمبئی ۔ آئی آئی چندریگر

۹۔ مدراس ۔ عبدالحمید خاں ۔

س۔ کانگریس کے کس رہنما نے قرار داد پاکستان کی سب سے پہلے تائید کی تھی؟

ج۔ راج گوپال اچاریہ نے ۔

Marfat.com

س۔ کس پارٹی نے قرارداد پاکستان کی زبردست مخالفت کی تھی؟

ج۔ کانگریس نے۔

س۔ قرارداد پاکستان منظور ہونے پر کس ہندو لیڈر نے کہا تھا "یہ ہندوستان کی بوٹیاں نوچنے اور گاؤ ماتا کے ٹکڑے کرنے کے مترادف ہے"؟

ج۔ گاندھی نے۔

س۔ جواہر لال نہرو اور سردار پٹیل نے اس موقع پر کیا کہا؟

ج۔ جواہر لال نہرو نے کہا "یہ مجذوب کی بڑ ہے"

سردار پٹیل نے کہا "یہ دیوانے کا خواب ہے"

س۔ حصول پاکستان کی باقاعدہ جدوجہد کا آغاز کب ہوا؟

ج۔ ۱۹ اپریل ۱۹۴۰ء سے۔

س۔ مسلمانوں نے ۱۹ اپریل ۱۹۴۰ء کا دن کیسے منایا؟

ج۔ اس دن مسلمانوں نے قائداعظم کی ہدایت پر قرارداد پاکستان کی حمایت میں مسلم لیگ کے زیراہتمام جلسوں اور مذاکرات کا اہتمام کیا۔

س۔ تحریک پاکستان کا سب سے بڑا نعرہ پاکستان کا مطلب کیا "لا الٰہ الا اللہ" کا خالق کون ہے؟

ج۔ مشہور شاعر جناب اصغر سودائیؒ

س۔ قائداعظم نے وائسرائے سے کب ملاقات کی اور مسلم لیگ کے مطالبات پیش کیے؟

ج۔ ۲۷ جون ۱۹۴۰ء کو۔

س۔ ہندوستان کا سیاسی تعطل دور کرنے کے لیے کب برطانوی حکومت کی طرف سے وائٹ پیپر شائع کیا گیا؟

ج۔ ۸ اگست ۱۹۴۰ء کو۔

س۔ قائداعظم محمد علی جناح نے لفظِ پاکستان پہلی بار کب استعمال کیا؟

Marfat.com

ج۔ ۱۹ نومبر ۱۹۴۰ء کو۔

س۔ قائداعظم نے یہ الفاظ کب فرمائے "ہندوستان کو تقسیم کر دینا چاہیئے تاکہ ہندو اور مسلمان اچھے پڑوسیوں کی طرح رہ سکیں"؟

ج۔ ۲۸ نومبر ۱۹۴۰ء کو مسلم طلبہ کے ایک جلسے میں جلسہ عام منعقدہ احمد آباد میں۔

س۔ ۱۹۴۱ء کی مردم شماری کے مطابق کشمیر کی آبادی کتنے لاکھ تھی؟

ج۔ ۴۰ لاکھ جس میں ۷۷٪ مسلمان تھے۔

س۔ کشمیر میں اس وقت اقتدار پر کون براجمان تھا؟

ج۔ ایک ہندو راجہ گلاب سنگھ ڈوگرہ

س۔ کب تقسیم ہندوستان اور آزاد مسلم مملکت کے قیام کی جدوجہد کو مسلم لیگ کے دستور میں شامل کر لیا گیا؟

ج۔ اپریل ۱۹۴۱ء کے سالانہ اجلاس منعقدہ مدراس میں۔

س۔ قائداعظم نے ایمان۔ اتحاد۔ نظم و ضبط کا نعرہ کب بلند کیا؟

ج۔ اکتوبر ۱۹۴۱ء میں۔

س۔ ۲۹ مارچ ۱۹۴۲ء کو ہندوستان میں کس کی سربراہی میں ایک مشن آیا؟

ج۔ برطانوی وزیراعظم سر سٹیفورڈ کرپس کی سربراہی میں۔

س۔ کیا اس مشن کی تجاویز مسلم لیگ نے قبول کر لی تھیں؟

ج۔ مسلم لیگ نے اس مشن کی تجاویز کو قبول نہیں کیا تھا کیونکہ ان میں مسلمانوں کی علیحدہ مملکت کے متعلق کوئی واضح یقین دہانی نہ تھی۔

س۔ اگست ۱۹۴۲ء میں "ہندوستان چھوڑ دو" تحریک کس نے شروع کی تھی؟

ج۔ گاندھی نے۔

س۔ گاندھی نے ہندوستان چھوڑ دو کا نعرہ لگایا۔ اس کے مقابلے میں قائداعظم نے کون سا نعرہ لگایا؟

Marfat.com

ج۔ تقسیم کرو اور چلے جاؤ۔

س۔ سب سے پہلے مسلم لیگ کی وزارت کب اور کہاں قائم ہوئی؟

ج۔ ۱۹۴۲ء میں صوبہ سندھ میں۔

س۔ سندھ اسمبلی میں مطالبہ پاکستان کی قرارداد کب اور کس نے پیش کی؟

ج۔ جناب جی ایم سید نے ۳ مارچ ۱۹۴۳ء کو۔

س۔ ۱۹۴۳ء میں مسلم لیگ کے اجلاس منعقدہ کراچی میں کس شخصیت نے لیاقت علی خان کا نام لیگ کے جنرل سیکرٹری کے لیے تجویز کیا؟

ج۔ سردار اورنگ زیب خان نے۔

س۔ قائد اعظم نے اس اجلاس میں ایک مجلس عمل تشکیل دی۔ اس کا کنوینر کس کو مقرر کیا؟

ج۔ نواب زادہ لیاقت علی خان کو۔

س۔ کیا آپ اس مجلس عمل کے دیگر ارکان کے نام بتا سکتے ہیں؟

ج۔ جی ہاں۔ نواب محمد اسمٰعیل خان (چیئرمین)، جی ایم سید، حاجی ستار اسحاق سیٹھ اور قاضی محمد عیسےٰ۔

س۔ اسی اجلاس کے بعد ورکنگ کمیٹی کا اجلاس قائد اعظم کی صدارت میں منعقد ہوا جس میں ایک مرکزی پارلیمانی بورڈ بنایا گیا۔ اس بورڈ میں کن زعما کو نامزد کیا گیا؟

ج۔ چوہدری خلیق الزمان، نواب زادہ لیاقت علی خان اور حسین امام کو۔

س۔ قائد اعظم نے یہ تاریخی الفاظ کب فرمائے تھے "کہ پاکستان اسی دن وجود میں آ گیا تھا۔ جب ہندوستان میں پہلا ہندو مسلمان ہوا۔"

ج۔ ۸ مارچ ۱۹۴۴ء کو مسلم یونیورسٹی علی گڑھ میں طلبہ کے ایک اجتماع میں کہے۔

س۔ لیاقت ڈیسائی معاہدہ کب اور کس غرض سے وجود میں آیا تھا؟

Marfat.com

ج۔ ۱۹۴۴ء کے اختتام پر مسلم لیگ اور کانگریس کے درمیان اتفاق کی فضا قائم کر کے عبوری حکومت میں شمولیت کی تھی۔

س۔ شملہ کانفرنس کب طلب کی گئی؟

ج۔ ۲۵ جون ۱۹۴۵ء کو۔

س۔ مسلم لیگ کی جانب سے جون ۱۹۴۵ء میں شملہ کانفرنس میں کن مسلمان زعما نے شرکت کی؟

ج۔ قائداعظم محمد علی جناح، نواب زادہ لیاقت علی خان، خواجہ ناظم الدین، سر غلام حسین ہدایت اللہ، سر محمد سعد اللہ اور جناب حسین امام نے۔

س۔ قائداعظم نے کس شخصیت کو شو بوائے آف کانگریس کہا؟

ج۔ مولانا ابوالکلام آزاد کو۔

س۔ شملہ کانفرنس میں قائداعظم کس مؤقف پر ڈٹے رہے؟

ج۔ قائداعظم اس مؤقف پر ڈٹے رہے کہ مجوزہ عبوری حکومت میں مسلمان نمائندوں کی نامزدگی کا اختیار صرف مسلم لیگ ہی کو ہونا چاہیئے۔

ج۔ یہ کانفرنس اس لیے ناکام ہو گئی کہ کانگریس اور وائسرائے لارڈ ویول نے مسلم لیگ کی طرف سے پیش کردہ تجاویز سے اتفاق نہ کیا؟

س۔ مطالبہ پاکستان کی تحریک کے دوران قائداعظم محمد علی جناح نے یہ تاریخی اعلان کب کیا "تم مجھے چاندی کی گولیاں دو میں آزادی کی جنگ لڑ کر تمہیں پاکستان دوں گا"؟

س۔ شملہ کانفرنس کا پہلا دور کب ختم ہوا؟

ج۔ ۲۹ جون ۱۹۴۵ء کو۔

ج۔ ۱۹۴۵ء میں۔

س۔ اس اعلان کے جواب میں بلوچستان کے ایک شخص نے جو اپنا نام ظاہر نہیں کرنا چاہتا تھا، عطیے کے طور پر کیا دیا تھا؟

ج۔ اس اعلان کے جواب میں بلوچستان کے اس صاحب ثروت مسلمان رہنما

Marfat.com

نے مسلم لیگ کو عطیے کے طور پر چاندی کی دو سلاخیں دیں جن کا وزن ساڑھے ۵ ہزار تولے تھا۔

س۔ دسمبر ۱۹۴۵ء کے انتخابات میں مرکزی اسمبلی میں مسلمانوں کی کل کتنی نشستیں تھیں؟

ج۔ ۳۰ نشستیں۔

س۔ مسلم لیگ کے کتنے امیدوار بلا مقابلہ منتخب ہوئے؟

ج۔ آٹھ۔

س۔ مسلم لیگ نے کتنی نشستوں پر کامیابی حاصل کی؟

ج۔ مسلم لیگ تمام نشستوں پر کامیاب ہوئی۔

س۔ فروری ۱۹۴۶ء کے انتخابات میں صوبائی اسمبلی میں مسلمانوں کی کل کتنی نشستیں تھیں؟

ج۔ ۴۹۵۔

س۔ مسلم لیگ کو کتنی نشستوں پر کامیابی نصیب ہوئی؟

ج۔ ۴۴۶ نشستوں پر۔

س۔ برصغیر کے مسلمانوں نے یوم فتح کب منایا؟

ج۔ ۱۱ جنوری ۱۹۴۶ء کو مرکز میں سو فیصد نشستیں حاصل کرنے پر۔

س۔ ان انتخابات نے کیا ثابت کیا؟

ج۔ ان انتخابات میں یہ حقیقت واضح ہو گئی کہ مسلم لیگ کو مسلمانوں کی نمائندگی کا حق ہے اور مسلمان قوم کی منزل صرف پاکستان ہے۔

س۔ کیا ان انتخابات میں جمعیت العلمائے ہند نے مسلم لیگ کا ساتھ دیا؟

ج۔ جی نہیں۔ اس پارٹی نے کانگریس کے ہاتھ مضبوط کیے۔

س۔ ۱۹۴۶ء کے عام انتخابات میں سندھ میں کس پارٹی نے واضح اکثریت حاصل کی؟

Marfat.com

ج ۔ مسلم لیگ نے ۔

س ۔ سندھ میں کس رہنما نے مسلم لیگ کی وزارت تشکیل دی ؟

ج ۔ سر غلام حسین ہدایت اللہ نے ۔

س ۔ کانگریس نے سندھ میں بری طرح شکست کھانے کے بعد کون سا حربہ اختیار کیا ؟

ج ۔ کانگریس نے لیگ کی وزارت کو ناکام بنانے کے لیے کئی بار تحریک عدم اعتماد پیش کی جو ہر بار ناکام ہو کے رہ گئی ۔

س ۔ ان حالات میں گورنر نے کون سا راستہ اختیار کیا ؟

ج ۔ گورنر نے اسمبلی توڑ دی اور دسمبر ۱۹۴۶ء میں نئے انتخابات منعقد کرانے کا فیصلہ کیا ۔

س ۔ ان انتخابات میں مسلم لیگ نے کتنی نشستیں حاصل کیں ؟

ج ۔ مسلم لیگ نے ۳۵ نشستیں حاصل کر کے سو فیصد کامیابی حاصل کی ۔

س ۔ ۱۹۴۶ء کے انتخابات میں پنجاب میں مرکزی اسمبلی کی نشستوں پر مسلم لیگ کو کتنے فیصد کامیابی حاصل ہوئی ؟

ج ۔ سو فیصد ۔ یعنی چھ کی چھ مسلم نشستیں مسلم لیگ کو حاصل ہوئیں ۔

س ۔ پنجاب میں صوبائی اسمبلی کی کتنی نشستوں پر مسلم لیگی نمائندے کامیاب ہوئے ؟

ج ۔ ۸۶ میں سے ۷۹ نشستوں پر ۔

س ۔ پنجاب میں کس پارٹی نے وزارت تشکیل دی ؟

ج ۔ ہندوؤں اور انگریزوں کی خیر خواہ یونینسٹ پارٹی نے خضر حیات ٹوانہ کی قیادت میں وزارت بنائی ۔ کیونکہ اسے گورنر رابرٹ گلینسی کی حمایت حاصل تھی ۔

س ۔ ۳۰ مارچ ۱۹۴۶ء کو لیاقت علی خان کی رہائش گاہ پر کل ہند مسلم لیگ

Marfat.com

کی مجلس عاملہ کے اجلاس کی صدارت کس نے کی؟

ج۔ قائداعظم محمد علی جناح نے۔

س۔ قرارداد دہلی مسلم لیگ کے اجلاس میں کب اور کہاں منظور ہوئی تھی؟

ج۔ ۱۰ اپریل ۱۹۴۶ء کو دہلی میں۔

س۔ اس اجلاس میں کن مسلمان نمائندوں نے شرکت کی؟

ج۔ اس اجلاس میں مرکزی اور صوبائی اسمبلیوں کی نشستوں پر کامیاب ہونے والے مسلم اکابرین ملت نے شرکت کی۔

س۔ اس کنونشن کی صدارت کس نے کی؟

ج۔ قائداعظم محمد علی جناح نے۔

س۔ اس کنونشن میں کون سی قرارداد اتفاق رائے سے منظور کی گئی؟

ج۔ اس میں یہ قرارداد منظور کی گئی کہ شمال مشرق میں بنگال، آسام اور شمال مغربی خطہ میں پنجاب، سرحد، سندھ اور بلوچستان پر ایک آزاد اور خود مختار مسلم مملکت قائم کی جائے۔

س۔ یہ قرارداد کس عظیم شخصیت نے پیش کی؟

ج۔ بنگال کے ایک رفیق ملت حسین شہید سہروردی نے۔ جو اس وقت بنگال کے وزیر اعلیٰ تھے۔

س۔ اس قرارداد میں ایک ترمیم بھی منظور کی گئی، کیا آپ جانتے ہیں کہ وہ ترمیم کیا تھی؟

ج۔ اس قرارداد میں قرارداد لاہور کے لفظ "مملکتوں" کو بدل کر "مملکت" کر دیا گیا۔

س۔ کنونشن میں شریک مندوبین نے کس بات کا عہد کیا؟

ج۔ انہوں نے اس بات کا عہد کیا کہ وہ حصول پاکستان کے لیے مسلم لیگ کے ہر حکم کی تعمیل کریں گے۔ اور اس راہ میں پیش آنے والی ہر آزمائش

Marfat.com

اور رکاوٹ میں ثابت قدم رہیں گے؟
س۔ وزارتی مشن کتنے ارکان پر مشتمل تھا اور کس کی سربراہی میں دہلی پہنچا؟
ج۔ تین ارکان لارڈ پیتھک لارنس، سر سٹیفورڈ کرپس اور اے وی
الیگزنڈر۔ وزیر ہند لارڈ پیتھک لارنس کی قیادت میں۔
س۔ وزارتی مشن نے کانگریس اور مسلم لیگ کے رہنماؤں سے بات چیت
کے بعد ایک مشترکہ کانفرنس کب بلائی؟
ج۔ مئی ۱۹۴۶ء میں۔
س۔ اس کانفرنس میں دونوں جماعتوں کے کتنے ارکان کو مدعو کیا گیا؟
ج۔ دونوں جماعتوں سے چار چار ارکان کو۔
س۔ مسلم لیگ کی طرف سے کن چار ارکان کو کانفرنس میں شمولیت کی دعوت
دی گئی؟
ج۔ قائداعظم محمد علی جناح، نواب زادہ لیاقت علی خان۔ نواب اسمٰعیل خان
اور سردار عبدالرب نشتر کو۔
س۔ کانگریس کی طرف سے کن چار ارکان نے وزارتی کانفرنس میں شرکت کی؟
ج۔ پنڈت جواہر لال نہرو۔ ولبھ بھائی پٹیل۔ عبدالغفار خان اور مولانا
ابوالکلام آزاد۔
س۔ کیا اس کانفرنس میں کوئی سمجھوتہ ہوسکا؟
ج۔ جی نہیں۔
س۔ مسلم لیگ کی طرف سے وزارتی مشن کے منصوبے کو رد کرنے کے
بعد کانگریس پارٹی نے کیا فیصلہ کیا؟
ج۔ کانگریس نے عبوری حکومت میں شمولیت کا فیصلہ کیا۔
س۔ یہ عبوری حکومت کب اور کس کی قیادت میں قائم ہوئی؟
ج۔ ۲ ستمبر ۱۹۴۶ء کو پنڈت جواہر لعل نہرو کی قیادت میں۔

Marfat.com

س۔ عبوری حکومت تشکیل پانے کے بعد ہندوؤں نے مسلمانوں کے ساتھ کیسا سلوک کیا؟

ج۔ ۲۵ اکتوبر ۱۹۴۶ء کو بہار کے ہندوؤں نے طے شدہ پروگرام کے مطابق مسلمانوں کا قتلِ عام شروع کر دیا۔ خون کی یہ ہولی دو ہفتوں کے اندر اندر بہار کے پانچ اضلاع میں پھیل گئی۔

س۔ ان حملوں کے نتیجے میں کتنے مسلمان شہید ہوئے؟

ج۔ تقریباً ۵۰ ہزار شہید اور سینکڑوں مسلمان زخمی ہوئے۔

س۔ اس نازک صورتحال میں مسلم لیگ نے کیا محسوس کیا؟

ج۔ مسلم لیگ نے محسوس کیا کہ مرکزی حکومت کا میدان کانگریس کے لیے خالی چھوڑ دینا کسی طور پر درست نہیں۔ اس لیے مسلم لیگ نے حکومت میں شمولیت کے لیے وائسرائے کی دعوت قبول کر لی۔

س۔ ۱۴ اکتوبر ۱۹۴۶ء کو عبوری حکومت میں شمولیت کے لیے کن ارکان کو نامزد کیا؟

ج۔ نواب زادہ لیاقت علی خان۔ ابراہیم۔ اسمٰعیل چندریگر۔ سردار عبدالرب نشتر راجہ غضنفر علی خان اور مسٹر جوگندر ناتھ منڈل۔

س۔ ان ارکان نے اپنے عہدے کا حلف کب اٹھایا؟

ج۔ ۲۶ اکتوبر ۱۹۴۶ء کو۔

س۔ مجلس آئین ساز کا اجلاس کب اور کہاں منعقد ہوا؟

ج۔ ۹ دسمبر ۱۹۴۶ء کو دہلی میں۔

س۔ کیا مسلم لیگ نے اس اجلاس میں شرکت کی؟

ج۔ جی نہیں۔ بلکہ مسلم لیگ نے اس اجلاس کا بائیکاٹ کیا۔ کیونکہ کانگریس متحدہ ہندوستان کا دستور بنانا چاہتی تھی لیکن مسلم لیگ کا مطالبہ تھا کہ دو دستور ساز اسمبلیاں ہونی چاہئیں۔ ایک پاکستان اور دوسری

Marfat.com

ہندوستان کے لیے۔

س۔ سول نافرمانی کی تحریک کب شروع ہوئی؟

ج۔ ۱۹۴۷ء کے آغاز میں۔

س۔ پنجاب میں اس دوران کس کی حکومت تھی؟

ج۔ ملک خضر حیات ٹوانہ کی۔

س۔ خضر حکومت نے مسلم لیگ نیشنل گارڈ کو کب خلافِ قانون قرار دیا؟

ج۔ ۲۴ جنوری ۱۹۴۷ء کو۔

س۔ مسلمانوں کی زبردست تحریک سول نافرمانی کے نتیجے میں خضر وزارت کب مستعفی ہوئی؟

ج۔ ۲ مارچ ۱۹۴۷ء کو۔

س۔ اس کے بعد حکومت کی باگ ڈور کس پارٹی نے سنبھال لی؟

ج۔ کسی نے بھی نہیں۔ بلکہ آئین کی دفعہ ۹۳ کے تحت صوبے میں گورنر راج قائم کر دیا گیا۔ جو قیام پاکستان تک جاری رہا۔

س۔ بلوچستان میں پہلی پاکستان کانفرنس کب منعقد ہوئی؟

ج۔ ۲۷، ۲۸ اپریل ۱۹۴۷ء کو۔

س۔ اس کانفرنس کی صدارت کس شخصیت نے کی؟

ج۔ اس کانفرنس کی صدارت چوہدری خلیق الزماں نے کی۔

س۔ آسام میں کس کی قیادت میں سول نافرمانی کی تحریک چلائی گئی تھی؟

ج۔ مولانا عبدالحمید بھاشانی کی قیادت میں۔

س۔ مسلم لیگ نے صوبہ سرحد میں سول نافرمانی کی تحریک شروع کی اور دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی بھی کی۔ بتائیے اس تحریک کا آغاز کب ہوا؟

ج۔ فروری ۱۹۴۷ء میں۔

س۔ سول نافرمانی کی تحریک کے دوران پشاور سے جاری ہونے والے کس

Marfat.com

روزنامے نے تحریک کی خبروں اور سرگرمیوں کو گھر گھر پہنچایا؟

ج۔ روزنامہ صدائے پاکستان نے جو ایک قلمی پرچہ تھا اور خفیہ طور پر ترتیب دیا جاتا تھا۔

س۔ ۱۹۴۷ء میں صوبہ سرحد میں ریفرنڈم کے سلسلے میں یہ شعر کس نے کہا

نہرو کا قدم جم نہ سکا مالاکنڈ میں
جب آگئی سر پہ گھڑی امتحاں کی

لایا ہے پیر مانکی اک ایسا انقلاب
رنگت معاند اڑنے لگی آسمان کی

ج۔ مولانا ظفر علی خان۔

س۔ سول نافرمانی کی تحریک کے دوران وائسرائے لارڈ مونٹ بیٹن نے پشاور کا دورہ کب کیا؟

ج۔ اپریل ۱۹۴۷ء میں صوبے میں تحریک کا زور کم کرنے کے لیے۔

س۔ سرحد میں سول نافرمانی کی تحریک میں مؤثر کردار کس شخصیت نے ادا کیا؟

ج۔ خان عبدالقیوم خان نے۔

س۔ اس موقع پر مسلم لیگ نے کیا مطالبہ کیا؟

ج۔ مسلم لیگ نے مطالبہ کیا کہ کانگریس حکومت فوراً مستعفی ہو جائے اور صوبے میں نئے انتخابات کرائے جائیں۔

س۔ سول نافرمانی کی اس تحریک میں صوبہ سرحد سے کس مذہبی اور دینی رہنما کو گرفتار کیا گیا؟

ج۔ پیر مانکی شریف کو۔

س۔ کس کی اپیل پر صوبہ سرحد میں سول نافرمانی کی تحریک ختم ہوئی؟

ج۔ ۳ جون ۱۹۴۷ء کو قائداعظم محمد علی جناح کی اپیل پر۔

س۔ ہندوستان کے آخری وائسرائے جو انتقال اقتدار کے مشن پر برطانیہ

Marfat.com

کی طرف سے بھیجے گئے تھے ان کا نام بتایئے ؟

ج۔ لارڈ ماؤنٹ بیٹن۔

س۔ تقسیم ہند کے منصوبے کا باقاعدہ اعلان کب ہوا ؟

ج۔ ۳ جون ۱۹۴۷ء کو۔

س۔ ریڈیو سے پہلی بار پاکستان زندہ باد کا نعرہ کب اور کس نے بلند کیا ؟

ج۔ ۳ جون ۱۹۴۷ء کو آل انڈیا ریڈیو دہلی سے قائداعظم محمد علی جناح نے۔

س۔ تقسیم ہند کے منصوبے کے اہم نکات کیا تھے ؟

ج۔ اس منصوبے میں یہ طے پایا کہ :۔

۱۔ بنگال اور پنجاب کو مسلم اکثریتی حلقوں میں تقسیم کر دیا جائے۔

۲۔ سندھ اور بلوچستان کی اسمبلی کو اپنے مستقبل کے لیے فیصلہ کرنے کا اختیار دے دیا گیا۔

۳۔ شمال مغربی سرحدی صوبے میں رائے عامہ کے ذریعے فیصلہ کرایا جائے گا کہ وہ کس ملک میں شامل ہونا چاہتے ہیں۔

۴۔ آسام کے ضلع سلہٹ کو ریفرنڈم کے ذریعے مشرقی بنگال کا حصہ بننے یا بدستور آسام کا حصہ رہنے کا حق دیا جائے۔

س۔ ۹ جون ۱۹۴۷ء کو تقسیم ہند کے منصوبے کے بارے میں آل انڈیا مسلم لیگ نے ووٹنگ کرائی بتایئے اس کے حق میں اور مخالفت میں کتنے ووٹ ڈالے گئے ؟

ج۔ حق میں ۴۰۰ اور مخالفت میں صرف ۸

س۔ ۳ جون کے منصوبے کے بعد لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے اقتدار کی منتقلی کی نئی کون سی تاریخ مقرر کی ؟

ج۔ ۱۵ اگست ۱۹۴۷ء۔

س۔ بلوچستان کے کن دو رہنماؤں نے بڑی گرمجوشی سے پاکستان کے لیے

Marfat.com

کام کیا؟

ج۔ میر جعفر خان جمالی اور نواب محمد خاں جوگیزئی نے۔

س۔ جون ۱۹۴۷ء کو کس صوبے کی اسمبلی نے پاکستان میں شریک ہونے کا فیصلہ کیا؟

ج۔ بنگال کی صوبائی اسمبلی نے۔

س۔ سندھ کی قانون ساز اسمبلی نے کس تاریخ کو پاکستان میں شمولیت کا فیصلہ کیا؟

ج۔ ۲۶ جون ۱۹۴۷ء کو۔

س۔ برطانوی پارلیمنٹ میں آزادیٔ برصغیر کا قانون منظوری کے لیے کب پیش کیا گیا؟

ج۔ ۴ جولائی ۱۹۴۷ء کو۔

س۔ یہ قانون کب منظور کیا گیا؟

ج۔ ۱۸ جولائی ۱۹۴۷ء کو۔

س۔ اس قانون کی رو سے آزادیٔ ہند کے لیے کون سی تاریخ مقرر کی گئی؟

ج۔ ۱۵ اگست ۱۹۴۷ء

س۔ نظریۂ پاکستان کے بنیادی اصول کیا ہیں؟

ج۔ نظریۂ پاکستان کے بنیادی اصول یہ ہیں کہ

برصغیر کے تمام مسلمان ایک قوم کا درجہ رکھتے ہیں۔ اور ان کے لیے ایک ایسے علیحدہ وطن کی ضرورت ہے جس میں رہ کر وہ اپنی مذہبی معاشرتی، ثقافتی، سیاسی اور معاشی ترقی کو فروغ دے سکیں۔

س۔ صوبہ سرحد کے عوام نے کتنے ووٹوں کی اکثریت سے پاکستان میں شمولیت کا اعلان کیا؟

ج۔ ۲۸۹۳۴۴ ووٹوں کی اکثریت سے۔

Marfat.com

س۔ بھارت کے حق میں کل کتنے ووٹ پڑے؟

ج۔ ۲۸۷۴ ووٹ صرف۔

س۔ پاکستان فنڈ کب قائم کیا گیا؟

ج۔ ۱۴ جون ۱۹۴۷ء کو وائسرائے ہند نے پنجاب اور بنگال میں۔

س۔ پاکستان اور ہندوستان کی سرحدوں کا تعین کرنے کے لیے جو کمیشن قائم کیا
اس کے سربراہ کون تھے؟

ج۔ لارڈ ریڈ کلف

س۔ ریڈ کلف کتنے کمیشنوں پر مشتمل تھا؟

ج۔ دو (۲)

س۔ پاکستان کے پہلے شہید کا خطاب کسے دیا گیا؟

ج۔ لدھیانہ کے خواجہ محمد صدیق کو۔

س۔ تحریک پاکستان کے پہلے طالب علم شہید کا نام بتائیے؟

ج۔ عبدالمالک شہید اسلامیہ کالج لاہور۔

س۔ لارڈ ماؤنٹ بیٹن پلان کے مطابق ریاستوں کے بارے میں کیا فیصلہ
کیا گیا؟

ج۔ اس پلان کے مطابق ریاستوں کے بارے میں یہ طے کیا گیا کہ ریاستوں
کے حکمران بھارت یا پاکستان میں جس ملک کے ساتھ چاہیں الحاق
کر سکتے ہیں لیکن وہ فیصلہ کرتے وقت عوام کی خواہشات اور ریاست
کی جغرافیائی حیثیت کو بھی پیش نظر رکھیں۔

س۔ ریاست کشمیر کے مسلمان کس ملک میں شامل ہونا چاہتے تھے؟

ج۔ پاکستان میں۔

س۔ صوبہ آسام کے صوبہ سلہٹ کو کتنے ووٹوں سے پاکستان میں شامل

Marfat.com

کیا گیا؟ نیز ریفرنڈم کب ہوا؟

ج۔ ۱۴۲۸۴۱ کے مقابلے میں ۲۸۹۸۷۴ ووٹوں کی برتری سے ۶ اور ۷ جولائی ۱۹۴۷ء کو۔

س۔ ضلع گورداسپور کی کونسی تحصیلیں جان بوجھ کر بھارت میں شامل کر دی گئیں؟

ج۔ تحصیل گورداسپور۔ بٹالہ اور پٹھانکوٹ۔

س۔ ریڈکلف نے گورداسپور اور بٹالہ کی تحصیلیں بھارت میں کیوں شامل کر دیں؟

ج۔ اس لیے کہ بھارت کو آسانی سے کشمیر میں داخل ہونے کا موقع مل سکے۔

س۔ پنجاب میں دیگر کون سے مسلم اکثریت کے علاقے بھارت میں شامل کر دیئے گئے؟

ج۔ فیروزپور کی دو اور ضلع امرتسر کی ایک تحصیل۔

س۔ پاکستان کی پہلی آئین ساز اسمبلی کا خاص اجلاس کب اور کس کی صدارت میں ہوا؟

ج۔ ۱۰ اگست ۱۹۴۷ء کو کراچی میں صدارت جوگندر ناتھ منڈل نے کی۔

س۔ اس شخصیت کا نام بتایئے جس نے ۱۱ اگست ۱۹۴۷ء کو دستور ساز اسمبلی کے اجلاس میں پرچم پاکستان پیش کیا؟

ج۔ نوابزادہ لیاقت علی خاں نے۔

س۔ ریڈیو پاکستان نے ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء کو کس کا ترتیب دیا ہوا عارضی ابتدائی نغمہ نشر کیا؟

ج۔ خواجہ خورشید انور کا۔

س۔ قائداعظم نے ۱۵ اگست کو نئی مملکت پاکستان کے لیے کس عہدہ کے لیے حلف اٹھایا؟

Marfat.com

ج۔ گورنر جنرل کے عہدے کے لیے۔

س۔ قائداعظم محمد علی جناح کس تاریخ کو نئی مملکت پاکستان میں تشریف لائے؟

ج۔ ۷ اگست ۱۹۴۷ء کو۔

س۔ پاکستان کی اولین کابینہ میں کتنے ارکان کو شامل کیا گیا؟

ج۔ سات ارکان کو۔

س۔ ان سات ارکان کے نام کیا تھے اور ان کو کون کون سے محکمے تقسیم کیے گیے؟

ج۔ ان ارکان کے نام اور محکمے حسب ذیل تھے۔

۱۔ لیاقت علی خان وزیراعظم امور خارجہ و تعلقات دولت مشترکہ اور دفاع۔

۲۔ جناب ابراہیم اسمٰعیل چندریگر۔ تجارت، صنعت، تعمیرات۔

۳۔ جناب غلام محمد۔ خزانہ۔

۴۔ جناب عبدالرب نشتر۔ مواصلات۔

۵۔ راجہ غضنفر علی خان۔ خوراک، زراعت اور صحت۔

۶۔ جناب جوگندر ناتھ منڈل۔ قانون اور محنت

۷۔ جناب فضل الرحمٰن۔ امور داخلہ۔ اطلاعات اور تعلیم۔

س۔ پاکستان آرمی۔ ایئر فورس۔ اور نیوی کا کمانڈر انچیف کن کن حضرات کو مقرر کیا گیا؟

ج۔ بری فوج۔ جنرل فرینک میسروی

فضائی فوج۔ ایئر وائس مارشل آر ایل ایچی سن۔

Marfat.com

بحری فوج ۔ ایر ایڈمرل جیمز ولفریڈ ۔
س ۔ سب سے پہلے کس ملک نے پاکستان کو تسلیم کیا ؟
ج ۔ ایران نے ۔

Marfat.com

حالاتِ حاضرہ

Marfat.com

بیسویں صدی کے اہم واقعات

۱۹۰۱ء ۔ ٹرانس سائبیرین ریلوے کا آغاز ۔ ملکہ وکٹوریہ فوت ہوئی ۔ امریکی پریذیڈنٹ میکنلے کا قتل ۔

۱۹۰۲ء ۔ برطانیہ اور جاپان میں معاہدۂ اتحاد ۔ بوئر جنگ ۳۱ مئی کو ختم ہوئی ۔ عبدالعزیز نے ریاض فتح کر لیا ۔ مملکتِ سعودیہ کی بنیاد رکھی ۔

۱۹۰۳ء سربیا کے شاہی خاندان کا قتل ۔ رائٹ برادران کا ہوائی جہاز کی اڑان کا تجربہ ۔

۱۹۰۴ء جاپان اور روس کی جنگ میں روس کو شکست ہوئی ۔ برطانوی فوجیں لہاسا پہنچ گئیں ۔ معاہدۂ تبت طے ہوا ۔ روس برطانیہ اور فرانس میں اتحادِ ثلاثہ ۔

۱۹۰۵ء پورٹ آرتھر جاپان نے فتح کر لی ۔ معاہدہ پورٹسماؤتھ سے روس اور جاپان کی جنگ کا خاتمہ ۔ ناروے سویڈن سے الگ ہو گیا ۔

۱۹۰۶ء ہندوستان میں آل انڈیا مسلم لیگ کا قیام ۔ سان فرانسسکو میں زلزلہ ۔ ایران میں انقلاب اور دستوری حکومت کا قیام ۔

۱۹۰۷ء ۔ چین میں ری پبلک قائم ہوئی ۔ نیوزی لینڈ ایک نوآبادی بن گئی ۔

۱۹۰۸ء ۔ ترکی میں انقلاب ۔ احرار کی حکومت ۔

۱۹۰۹ء مسٹر پیری قطب شمالی پر پہنچ گیا ۔

۱۹۱۰ء ۔ جاپان کا کوریا پر قبضہ ۔ جنوبی افریقہ میں یونین قائم ہوئی ۔

۱۹۱۱ء اٹلی کا ترکی کے خلاف اعلانِ جنگ ۔

۱۹۱۲ء ۔ سن یات سین جمہوریہ چین کا پہلا صدر بن گیا ۔ یورپ کی حکومتوں نے افریقہ کی بندر بانٹ کر لی ۔

Marfat.com

۱۹۱۲ء۔ اٹلی نے ترکی کے خلاف اعلان جنگ کر دیا۔ بلقان ریاستوں نے مل کر ترکی پر حملہ کر دیا۔

۱۹۱۴ء۔ پہلی جنگ عظیم۔ جرمن کا فرانس پر حملہ۔ انگلستان کا جرمنی اور آسٹریلیا کے خلاف اعلان جنگ۔

۱۹۱۵ء۔ نہر پانامہ کا افتتاح۔

۱۹۱۶ء۔ جرمن کا پرتگال کے خلاف اعلان جنگ۔

۱۹۱۷ء۔ امریکہ نے جرمنی کے خلاف اعلان جنگ کر دیا۔ روس میں اشتراکی انقلاب۔ بالشویک لیڈر لینن نے عارضی حکومت کا تختہ اُلٹ دیا۔ بغداد پر انگریزوں کا قبضہ۔ غازہ میں ترکوں کو شکست۔ چین میں خانہ جنگی۔

۱۹۱۸ء۔ امریکہ کے صدر ولسن نے امن کے لیے چودہ نکات بنائے۔ آسٹریا پر اتحادیوں کا قبضہ۔ سائبریا پر جاپان کا قبضہ۔ قیصر جرمنی نے ہالینڈ میں پناہ لی۔ جرمنی کے ساتھ عارضی صلح۔ پہلی جنگ عظیم ختم ہوئی۔

۱۹۱۹ء۔ پہلی جنگِ عظیم کا معاہدۂ امن ورسیلز میں ہوا۔ جلیانوالہ (امرتسر) میں قتل عام۔ روس نے تیسری انٹرنیشنل تنظیم قائم ہوئی۔

۱۹۲۰ء۔ لیگ آف نیشنز کا پہلا اجلاس۔ قسطنطنیہ پر ترکوں کا قبضہ۔ ترکی کے ساتھ معاہدۂ امن۔

۱۹۲۱ء۔ چینی کمیونسٹ پارٹی کا قیام۔

۱۹۲۲ء۔ جنوبی آئرلینڈ برطانیہ سے الگ ہو گیا۔ روس دنیا کی پہلی کمیونسٹ حکومت بن گیا۔ مسولینی نے روم پر پیش قدمی شروع کر دی۔

۱۹۲۳ء۔ جمہوریہ ترکیہ کا قیام۔ مصطفےٰ کمال پاشا پہلا صدر مقرر ہوا۔

۱۹۲۴ء۔ لینن فوت ہو گیا۔ سٹالن جانشین مقرر ہوا۔

۱۹۲۵ء۔ رضا شاہ پہلوی (۱۹۲۵ء تا ۱۹۴۱ء) ایران میں برسر اقتدار آ گیا۔ البانیہ جمہوریہ بن گیا۔ معاہدہ لوکارنو۔

Marfat.com

١٩٢٦ء ۔ جرمنی لیگ آف نیشنز میں شامل ہوگیا۔ چیانگ کائی شیک نے کمیونسٹوں کی مدد سے شمالی علاقہ فتح کرلیا اور پھر کمیونسٹوں سے علیحدگی اختیار کرلی۔ ابن سعود کو نجد اور حجاز کا بادشاہ تسلیم کرلیا گیا۔

١٩٢٧ء کومنتانگ سے کمیونسٹوں نے الگ ہوکر طویل جنگ کی۔

١٩٢٨ء ۔ روس میں پہلا پانچ سالہ منصوبہ شروع ہوگیا۔ چیانگ کائی شیک نے چین میں قوم پرست حکومت قائم کرلی۔

١٩٢٩ء ۔ افغانستان کے بادشاہ امان اللہ خان نے استعفےٰ دے دیا۔ روم میں ویٹیکن سٹی سٹیٹ قائم ہوئی۔

١٩٣٠ء ۔ جاپان نے مانچوریا پر قبضہ کرلیا۔ برطانیہ سے آزادی حاصل کرنے کے لیے فلسطین نے جدوجہد شروع کی۔ یہ کوشش ١٩٤٨ء تک جاری رہی۔

١٩٣١ء جمہوریہ سپین کا قیام۔ جاپان کا مانچوریا پر قبضہ۔ برطانوی دولت مشترکہ کا قیام۔ ماؤزے تنگ چین کا صدر مقرر ہوا۔

١٩٣٢ء ۔ شمالی چین میں جاپانی داخلہ شروع ہوگیا۔

١٩٣٣ء ۔ ہٹلر جرمنی کا چانسلر بن گیا۔ اور حکومت پر قبضہ کرلیا۔

١٩٣٤ء ۔ ترکی۔ عراق۔ افغانستان اور ایران میں معاہدہ سعد آباد طے پایا۔

١٩٣٥ء ۔ رائن لینڈ پر جرمن فوجوں کا قبضہ۔ اٹلی کا حبشہ پر حملہ۔ گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ پاس ہوا۔

١٩٣٦ء ۔ سپین میں خانہ جنگی کا آغاز۔ شاہ فاروق مصر میں برسر اقتدار آئے۔ اٹلی اور جرمنی محوری طاقتوں کا معاہدہ۔

١٩٣٧ء اٹلی کا لیگ آف نیشنز سے استعفےٰ۔ جنرل فرانکو نے سپین میں ایک پارٹی کی حکومت قائم کی۔ جاپان اور چین میں اعلان کے بغیر ہی جنگ شروع ہوگئی۔

١٩٣٨ء ۔ میونخ کانفرنس۔ علامہ ڈاکٹر اقبال فوت ہوگئے۔ جرمنی نے

Marfat.com

آسٹریا پر حملہ کرکے اسے اپنے ساتھ ملا لیا۔ مصطفےٰ کمال پاشا ۱۰ نومبر کو فوت ہوگئے
۱۹۳۹ء۔ جرمنی نے پولینڈ پر چڑھائی کی۔ فرانس اور برطانیہ نے جرمنی کے
خلاف اعلان جنگ کر دیا۔ اٹلی نے البانیہ پر قبضہ کر لیا۔ روس نے فن لینڈ پر حملہ
کر دیا۔ دوسری جنگ عظیم شروع ہوگئی اور ۱۹۴۵ء تک جاری رہی۔ خاکساروں
پر لاہور میں گولی چلائی گئی۔

۱۹۴۰ء۔ جرمنی کا ڈنمارک، ناروے، ہالینڈ، بلجیم، لکسمبرگ اور فرانس
پر حملہ۔ اٹلی کا فرانس اور برطانیہ کے خلاف اعلان جنگ، جاپانی فوجیں ہند چینی
میں داخل ہوگئیں۔ ۲۸ اپریل کو لاہور میں پاکستان کا ریزولیوشن پاس ہوا۔
ٹراٹسکی کا قتل۔ برطانیہ اور امریکہ کا معاہدہ۔ جاپان نے محوری طاقتوں یعنی
جرمنی اور اٹلی کے ساتھ معاہدہ کر لیا۔

۱۹۴۱ء۔ ترکی اور جرمنی کا معاہدہ دوستی۔ جرمنی کا روس پر حملہ۔ جاپان کا
برطانیہ، امریکہ، آسٹریلیا، کینیڈا اور جنوبی افریقہ کے خلاف اعلان جنگ۔
جزائر ہوائی اور فلپائن پر جاپان کا قبضہ۔ پرل بندرگاہ پر جاپانی بمباری کے
بعد امریکہ کے خلاف اعلان جنگ۔ سٹالن روس کا وزیر اعظم۔ برطانیہ اور روس
میں جرمنی کے خلاف متحدہ کارروائی کا معاہدہ، مسٹر روزویلٹ اور مسٹر چرچل بحر
اٹلانٹک میں کہیں ملے اور اٹلانٹک چارٹر بنایا۔ رضا شاہ پہلوی کو برطرف
کر دیا۔ جاپان اور جرمنی نے فوجی معاہدہ کر لیا۔

۱۹۴۲ء۔ امریکی ہوائی جہازوں نے سرزمین جاپان پر بمباری کی۔ ۲۶ قومیں
محوری طاقتوں کے خلاف معاہدہ میں شامل ہوگئیں۔ سنگاپور پر جاپان کا
قبضہ۔ مہاتما گاندھی اور دیگر کانگرسی رہنماؤں نے انگریزوں سے ہندوستان
چھوڑنے کا مطالبہ کر دیا۔ امریکی فوجیں جنرل آئزن ہاور کی قیادت میں شمالی
افریقہ پہنچیں۔

۱۹۴۳ء جرمنی کو ادیسہ سے نکال دیا۔ تہران میں چرچل، رو

Marfat.com

سٹالن میں ملاقات جرمنی کے خلاف جوابی حملہ شروع ہو گیا۔ سٹالن گراڈ میں جرمن کی چھٹی فوج کا صفایا۔ مسولینی مستعفی۔ اٹلی سے جرمنی کے خلاف اعلانِ جنگ کروا یا گیا۔ چرچل۔ سٹالن اور روزویلٹ کی کانفرنس قاہرہ میں۔ انونو۔ چرچل اور روزویلٹ میں کانفرنس۔ معاہدۂ روس اور چیکوسلاواکیہ۔

۱۹۴۴ء روزویلٹ اور چرچل کیوبک کانفرنس۔ روزویلٹ چوتھی دفعہ امریکی صدر۔ اتحادی روم (اٹلی) میں داخل ہو گئے۔ یورپ میں پورا جوابی حملہ۔ جرمنی کے خلاف عربی محاذ۔ برٹن وڈز کانفرنس۔ مارشل رومیل کی وفات۔ روس اور فرانس دونوں محاذوں پر جرمنی کو شکست۔ سرزمین جرمنی پر حملہ۔

۱۹۴۵ء یالٹا کانفرنس۔ روزویلٹ کی موت۔ سٹالن نے برلن کے محاذ پر سرخ فوج کی کمانڈ سنبھال لی۔ مسولینی کو قید کر لیا گیا۔ یکم مئی کو ہٹلر پراسرار طریقے سے غائب ہو گیا ۲ مئی کو روس نے برلن پر مکمل قبضہ کر لیا اٹلی میں محوری فوجوں نے بلا شرط ہتھیار ڈال دیئے۔ جرمنی نے غیر مشروط طور پر ہتھیار ڈال دیئے۔ امریکی جہازوں نے جاپان کے مشہور شہروں ہیروشیما اور ناگاساکی پر ایٹمی بم پھینکے۔ روس کا جاپان کے خلاف اعلان جنگ۔ جاپان نے بلا شرط ہتھیار ڈال دیئے۔ جرمنی کے مستقبل کے متعلق پوٹسڈم کانفرنس۔ شملہ کانفرنس ناکامیاب۔ انڈونیشیا میں ڈچوں کے خلاف بغاوت۔ لبنان آزاد ہو گیا۔ قیام عرب لیگ۔ سان فرانسسکو کانفرنس میں ادارۂ اقوام متحدہ کے قیام کا فیصلہ۔

۱۹۴۶ء۔ ادارہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کا پہلا اجلاس۔ چیانگ کائی شیک کی حکومت اور چینی کمیونسٹ فوجوں میں جنگ۔ فلپائن کو خود مختار کر دیا گیا۔ بارہ نازی لیڈروں پر نورمبرگ میں مقدمات اور سزائے موت۔ فلسطین میں گڑبڑ۔ اُردن کی نئی سلطنت کے قیام کا اعلان۔ ہندوستان میں کیبنٹ مشن کی آمد۔ ملایا۔ البانیہ۔ اٹلی۔ ہنگری کا جمہوریتیں بن گئیں۔

۱۹۴۷ء۔ علامہ مشرقی نے خاکسار تحریک ختم کر دی۔ ہندوستان کی تقسیم سے

Marfat.com

پاکستان اور بھارت بن گئے۔ فن لینڈ، بلغاریہ، ہنگری، اٹلی اور رومانیہ سے معاہدۂ امن۔ فرانس، روس، برطانیہ اور امریکہ کے وزرائے خارجہ کی پیرس میں کانفرنس۔ اقوام متحدہ میں فلسطین کی تقسیم کا فیصلہ۔ ہندوستان کا کشمیر پر جارحانہ حملہ۔ کشمیر کی جنگ آزادی شروع۔ پاکستان سے الحاق شدہ ریاست جوناگڑھ پر ہندوستان نے زبردستی قبضہ کر لیا۔ فلسطین میں یہودیوں اور عربوں میں جنگ۔

۱۹۴۸ء۔ برما کی آزادی۔ سلامتی کونسل میں پاکستان نے مسئلہ کشمیر پیش کر دیا۔ برلن کا تنازعہ۔ مہاتما گاندھی کا قتل۔ قائد اعظم محمد علی جناحؒ کی وفات چین میں کمیونسٹوں کی فتح شروع۔ یہودی حکومت قائم کر دی گئی۔ ہندوستان نے حیدر آباد پر چڑھائی کر کے زبردستی اپنے ساتھ ملا لیا۔

۱۹۴۹ء۔ کشمیر میں جنگ بندی۔ جرمنی کی تقسیم۔ ناٹو (معاہدہ شمالی اوقیانوس پر دستخط) انڈونیشیا آزاد ہو گیا۔

۱۹۵۰ء۔ کولمبو پلان۔ لیاقت نہرو پیکٹ۔ کوریا میں جنگ شروع ہو گئی۔ فارموسا میں امریکہ کا بحری بیڑہ۔ سر اوون ڈکسن نے کشمیر کا فیصلہ تجویز کیا لیکن کامیابی نہ ہوئی۔ عرب لیگ ممالک نے تحفظی معاہدہ کیا۔ ماؤزے تنگ نے چیانگ کائی شیک کو شکست دے کر چین میں کمیونسٹ حکومت قائم کر لی۔

۱۹۵۱ء۔ قتل وزیر اعظم ایران۔ ایران کے تیل کو قومی صنعت بنا لیا گیا۔ مؤتمر عالم اسلام کی دوسری کانفرنس۔ اردن کے بادشاہ عبداللہ کا قتل۔ معاہدۂ جاپان۔ ڈاکٹر گراہم مسئلہ کشمیر کے سلسلہ میں ناکام۔ ترکی اور یونان ناٹو میں شامل۔ مصر نے ۱۹۳۶ء کا معاہدہ منسوخ کر دیا۔ برطانیہ کے خلاف کارروائی۔ قتل لیاقت علی خان۔

۱۹۵۲ء۔ مصر میں فوجی انقلاب اور بادشاہت کا خاتمہ۔ شاہ فاروق کو معزول کر دیا گیا۔ گراہم رپورٹ حفاظتی کونسل میں۔ پاکستان نے گراہم رپورٹ قبول کر لی۔ لیکن ہندوستان کی ہٹ دھرمی کی وجہ سے کوئی نتیجہ نہ نکلا۔

۱۹۵۳ء۔ ٹیٹو یوگوسلاویہ کا صدر۔ سٹالن فوت ہو گیا۔ سوڈان خود مختار

Marfat.com

ہوگیا۔ مونٹ ایورسٹ کی چوٹی سر کرلی گئی۔ کوریا کا معاہدۂ جنگ بندی۔ برمودا
کانفرنس۔

۱۹۵۴ء۔ ویت نام کو دو حصوں یعنی شمالی ویت نام اور جنوبی ویت نام میں
تقسیم کر دیا گیا۔ ہوچی منہ شمالی ویت نام کا صدر مقرر ہوا۔ جنیوا کانفرنس۔ کولمبو
کانفرنس۔ برطانیہ اور مصر میں نہر سویز خالی کرنے کا معاہدہ۔ پاکستان ترکی
میں معاہدہ۔ معاہدۂ بلقان۔ سیٹو معرض وجود میں آیا۔

۱۹۵۵ء۔ معاہدہ ترکی اور عراق۔ مغربی پاکستان کا ایک صوبہ بنا دیا گیا۔
پاکستان کا امریکہ کے ساتھ چھ کروڑ ڈالر کی امداد کا معاہدہ۔

۱۹۵۶ء۔ اسرائیل، فرانس اور برطانیہ کا مصر پر جارحانہ حملہ اور شکست۔ تونس
نے فرانس سے آزادی حاصل کرلی۔ نہر سویز مصر کی قومی ملکیت۔ انڈونیشیا
میں بنڈونگ کانفرنس۔

۱۹۵۷ء۔ روس نے ۱۸۰ پونڈ وزنی اور ۲۳ انچ قطر کا سیارہ زمین کے گرد
چھوڑا۔ آغا خان فوت ہوگیا۔

۱۹۵۸ء۔ پاکستان میں مارشل لاء کا نفاذ۔ یورپ مشترکہ تجارتی منڈی
کا قیام۔ مصر اور شام نے متحدہ عرب جمہوریہ قائم کی۔ مزید سیارے روس اور
امریکہ نے فضا میں چھوڑے۔ جنرل ڈیگال فرانس کا وزیر اعظم۔ بادشاہ کو قتل کر کے
عراق میں انقلاب۔ برطانیہ نے اُردن کی حفاظت کی۔

۱۹۵۹ء۔ لنکا کا وزیر اعظم قتل۔ کیوبا میں فیڈل کاسترو نے حکومت
پر قبضہ کر لیا۔

۱۹۶۰ء۔ فرانس نے ایٹم بم کا تجربہ کیا۔ روس نے اقوام متحدہ میں مکمل
تخفیف اسلحہ کے لیے تجاویز پیش کی۔ ترکی میں فوجی انقلاب۔ کانگو میں
خانہ جنگی۔ لاؤس میں جنگ۔ نائیجیریا خود مختار ہوگیا۔

۱۹۶۱ء۔ امریکہ کا کیوبا پر ناکام حملہ۔ بھارت نے گوا پر جارحانہ حملہ کر کے

Marfat.com

قبضہ کرلیا۔ کویت خود مختار ہوگیا۔ پاکستان کا نیا آئین۔ بھارت اور چین میں سرحدی جنگ۔ روس اور امریکہ میں کیوبا میں میزائیلوں کے بارے میں کشیدگی۔

۱۹۶۲ء عراق میں کردوں کی بغاوت۔ وفاق ملائشیا۔ الجیریا کی جنگ ختم۔ روس نے مریخ کی طرف سیارہ روانہ کیا۔

۱۹۶۳ء۔ نیاسا کینیڈا آزاد ہوگیا۔ پریذیڈنٹ کینیڈی کا قتل۔ شام اور عراق میں کامیاب انقلاب۔ وفاق جنوبی عرب کا قیام۔

۱۹۶۴ء۔ جانسن امریکہ کا صدر بن گیا۔ فرانس نے کمیونسٹ چین کو تسلیم کرلیا۔ چین نے پہلا ایٹمی تجربہ کیا۔ ٹانگانیکا۔ زنجبار۔ نیاسالینڈ۔ زمبیا، شمالی رہوڈیشیا آزاد ہو گئے۔ قبرص کا بحران۔

۱۹۶۵ء۔ رن کچھ کی جنگ۔ فیلڈ مارشل محمد ایوب خان آئین پاکستان کے تحت صدر چنے گئے۔ انڈونیشیا اقوام متحدہ سے الگ ہو گیا۔ سنگاپور وفاق ملائشیا سے الگ۔ شمالی ویت نام پر امریکہ نے بمباری شروع کردی اور جنگ تیز ہوگئی۔ امریکی افواج میں زبردست اضافہ کردیا گیا۔ بومدین نے محمد بن بیلا کو وزارت عظمیٰ سے الگ کردیا۔ کشمیر میں تحریک آزادی اور جنگ۔ بھارت نے بغیر اعلان کے پاکستان پر حملہ کردیا۔ لاہور کے محاذ پر کئی حملے کیے۔ چونڈہ کے محاذ پر ۶۰۰ کے قریب ٹینکوں کے ساتھ حملہ کیا، لیکن پاکستان کی بہادر فوج نے اللہ کی مدد سے ہندوستانی فوجی قوت کی کمر توڑ دی۔

۱۹۶۶ء۔ روس کی وساطت سے پاکستان اور ہندوستان نے اعلانِ تاشقند پر دستخط کر دیئے۔ مسٹر لال بہادر شاستری وزیر اعظم بھارت فوت ہوگیا۔ امریکہ نے ویت نام میں جنگ اور تیز کردی۔ اعلانِ تاشقند کے بعد ہندوستان اور پاکستان میں مذاکرات کامیاب نہ ہوئے۔

۱۹۶۷ء۔ انڈونیشیا میں صدر سوکارنو کو معزول کر کے جنرل سہارتو برسراقتدار آگیا۔ امریکہ کا اثر انڈونیشیا میں عروج پکڑ گیا۔ اسرائیل نے مغربی طاقتوں کی

Marfat.com

مدد سے اُردن، شام اور مصر پر جارحانہ حملے کر کے ان کے کچھ علاقے چھین لیے۔ روس نے توقع کے خلاف عمل کیا۔ اقوام متحدہ میں عربوں کی فریاد اسرائیل کے جارحانہ نتائج کو ختم نہ کر سکی۔ عربوں میں اتحاد قائم کرنے کی لہر دوڑ گئی۔

۱۹۶۸ء۔ ویت کانگ کی ٹڈی دل فوجوں نے امریکی فوجوں کو جا بجا سخت نقصان پہنچایا۔ جنوبی ویت نام کی فوجوں کو بھاری نقصان پہنچا۔ امریکہ میں ہلچل۔ کنگ لوتھر امن پسند امریکی نیگرو لیڈر کا قتل اور امریکہ میں جا بجا بلوے۔ ہندوستان روسی فوجی امداد۔ مسٹر کوسیجن نے پاکستان کا دورہ کر کے پاکستان سے روسی تعلقات اور مستحکم کرنے کی کوشش کی۔

۱۹۶۹ء۔ ڈیگال نے استعفےٰ دے دیا۔ پومپیدو صدر فرانس بن گیا۔ منچوریا میں دریائے اسنوری میں واقع ایک جزیرے کے مسئلے پر روسی اور چینی فوجوں میں جنگ۔ نکسن نے ویت نام سے ۲۵۰۰۰ فوجی واپس بلالیے۔ چاند تسخیر کر لیا گیا۔ امریکی خلاباز پہلا انسان بنا جس نے چاند کی سطح پر قدم رکھے۔

۱۹۷۰ء۔ کمبوڈیا میں سہانوک کی حکومت کا تختہ اُلٹ گیا۔ پاکستان کے انتخابات میں عوامی لیگ اور پیپلز پارٹی نے اکثریت حاصل کر لی۔ نائیجیریا میں بیافرا کا مسئلہ حل ہو گیا۔ ناصر فوت ہو گیا فلسطینیوں اور اُردنی فوجوں میں خانہ جنگی۔ ڈیگال فوت ہو گیا۔

۱۹۷۱ء۔ کمیونسٹ چین اقوام متحدہ کا ممبر بن گیا۔ مشرقی پاکستان کو بھارتی و روسی ملی بھگت سے الگ کر دیا گیا۔ بھٹو وزیر اعظم پاکستان بن گیا۔

۱۹۷۲ء۔ صدر نکسن دوبارہ منتخب ہو گئے۔ صدر نکسن نے دورہ چین کیا۔ برطانیہ آئرلینڈ اور ڈنمارک یورپی مشترکہ منڈی کے رکن بن گئے۔

۱۹۷۳ء۔ تیل اور توانائی کا بحران۔ عرب اسرائیل جنگ جس میں عربوں کو فتح ہوئی اور جنگ بندی ہوئی۔ جون پیرون ارجنٹائن کا صدر بنا گیا۔ چلی میں الاندے کو قتل کر دیا گیا۔

Marfat.com

۱۹۷۴ء۔ ارجنٹائن کا صدر جون پیرون فوت ہو گیا۔ نکسن واٹر گیٹ سکینڈل کے تحت مستعفی۔ فورڈ صدر بنا۔ اسلامی سربراہی کانفرنس لاہور میں منعقد ہوئی۔

۱۹۷۵ء۔ موزمبیق، ساؤٹوم اور پرنسائپ، کیپ ورڈی، انگولا، سورینام اور گرینیڈا آزاد ہو گئے۔ ویت نام اور کمبوڈیا میں جنگ ختم ہو گئی۔ لبنان میں خانہ جنگی شروع ہو گئی۔ مصر و اسرائیل نے سمجھوتہ کر لیا۔ نہر سویز دوبارہ کھول دی گئی۔ شاہ فیصل شہید کر دیئے گئے۔ ترکی نے قبرص کے ترک حصے پر فوجیں اتار دیں۔

۱۹۷۶ء۔ وزیراعظم چین چو این لائی چیئرمین ماؤزے تنگ نے وفات پائی۔ ہواکوفنگ کو چین کا چیئرمین بنا دیا گیا۔ کارٹر کو امریکہ کا صدر چن لیا گیا۔ تائیوان کے سربراہ چیانگ کائی شیک کی وفات۔

۱۹۷۷ء۔ پاکستان میں انتخابات، دھاندلی اور دھاندلی کے خلاف اور اسلامی نظام کے لیے عظیم الشان اور شدید ترین تحریک جس کے بعد فوج نے جولائی میں بھٹو صاحب کو وزارت عظمیٰ سے علیحدہ کر دیا۔ جنرل ضیاء الحق چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر بنے۔ بھٹو کے دور میں نواب محمد احمد خان کے قتل کا دیا ہوا مقدمہ دوبارہ شروع ہو گیا اور بھٹو صاحب کو قید کر لیا گیا۔ بھارت میں اندرا گاندھی کے اقتدار کا خاتمہ اور جنتا پارٹی کے مرار جی ڈیسائی کو وزیراعظم چن لیا گیا۔ مصر کے صدر سادات کا دورۂ اسرائیل۔

۱۹۷۸ء۔ انقلاب افغانستان۔ قرن افریقہ میں جنگ۔ چین جاپان کے درمیان معاہدہ امن برائے دس سال۔ شمالی یمن کے صدر غاشمی اور جنوبی یمن کے صدر روبایا علی کا صفایا، ایران میں شدید ہنگامے۔ شاہ کا بحران۔ چین کے چیئرمین کا دورہ رومانیہ، یوگوسلاویہ اور ایران۔ کیمپ ڈیوڈ معاہدہ مشرق وسطیٰ۔

۱۹۷۹ء۔ شاہ ایران کا تختہ آیت اللہ روح اللہ خمینی نے الٹ دیا۔ ایران میں امریکی سفارت کاروں کو یرغمال بنایا گیا۔ خانہ کعبہ پہ مرتدین کا عارضی قبضہ۔

Marfat.com

سابق وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو کو قتل کے جرم میں پھانسی دے دی گئی۔ ویتنام پر چین کا تنبیہی حملہ اور روس کی خاموشی۔ روس کی افغانستان پر براہ راست جارحیت۔ سالٹ دوم کا معاہدہ برائے تحدید اسلحہ۔ پاکستان میں بلدیاتی نظام کا احیاء۔

۱۹۸۰ء۔ روسی جارحیت کے خلاف اولمپک کھیلوں کا بائیکاٹ۔ زکوٰۃ اور عشر کا پاکستان میں نفاذ۔ اپریل میں اسلام آباد میں اسلامی وزرائے خارجہ کا اجلاس جس نے صدر پاکستان محمد ضیاء الحق کو عالم اسلام کا نمائندہ مقرر کیا اور انہوں نے عالم اسلام کی جانب سے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں ۱ اکتوبر کو خطاب کیا۔ افغان مجاہدین کی کامیاب مزاحمت۔ رہوڈیشیا آزاد ہو گیا۔ چین میں ماؤزے تنگ کے افکار کے خلاف تنقید کا آغاز۔ وزیر اعظم روس الیکسی کوسیگن مستعفی ہو گئے۔ نکولائی تخونوف وزیر اعظم روس بنے۔ رونالڈ ریگن صدر امریکہ منتخب ہوئے۔

۱۹۸۱ء۔ صدر ریگن برسر اقتدار۔ چین کے چیئرمین ہو یاؤ بنگ۔ پاکستان میں بلا سود بنکاری۔ بنگلہ دیش میں صدر ضیاء الرحمٰن قتل کر دیئے گئے۔ پاکستان امریکی معاہدہ برائے فراہمی اسلحہ۔ اسرائیل کا عراقی ایٹمی ری ایکٹر پر حملہ۔ علی رجائی صدر ایران بن گئے۔ عراق ایران جنگ۔ پولینڈ میں اصلاحات پسندوں کی کامیابی۔ افغانستان کے بارے میں اقوام متحدہ کی کوشش۔ مکہ مکرمہ اسلامی سربراہی کانفرنس کا انعقاد۔ غیر جانبدار کانفرنس کا انعقاد۔ پاکستان میں عبوری آئینی اصلاحات۔

۱۹۸۳ء۔ ترکی میں زلزلہ۔ بھارت میں زبردست آتشزدگی۔

۱۹۸۴ء۔ بھارت میں زلزلہ کا شدید جھٹکا۔ یوگنڈا میں آتشزدگی سے لاکھوں کا نقصان۔

۱۹۸۵ء۔ پاکستان میں انتخابات۔ سارک کانفرنس۔

۱۹۸۶ء۔ ایران میں خونریز جنگ کے بعد عراق سے سرحدی شہر واپس لے لیا۔ لیبیا پر امریکی طیاروں کی وحشیانہ بمباری۔ سوڈان میں امریکی افسر کا قتل۔ سویڈن کے وزیر اعظم اولف پالمے کا قتل۔ بنگلہ دیش میں عام انتخابات

Marfat.com

کا انعقاد۔ افغانستان میں ببرک کارمل کی گرفتاری، فلپائن میں فوجی بغاوت کی ناکامی۔

۱۹۸۷ء۔ گورباچوف ریگن مذاکرات۔ افغانستان میں جارحیت کے آٹھ سال مکمل ہونے پر دنیا بھر میں مظاہرے۔ پاکستان میں بلدیاتی انتخابات وزیراعظم کا دورہ چین۔ پاکستان میں دھماکوں کی بھرمار۔ بے نظیر کی شادی۔ فلپائن میں بغاوت۔

۱۹۸۸ء سری لنکا میں الیکشن۔ آزاد فلسطینی ریاست کا قیام۔ چوتھی سارک سربراہی کانفرنس روس کے قصبہ آرمینیا میں زبردست زلزلہ۔ حادثہ بہاولپور (پاکستان کے صدر ضیاء الحق شہید ہوئے)۔ ایران عراق جنگ بندی۔ اولمپک کھیل منعقد ہوئے۔ پاکستان میں الیکشن مریکہ میں الیکشن

۱۹۸۹ء سری لنکا میں انتخابات، امریکی لڑاکا طیاروں کا لیبیا پر حملہ، جاپانی شہنشاہ ہیرو وہیٹو کا انتقال، ایران میں صدارتی انتخابات، انڈیا میں انتخابات۔

۱۹۹۰ء عراق کا کویت پر قبضہ، پاکستان میں انتخابات متحدہ جرمن کا قیام، متحدہ یمن کا قیام، انڈیا کا وزیراعظم تبدیل، پانچویں سارک کانفرنس، بابری مسجد کا تنازعہ زوروں پر، روس کے وزیر خارجہ کا استعفیٰ، ایران کے سابقہ ڈائریکٹر جنرل گنجی کا پاکستان میں قتل، برطانیہ کی مارگریٹ تھیچر کے گیارہ سالہ دور حکومت کا خاتمہ۔

۱۹۹۱ء اتحادی فوجوں اور عراق کے درمیان جنگ خالدہ ضیاء بنگلہ دیش کی پہلی خاتون وزیراعظم۔ الجزائر میں مارشل لاء۔ چھٹی اسلامی سربراہی کانفرنس۔ روس کا خاتمہ۔

Marfat.com

مسئلہ کشمیر: ماضی، حال، مستقبل

آج سے تقریباً ساٹھ سال قبل ۱۹۳۱ء میں ریاست جموں وکشمیر کے عوام نے ڈوگرہ حکمرانوں کے جبر واستبداد کے خلاف زبردست تحریکِ آزادی کا آغاز کیا تھا۔ اس تحریک کو چلانے کے احساس نے حضرت قائدِاعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ کے ایما پر کشمیری عوام کے دلوں میں جنم لیا تھا۔ بانئ قوم کی ہدایات پر جموں وکشمیر کے مظلوم عوام کے حقوق کے تحفظ کے لیے کشمیر کمیٹی اور آل جموں وکشمیر مسلم کانفرنس جیسی فعال تنظیموں کا قیام عمل میں لایا گیا تھا۔ مفکرِ پاکستان حکیم الامت علامہ محمد اقبالؒ کو کشمیر کمیٹی کا صدر مقرر کیا گیا تھا جبکہ آل جموں وکشمیر مسلم کانفرنس کی صدارت "شیرِکشمیر" شیخ محمد عبداللہ کے سپرد کی گئی تھی۔ بعد میں ریاست میں کارفرما کچھ کانگرس نواز عناصر نے شیخ محمد عبداللہ کو بلیک میل کر لیا جس کے باعث انھوں نے اپنے موقف میں تبدیلی پیدا کر لی اور آل جموں وکشمیر مسلم کانفرنس سے علیحدگی اختیار کر کے کشمیر کا یہ نام نہاد "شیر" آل انڈیا نیشنل کانگریس کے دامِ تزویر میں گرفتار ہو کر "غدارِ کشمیر" بن گیا۔ شیخ محمد عبداللہ نے کانگریس نوازی کے جذبے سے سرشار ہو کر اندھا دھند سیکولر نظریے کی حمایت میں ایک الگ سیاسی جماعت "نیشنل کانفرنس" کے نام سے قائم کی اور جموں وکشمیر کے عوام کی تحریکِ حقِ خوداختیاری کو سبوتاژ کرنے کی مذموم سرگرمیوں کا آغاز کیا۔ مگر اسے اس مشن میں کامیابی حاصل کرنے کے لیے لیے جموں وکشمیر کے عوام میں حمایت حاصل نہ ہو سکی۔ نتیجہ یہ ہوا کہ اس کی قائم کی ہوئی سیاسی پارٹی "نیشنل کانفرنس" وہاں کے عوام میں مقبول نہ ہو سکی البتہ آل جموں وکشمیر مسلم کانفرنس رئیس الاحرار چودھری غلام عباس کی قیادت میں کشمیریوں کی نمائندہ جماعت کی حیثیت سے بے حد مقبول ہوئی۔

ادھر کشمیری عوام "آل جموں وکشمیر مسلم کانفرنس" کے پرچم تلے متحد ومنظم ہو کر ڈوگرہ حکمرانوں کے جبر واستبداد کے خلاف نہایت دلجمعی کے ساتھ صف آرا ہو گئے۔ انھوں نے بے مثال عزمِ صمیم کا عظیم الشان مظاہرہ کرتے ہوئے اپنی تحریکِ حقِ خوداختیاری کو بڑے زور وشور سے شب وروز جاری رکھا اور آخرکار ۱۹۴۷ء میں ڈوگرہ غلامی کی سو سالہ زنجیروں کو توڑ کر اپنے وجود سے اتار پھینکا۔ اور آزاد ہو گئے۔ مگر ان کی شومئ بخت سے بھارت نے اپنی مکارانہ ہوشیاری اور منافقانہ چالاکی

Marfat.com

سے کام لیتے ہوئے اپنی فوجیں ریاست میں داخل کر دیں اور کشمیری عوام کو اپنا غلام بنانے کی تگ و دو میں مصروف ہو گیا۔ ریاستی عوام اب بھارتی افواج کے خلاف صف آرا ہو گئے اور ۱۹۴۷ء سے لے کر آج تک وہ ان سے برسرِ پیکار ہیں۔

یاد رہے کہ ۱۹۳۱ء کی تحریکِ حقِ خود اختیاری کے حصول مقصود کی خاطر ڈوگرہ راج کے استبداد کے خلاف کشمیری عوام نے "کشمیر چھوڑ دو" کا فلک شگاف نعرہ بلند کیا تھا۔ ان دنوں ریاست کے عوام نے مطالبہ کیا تھا کہ بدنام زمانہ معاہدۂ امرتسر کو منسوخ کیا جائے۔ اس معاہدہ کی رُو سے ۱۸۴۶ء کو برطانوی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر کی حکومت نے ریاست کو ڈوگرہ راجہ گلاب سنگھ کی غلامی میں دے دیا تھا۔ چنانچہ کشمیری عوام نے اس معاہدہ کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرتے ہوئے "کشمیر چھوڑ دو" کی تحریک چلا دی تھی جو ۱۹۴۶ء تک جاری رہی جس کے نتیجے میں ڈوگرہ خاندان کا آخری تاجدار مہاراجہ ہری سنگھ اپنی جان بچا کر ریاست سے فرار ہو گیا اور بھارت میں جا کر پناہ گزین ہوا۔

برصغیر میں اعلانِ آزادی کے بعد ان دنوں حالات بڑی تیزی سے تغیر پذیر تھے۔ ان حالات کا اثر کشمیری عوام کی تحریکِ آزادی پر بھی پڑا۔ ۱۹ جولائی ۱۹۴۷ء کو سری نگر کے مقام پر کشمیری عوام نے اپنی نمائندہ سیاسی جماعت مسلم کانفرنس کے پرچم تلے جمع ہو کر "قرار دادِ الحاقِ پاکستان" پاس کی اور پاکستان کے ساتھ ریاست کا الحاق کر دیا اور یہ اعلان کیا کہ اگر انہیں بھارت کا غلام بنانے کی کوشش کی گئی تو وہ اس فیصلے کے خلاف نبرد آزمائی کے لیے صف آرا ہو جائیں گے مگر بھارتی حکام نے کشمیریوں کے اس اعلان کو درخورِ اعتنا نہ گردانا اور ۲۷ اکتوبر ۱۹۴۷ء کو اپنی افواج ریاست جموں و کشمیر میں داخل کر دیں اور یوں کشمیری عوام کو بزورِ قوت اپنے غاصبانہ قبضے میں لا کر غلام بنا لیا۔ چنانچہ "قرار دادِ الحاقِ پاکستان" کے تحت اعلان کردہ جدوجہد کا آغاز ہوا اور کشمیری حریت پسند بھارتی قبضے کے خلاف نبرد آزما ہو گئے۔ ان کی یہ جنگِ آزادی آج تک جاری ہے جو اب اپنے فیصلہ کن مرحلے میں داخل ہو گئی ہے۔

اس میں ذرا بھی شک و شبہ کی کوئی گنجائش نہیں ہے کہ جموں و کشمیر کے عوام کا مطالبہ حقِ خود اختیاری مبنی بر حقیقت اور تقاضائے انسانیت کے عین مطابق ہے۔ حقیقت حال یہ ہے کہ ان کے اس مطالبے کی تکمیل کے لیے مناسب راہیں تلاش کرنے کا معاملہ برسہا برس سے سامنے

Marfat.com

کونسل کے زیرِ غور رہا ہے جہاں اقوامِ عالم نے بالاتفاق پاس شدہ قرار دادوں کے ذریعے طے کیا تھا کہ ریاست جموں و کشمیر کے عوام کو آزادانہ، منصفانہ اور غیر جانبدارانہ استصواب کا موقع فراہم کیا جائے تاکہ وہ اپنے مستقبل کا فیصلہ اپنی خواہشات کے عین مطابق کر سکیں۔ حکومتِ پاکستان کو اس معاملے میں فریق کی حیثیت حاصل رہی ہے۔ پاکستانی حکام نے اقوامِ متحدہ کے فیصلے کو تسلیم کر لیا مگر بھارت نے اس پر عمل درآمد کی راہ میں اپنی منافقانہ لیت ولعل اور مکارانہ روش سے طرح طرح کی رکاوٹیں حائل کیں اور درپردہ ریاست پر اپنے غاصبانہ قبضے کو استحکام دینے کی کارروائیاں جاری رکھیں۔ چنانچہ بھارت کے اس غیر دانشمندانہ اور منفی رویے کی وجہ سے علاقے میں صورتِ حالات مخدوش سے مخدوش تر ہوتی گئی جس کے باعث پاکستان اور بھارت کے درمیان دو خطرناک جنگیں رونما ہوئیں۔

۱۹۶۵ء کی جنگ کے نتیجے میں معاہدہ تاشقند طے پایا جس کی رو سے دونوں ممالک کے درمیان جنگ بندی عمل میں آئی۔ پھر ۱۹۷۱ء کی جنگ کے بعد شملہ معاہدہ عمل میں آیا جس کے تحت جموں و کشمیر میں کنٹرول لائن قائم کی گئی اور دونوں ممالک کے درمیان جنگ بندی ظہور میں آئی۔ ذکر شدہ دونوں معاہدوں کے تحت اقرار کیا گیا تھا کہ دونوں ممالک باہمی افہام و تفہیم کے ذریعے آپس کے متنازعہ مسائل کو پُرامن ذرائع استعمال کر کے طے کریں گے تاکہ برصغیر میں پائیدار امن کے قیام کی راہیں ہموار ہو سکیں۔ شملہ سمجھوتے میں تو واضح طور پر اس امر پر اتفاق کر لیا گیا تھا کہ ریاست جموں و کشمیر کی متنازع حیثیت کو ملحوظِ خاطر رکھتے ہوئے دونوں ممالک کے سربراہان کسی مناسب وقت پر آپس میں ملاقات کریں گے اور باہمی مذاکرات کے ذریعے اس مسئلہ کا حتمی فیصلہ تلاش کر لیا جائے گا۔ برصغیر میں پائیدار امن کے قیام کی ضرورت و اہمیت کا احساس کرتے ہوئے حکومتِ پاکستان نے مصالحت کی ہر تجویز قبول کی مگر بدقسمتی سے بھارت نے وقت کی نزاکت اور تنازع جموں و کشمیر میں پوشیدہ خطرات کا ادراک حاصل کرنے کی کبھی کوشش نہیں کی اور وہ حالات کو سنگین سے سنگین تر بنانے کی روش پر بدستور قائم رہا۔ بلکہ گزشتہ چند ماہ سے بھارتی آئین کی دفعہ ۳۷۰ کے تحت متعین شدہ ریاست جموں و کشمیر کی خصوصی حیثیت کو ختم کر کے اسے باقاعدہ بھارت کا حصہ بنا لیا جائے۔ چنانچہ بھارت کے اس اقدام کے خلاف کشمیری عوام اٹھ کھڑے ہوئے ہیں اور انھوں نے اپنی آزادی کے

Marfat.com

توں کی خاطر علمِ جہاد بلند کر رکھا ہے۔

ایک مشہور و معروف مقولہ ہے کہ تاریخ اپنے آپ کو دُہراتی ہے۔ ۱۹۳۱ء میں ڈوگرہ حکومت کے خلاف چلائی جانے والی "کشمیر چھوڑ دو" کی تحریک میں جو احساس کارفرما ہوا کشمیری عوام میں اس احساس کو بیدار کرنے میں حضرت قائدِ اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ کی ہدایات اور کاوشوں کا بڑا عمل دخل تھا۔ اس کے نتیجے میں ڈوگرہ راجہ ہری سنگھ کو واقعی ریاست چھوڑنے پر مجبور ہونا پڑا تھا۔ اب ٹھیک ساٹھ سال بعد بھارتی قبضے کے خلاف چلائی جانے والی حالیہ تحریکِ آزادی میں جو "بھارتیو! کشمیر چھوڑ دو" کے نعرے بلند ہو رہے ہیں ان سے اندازہ ہوتا ہے کہ بھارت کو بھی بالآخر ریاست جموں و کشمیر خالی کرنا پڑے گی۔

معاہدہ شملہ طے پا جانے کے بعد جب تمام متنازع معاملات کو ماسوائے تنازع جموں کشمیر کے حل کر لیا گیا تو بھارت نے حسبِ عادت اس مسئلے کے حل کے لیے کی جانے والی کوششوں میں رخنہ اندازیاں شروع کر دیں اور ٹال مٹول سے کام لیتے ہوئے یہ توقف اختیار کیا کہ ریاست جموں و کشمیر سے متعلق اقوامِ متحدہ کی قراردادیں فرسودہ ہو چکی ہیں۔ ریاست جموں و کشمیر بھارت کا حصہ بن چکی ہے لہٰذا اس پر مذاکرات کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ بھارت کے اس غیر مصالحانہ رویے نے خوش ہمسائیگی کو استوار کرنے، تعلقات کو معمول کے مطابق بحال کرنے اور مسئلہ جموں و کشمیر کو حل کرنے کی راہیں مسدود کر دیں۔

کشمیریوں نے گزشتہ چند سالوں میں متعدد بار ہڑتالیں کیں، اپنے مظاہروں میں پاکستانی پرچم لہرا کر اپنی خواہشات اور فیصلوں کا اظہار کیا اور بھارت کو متنبہ کیا کہ وہ اپنے زیرِ قبضہ ریاست جموں و کشمیر سے باعزت طور پر خود بخود نکل کر چلا جائے بصورتِ دیگر ریاستی باشندے اسے بزورِ بازو اپنے علاقے سے نکال باہر کر دیں گے۔ چنانچہ جموں و کشمیر کے حریت پسند دل کی حالیہ تحریکِ آزادی بھارت کے خلاف ان کے انہیں عزائم کی عکاسی کرتی ہے۔

واضح رہے کہ پوری دنیا پر یہ بات بخوبی آشکارا ہے کہ کشمیری حریت پسندوں کو اپنی حالیہ جدوجہدِ آزادی میں ریاست کے تمام باشندوں کی مکمل تائید و حمایت اور عملی تعاون حاصل ہے یہی وجہ ہے کہ اس جہادِ آزادی میں ریاست کے مسلمان، پنڈت اور سکھ سبھی شامل ہیں۔ علاوہ ازیں کشمیری عوام کو اپنی اس جدوجہدِ آزادی میں پاکستانی عوام کے ساتھ ساتھ

Marfat.com

دنیا کی تمام آزادی پسند اقوام کا اخلاقی تعاون اور حمایت بھی حاصل ہے۔ چنانچہ مختلف بین الاقوامی حلقوں کی جانب سے بھارت پر مسلسل دباؤ ڈالا جا رہا ہے کہ وہ حالات کو سنگین تر ہونے سے بچانے کے لیے اقوام متحدہ کی پاس شدہ قراردادوں اور معاہدہ شملہ کے رہنما اصولوں کے تحت جموں و کشمیر کے حتمی فیصلے کے لیے استصواب کرانے جانے پر بلاتاخیر اپنی آمادگی کا اظہار کر دے۔

مگر یہ انتہائی افسوس ناک امر ہے کہ بھارت ہٹ دھرمی پر مبنی اپنی عاقبت نااندیشانہ پالیسی کو ترک کرنے پر آمادہ نظر نہیں آتا۔ اس نے جموں و کشمیر کے حریت پسندوں کو کچلنے کے لیے اپنی فوج کے ڈیڑھ لاکھ سے زائد مسلح سپاہیوں کو ریاست میں داخل کر دیا ہے۔ علاوہ ازیں بھارتی خفیہ ایجنسی "را" کے کم و بیش دو ہزار جاسوس بھی کشمیر میں بھیج دیے گئے ہیں۔ ریاست میں بھارت کی کٹھ پتلی حکومت کے وزیراعلیٰ فاروق عبداللہ برطرف کر دیے گئے ہیں اور وہاں گورنر راج نافذ کر دیا گیا ہے۔ بھارتی گورنر جگ موہن اور بھارتی فوجیوں نے کشمیر میں ظلم و تشدد کا بازار گرم کر رکھا ہے۔ ہزاروں افراد گرفتار کیے جا چکے ہیں۔ گھر گھر تلاشیاں لی جا رہی ہیں۔ زخمیوں سے ہسپتال بھر گئے ہیں۔

بھارت نے پاکستان پر کشمیر کی حمایت کا بے بنیاد الزام لگایا ہے اور جنگ کی دھمکیاں دینا شروع کر دی ہیں لیکن ان دھمکیوں سے نہ تو کشمیری حریت پسند متاثر ہوتے ہیں اور نہ پاکستانی مجاہدین ہی۔ آخر کار پاکستانی عوام کی دعاؤں اور کشمیری حریت پسندوں کی کوششوں سے مقبوضہ کشمیر ایک دن ضرور آزاد ہو گا۔ انشاءاللہ۔

تنازعہ کشمیر اور اقوام متحدہ

پاکستان کے سابق اٹارنی جنرل یحییٰ بختیار نے کہا ہے کہ تنازعہ کشمیر کو اقوام متحدہ یا سلامتی کونسل میں اٹھانا بے کار ہے۔ سلامتی کونسل پہلے ہی ۱۹۴۸ء میں دو قراردادیں منظور کر چکی ہے۔ پاکستان کو چاہیے کہ وہ ان قراردادوں پر عمل کرائے۔

امر واقعہ یہ ہے کہ اقوام متحدہ میں بعض بڑی طاقتوں کے مفادات کے تحفظ اور اجارہ دارانہ رویے کی وجہ سے کوئی مسئلہ حل نہیں ہوتا بلکہ ایک سرد خانے میں چلا جاتا ہے۔ اس وقت بھی اگر کشمیر کا مسئلہ اقوام متحدہ یا سلامتی کونسل میں اٹھایا گیا تو اس کا کوئی نتیجہ برآمد نہیں ہو گا۔ یہ ممکن ہے کہ اس بہانے بھارت کو کشمیری حریت پسندوں پر قیام امن کے بہانے اپنی گرفت مضبوط کرنے کا موقع مل جائے۔ لہٰذا یحییٰ بختیار کا یہ مشورہ قابل توجہ ہے کہ پاکستان کو ان قراردادوں پر عمل درآمد کرانے کا اہتمام کرنا چاہیے اور مسئلہ کو دوبارہ اقوام متحدہ یا سلامتی کونسل میں اٹھانے سے گریز کرنا ہی بہتر ہو گا کیونکہ اس کا مطلب اس مسئلہ کو سرد خانے میں ڈالنے کے مترادف ہے۔

Marfat.com

سوویت یونین کا خاتمہ

(آغاز سے انجام تک)

پہلی جنگ عظیم کے نتیجے میں جب روس انتشار اور افراتفری کا شکار ہوا تو کمیونسٹوں نے اس کا فائدہ اٹھا کر ۱۹۱۷ء میں ایک خونی انقلاب برپا کر کے اقتدار سنبھالا تو وہاں خانہ جنگی کا آغاز ہو گیا۔ اس کے علاوہ چند قوموں نے آزادی کے علم بلند کر دیئے۔ آزادی کا اعلان کرنے والوں میں بشکیریا، تاتاریا اور وسطی ایشیا کے مسلمان بہت پُرجوش تھے۔ تاہم کمیونسٹوں نے ہر مخالف کو کچل کر ۱۹۲۲ء تک حالات پر قابو پا لیا اور پھر ۳۰ دسمبر ۱۹۲۲ء کو سوویت یونین کے قیام کا اعلان کر دیا گیا۔ دی یونین آف سوویت سوشلسٹ ری پبلکن (یو ایس ایس آر) کی اساس وی آئی لینن نے رکھی تھی۔ دوسری جنگ عظیم میں نازی جرمنی کا اس سوویت یونین کو ختم کرنے کی کوشش میں خود خاتمہ ہو گیا۔ اس جنگ کے خاتمے کے بعد امریکہ سرمایہ دارانہ نظام کے علمبردار کے طور پر اُبھرا جب کہ سوویت یونین نے کمیونزم کے علم کو بلند کر دیا۔ ۱۹۴۷ء تک ان دونوں بڑی طاقتوں کے درمیان باقاعدہ طور پر سرد جنگ کا آغاز ہو گیا۔ سوویت یونین کا کہنا تھا کہ سرمایہ دارانہ نظام کو دفن کر دیا جائے گا جب کہ امریکہ کمیونزم کو ختم کرنے کے عزم کا اظہار کرتا تھا۔ سوویت یونین کے پروپیگنڈے نے سرمایہ دارانہ نظام رکھنے والے صنعتی ممالک کو مجبور کر دیا کہ وہ سماجی تحفظ کا نظام قائم کر کے اپنے عوام کو مطمئن کریں۔ دسمبر ۱۹۷۹ء میں سوویت یونین اور امریکہ کے درمیان سرد جنگ انتہا کو پہنچ گئی جب سرخ افواج نے افغانستان پر قبضہ کر لیا۔ اس وقت سوویت یونین کو دنیا کی واحد سپر طاقت تسلیم کر لیا گیا۔ لیکن فروری ۱۹۸۸ء میں جب سوویت یونین نے افغانستان سے نکلنے کے نظام الاوقات کا اعلان کیا تو اس کی طاقت کا بھرم کھل گیا۔ فروری ۱۹۸۹ء میں افغانستان سے سرخ فوج کے آخری فوجی کے نکلتے ہی نہ صرف مشرقی یورپ میں آزادی کی لہر اٹھی بلکہ اس کے علاوہ خود سوویت یونین میں بھی آزادی کے

Marfat.com

نعرے بلند ہونے لگے۔ دسمبر ۱۹۸۹ء تک مشرقی یورپ آزاد ہو گیا اور دیوار برلن گرا دی گئی۔

جون ۱۹۹۰ء میں سوویت یونین اور امریکہ کے درمیان سرد جنگ کے خاتمے کا اعلان ہوا اور یہ کہا گیا کہ اب یہ دونوں سپر طاقتیں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کی راہ پر گامزن ہوں گی۔ سوویت یونین کے انتہا پسندوں کو یہ بات پسند نہ تھی۔ اکتوبر ۱۹۹۰ء میں انہوں نے صدر گورباچوف کو اقتدار سے ہٹانے کی دھمکی دے دی۔ ۱۹ اگست ۱۹۹۱ء کو ان سخت گیر عناصر نے اقتدار پر قبضہ کر لیا لیکن یہ قبضہ عارضی ثابت ہوا۔ تین روز کے اندر گورباچوف پھر برسر اقتدار آ گئے۔ یہ ناکام انقلاب سوویت یونین کے لئے تباہ کن ثابت ہوا۔ گورباچوف سوویت یونین کو ٹکڑے ٹکڑے ہونے سے بچانے کے لئے جو کوششیں کر رہے تھے وہ ناکام ہو گئیں۔ لتھوانیا، استھونیا اور لٹویا کو دنیا نے آزاد ممالک کے طور پر تسلیم کر لیا۔ سوویت یونین کی کئی جمہوریاؤں نے آزادی کا اعلان کر دیا اور پھر ۸ دسمبر ۱۹۹۱ء کو روسی وفاق، یوکرائن اور بائیلو روس کے صدور نے منسک کے مقام پر ملاقات کر کے آزاد ممالک کی دولت مشترکہ بنانے کا اعلان کر دیا۔ اس کے ساتھ ہی کہا گیا کہ اس میں گورباچوف کے لئے کوئی جگہ نہیں ہوگی۔ گورباچوف نے سوویت یونین کو بچانے کے لئے پارلیمنٹ کا اجلاس بلانے کے لئے کہا لیکن گیارہ جمہوریاؤں کے صدور نے قازقستان کے دارالحکومت الماآتا میں اکٹھے ہو کر آزاد ممالک کی دولت مشترکہ میں شمولیت کا اعلان کر کے سوویت یونین کے خاتمے کو ساری دنیا پر عیاں کر دیا۔

آذربائیجان کو پاکستان پہلے ہی تسلیم کر چکا ہے لیکن ۲۰ دسمبر ۱۹۹۱ء کو پاکستان نے رشین فیڈریشن اور سوویت یونین سے آزادی حاصل کرنے والی وسطی ایشیا کی پانچ جمہوریاؤں کو تسلیم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ان جمہوریاؤں میں قازقستان، ازبکستان، تاجکستان، ترکمانستان اور کرغستان شامل ہیں۔ پاکستان کے وزیر اعظم نے سات وسطی ایشیا جمہوریاؤں کے سربراہوں کو پاکستان کے ساتھ تعلقات بڑھانے کی پیشکش کی ہے۔

ریڈیو ماسکو کے مطابق گورباچوف نے صدارت کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا ہے کیونکہ ۳۱ دسمبر ۱۹۹۱ء کو سوویت یونین کے خاتمے سے اتفاق کے فیصلے کے بعد گورباچوف کا اقتدار میں رہنے کا جواز ختم ہو گیا ہے۔ اب سوویت یونین کی جگہ رشین فیڈریشن نے لی ہے

Marfat.com

اور بورس یلسن کا پورا قبضہ و اختیار رہے۔

گورباچوف نے روس کے بند معاشرے کی جو کھڑکیاں کھولی تھیں انہوں نے ظلم و جبر کے تحت اقتدار کے خاتمے کے عمل کو اس تیزی سے آگے بڑھایا کہ نہایت مختصر عرصے میں دنیا کی دوسری سپر پاور اپنے انجام کو پہنچ گئی۔ رشین فیڈریشن وسط ایشیا کی مسلم جمہوریاؤں اور دوسری آزاد ریاستوں کو بھی فیڈریشن میں شامل کر کے سوویت یونین کی جگہ ایک نئی سپر طاقت کا خواب دیکھ رہی ہے۔ اگر اس مقصد کے لئے بھی تشدد کا سہارا لیا گیا تو رشین فیڈریشن سوویت روس سے کہیں زیادہ المناک انجام سے دوچار ہو گی۔

اقتدار کی جنگ ہارنے والے گورباچوف کو تعاون فراہم کرنا ایک علیحدہ مسئلہ ہے۔ امریکہ کو اب تو یہ خوف کھائے جا رہا ہے کہ سوویت یونین میں موجود جوہری اسلحہ مختلف آزاد ریاستوں میں تقسیم ہو گیا ہے اور اب اس کے استعمال کا خطرہ بڑھ گیا ہے۔ تحدید اسلحہ کا معاہدہ بیکار ہوتا نظر آرہا ہے۔ کمیونزم کے انہدام سے قبل جوہری اسلحہ تقریبا ہر ریاست میں ذخیرہ کیا گیا تھا لیکن انہیں استعمال کرنے کی قوت ماسکو کے پاس تھی۔ اب یہ قوت تقسیم ہو گئی ہے۔ ہر ریاست خود مختار ہے اور ہر ریاست کا انگوٹھا جوہری اسلحے پہ ہے۔ نو آزاد روسی ریاستوں میں میزائل چلانے اور بمبار طیارے اڑانے کے اڈے موجود ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق سوویت یونین کے پاس ۲۷۰۰۰ جوہری ہتھیار ہیں۔ ان میں سے بارہ ہزار دور مار ہتھیار رشیا، قازقستان، بیلورشیا اور یوکرین کی ریاستوں میں ذخیرہ کئے گئے تھے۔ چھوٹی رینج کا اسلحہ جس میں میزائل، بم، آرٹلری شیلز اور بارودی سرنگیں شامل ہیں، کئی ہزار کی تعداد میں موجود ہیں اور ملک کی پندرہ ریاستوں میں منقسم ہیں۔ مختلف ریاستوں میں "وار ہیڈز" کی تعداد حسب ذیل ہے۔

رشیا ۱۹۰۰۰، آرمینیا ۲۰۰، قازقستان ۱۸۰۰، جارجیا ۳۲۰،
ازبکستان ۱۰۵، یوکرین ۴۰۰۰، کرغزستان ۷۵، مالڈووا ۹۰،
تاجکستان ۷۵، بیلورشیا ۱۲۵۰، ترکمانیہ ۱۲۵، لتھوانیا ۳۲۵،
آذربائیجان ۳۰۰، اسٹونیا ۲۴۰، لاٹویا ۱۸۵۔

اگرچہ یوکرین "نیوکلیر پاور" بننے کا ارادہ نہیں رکھتا لیکن یہ بات بھی معنی خیز ہے کہ کریوچک اپنے جوہری ہتھیار گورباچوف کے حوالے کرنے پر آمادہ نہیں۔ اس نے تاحال "تحدید اسلحہ

کے معاہدے پر عمل کرنے کا ارادہ بھی ظاہر نہیں کیا۔ وہ اس اسلحہ کو ضائع کرنے کے بجائے انہیں فی الحال محفوظ رکھ رہا ہے۔ نو آزاد ریاستوں کا خیال ہے کہ جوہری اسلحہ کی موجودگی انہیں بڑی طاقتوں سے بالعموم اور جمہوریہ رشیا سے بالخصوص زیادہ مراعات حاصل کرنے میں مدد دے گی اس اسلحہ کی اساس پر یہ ریاستیں بیرونی ممالک سے مالی امداد اور خوراک بھی حاصل کر سکتی ہیں۔ یوکرین نے تو ماسکو کے ساتھ اس قسم کے مذاکرات شروع کر دیئے ہیں کہ دونوں ملک ایسے الیکٹرانک آلات نصب کریں جن سے ایٹمی اسلحہ مشاورت کے بغیر استعمال نہ کیا جا سکے۔ چنانچہ اب یوکرین کو عملی طور پر ایٹمی اسلحہ چلانے کے لئے ویٹو استعمال کرنے کا حق مل جائے گا اور ماسکو کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ کسی اقدام سے قبل یوکرین سے مشورہ کرے۔

Marfat.com

امریکی انتخابات

تعارف :

دارالحکومت : واشنگٹن

رقبہ : ۹,۳۹۹,۳۱۷ مربع کلومیٹر

آبادی: ۲۵,۵۰۰,۰۰۰ (۱۹۹۲ء' یواین او کے پاپولیشن ڈویژن کے مطابق)

زبان : انگریزی

مذہب : عیسائیت

کرنسی : ڈالر

ریاستیں : امریکہ ۵۰ ریاستوں پر مشتمل ہے۔

مختصر تاریخی پس منظر : کولمبس نے ۱۴۹۲ء میں امریکہ دریافت کیا اور برطانیہ کی حکمرانی سے ۶۰۰ء میں آزاد حیثیت سے وجود میں آیا۔ امریکہ نے پہلی جنگ عظیم میں اتحادی فوجوں کے ساتھ مل کر حصّہ لیا اور دُنیا کی ایک سُپر پاور کے طور پر اُبھرا۔ دُوسری جنگ عظیم کے اختتام پر دُنیا کی دو سُپر پاورز میں ایک نام امریکہ کا تھا۔

امریکہ میں ابتدائی مراحل میں ۱۳ ریاستیں تھیں۔ بعد میں سات ریاستیں مزید شامل ہوگئیں۔ ۳۰ ریاستیں جو پہلے آزاد تھیں اُنھیں بھی امریکہ میں شامل کرلیا گیا' اس طرح کل ۵۰ ریاستیں ہوگئیں۔ ہر ریاست کا اپنا الگ آئین ہے

امریکہ کے انتخابات ۱۹۹۲ء

۳ رنومبر کو امریکہ کے ۴۲ ویں صدارتی انتخابات ہوتے۔ اس سے قبل امریکہ کے صدر جارج بُش ۱۹۸۹ء سے ۱۹۹۲ء تک رہے۔ نومبر ۱۹۹۲ء میں ہونے والے صدارتی انتخابات میں تین اُمیدوار تھے۔ بل کلنٹن (ڈیموکریٹک پارٹی)، جارج بُش (ری پبلکن پارٹی) اور پیرو (آزاد)۔ ڈیموکریٹک پارٹی کے اُمیدوار بل کلنٹن صدر بش کو ہرا کر بھاری اکثریت سے امریکہ کے ۴۲ ویں صدر منتخب ہوگئے ہیں۔ بش کے حریف اور ارکنساس کے ۴۶ سالہ گورنر مسٹر کلنٹن کو کامیابی کے لیے ۲۷۰ ووٹوں کی ضرورت تھی جبکہ انھوں نے ان مطلوبہ ووٹوں سے کہیں زیادہ ۳۶۲ الیکٹرول ووٹ حاصل کیے۔ مسٹر کلنٹن کی کامیابی کے ساتھ ہی ڈیموکریٹ پارٹی کے مسٹر البرٹ گور بھی نائب صدر منتخب ہوگئے ہیں۔ بل کلنٹن نے تقریباً ۴۳ فی صد بُش نے ۳۸ فی صد اور پیرو نے ۱۹ فی صد ووٹ حاصل کیے۔

امریکہ میں ری پبلکن اور ڈیموکریٹ پارٹی دو اہم پارٹیاں ہیں جو سیاسی لغت کے اعتبار سے اس ملک کی نظریاتی پارٹیاں ہیں۔ امریکی تاریخ کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ سیاسی جماعتوں کی موجودہ شکل کا آغاز جارج واشنگٹن کے دَور سے ہُوا۔ یاد رہے کہ ڈیموکریٹ پارٹی نے ۱۲ سال بعد انتخابات میں فتح حاصل کی ہے۔

Marfat.com

امریکہ چونکہ دُنیا کی سب سے بڑی طاقت ہے اس لیے اس کے صدارتی انتخاب میں پوری دنیا دلچسپی لیتی ہے اور عالمی سیاست پر اس کے اثرات اور نتائج پر غور و فکر کیا جاتا ہے۔ موجودہ صدارتی انتخاب کے نتیجے میں یہی بات حیران کن نہیں ہے کہ ایک موجودہ صدر ایک چھوٹی سی امریکی ریاست کے نسبتاً گمنام گورنر سے ہار گیا ہے یا ڈیموکریٹس کو بارہ سال بعد وائٹ ہاؤس میں داخلہ مل گیا ہے۔ اصل حیران کن بات یہ ہے کہ جس صدر کے عہد میں امریکہ کا سب سے بڑا حریف سوویت یونین تحلیل ہو کر اور بکھر کر رہ گیا، کمیونزم ناکام قرار پا گیا اور جس نے عراق کو شکست دے کر پوری دُنیا میں امریکی ڈپلومیسی اور فوجی طاقت کی دھاک بٹھا دی اور خلیج کے خطے میں واقع تیل کے ذخیروں پر قریب قریب تسلط قائم کر لیا اور عربوں کو اسرائیل کے بارے میں نرم اور کمزور رویہ اختیار کرنے پر مجبور کر دیا، وہ صدر اپنے ان تمام کارناموں کے باوصف شکست سے دوچار ہو گیا عراق کی شکست اور سوویت یونین کی تحلیل کے وقت کوئی بڑے سے بڑا سیاسی پنڈت یہ تصور بھی نہ کر سکتا تھا کہ جارج بش اگلا انتخاب نہ جیت سکے گا اس وقت صدر بش کی کامیابی ایک طے شدہ حقیقت دکھائی دیتی تھی لیکن امریکی ووٹرز نے سال ڈیڑھ سال پہلے کے تمام اندازے غلط ثابت کر دیے ہیں۔ گزشتہ نصف صدی کی عالمی تاریخ میں موجودہ واقعے سے حیرت انگیز مماثلت رکھنے والا واقعہ برطانوی وزیراعظم سر ونسٹن چرچل کی پارٹی کی دوسری جنگ عظیم کے بعد کے انتخابات میں شکست ہے۔ چرچل نے نہ صرف برطانیہ کو بلکہ اتحادیوں کو ایک تاریخی فتح سے ہمکنار کیا لیکن برطانوی ووٹرز نے بعد از جنگ کے ترقیاتی اور تعمیری چیلنج کا مقابلہ کرنے کے لیے کلیمنٹ اٹیلی اور ان کی لیبر پارٹی کو چرچل اور ان کی کنزرویٹو پارٹی پر فوقیت دلا دی۔ امریکی انتخاب میں بھی قریب قریب اسی وجہ سے مسٹر بش کو شکست کا منہ دیکھنا پڑا ہے۔ امریکہ کا یہ صدارتی انتخاب ان انتخابات میں سے ایک تھا جن میں خارجہ پالیسی نے قطعاً کوئی قابلِ ذکر کردار ادا نہیں کیا اسی وجہ سے امورِ خارجہ میں مسٹر بش کی تجربہ کاری اور مسٹر کلنٹن کے تجربے کا فقدان انتخابی نتائج پر اثر انداز نہیں ہو سکا۔ اس انتخاب میں فیصلہ کن کردار امریکہ کے داخلی مسائل بالخصوص معیشت کی صورتِ حال نے ادا کیا اس وقت یوں تو پوری مغربی دُنیا کساد بازاری کا شکار ہے لیکن امریکی معیشت خاص طور سے دباؤ میں ہے۔ سوویت یونین سے طویل محاذ آرائی اور اسلحہ کی دوڑ میں مسابقت کے تقاضوں کی وجہ سے امریکی معیشت بڑی حد تک ایک "جنگی معیشت" بن کر رہ گئی تھی۔ سرد جنگ کے خاتمے کے بعد اس معیشت کو سنبھالا دینا اور برقرار رکھنا قریب قریب ناممکن ہو چکا ہے۔ نتیجہ یہ ہے کہ امریکی اقتصادیات اس وقت ایک مشکل ترین دور سے گزر رہی ہے مسٹر کلنٹن نے سب سے زیادہ زور معیشت کی زبوں حالی اور اس کی اصلاح کی ضرورت پر دیا اور وہ امریکی عوام کو یہ باور کرانے میں کامیاب ہو گئے کہ ملک کے داخلی مسائل اور معیشت کے چیلنج کا وہ صدر بش سے بہتر مقابلہ کر سکتے ہیں۔ خود صدر بش نے بھی تسلیم کیا ہے کہ کساد بازاری اور اقتصادی مندے نے انہیں سب سے زیادہ نقصان پہنچایا۔ انھوں نے اپنی ناکامی کی دوسری وجہ پریس اور ذرائع ابلاغ کے معاندانہ رویے کو قرار دیا ہے جو صرف جزوی طور پر ہی درست بات ہے۔ مسٹر کلنٹن کی اس رائے نے بھی امریکی ووٹر کو متاثر کیا کہ ہر داخلی اور خارجی حکمتِ عملی کا تعین کرتے وقت امریکی عوام کے مفادات کو سب سے مقدم رکھا جانا چاہیے۔ قدرتی طور پر کلنٹن انتظامیہ امریکی معیشت کو سنبھالنے اور اپنی صنعت کو بچانے اور مضبوط کرنے پر سب سے زیادہ توجہ دے گی۔ جاپانیوں کی یہ بات کلنٹن نے امریکیوں کو اچھی طرح سمجھا دی کہ "ہماری معیشت کی مضبوطی امریکہ کی

Marfat.com

مشکلات کا باعث نہیں، خود امریکی معیشت بیمار اور علاج طلب ہے۔" امریکی ووٹر نے کلنٹن کو اس توقع پر ووٹ دیا ہے کہ وہ بحیثیت مجموعی ملک کی اور انفرادی طور پر امریکیوں کی اقتصادی حالت بہتر بنانے کا باعث بنے گا۔ اس انتخاب نے یہ بھی واضح کر دیا ہے کہ فوجی مہم جوئی بلکہ فتح بھی مسٹر بش کو کوئی فائدہ پہنچانے کا ذریعہ نہیں بن سکی اور کچھ عجب نہیں کہ انھوں نے کچھ ووٹ اس لیے بھی کھوئے ہوں کہ انھوں نے عراقی عوام کا خون غیر ضروری طور پر بہایا۔ امریکی ووٹر میں تبدیلی کی عمومی خواہش بھی صدر بش کے خلاف گئی۔

عالمی سیاست پر اثرات

امور خارجہ نے اس انتخاب میں کوئی قابل ذکر کردار ادا نہیں کیا بلکہ مسٹر کلنٹن نے خود کہا تھا کہ انھیں جارج بش کی خارجہ پالیسی سے کوئی خاص اختلاف نہیں۔ بدیہی طور پر امریکہ کی توجہ ابھی مشرقی یورپ اور روس اور سی آئی ایس کے ساتھ تعلقات پر خاصی حد تک مرکوز رہے گی۔ امریکہ، جاپان، جرمنی، کوریا اور ای سی سے معاملہ کرتے وقت امریکی تجارتی مفادات کو غیر معمولی اہمیت دے گا۔ مسٹر کلنٹن جارج بش سے بھی بڑھ کر اسرائیل کے حامی اور مددگار ثابت ہوں گے۔ وہ ایک فلسطینی ریاست کی تشکیل کے مخالف ہیں اور مشرق وسطی پر جاری امن مذاکرات میں پی ایل او کے وفد کی شرکت کے بھی مخالف ہیں۔ اسرائیل دوستی ہی کی وجہ سے وہ عرب ملکوں بالخصوص سعودی عرب کو جدید اسلحہ کی فروخت کے مخالف ہیں لیکن شاید اقتدار میں آ کر وہ سعودی عرب کو ناراض کرنے کا راستہ اختیار نہ کر سکیں۔

جنوبی ایشیا کے بارے میں مسٹر کلنٹن کا رویہ کیا ہو گا؟ جوہری اسلحہ کے سوال پر وہ اپنے پیش رو سے بھی زیادہ سخت موقف اختیار کریں گے جس سے پاکستان کو بالخصوص اور بھارت کو ایک حد تک مزید مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا اور پاکستان کی امداد کی بحالی کے امکانات تاریک تر ہو جائیں گے۔ انسانی حقوق کے سوال پر ڈیموکریٹس ہمیشہ ہی زیادہ حساس رہتے ہیں اس لیے اس حوالے سے بھی بھارت اور پاکستان بالخصوص بھارت پر زیادہ دباؤ پڑنے کا امکان ہے اور کشمیر اور پنجاب کے حوالے سے اسے امریکی مخالفت کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ لیکن یہ رائے بھی غلط نہیں کہ ڈیموکریٹس روایتی طور پر پاکستان کے مقابلے میں بھارت کے لیے نرم گوشہ رکھتے ہیں اور اس رویے کا اظہار کلنٹن دور میں بھی ہو سکتا ہے۔ چین کے بارے میں بھی امریکی پالیسی میں کچھ مزید سختی آتے گی۔

Marfat.com

عراق کا کویت پر قبضہ

عراق نے ۲ راگست ۱۹۹۰ء کو کویت پر تمام بین الاقوامی قوانین و ضوابط کو بالائے طاق رکھتے ہوئے حملہ کر دیا۔ کچھ ساعت بعد اس پر باسانی قابض ہو گیا۔ چند روز کے بعد علاقائیت اور مقتدرِ اعلیٰ سے متعلقہ اصولوں اور روایات کو پامال کرتے ہوئے اسے عراق میں مدغم کر لیا۔ ۱۸ راگست کو تقریباً بیس ہزار امریکی اور غیر ملکیوں کو یرغمالی بنا لیا، اور اس کے ساتھ ہی یہ دھمکی بھی دی کہ جب تک خلیج عرب کی تصادمی اور خوفناک کیفیت کے بادل نہیں چھٹتے وہ یرغمالی رہیں گے۔ ان اقدامات سے خلیجی ریاستوں کو غیر استحکامی صورت کا سامنا ہے۔ جس سے سعودی عرب غیر محفوظ ہو گیا۔ اور عرب ممالک کا علاقائی وسیع تر مفاد خطرات سے دوچار ہو گیا۔ امریکہ سعودی عرب، خلیجی ریاستوں، کویت اور کئی عربی ممالک کا دوست ہے۔ اسے دنیا کا امن خطرے میں نظر آیا، دوستوں کے غیر محفوظ ہونے کا شدت سے احساس ہونے لگا اور اپنی دوستی کو ثابت کرنے کا موقع متقاضی ہوا۔ اس نے مزید وقت ضائع کیے بغیر سیاسی و فوجی مشینری کو متحرک کیا، عراق کے خلاف پراپیگنڈہ تیز کر دیا۔ مغربی ممالک کو بھی ساتھ ملایا اور سعودی عرب کی اجازت سے وہاں اپنی فوجیں اُتار دیں۔ مزید فوج اور اسلحہ کی کھیپ کی ترسیل جاری ہے۔ امریکہ اور سعودی عرب کے دوست ممالک نے بھی ساتھ دینے کا وعدہ کیا۔

ان ممالک کے رویوں سے متصادم کیفیات نے جنم لیا ہے اور حالات اس قدر نازک اور خطرناک ہو کر ذ[illegible] طی[illegible]ہی ہیں [illegible] تیزی دے رہا ہے، و بربادی پر منتج ہو گی۔ [illegible] صورتِ [illegible] سے ذی شعور [illegible] ن اور اہلِ نظر [illegible] مزید [illegible] بے شمار سوالات اُبھر رہے ہیں۔ [illegible] راد نے مسلمان [illegible] پر حملہ کیوں کیا؟ [illegible] فتح [illegible] کے اپنے میں مدغم کیوں کر لیا ہے [illegible] سے بے خبری [illegible] امریکہ نے اس قدر تیزی سے فوج کو سعودی [illegible]۔

Marfat.com

عرب کیوں بھیجا؟ کیا سعودی عرب اور دوسرے ممالک کی بہتری کا خواہاں ہے؟ کیا بڑا دنیا کے امن کا نمونہ ہے؟ کیا امریکہ دنیا میں حقیقی امن کا خواہش مند ہے؟

ان سوالات کے جواب میں ذرا تفصیل سے جائزہ لینے کے لیے تاریخی، سیاسی اور معاشی پس منظر کا سہارا لینا ضروری ہے۔

امریکہ نے بحیرۂ عرب میں اپنی اجارہ داری قائم ہونے کے بعد دو واضح قسم کے رویوں کو اپنایا۔ پہلا رویہ یہ تھا کہ اس علاقے سے امریکہ اور مغربی ممالک کی نصف سے زیادہ تیل کی ضروریات اسی علاقے سے پوری ہوتی ہیں۔ ان کا تحفظ کرنا لازم ہے کیونکہ اس کے بغیر ان کی معیشت تباہ ہو جائے گی۔ اس لیے اس علاقے میں شراکتی انداز اپنانا ان کے بس میں نہ تھا۔ دوسرا رویہ یہ رہا کہ علاقائی یک طاقتی نظام رائج کیا جائے جو مکمل طور پر امریکہ و مغربی ممالک پر انحصار کرتا ہو۔ جو بھی اس میں خلل یا انتشار ڈالنے کی کوشش کرے اس کے مزاج کو علاقائی طاقت سے ہی درست کروایا جا سکے۔ بالفاظ دیگر ایک طاقت قائم کرنا اس لیے ضروری ہے کہ وہ امریکہ و مغربی ممالک کا "واچ ڈاگ" بن کر ان کے مفادات کا تحفظ کرے۔

حال ہی میں اوپیک کی پھر میٹنگ ہوئی۔ اس میٹنگ میں صدام حسین کے اصرار پر اوپیک نے بحث و تمحیص کے بعد تیل کی قیمتوں میں اضافہ کیا۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ دس سالہ ایران عراق جنگ سے معاشی صورتِ حال کو مضبوط سہارا دینے کی ضرورت تھی اور وہ تیل کی قیمتیں بڑھنے سے ہی پوری ہو سکتی تھی۔ امریکہ و مغربی ممالک کے معاشی مفادات کو دھچکا لگنے کا اندیشہ تھا۔ انھوں نے کویت کو مجبور کیا کہ وہ اپنی تیل کی پیداوار میں اضافہ کر دے۔ کویت کے تیل کی پیداوار میں اضافے کا مطلب عراق کے لیے معاشی نقصان تھا۔ عراق یہ برداشت نہ کر سکتا تھا۔ اس نے کویت کو نتائج سے متنبہ کیا۔ کویت نے امریکہ کے ساتھ مشترکہ فوجی مشقیں شروع کر دیں۔ مشقوں کے خاتمے کے بعد عراق نے کویت پر پیداوار میں اضافے کو چوری گردانتے ہوئے ہرجانہ طلب کیا۔ کویت کا رویہ سخت ہوا۔ عراق نے دھمکی دی۔ کویت نے امریکی تحفظ کے تحت

Marfat.com

توجہ نہ دی اور تیل کی پیداوار میں اضافہ جاری رکھا۔ عراق نے حملہ کیا اور کویت کو مدغم کر لیا۔

کویت کے مدغم ہونے کا امریکہ کو کوئی غم نہ ہوتا اگر عراق امریکہ کے معاشی مفادات کو چیلنج نہ کرتا اور دوست رہتا! اور زیر اثر رہتا۔ عراق کے اقدامات امریکی مفادات کے خلاف ہیں۔ عراق اب تقریباً امریکہ اور مغربی ممالک کی ضروریات کا نصف تیل پیدا کرنے اور فروخت کرنے کے قابل ہو گیا ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ تیل کی مزید قیمتوں میں اضافہ امریکی معاشی مفاد کے خلاف ہو گا۔ چونکہ عراق امریکہ کے زیر اثر نہیں جتنا کہ کویتی حکمران تھے اس لیے عراق امریکہ کا دشمن ہے ورنہ اسرائیل کی طرح اور علاقے بھی مدغم کر لیتا تو امریکہ خاموشی اختیار کر لیتا اور سلامتی کونسل کے فوری اجلاس نہ ہوتے۔

امریکہ جمہوری ملک ہے۔ امن کا علمبردار بھی ہے مگر اس نے گفت و شنید اور امن کا راستہ اپنائے بغیر فوری فوجی اقدام کا فیصلہ کیا۔ نیٹو ممالک کو علاقائی صورت کی سنگین و تشویش ناک حالت سے آگاہ کیا گیا۔ ان ممالک نے بھی صدام حسین کو نہ صرف مجرم قرار دیا بلکہ فوجی مدد کا وعدہ بھی کیا۔ امریکی سیکرٹری آف سٹیٹ جیمز بیکر روس پہنچے اور روسی وزیر خارجہ کو ساتھ ملا کر صدام حسین کو ملزم ٹھہرایا گیا۔

امریکہ نے سلامتی کونسل کے ہنگامی اجلاس میں صدام حسین کے اقدام کو امن دشمن قرار دے دیا گیا۔ امریکہ نے فوجیں اتارنی شروع کر دیں۔ صدر بش نے اعلانیہ صدام حسین کا تختہ الٹنے کا اعلان کیا۔ بلاکیڈ کو اپنا موثر ذریعہ جانا اور انتہائی خوفناک اسلحہ اور جدید طیارے سعودی عرب پہنچا دیئے گئے۔ ہر قدم اٹھانے کے ساتھ ساتھ سعودی عرب کی حفاظت کا وعدہ اور دنیا کا امن قائم کرنے کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔ جوں جوں فوجی طاقت میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے امریکہ نے کہنا شروع کر دیا ہے۔ "امریکی فوجیں بہت عرصہ تک اس علاقے میں رہ سکتی ہیں" عراق ان ہتھکنڈوں سے خوفزدہ ہے کیونکہ عراق کے وزیر خارجہ نے ایک پریس کانفرنس میں کہا "امریکہ عظیم طاقت ہے وہ ہمیں تباہ کر سکتا ہے۔ اگر اس نے ہمیں تباہ کیا تو خدا اسے سزا دے گا،"

Marfat.com

..رنی تباہی ہونے کو آئی تو ہم بھی کیمیاوی جنگ کریں گے"۔ امریکہ نے اس خوف کا
..ازہ کرتے ہوئے جنگ کے مُصمم ارادے کا اظہار کر دیا ہے اور فوج کو بھی سعودی
..ب بھیجنے کا حکم دے دیا۔
یہ صورتِ حال نازک ہے۔ کچھ طبقوں کا خیال ہے کہ تیسری عالمی جنگ کے آثار
ہیں د.. پھر فرانسیسی نجومی کی پیشین گوئی کو بھی ہوا دی کہ دُنیا کی تیسری جنگِ عظیم کا آغاز
..ب .. سرزمین سے ہوگا اور اس کی ابتدا عراق کرے گا۔ کچھ طبقوں کا خیال ہے کہ
امریکہ .. ن کے لیے خوف کی فضا پیدا کر رہا ہے تاکہ وہ یا تو جھک جائے اور امریکہ کا
حصاری ساتھی بن جائے یا پھر سیاسی موت مر جائے۔ کچھ طبقوں کا خیال ہے کہ اگر
صرف صدام حسین کو اپنے عہدے سے ہٹا دیا جائے تو امریکہ خاموشی اختیار
کرے گا۔
یہ تمام محض مفروضے ہیں مفروضوں میں صداقت ہو سکتی ہے لیکن امریکہ کا مقصد
صرف صدام حسین کا خاتمہ نہیں ہے بلکہ ہر اس طاقت کا خاتمہ ہے جو امریکی مفادات
کے خلاف جانے کی کوشش کرے۔ اس تصادمی کیفیت کے پسِ پردہ مقاصد
تو بڑے واضح ہیں اب دیکھنا یہ ہے اُس سے نتائج کیا برآمد ہوں گے۔
بظاہر جنگ کی صورت پیدا ہو رہی ہے۔ امریکہ کی ایک کوشش ناکام ہو رہی
ہے کہ عراق کو تنہا کر کے اسے سبق سکھایا جائے۔ وقت کے ساتھ ساتھ عراق اکیلا
ہونے کی بجائے اپنے ساتھی پیدا کرتا جا رہا ہے۔ اُردن، یمن، لیبیا اور پی ایل او
نے صدام حسین کی حمایت کر دی ہے۔ ایران سے تعلقات تیزی سے ہموار ہو رہے
ہیں۔ ایران جو پہلے ہی امریکہ کا مخالف ہے۔ سے عراق کے تعلقات اچھے ہونے کا
مطلب یہ ہے کہ ایران کی حمایت بھی حاصل ہو گئی۔ عراق نے رضاکارانہ طور پر ایرانی علاقے
اور جنگی قیدی چھوڑ دیے۔ ایران نے دوستی کی ابتدا کرتے ہوئے عراق کے قیدی
بھی رہا کر دیے ہیں۔
عرب ممالک کا ایک اجلاس .. مصر نے طلب کیا جو فیصلہ کن ثابت نہ ہوا اگر

Marfat.com

اس میں تقاضا کیا گیا کہ تمام غیر ملکی افواج بحیرۂ عرب سے نکل جائیں اور وہاں عرب متحدہ فوج کو حالات ساز گار کرنے اور کویت کے مسئلے کا حل تلاش کرنے کی اجازت دی جائے اب دوبارہ حسنی مبارک نے عرب ممالک کا اجلاس طلب کر لیا ہے تاکہ وہ تازہ ترین صورت کا جائزہ لے سکیں۔ اُردن کا شاہ امریکہ گیا تاکہ امریکہ کو تصادمی روش سے باز رکھ سکے مگر ناکامی ہوئی۔ روس نے اقوام متحدہ کے تحت مسئلہ کا حل ڈھونڈنے کی تجویز دی ہے۔ ان صورتوں میں کسی ایک کو تسلیم کرنا امریکی سیاسی اثر کی سبکی ہے کیونکہ امریکہ نے جنگی جنون کی کیفیات پیدا کر دی ہیں۔ جس سے امریکہ با آسانی نکلنے کو تیار نہیں اور نہ ہی اس علاقہ سے جانے پر راضی کیونکہ کسی ایک تجویز کو تسلیم کرنے کا مطلب امریکہ کی اس علاقے سے روانگی اور امریکی مفادات کو دھچکا، اس لیے امریکہ ایسا نہیں ہونے دے گا۔ یہ حتمی بات ہے کہ تمام دُنیا بھی ایک طرف ہو کر امریکہ کو باور کرائے کہ گفت و شنید مسئلہ کا حل ہے اور دوسرے کو اس حل کو عملی جامہ پہنانے کا موقع دیا جائے امریکہ نہیں مانے گا۔

جنگ ہو یا جنگ نہ ہو، عراق تباہ ہو جائے یا صدام حسین قتل ہو جائیں، امریکہ نے بحیرہ عرب اور خلیجی ریاستوں میں اپنے قدم جما لیے ہیں اور یہاں سے روانگی ناممکن ہے ان خدشات کی وجہ سے روس نے امریکہ کے ساتھ شانہ بشانہ چلنے کی بجائے راہِ فرار اختیار کرتے ہوئے کہا "اقوامِ متحدہ کی منظوری اگر اس مسئلے کے حل کے لیے بحیرۂ عرب جائے تو وہ اپنی فوج بھی بھیجے گا" فرانس نے جہاں عراق کے رویّے کو کوسا ہے۔ وہاں امریکہ کو متنبہ بھی کیا ہے کہ وہ فوجی طاقت کے استعمال سے باز رہے۔ پاکستان نے بھی فوری ردِ عمل کے تحت فوج بھیجنے کا وعدہ کیا مگر اب محتاط رویّہ اپنا لیا ہے۔ "اگر فوجیں بھیجی گئیں تو وہ صرف خانہ خدا اور مسجدِ نبوی کا تحفظ کریں گی۔"

امریکہ کا مخاصمانہ رویّہ آہستہ آہستہ تمام مسلمانوں کو امریکہ کے خلاف کر دے گا۔ اور سعودی عرب نکتہ تنقید بن جائے گا۔ امریکہ کی غالب حیثیت سے اسرائیل کو بھی اپنے علاقوں کی وُسعت کا موقع مل جائے گا اور شاید معاشی وسائل میں بھی اضافہ ہو سکے۔ ایسی صورت میں بھی مسلمانوں کا غصّہ مزید بڑھ جائے گا۔ ایسی صورت

Marfat.com

میں دو اشکال جنم دے سکتی ہیں۔ اوّل کہ یہ تصادمی سیاست اسلام اور عیسائیت و یہودیت کی جنگ کی شکل اختیار نہ کرے۔ اور دوم اگر دباؤ کے تحت امریکہ نے علاقہ چھوڑا بھی تو اس کا نقشہ بدل جائے گا۔ ایک لکھاری نے پہلے بھی لکھا تھا:

"جس طرح امریکہ اور مغرب نے مسلمانوں اور افریقہ کو لوٹا ہے اگر آج وہ فوائد لوٹانے پڑیں تو تمام معاشی وسائل کے باوجود بھی طویل عرصہ تک ایسا کرنے میں ناکام رہیں گے۔"

سعودی عرب اور مسلمان ممالک کو اپنی صفوں میں عدم استحکام و اتحاد کا احساس شدت سے ہونے لگے گا اور وقت ہی تیزی سے نکلا پکا ہو گا۔

بابری مسجد کا مسئلہ

بابری مسجد آج سے چار سو ساٹھ سال پہلے ۹۳۵ھ مطابق ۱۵۲۸ء اجودھیا میں تعمیر ہوئی جو یوپی کے مشہور شہر فیض آباد سے پانچ کلو میٹر کے فاصلے پر واقع ہے قدیم زمانے میں یہ شہر اودھ کی راجدھانی تھا، یہاں مغل شہنشاہ بابر نے لودھی سلطان پر فتح پائی تو اسی یادگار کے طور پر اس نے اپنے ایک امیر میر باقی کو یہ مسجد تعمیر کرنے کا حکم دیا عمارت پر فارسی زبان میں جو تحریر آج بھی موجود ہے اس میں واضح طور پر لکھا گیا ہے کہ شہنشاہ بابر کے حکم پر میر باقی نے اس مسجد کو بنوایا ہے۔ کسی شاعر نے اس کی تاریخ کہی ہے "بود خیر باقی" اس سے ۹۳۵ھ کا سال نکلتا ہے ۱۹۴۹ء میں پہلی مرتبہ بعض ہندو فرقہ پرست تنظیموں نے دعویٰ کیا کہ اصل میں مسجد کی جگہ یہاں رام چندر جی مندر تھا کیونکہ اجودھیا رام کی جنم بھومی (جائے پیدائش) ہے بابر نے اسے گرا کر مسجد تعمیر کی تھی۔ یہ مسئلہ کورٹ میں چلا گیا۔ کورٹ نے مسجد کو فیصلے تک مقفل کرنے کا حکم دے دیا۔ یکم فروری ۱۹۸۶ء تک مسجد مقفل رہی کہ ایک دن ہندو فرقہ پرستوں نے چپکے سے بہت سے بت اس میں داخل کر دیئے اور واویلا مچا دیا کہ کھدائی کے دوران مسجد میں سے یہ بت برآمد ہوئے ہیں اور ان سے ثابت ہو گیا ہے کہ یہ مسجد حقیقت میں مندر رہی تھی، اس پر ہندو مسلم فسادات شروع ہو گئے مسلمانوں نے الٰہ آباد ہائی کورٹ میں مسجد کی واگزاری کے لیے اپیل کر دی جواب تک عدالت میں زیر سماعت ہے۔

Marfat.com

دریں اثناء فرقہ پرست ہندو تنظیموں نے یہاں ۹ نومبر ۱۹۸۹ء کو مندر تعمیر کرنے کا اعلان کر دیا۔ یہ غنیمت ہے کہ انہوں نے مسجد کو نہیں گرایا اس سے متصل مندر کا سنگِ بنیاد ہی رکھا ہے اگر مقامی عدالت نے مندر کی تعمیر روکنے کے احکام جاری کر دیئے اگر خدانخواستہ مسجد کو شہید کر کے مندر کی بنیاد رکھی جاتی تو اس سے پورے ہندوستان میں ہندو مسلم فسادات کا لامتناہی سلسلہ شروع ہو جاتا۔ راجیو گاندھی کی حکومت ختم ہوئی اور جناب وی پی سنگھ برسرِ اقتدار آئے تو ان کی حلیف مشہور انتہا پسند ہندو تنظیم "بھارتیہ جنتا پارٹی" نے پر پرزے نکالنے شروع کئے۔ پہلے تو اس کے سربراہ مسٹر کے ایل ایڈوانی نے وزیرِ اعظم سنگھ پر دباؤ ڈالا کہ وہ مسجد کو شہید کر کے مندر بنانے کی اجازت دے دیں۔ لیکن جب وہ ڈٹ گئے تو ایڈوانی صاحب نے رائے عامہ کو اکسانے کے لیے اپنی "رتھ یاترا" کا اعلان کر دیا۔ رتھ ایک پرانی سواری ہے جس پر سوار ہو کر مشہور تیر انداز ارجن اور کرشن مہاراج نے کوروؤں اور پانڈوؤں کی قدیم جنگ مہابھارت میں شرکت کی تھی۔ ایڈوانی نے اعلان کیا کہ وہ پورے بھارت کا دورہ کرتے ہوئے ۳۱ اکتوبر کو اجودھیا پہنچے گا اور وہاں مسجد کو گرا کر مندر کی تعمیر شروع کرے گا۔ اس سلسلے میں اس نے ملک بھر سے اپنے حمائتیوں کو بھی اجودھیا پہنچانے کی ہدایت کر دی۔ یوپی کے وزیرِ اعلیٰ مسٹر ملائم سنگھ یادو اس متعصب مہم کے بالمقابل چٹان بنا کر کھڑے ہو گئے اور انہوں نے بڑے جلسوں سے خطاب کرتے ہوئے واشگاف اعلان کر دیا کہ مسجد کو گرا کر مندر ان کی لاش پر تعمیر کیا جائے گا۔ انہوں نے انتباہ کیا کہ وہ ایڈوانی کو یوپی کی حدود میں داخل ہوتے ہی گرفتار کر لیں گے مسٹر یادو کے اس موقف سے چڑ کر متعصب ہندوؤں نے انہیں "مولانا یادو" کہنا شروع کر دیا۔ وہ بمبئی پہنچے تو ان پر حملہ کیا گیا مگر اگلے دن جب وہ کھلی جیپ میں بیٹھ کر بمبئی شہر میں نکلے تو ان کے جرأت مندانہ بیانات کو خراجِ تحسین پیش کرنے کے لیے پورا شہر سڑکوں پر دورویہ کھڑا ہو گیا۔ چھتوں سے خواتین نے ان پر پھول برسائے یوں لگ رہا تھا جیسے خاموش اکثریت کا سویا ہوا ضمیر جاگ اٹھا ہے۔

ادھر ایڈوانی صوبہ بہار میں پہنچے تو انہیں گرفتار کر لیا گیا اس پر بھارتیہ جنتا پارٹی نے اعلان کر دیا کہ وہ مسٹر وی پی سنگھ کی حمایت سے دستکش ہو رہی ہے اور چونکہ اب انہیں پارلیمنٹ میں اکثریت حاصل نہیں ہے۔ انہیں مستعفی ہو جانا چاہیئے۔ اس مرحلے پر مسٹر وی پی سنگھ نے جو اسٹینڈ لیا وہ ان کی اصول پرستی کا آئینہ دار تھا۔ نہ تو انہوں نے صدر سے پارلیمنٹ کو توڑ کر نئے انتخابات کا آئینی حق استعمال کیا اور نہ ہی مسجد

Marfat.com

سلسلے میں انہوں نے ہندو فرقہ پرستوں کے آگے ہتھیار ڈالے۔

۳۱ اکتوبر اور اس کے بعد ایڈوانی کے حامیوں نے بار بار مسجد کو شہید کرنے کے لیے بلا بولا لیکن ان کی کوششیں ناکام بنادی گئیں۔ اس ناپاک مقصد میں کئی متعصب جان سے بھی ہاتھ دھو بیٹھے۔

کیا واقعی بابر نے کسی مندر کو ڈھاکر مسجد تعمیر کی تھی۔ تاریخی اور تحقیقی طور پر ہندو فرقہ پرستوں کا یہ دعویٰ بے بنیاد نظر آتا ہے۔ مشہور علمی جریدے "معارف" اعظم گڑھ کے مدیر اور مشہور محقق مولانا صباح الدین عبدالرحمن مرحوم نے اس مسئلہ پر باقاعدہ ایک معرکتہ الارا کتاب لکھی ہے۔ جس میں دلائل سے ثابت کیا گیا ہے کہ یہ دعویٰ کتنا غلط اور مہمل ہے۔

اوّل تو بابر نے ہندوؤں پر فتح پانے کی خوشی میں یہ مسجد تعمیر نہیں کی "لودھی سلطان کو شکست دینے کی خوشی میں یہ یادگار بنائی ہے پھر اس کے لیے مندر کو ڈھاکر مسجد بنانے کی کیا تک تھی؟

دوم: آج تک تاریخ سے یہ کوئی ثابت نہیں کر سکتا کہ بابر نے افغانستان یا ہندوستان میں کسی اور جگہ بھی ایسا کوئی قدم اٹھایا ہو۔ کسی بدھ عبادت گاہ یا ہندو مندر کو مسمار کیا ہو، پھر اجودھیا میں اس کا کردار یکایک کیسے مختلف ہو گیا۔

سوئم: مشہور چینی سیاح "فاہین" نے ۴۰۵ء میں چھ سال ہندوستان کے ان علاقوں میں قیام کیا۔ اس کی جو یادداشتیں شائع ہوئی ہیں ان میں وہ اجودھیا کے علاقے میں ایک سو بدھ عبادت گاہوں کا ذکر کرتا ہے۔ لیکن کسی رام جنم بھومی مندر کا تذکرہ نہیں کرتا۔

چہارم: بابر کے بعد شہنشاہ اکبر، جہانگیر اور شاہجہاں کے عہد میں ہندو بہت طاقتور تھے۔ دربار میں ان کا کافی اثر و رسوخ تھا۔ بادشاہوں سے ان کی قریبی رشتہ داریاں بھی تھیں اور یہ سب بادشاہ ویسے بھی سیکولر ذہن رکھتے تھے اگر واقعی رام جنم بھومی مندر کو گرا کر کوئی مسجد تعمیر کی گئی ہوتی تو وہ اُن بادشاہوں کے ذریعے سے مسمار کرا کے اپنا مذہبی حق حاصل کر سکتے تھے۔ اس کے برعکس اس دور کی تاریخ ... ت کا کوئی سراغ نہیں ملتا کہ کسی برہمن اور ہندو پروہت یا کسی راجے

Marfat.com

نے اس طرح سے کوئی آواز اٹھائی ہو۔ مولانا مرحوم کے یہ اور اس طرح کے کئی دوسرے دلائل اتنے محکم ہیں کہ ان پر غور کرنے کے بعد کوئی بھی منصف مزاج انسان بابری مسجد کی تاریخی حیثیت میں شک نہیں کر سکتا۔

بابری مسجد سے مسجد شہید گنج لاہور کا واقعہ یاد آتا ہے۔ جس کے حصول کے لیے مسلمانوں نے انگریزوں کے زمانے میں زبردست تحریک چلائی تھی اور اپنی جانوں کے نذرانے پیش کیے تھے مگر جب کورٹ نے یہ فیصلہ دے دیا کہ مسجد سے پہلے یہاں واقعی کوئی گوردوارہ تھا تو مسلمان خاموش ہو گئے۔ اور پاکستان بننے کے بعد بھی اب تک مسجد کی جگہ لاہور میں یہ گوردوارہ قائم ہے چنانچہ جب وی پی سنگھ کی ہدایت پر مقدمہ سپریم کورٹ کے حوالے کر دیا گیا اور اس سے درخواست کی گئی کہ اس کا فیصلہ جلد سے جلد سنا دیا جائے، مسٹر وی پی سنگھ تو اپنی اصول پرستی کی سزا پا کر وزارت عظمیٰ سے ہاتھ دھو بیٹھے اب چندر شیکھر صاحب کی حکومت ہے یہ ایک کسان رہنما ہیں سوشلسٹ آدرش رکھتے ہیں اور ان کے پس پردہ اصل حکومت جناب راجیو گاندھی کی ہے کہ ان کی کانگرس اگر مسٹر چندر شیکھر کی حمایت۔ دستکش ہو جائے تو یہ حکومت ایک دن کے لیے بھی برقرار نہیں رہ سکتی۔ مسٹر راجیو گاندھی سیکولرازم کے حامی ہیں۔ اور دعویدار ہیں اور سیکولرازم سے مراد کسی بھی مذہب کی جانبداری کرنے کے بجائے سب مذاہب کے ساتھ یکساں سلوک اور رواداری کا سلوک کرنا ہے بھارتیہ جنتا پارٹی نے نئے حالات سے فتنہ پا کر پھر سے اپنی مہم شروع کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ لیکن ۶ دسمبر ۱۹۹۲ء کو بھارتی دیش بھگتوں نے آخر کار اپنی خاشی ذہنیت کا عملی مظاہرہ کر دیا اور ۱۸۲۲ء میں شروع ہونے والے تنازعہ کو آخر کار ایک سو ستر سال بعد ایک نیا موڑ مل گیا۔ تین لاکھ سے زائد مہا سبھائیوں نے سولویں صدی کی تاریخی مسجد بابری مسجد کو راتوں رات گرا کر اس کی جگہ سفید سنگ مرمر کی سیلوں کا مندر تعمیر کر دیا۔ گاندھی جی کے بھوک رہنا کے پجاری ایک بار پھر اپنا مکروہ کردار چھپا نہ سکے۔ ہندوؤں نے قیام پاکستان سے لے کر آج تک جب بھی موقع ملا۔ ہندوؤں نے اپنا اصلی چہرہ [illegible] ہے بھارت کا اصلی چہرہ۔ بھارتی جنتا پارٹی اور وشوا ہندو پریشد کے نام لیوا جانتے ہیں کہ ان کا دعوی بے بنیاد ہے وہ جھوٹے ہیں اور اپنے جھوٹ کو چھپانے کے لیے مذہبی جذبات کا سہارا لیتے ہیں۔ ہندو چاہے حاکم ہو چاہے محکوم وہ مسلمانوں کا کبھی خیر خواہ نہیں وہ وقتی طور پر مسلمانوں سے استفادہ حاصل کرنے کے لیے کئی روپ دھار لیتا ہے اور موقع ملتے ہی مسلمانوں کو زیادہ سے زیادہ نقصان پہنچانے کے چکر میں رہتا ہے۔ یہی حال سانحہ بابری مسجد پر ہوا۔ حکومتی ہندو غنڈوں نے اپنے اپنے دور میں مسلمانوں سے ووٹ حاصل کرنے کے لیے بابری مسجد کے تحفظ کی یقین دہانیاں کروائیں لیکن موقع ملتے ہی بابری مسجد کو شہید کر دیا۔ بابری مسجد کو شہید کرنے کی کارروائی بھارتی پولیس کی موجودگی میں ہوئی۔

Marfat.com

ممالک اور ان کے دارالحکومت رقبے اور آبادیاں وغیرہ

ملک	براعظم	دارالحکومت	رقبہ		آبادی تخمینہ 1990ء
			مربع کلومیٹر	مربع میل	
آئرلینڈ جمہوریہ	یورپ	ڈبلن	70,285	27,137	3,557,000
آئس لینڈ	یورپ	ریکجاوک	103,000	39,769	251,000
اٹلی	یورپ	روم	301,000	116,324	57,657,000
☆ آذربائیجان	ایشیا	باکو	86,600	33,475	7,000,000
ارجنٹائن	(جنوبی امریکہ)	بیونس آئرز	2,780,092	1,07,3,399	32,291,000
اردن	ایشیا	عمان	94,946	36,659	3,055,000
☆ آرمینیا	ایشیا	یاریوان	29,800	11,306	(1989)3,300,000
☆ ازبکستان	ایشیا	تاشقند	447,400	172,700	(1986)19,906,000
آسٹریا	یورپ	ویانا	83,855	32,376	7,595,000
آسٹریلیا	ایشیا	کینبرا	7,682,300	2,966,200	16,646,000
☆ اسٹونیا	یورپ	ٹالن	45,100	17,400	(1989)1600,000
اسرائیل	ایشیا	یروشلم	20,700	7,992	4,371,000
افغانستان	ایشیا	کابل	652,225	251,825	15,592,000
البانیہ	یورپ	تیرانا	28,748	11,100	3,268,000
الجزائر	افریقہ	الجزیرہ	2,381,741	919,595	25,714,000
انڈورا	یورپ	انڈوروالاویل	468	181	51,000
انڈونیشیا	ایشیا	جکارتہ	1,919,443	741,101	191,266,000
انگولا	افریقہ	لوآنڈا	1,246,700	481,353	8,802,000
اومان	ایشیا	مسقط	300,000	120,000	1,305,000
ایتھوپیا	افریقہ	عدیس ابابا	1,223,600	472,400	51,375,000
ایران	ایشیا	تہران	1,648,000	632,000	55,647,000
ایکویڈور	جنوبی امریکہ	قوئٹو	269,178	103,930	10,506,000
ایل سلویڈور	شمالی امریکہ	سان سلویڈور	21,041	8,124	5,221,000
اینٹی گوا باربودا	شمالی امریکہ	سینٹ جان	442	171	85,400
بارباڈوس	شمالی امریکہ	برج ٹاؤن	430	166	280,000

Marfat.com

بحرین	ایشیا	منامہ	678	262	512,000
برازیل	جنوبی امریکہ	برازیلیا	8,512,000	3,286,500	153,771000
برطانیہ	یورپ	لندن	244,100	94,248	57,121,000
برونائی	ایشیا	بندر سری بیگاوان	5,765	2,226	372,000
برونڈی	افریقہ	بوجمبورا	27,834	10,747	5,647,000
بلجیم	یورپ	برسلز	30,519	11,783	9,895,000
بلغاریہ	یورپ	صوفیہ	110,912	42,823	8,978,000
بنگلہ دیش	ایشیا	ڈھاکہ	143,998	55,598	117,976,000
بوٹسوانا	افریقہ	گیبورن	581,700	224,600	1,300,000
بورکینا فاسو	افریقہ	اوگادوگو	274,200	105,900	8,941,000
بولیویا	جنوبی امریکہ	لاپاز	1,098,581	424,165	6,730,000
بہاماس (جزائر)	شمالی امریکہ	نساؤ	13,939	5,382	251,000
بھوٹان	ایشیا	تھمپو	40,000	15,444	1,566,000
☆ بیلارس	ایشیا/یورپ	منسک	207,600	80,200	(1989)10,200,000
بیلیز	جنوبی امریکہ	بلموپان	22,965	8,887	180,400
بینن	افریقہ	پورٹونووو	112,600	43,475	4,840,000
پاکستان	ایشیا	اسلام آباد	796,095	307,374	113,163,000
پاپوآنیوگنی	ایشیا	پورٹ موری	462,840	178,704	3,913,000
پانامہ	شمالی امریکہ	پانامہ	77,082	29,762	2,423,000
پرتگال	یورپ	لزبن	91,985	35,516	10,528,000
پولینڈ	یورپ	وارسا	313,683	120,727	38,363,000
پیراگوئے	جنوبی امریکہ	اسنکون	406,752	157,048	4,660,000
پیرو	جنوبی امریکہ	لیما	1,285,215	496,224	21,904,000
تائیوان	ایشیا	تائپے	36,002	13,900	20,454,000
☆ تاجکستان	ایشیا	دوشنبہ	143,100	54,091	(1989)5,100,000
☆ ترکمانستان	ایشیا	عاشق آباد	488,100	188,417	(1989)3,500,000
ترکی	ایشیا	انقرہ	779,452	300,948	56,549,000
تنزانیہ	افریقہ	دارلسلام	945,050	364,886	26,070,000
تھائی لینڈ	ایشیا	بنکاک	513,115	198,115	54,890,000

Marfat.com

تیونس	افریقہ	تیونس	154,530	59,664	8,094,000
ٹوالو	بحرالکاہل	فونافوتی	2,392	925	9,000
ٹوگو	افریقہ	لوم	56,785	21,925	3,566,000
ٹونگا	بحرالکاہل	نوکولوفا	747	288	108,000
ٹرینیڈاڈ و ٹوبیگو	جنوبی امریکہ	پورٹ آف سپین	5,128	1,980	1,270,000
جاپان	ایشیا	ٹوکیو	377,765	145,856	123,778,000
☆جارجیا	ایشیا	طبلیسی	69,700	26,911	550,000
جبوتی	افریقہ	جبوتی	23,100	8,950	530,00
جرمنی	یورپ	برلن	3,057,020	137,846	(1991)79,070,000
جمیکا	شمالی امریکہ	کنگسٹن	10,991	4,244	2,513,000
جنوبی افریقہ	افریقہ	کیپ ٹاؤن/ پریٹوریا	1,218,364	470,413	39,550,000
چاڈ	افریقہ	نجمینا	1,284,000	495,755	5,064,000
چلی	جنوبی افریقہ	سانٹیاگو	736,905	284,521	13,000,000
چیکوسلوواکیہ	یورپ	پراگ	127,896	49,381	16,596,000
چین	ایشیا	بیجنگ	9,572,900	3,696,100	1,130,065,000
ڈنمارک	یورپ	کوپن ہیگن	43,080	16,633	5,134,000
ڈومینیکا	شمالی امریکہ	روزیو	751	290	85,000
ڈومینیکن (جمہوریہ)	شمالی امریکہ	سانٹوڈومنگو	48,442	18,704	7,253,000
روانڈا	افریقہ	کیگالی	26,338	10,169	7,603,000
وفاق روس	(ایشیا/یورپ)	ماسکو	17,075,400	6,592,800	(1989)147,400,000
رومانیہ	یورپ	بخارسٹ	237,500	91,700	23,269,000
ریاستہائے متحدہ امریکہ	شمالی امریکہ	واشنگٹن	9,372,571	3,618,70	248,709,873
زائرے	افریقہ	کنشاسا	2,344,885	905,365	35,330,000
زمبابوے	افریقہ	ہرارے	390,759	150,873	10,205,000
زمبیا	افریقہ	لوساکا	752,614	290,586	8,119,000
سالومن (جزائر)	ایشیا	ہونیارا	27,556	10,640	314,000
سان مارینو	یورپ	سان مارینو	61	24	23,000

Marfat.com

ساموا (مغربی)	بحرالکاہل	ایپیا	2,831	1,093	160,000
ساؤتوم و پرنسائپ	افریقہ	ساؤتوم	964	372	125,000
سپین	یورپ	میڈرڈ	504,750	194,885	39,623,000
سری لنکا	ایشیا	کولمبو	656,610	25,332	17,135,000
سعودی عرب	ایشیا	ریاض	2,240,000	865,000	16,758,000
سنٹرل افریقہ	افریقہ	بنگوئی	622,432	240,324	2,879,000
سنگاپور	ایشیا	سنگاپور	618	239	2,703,000
سلووینیا		لوجنمبانہ	20,251		20,00,000
سوازی لینڈ	افریقہ	بابئین	17,364	6,704	779,000
سوئٹزرلینڈ	یورپ	برن	41,293	15,943	6628,000
سوڈان	افریقہ	خرطوم	2,503,890	966,757	25,164,000
سورینام	جنوبی امریکہ	پیرامار یبو	163,820	63,251	408,000
سویڈن	یورپ	سٹاک ہوم	482,661	187,901	8,407,000
سیچلز	افریقہ	وکٹوریہ	453	175	71,000
سیرالیون	افریقہ	فری ٹاؤن	71,740	27,699	4,168,000
سینی گال	افریقہ	ڈاکر	196,722	76,955	7,740,000
سینٹ کرسٹوفر و نیوس	شمالی امریکہ	باسٹر	261	101	40,000
سینٹ لوسیا	شمالی امریکہ	کاسٹریز	616	238	153,000
سینٹ ونسنٹ وگرینڈاسن	شمالی امریکہ	کنگز ٹاؤن	388	150	106,000
شام	ایشیا	دمشق	185,180	71,498	1,471,000
صومالیہ	افریقہ	موغادیشو	637,000	246,000	8,415,000
عراق	ایشیا	بغداد	638,317	119,235	18,782,000
فجی (جزائر)	بحرالکاہل	سووا	18,273	7,055	772,000
فرانس	یورپ	پیرس	544,000	210,040	56,184,000
فلپائن	ایشیا	کوئزن سٹی	300,000	115,800	66,647,000
فن لینڈ	یورپ	ہلسنکی	338,145	130,559	4,977,000
☆ قازقستان	ایشیا	آلما آتا	2,717,300	1,049,200	(1989)16,500,000

Marfat.com

قبرص	ایشیا	نکوسیا	9,251	3,572	708,000
قطر	ایشیا	دوحا	11,400	4,400	498,000
کانگو	افریقہ	برازوائل	346,000	132,047	2,306,000
☆کرغزستان	ایشیا	بشیک	198,500	76,600	(1989)4,300,000
کروشیا	یورپ	زاغریب	56,538	21,829	(1989)4,674,000
کمبوڈیا	ایشیا	نام پنہہ	181,035	69,898	6,592,000
کوریا(جنوبی)	ایشیا	سیئول	98,992	38,221	43,919,000
کوٹے ڈی آئیور (آئیوری کوسٹ)	افریقہ	عابد جان	320,763	123,847	12,070,300
کوریا(شمالی)	افریقہ	پیونگ یانگ	121,929	47,077	23,059,000
کوسٹاریکا	شمالی امریکہ	سان جوز	51,100	19,730	3,032,000
کولمبیا	جنوبی امریکہ	بوگوٹا	1,141,478	440,831	32,598,000
کوموروس(جزائر)	افریقہ	مارونی	1,862	719	559,000
کویت	ایشیا	کویت	17,818	6,880	2,080,000
کیپ ورڈی(جزائر)	افریقہ	پرائیا	4,033	1,557	339,000
کیریباتی	بحرالکاہل	تاراوا	849	328	66,000
کیمرون	افریقہ	یاؤنڈی	465,468	179,714	11,900,000
کینیا	افریقہ	نیروبی	582,642	224,961	25,393,000
کینیڈا	شمالی امریکہ	اوٹاوا	9,970,610	3,849,672	26,620,600
کیوبا	شمالی امریکہ	ہوانا	110,922	42,827	10,582,000
گریناڈا	شمالی امریکہ	سینٹ جارج	345	133	84,000
گھانا	افریقہ	عکرہ	238,533	92,098	15,310,000
گوئٹے مالا	جنوبی امریکہ	گوئٹے مالا شہر	108,889	42,042	9,340,000
گیمبیا	افریقہ	بانجول	10,689	4,127	7,269,000
گنی	افریقہ	کوناکری	245,790	94,900	7,269,000
گنی(استوائی)	افریقہ	مالابو	28,051	10,831	300,000
گنی(بساؤ)	افریقہ	بساؤ	36,125	13,948	998,000
گی آنا	جنوبی امریکہ	جارج ٹاؤن	215,000	83,000	765,000
گیبون	افریقہ	لبرول	267,667	103,347	1,069,000

Marfat.com

لائبیریا	افریقہ	مانرو ویا	99,067	38,250	2,644,000
لاؤس	ایشیا	وینتائن	236,800	91,400	4,024,000
لبنان	ایشیا	بیروت	10,230	3,950	33,40,000
لیبیا	افریقہ	تریپولی	1,749,000	675,000	4,280,000
☆لتھوانیا	ایشیا	ولنیس	65,200	24,900	(1989)3,700,000
☆لٹویا	یورپ/ایشیا	ریگا	64,500	24,900	(1989)2,700,000
لکسمبرگ	یورپ	لکسمبرگ	2,586	999	369,000
لیسوتھو	افریقہ	ماسیرو	30,355	11,720	1,767,000
لشتائن	یورپ	واڈز	160	62	28,000
ماریشس	افریقہ	پورٹ لوئس	2,040	788	11,419,900
مڈگاسکر	افریقہ	تاناناریو	587,051	226,662	11,802,000
مالٹا	افریقہ	والیٹا	320	120	354,900
مالدیپ	ایشیا	مالے	298	115	219,000
☆مالڈووا	یورپ	کشن یوف	33,700	13,000	(1989)4,300,000
مالی	افریقہ	بماکو	1,240,192	478,841	9,182,000
متحدہ عرب امارات	ایشیا	ابو ظہبی	77,700	30,000	2,250,000
مراکش	افریقہ	رباط	458,730	177,117	26,249,000
مصر	افریقہ	قاہرہ	997,667	385,201	54,139,000
مقدونیہ	یورپ	سکوپجی	25713	.9928	(1988)2088,00
میکاؤ	ایشیا	میکاؤ	16	6	440,000
ملائشیاء	ایشیا	کوالالمپور	329,750	127,317	17,053,000
ملاوی	افریقہ	لانگوے	118,484	45,747	9,080,000
مناکو	یورپ	مناکو	19	7	30,000
منگولیا	ایشیا	اولان باتور	1,566,500	604,800	2,185,000
موریطانیہ	افریقہ	نوآک شوط	1,030,700	398,000	2,038,000
موزنمبیق	افریقہ	ماپوتو	799,400	308,650	14,718,000
مائی ا-نمار (برما)	ایشیا	یانگون	676,577	261,288	41,279,000
مغربی صحارا	افریقہ	العیون	266,769	103,000	(1989)169,000
میکسیکو	شمالی امریکہ	میکسیکو سٹی	1,958,201	756,066	88,335,000

Marfat.com

نائجر	افریقہ	نیامی	1186408	458074	7691000
نائیجیریا	افریقہ	لاگوس	923768	356669	118865000
ناروے	یورپ	اوسلو	323985	125059	4214000
نکاراگوا	شمالی امریکہ	ماناگوا	127662	49291	3606000
ناؤرو	بحرالکاہل	مارن	21	8	8100
نیپال	ایشیا	کٹھمنڈو	147181	56827	19158000
نیدرلینڈ	یورپ	ایمسٹرڈم	41509	16027	14864000
نمیبیا	افریقہ	ونڈہائک	823144	317818	1372000
نیوزی لینڈ	ایشیا	ویلنگٹن	268103	103515	3397000
ویت نام	ایشیا	ہنوئی	331653	128052	68488000
ویٹی کن	یورپ	ویٹی کن	1087 ایکڑ	--	1150
وینز ویلا	جنوبی امریکہ	کیراکاس	912050	352144	19753000
وینو آتو	بحرالکاہل	ویلا	12190	4707	(1989)150000
ہانگ کانگ	ایشیا	ہانگ کانگ	1060	409	5533000
ہندوستان	ایشیا	نئی دہلی	3014063	1183041	844000000
ہنگری	یورپ	بڈاپسٹ	93036	35921	10546000
ہنڈوراس	شمالی امریکہ	تیگوسی گالپا	112088	43277	5261000
ہیٹی	شمالی امریکہ	پورٹ او پرنس	26833	10360	5862000
یمن	ایشیا	صنعاء	472100	186290	11500000
یوراگوئے	جنوبی امریکہ	مونٹی وڈیو	176215	68037	30020000
☆یوکرائن	یورپ	خیوا	603700	133100	(1989)51700000
یوگنڈا	افریقہ	کمپالا	241129	93104	17593000
یوگوسلاویہ	یورپ	بلغراد	102173	39449	23864000
یونان	یورپ	ایتھنز	121957	50949	10066000

☆21 دسمبر 1991ء کو سوویت یونین کے خاتمے کے بعد آزاد ہونے والی خودمختار ریاستیں۔

Marfat.com

ملک اور ان کے سکے

ملک	سکہ	ملک	سکہ	ملک	سکہ
آئیوری کوسٹ	فرانک	انگولا	کوانزا	برونڈی	فرانک
آئرلینڈ (جمہوریہ)	پنٹ	اومان	ریال	بلغاریہ	لیو
آئس لینڈ	کرونا	ایتھوپیا	بِر	بلجیم	فرانک
اٹلی	لیرا	ایران	ریال	بنگلہ دیش	ٹکہ
ارجنٹائن	آسٹرل	ایکویڈور	سکر	بوٹسوانا	پولا
اردن	دینار	ایل سلواڈور	کولون	بورکینا فاسو	فرانک
آسٹریا	شلنگ	انٹیگوا دبار بودا	ڈالر	بولیویا	پیسو
آسٹریلیا	ڈالر	بارباڈوس	ڈالر	بہاما	ڈالر
اسرائیل	شیکل	بحرین	دینار	بھوٹان	نگلٹرم
افغانستان	افغانی	برازیل	کروزیڈو	بیلیز	ڈالر
البانیہ	لیک	برطانیہ	پاؤنڈ	بینن	فرانک
الجزائر	دینار	برما	کیات	پاکستان	روپیہ
انڈونیشیا	روپیہ	برونائی	ڈالر	پاپوانیوگنی	کینا
پانامہ	بالبوآ	جنوبی افریقہ	رینڈ	سپین	پیسیٹا
پرتگال	اسکوڈو	چاڈ دشادم	فرانک	سری لنکا	روپیہ
پولینڈ	زلوٹی	چلی	پیسو	سعودی عرب	ریال
پیراگوئے	گورانی	چیکوسلاویکیہ	کرونا	سنٹرل افریقی جمہوریہ	فرانک
پیرو	انٹی	چین	زمنبائی دیوآن		
تائیوان	ڈالر	ڈنمارک	کرون	سنگاپور	ڈالر
ترکی	لیرا	ڈومینیکن (جمہوریہ)	پیسو	سوازی لینڈ	لانگنی
تنزانیہ	شلنگ	روانڈا	فرانک	سوئٹزرلینڈ	فرانک

Marfat.com

ملک	سکہ	ملک	سکہ	ملک	سکہ
تھائی لینڈ	بھات	روس	روبل	سوڈان	پاؤنڈ
تیونس	دینار	رومانیہ	لیو	سورینام	گلڈر
ٹرانسکی	رینڈ	ریاستہائے متحدہ امریکہ	ڈالر	سویڈن	کرونا
ٹوالو	ڈالر (آسٹریلوی)			سیچلز	روپیہ
ٹوگو	فرانک	زائرے	زائرے	سیرالیون	لیون
ٹونگا (جزائر)	پاآنگا	زمبابوے	ڈالر	سینی گال	فرانک
ٹرینیڈاڈ و ٹوبیگو	ڈالر	زیمبیا	کواچا	سینٹ کرسٹوفر	ڈالر
جاپان	ین	سالومن (جزائر)	ڈالر	و نیوس	
جبوتی	فرانک	سان مارینو	لیرا (اطالوی)	سینٹ لوسیا	ڈالر
جرمنی	مارک	ساموا (مغربی)	ٹالا	سینٹ ونسنٹ	ڈالر
		ساؤ ٹوم و		وگرینیڈائن	
جمیکا	ڈالر	پرنسائپ	ڈوبرا	شام	پاؤنڈ
صومالیہ	شلنگ	کینیا	شلنگ	ماریشس	روپیہ
عراق	دینار	کینیڈا	ڈالر	مالاگاسی	فرانک
فجی (جزائر)	ڈالر	کیوبا	پیسو	مالٹا	لیرا
فرانس	فرانک	گرنیاڈا	ڈالر	مالدیپ	روفیا
فلپائن	پیسو	گرین لینڈ	کرون (ڈنمارک)	مالی	فرانک
فن لینڈ	مارکہ	گھانا	سیدی	متحدہ عرب امارات	درہم
قبرص	پاؤنڈ	گوائٹے مالا	کوئزل	مراکش	"
قطر	ریال	گیمبیا	دلاسی	مصر	پاؤنڈ
کانگو	فرانک	گنی	فرانک	میکاؤ	پٹاکا
کمپوچیا	ریل	گنی (استوائی)	"	ملائشیا	رنجت
کوریا (شمالی)	وون	گی آنا	ڈالر	ملاوی	کواچا

Marfat.com

ملک	سکہ	ملک	سکہ	ملک	سکہ
کوریا (جنوبی)	وون	گنی بساؤ	پیسو	مناکو	فرانک (فرانسیسی)
کوسٹاریکا	کولون	گیبون	فرانک	منگولیا	طغرک
کولمبیا	پیسو	لائبیریا	ڈالر	موریطانیہ	اوگیا
کومورو (جزائر)	فرانک	لاؤس	کپ	موزمبیق	میٹیکل
کویت	دینار	لبنان	پاؤنڈ	مغربی صحارا	
کیپ ورڈی (جزائر)	الیسکوڈو	لیبیا	دینار	میکسیکو	پیسو
کیریباتی	آسٹریلوی ڈالر	لکسمبرگ	فرانک	نائیجر	فرانک
کیمرون	فرانک	لیسوتھو	مالوٹی	نائیجیریا	نائرا
نکاراگوا	کارڈوبا	لیشٹنسٹائن	فرانک (سوئٹزرلینڈ)	ناروے	کرون
ناؤرو	ڈالر (آسٹریلوی)	ویت نام	ڈونگ	ہنگری	فورنٹ
نیپال	روپیہ	ویٹی کن	لیرا	ہونڈورس	لمپیرا
نیدرلینڈ	گلڈر	وینزویلا	بولیوار	ہیٹی	گورڈ
ہانگ کانگ	ڈالر	وینوآٹو	واٹو	نمیبیا	رینڈ (جنوبی افریقہ)
ہندوستان	روپیہ	یمن	ریال	نیوزی لینڈ	ڈالر
یوراگوئے	پیسو	یوگنڈا	پاؤنڈ	یوگوسلادیہ	دینار
		یونان	دراشما		

Marfat.com

دُنیا کے اہم دریا

دریا	چشمہ		لمبائی کلومیٹر میں
نیل	جھیل وکٹوریہ، افریقہ	بحیرہ روم	۶۶۹۰
ایمیزن	گلیشیئر فڈ جھیل، پیرو	بحیرہ اوقیانوس	۶۲۹۶
مسیسی مسوری	چٹان احمر مونٹانا، امریکہ	خلیج میکسیکو	۶۰۲۰
یانگسی کیانگ	تبت، چین	بحیرہ چین	۵۴۹۴
اوب	کوہ الٹائی، روس	خلیج اوب	۵۵۶۷
ہوانگ ہو	مشرقی کنلان، مغربی چین	خلیج چیھلی	۴۶۶۷
ینیسے سٹی	کوہ تنو اولا طوا، روس	بحر منجمد	۴۵۰۶
پرانا	پرانا نیا اور گراندے دریاؤں کے جنوب مشرق برازیل میں ملنے سے	راوڈی لا پلاٹا	۴۴۹۸
ارٹش	کوہ الٹائی، روس	دریائے اوب	۴۴۳۸
کونگو	لوالبا اور لواپولا کے انضمام سے زائر	بحر اوقیانوس	۴۳۷۱
امور	شلکا اور ارگن دریاؤں کے انضمام سے، روس	آبنائے ناطر	۴۳۵۲
لینا	کوہ بائکل، روس	بحر منجمد	۴۲۶۸
مکنیزی	برطانوی کولمبیا دریا کے آخری حصہ سے، کینیڈا	بحیر	۴۲۴۱
نائیجر	گنی	خلیج گنی	۴۱۸۴
میکونگ	تبتی علاقہ	بحیرہ جنوبی چین	۴۰۲۳

Marfat.com

مس سیپی	اٹاسکا جھیل، منے سوٹا	خلیج میکسیکو	۳۷۷۹
مسوری	جفرسن گلاٹن اور میڈیسن دریاؤں کے انضمام سے، مونٹانا	دریائے مس سیپی	۳۷۲۶
والگا	والڈائی پہاڑ، روس	بحیرہ کیسپین	۳۶۸۷
ماڈیریا	بینی اور مامورو دریاؤں کے ملنے سے، بولیویا	دریائے امیزن	۳۲۳۸
پورس	پیروئی انڈس	دریائے امیزن	۳۲۰۷
ساؤفرانسسکو	جنوب مغربی میناس گیراٹس، برازیل	بحر اوقیانوس	۳۱۹۸
سینٹ لارنس	اونٹاریو جھیل	خلیج سینٹ لارنس	۳۰۵۸
یوکون	لیوس اور پیلے دریا کے سنگم سے، کینیڈا کی ریاست یوکون میں	بحیرہ برنگ	۳۰۵۸
ریو گرانڈے	کوہ سان جوان کولوراڈو	خلیج میکسیکو	۳۰۳۴
برہم پتر	ہمالیہ	دریائے گنگا	۲۸۹۷
سندھ	ہمالیہ	بحیرہ عرب	۲۸۹۷
ڈینیوب	جنگلات اسود، مغربی جرمنی	بحیرہ اسود	۲۸۴۲
فرات	مرات نہری اور کرہ سو دریاؤں کے انضمام سے، ترکی	شط العرب	۲۷۹۹
دارلنگ	مشرقی پہاڑوں کے وسطی حصے سے، آسٹریلیا	دریائے مرے	۲۷۳۹
زامبیسی	۱۰-۲۱ جنوب ۲۴-۲۲ مشرق زامبیا	مزامبیق نہر	۲۷۳۶
ٹوکانٹنس	گوایاس، برازیل	دریائے پارا	۲۶۹۹

Marfat.com

مرے	آسٹریلیائی پہاڑ نیو ساؤتھ ویلس	بحر ہند	۲۵۸۹
نیلسن	دریائے لین کے آخری سرے سے	خلیج ہڈسن	
	مغربی البرٹا، کینیڈا	دریائے پرانا	۲۵۷۵
پیراگوئے	ماٹو گراسو، برازیل	دریائے پرانا	۲۵۴۹
اورل	کوہ شمالی اورل، روس	بحیرہ کیسپین	۲۵۲۳
گنگا	ہمالیہ	خلیج بنگال	۲۵۰۶
امور دریا (اوکسس)	کوہ پامیر کے نکولاس حصے سے	بحیرہ ارل	۲۴۱۴
جاپورا	انڈس کولمبیا	دریائے امیزن	۲۴۱۴
سالوین	تبت جنوبی کوہ کنلن	خلیج مارٹابان	۲۴۱۴
ارکاناس	وسطی کولوراڈو	دریائے مس سپی	۲۳۳۳
کلوراڈو	گرانڈ کنٹری کولوراڈو	خلیج کیلے فورنیا	۲۳۳۳
ڈنیپر	کوہ والڈائی، روس	بحیرہ اسود	۲۲۸۴
اوحیوالیگنی	پوٹر پنسیل وانیا، ریاستہائے متحدہ نمائی اور مالی دریاؤں کے انضمام کے نتیجے میں	دریائے مس سپی	۲۱۰۲
	شمال مشرقی برما	خلیج بنگال	۲۰۹۲
اورینج	لیسوتھو	بحر اوقیانوس	۲۰۹۲
اورینوکو	کوہ سیرا پارائم وینزویلا	بحر اوقیانوس	۲۰۶۲
پلکومایو	کوہ انڈس، بولیویا	دریائے پیراگوئے	۱۹۹۹
نی جیانگ (سی کیانگ)	مشرقی یونان ریاست، چین	بحیرہ چین	۱۹۸۹
کولمبیا	کولمبیا جھیل، برطانوی کولمبیا کینیڈا	بحر الکاہل	۱۹۸۳
ڈون	روس	بحیرہ ازد	۱۹۶۹
سنگاری	چین شمالی کوریائی سرحد سے	دریائے امور	۱۹۵۵
مس کیچوان	کینیڈیائی روکی پہاڑ	ونی پیگ جھیل	۱۹۳۹

Marfat.com

دریا	چشمہ		لمبائی کلومیٹر میں
پیس	کوہ اسٹرکائن برطانوی کولمبیا		
	کینیڈا	گریٹ سلیو دریا	۱۹۲۳
دجلہ	کوہ طورس، ترکی	شط العرب	۱۸۹۹

بلند ترین پہاڑی چوٹیاں

نمبر شمار	پہاڑی چوٹیاں	اونچائی میٹر میں	پہاڑی سلسلہ	تاریخ سر
۱۔	ماؤنٹ ایورسٹ	۸۸۴۸	ہمالیہ	۲۹ مئی ۱۹۵۳ء
۲۔	کے ٹو (گوڈون آسٹن)	۸۶۱۰	قراقرم	۳۱ جولائی ۱۹۵۴ء
۳۔	کنچن جنگا	۸۵۹۷	ہمالیہ	۲۵ مئی ۱۹۵۵ء
۴۔	لوٹسے	۸۵۱۱	ہمالیہ	۱۸ مئی ۱۹۵۶ء
۵۔	ماکالو اول	۸۴۸۱	ہمالیہ	۱۵ مئی ۱۹۵۵ء
۶۔	دھولگری اول	۸۱۶۷	ہمالیہ	۱۳ مئی ۱۹۶۰ء
۷۔	مانا سلو اول	۸۱۵۶	ہمالیہ	۹ مئی ۱۹۵۶ء
۸۔	چو اویو	۸۱۵۳	ہمالیہ	۱۹ اکتوبر ۱۹۵۴ء
۹۔	ننگا پربت	۸۱۲۴	ہمالیہ	۳ جولائی ۱۹۵۳ء
۱۰۔	انا پرنا اول	۸۰۹۱	ہمالیہ	۳ جون ۱۹۵۰ء
۱۱۔	گاشربرم	۸۰۶۸	قراقرم	۵ جولائی ۱۹۵۸ء
۱۲۔	براڈ پیک اول	۸۰۴۷	قراقرم	۹ جون ۱۹۵۷ء
۱۳۔	گاشربرم دوم	۸۰۳۴	قراقرم	۷ جولائی ۱۹۵۶ء
۱۴۔	ششاپنگما (گوسنتھان)	۸۰۱۳	ہمالیہ	۲ مئی ۱۹۶۴ء
۱۵۔	گاشربرم سوم	۷۹۵۲	قراقرم	۱۱ اگست ۱۹۷۵ء

Marfat.com

نمبر شمار	پہاڑی چوٹیاں	اونچائی میٹر میں	پہاڑی سلسلہ	تاریخ سر
۱۶-	اناپرنا دوم	۷۹۳۷	ہمالیہ	۱۷ مئی ۱۹۶۰ء
۱۷-	گاشر برم چہارم	۷۹۲۳	قراقرم	۶ اگست ۱۹۵۸ء
۱۸-	گیاچنگ کانگ	۷۹۲۱	ہمالیہ	۱۰ اپریل ۱۹۶۴ء
۱۹-	کانگ باچن	۷۹۰۲	ہمالیہ	۲۶ مئی ۱۹۷۴ء
۲۰-	ڈسٹی گھل سار اول	۷۸۸۴	قراقرم	۹ جون ۱۹۶۰ء
۲۱-	ہمال چلی	۷۸۶۴	ہمالیہ	۲۴ مئی ۱۹۶۰ء
۲۲-	خنیانگ چھش	۷۸۵۲	قراقرم	۲۶ اگست ۱۹۵۲ء
۲۳-	نپتس	۷۸۴۱	ہمالیہ	۱۶ مئی ۱۹۶۱ء
۲۴-	مانسلو دوم	۷۸۳۵	ہمالیہ	اکتوبر ۱۹۷۰ء
۲۵-	ماشر برم مشرقی	۷۸۲۱	قراقرم	۶ جولائی ۱۹۶۰ء
۲۶-	نندا دیوی	۷۸۱۶	ہمالیہ	۲۹ اگست ۱۹۳۶ء
۲۷-	چومولونزو	۷۸۱۵	ہمالیہ	۳۰ اکتوبر ۱۹۵۴ء
۲۸-	نگو جمباری اول	۷۸۰۵	ہمالیہ	۵ مئی ۱۹۶۵ء
۲۹-	راکاپوشی	۷۷۸۸	قراقرم	۲۵ جون ۱۹۵۸ء
۳۰-	بٹورا مزتاغ	۷۷۸۵	قراقرم	۳۰ جولائی ۱۹۷۶ء
۳۱-	زموگاپ پیک	۷۷۸۰	ہمالیہ	ابھی سر نہیں ہوئی
۳۲-	کنجت سار	۷۷۶۰	قراقرم	۱۹ جولائی ۱۹۵۹ء
۳۳-	کمیط	۷۷۵۶	ہمالیہ	۲۱ جون ۱۹۳۱ء
۳۴-	ناسچا پروا	۷۷۵۶	ہمالیہ	ابھی سر نہیں ہوئی
۳۵-	دھولگری دوم	۷۷۵۱	ہمالیہ	۱۸ مئی ۱۹۷۱ء
۳۶-	سلطورو کانگری	۷۷۴۱	قراقرم	۲۴ جولائی ۱۹۶۲ء
۳۷-	بٹورا مزتاغ	۷۷۳۰	قراقرم	۱۹۷۸ء میں سر ہوئی

Marfat.com

۳۸۔ گورلا ماندھاتا	۷۷۲۸	ہمالیہ	ابھی سر نہیں ہوئی
۳۹۔ الگ مزتاغ	۷۷۲۵	کنلن شان	، ، ،
۴۰۔ کنگر دوم (کونگوز)	۷۷۱۹	پامیر	۱۲ جولائی ۱۹۸۱ء
۴۱۔ دھولگری سوم	۷۷۱۵	ہمالیہ	۲۳ اکتوبر ۱۹۷۳ء
۴۲۔ جانو	۷۷۰۹	ہمالیہ	۲۷ اپریل ۱۹۶۲ء
۴۳۔ ٹرچ میر	۷۷۰۶	ہندوکش	۲۱ جولائی ۱۹۵۰ء
۴۴۔ سالطورو کانگری	۷۷۰۵	قراقرم	ابھی سر نہیں ہوئی
۴۵۔ دستے گھل سار مشرقی	۷۷۰۰	قراقرم	" " "
۴۶۔ سا سر کانگری اول	۷۶۷۲	قراقرم	۵ جون ۱۹۷۳ء
۴۷۔ چوگولیسہ جنوب مغربی	۷۶۶۵	قراقرم	۲ اگست ۱۹۷۵ء
۴۸۔ پھولا کھاچن	۷۶۶۱	ہمالیہ	ابھی سر نہیں ہوئی
۴۹۔ دھولگری چہارم	۷۶۶۱	ہمالیہ	۹ مئی ۱۹۷۵ء
۵۰۔ شاہ کانگ سام	۷۶۶۰		ابھی سر نہیں ہوئی

دُنیا کے اہم سمندر۔ بحر اعظم

بحر اعظم	رقبہ مربع کلومیٹر میں	دنیا کے سمندری رقبہ کا فیصد	زیادہ ترین گہرائی میٹر میں	گہرا ترین مقام	اوسط گہرائی میٹر میں
بحر الکاہل	۱۶۶۲۴۰۰۰۰	۴۶٫۰	۱۱۷۷۶	میریانا خندق	۴۱۸۸
بحر اوقیانوس	۸۶۵۶۰۰۰۰	۲۳٫۹	۹۴۶۰	پورٹوریکو خندق	۳۷۳۶
بحر الہند	۷۳۴۰۰۰۰	۲۰٫۳	۷۵۴۲	جاوا خندق	۳۸۷۲
بحر منجمد	۱۳۲۳۰۰۰۰	۳٫۷			
دوسرے سمندر	۲۲۲۸۰۰۰۰	۶٫۱			

Marfat.com

نمبر شمار	مخصوص سمندر	رقبہ (مربع کلومیٹر میں)	اوسط گہرائی میٹر میں
۱-	بحیرۂ جنوبی چین	۲۹۷۴۶۰۰	۱۲۰۰
۲-	بحیرۂ کریبیائی	۲۷۵۳۰۰۰	۲۴۰۰
۳-	بحیرۂ روم	۲۵۰۳۰۰۰	۱۴۸۵
۴-	بحیرۂ برنگ	۲۲۶۸۱۸۰	۱۴۰۰
۵-	خلیج میکسیکو	۱۵۴۲۹۸۵	۱۵۰۰
۶-	خلیج اوکھوٹسک	۱۵۲۷۵۷۰	۸۴۰
۷-	بحیرۂ مشرقی چین	۱۲۴۹۱۵۰	۱۸۰
۸-	خلیج ہڈسن	۱۲۲۲۳۰۰	۱۲۰
۹-	خلیج جاپان	۱۰۰۷۵۰۰	۱۳۷۰
۱۰-	بحیرۂ انڈمان	۷۹۷۷۰۰	۸۶۵
۱۱-	بحیرۂ شمال	۵۷۵۲۰۰	۹۰
۱۲-	بحیرۂ اسود	۴۶۱۳۸۰	۱۱۰۰
۱۳-	بحیرۂ احمر	۴۳۷۷۰۰	۴۹۰
۱۴-	بحیرۂ بالٹک	۴۲۲۱۶۰	۵۵
۱۵-	خلیج فارس	۲۳۸۷۹۰	۲۴
۱۶-	خلیج سینٹ لارنس	۲۳۷۷۶۰	۱۲۰
۱۷-	خلیج کیلیفورنیا	۱۶۲۰۰۰	۸۱۰
۱۸-	انگلش چینل	۸۹۹۰۰	۵۴
۱۹-	بحیرۂ آئرش	۸۸۵۵۰	۶۰
۲۰-	آبنائے باس	۷۵۰۰۰	۷۰

Marfat.com

دنیا کے اہم صحرا

صحرا	رقبہ مربع کلومیٹر	ممالک
صحرائے اعظم	۸۴۰۰۰۰۰	الجزائر، چاڈ، لیبیا، مالی، ماریطانیہ، نائجر سوڈان، تیونس، مصر، مراکش
آسٹریلیائی صحرا	۱۵۵۰۰۰۰	آسٹریلیا میں وکٹوریہ سمسن گبس
صحرائے عرب	۱۳۰۰۰۰۰	(جنوبی عرب) سعودی عرب، یمن، النفود
صحرائے گوبی	۱۰۴۰۰۰۰	منگولیا اور چین
صحرائے کالاہاری	۵۲۰۰۰۰	بوٹسوانا
تکلا ماکن	۳۲۰۰۰۰	سنکیانگ چین
صحرائے سونوران	۳۱۰۰۰۰	اریزونا، کیلیفورنیا، ریاستہائے متحدہ امریکہ اور میکسیکو
صحرائے نامب	۳۱۰۰۰۰	جنوب مغربی افریقہ (نمیبیا)
کاراکم	۲۷۰۰۰۰	ترکمانستان روس
صحرائے تھر	۲۶۰۰۰۰	شمال مغربی بھارت اور پاکستان
صحرائے صومالی	۲۶۰۰۰۰	صومالیہ
صحرائے اٹاکاما	۱۸۰۰۰۰	شمالی چلی
کزل کم	۱۸۰۰۰۰	ازبکستان، قازقستان، روس
دشت لوط	۵۲۰۰۰	مشرقی ایران
صحرائے موجاوے	۳۵۰۰۰	جنوبی کیلیفورنیا، ریاست ہائے متحدہ امریکہ
صحرائے سیکورا	۲۶۰۰۰	شمال مغربی پیرو

Marfat.com

دنیا کے اہم جزائر

نام جزیرہ	رقبہ مربع کلومیٹر میں	وقوع اور تعلق
گرین لینڈ	۲۱۷۵۵۹۷	شمالی اوقیانوس (ڈنمارک)
نیوگنی	۸۲۰۰۳۳	جنوب مغربی بحرالکاہل (اریان جاوا انڈونیشیائی، پپوا نیوگنی، نیوگنی)
بورنیو	۷۴۳۱۰۷	مغربی وسطی بحرالکاہل (انڈونیشیائی جنوبی حصہ)
مڈغاسکر	۵۸۷۰۴۲	بحرالہند (مالاگاسی جمہوریہ)
بفن	۴۷۶۰۶۸	شمالی اوقیانوس (کینیڈیائی)
سماترا	۴۷۳۶۰۵	جنوب مشرقی بحرہند (انڈونیشیائی)
ہونشو	۲۳۰۳۱۶	بحیرہ جاپان بحرالکاہل (جاپان)
برطانیہ	۲۲۹۸۸۲	شمال مغربی یورپ (انگلینڈ، اسکاٹ لینڈ اور ویلس)
ایلس میرے	۲۱۲۶۸۸	بحر منجمد (کینیڈیائی)
وکٹوریہ	۲۱۲۱۹۹	بحر منجمد (کینیڈیائی)
سیلیبس	۱۸۹۰۳۴	مغرب وسطی بحرالکاہل (نیوزی لینڈ)
جزیرہ جنوب	۱۵۰۴۶۱	جنوبی بحرالکاہل (نیوزی لینڈ)
جاوا	۱۲۶۸۸۴	بحرہند (انڈونیشیائی)
شمالی جزیرہ	۱۱۴۶۸۸	جنوبی بحرالکاہل (نیوزی لینڈ)
کیوبا	۱۱۴۵۲۵	بحیرہ کریبیائی (کیوبا جمہوریہ)
نیوفاؤنڈلینڈ	۱۱۰۶۸۱	شمالی اوقیانوس (کینیڈیائی)
لوزون	۱۰۴۶۸۸	مغرب وسطی بحرالکاہل (فلپائن)

Marfat.com

منڈاناؤ	۹۴۶۳۱	مغربی وسطی اوقیانوس (فلپائن)
آئس لینڈ	۱۰۲۹۹۹	شمالی اوقیانوس (جمہوریہ)
آئرلینڈ	۸۴۴۳۶	برطانیہ کا مغربی حصہ
ہوکائیڈو	۷۸۶۶۳	بحیرہ جاپان، بحر الکاہل
ہسپانیولا	۷۶۰۲۹	بحیرہ کریبیائی (ڈومینیکن جمہوریہ مشرقی حصہ، ہیٹی، مغربی حصہ)
تسمانیہ	۶۷۸۹۷	جنوبی آسٹریلیا (آسٹریلیائی)
سری لنکا	۶۵۶۱۰	بحر ہند (جمہوریہ)
سخالین	۶۳۶۱۰	شمالی بحیرہ جاپان (روس)
بنکس	۶۰۱۶۶	بحیرہ منجمد (کینیڈیائی)
دلیون	۵۴۰۳۰	بحر منجمد (کینیڈیائی)
ٹیرادلفیوگو	۴۸۱۸۷	جنوبی امریکہ کا جنوبی حصہ (ارجنٹائن، مشرقی حصہ، چلی)
کیوشو	۴۲۰۱۸	بحیرہ جاپان بحر الکاہل (جاپانی)
سلوے	۴۱۸۰۵	بحیرہ منجمد (کینیڈیائی)
ایکسل ہیبرگ	۴۰۸۶۸	بحر منجمد (کینیڈیائی)
جنوبی ایمپٹن	۴۰۶۶۳	خلیج ہڈسن (کینیڈیائی)

دنیا کی بڑی بڑی جھیلیں

نام - وقوع	مربع کلومیٹر میں رقبہ	لمبائی کلومیٹر میں	گہرائی میٹر میں
کیسپین (روس - ایران)	۳۹۴۲۹۹	۱۱۹۹	۹۴۶
سپیریئر (ریاست ہائے متحدہ امریکہ۔ کینیڈا)	۸۲۴۱۴	۶۱۶	۴۰۶

Marfat.com

نام - مقام	مربع کلومیٹر میں رقبہ	لمبائی کلومیٹر میں	گہرائی میٹر میں
وکٹوریہ (تنزانیہ - یوگنڈا)	۶۹۴۸۵	۳۲۲	۹۳
ارال (روس)	۶۶۴۵۷	۴۲۸	۶۸
ہورون (ریاستہائے متحدہ امریکہ کینیڈا)	۵۹۵۹۶	۳۹۷	۲۲۹
مشی گن (ریاستہائے متحدہ امریکہ)	۵۸۰۱۶	۵۱۷	۲۸۱
ٹانگانیکا (تنزانیہ، زائر)	۳۲۸۹۳	۶۷۶	۱۴۳۵
بیکال (روس)	۳۱۵۰۰	۶۳۶	۱۷۴۱
گریٹ بیئر (کینیڈا)	۳۱۰۸۰	۳۷۲	۸۲
نیاسا (ملاوی، موزمبیق، تنزانیہ)	۳۰۰۴۴	۵۷۹	۷۰۶
گریٹ سلیو (کینیڈا)	۲۸۹۳۰	۴۸۰	۶۱۴
چیڈ (چیڈ، نائجر، نائجیریا)	۲۵۷۶۰	-	۷
آئری (ریاستہائے متحدہ، کینیڈا)	۲۵۷۱۹	۳۸۸	۶۴
وینیپگ (کینیڈا)	۲۳۵۵۳	۴۲۵	۴۲
اونٹاریو (ریاستہائے متحدہ امریکہ)	۱۹۴۷۷	۳۱۱	۲۳۷
بلخاش (روس)	۱۸۴۲۸	۶۰۵	۲۷
لاڈوگا (روس)	۱۸۱۳۰	۲۰۰	۲۲۵
اونیگا (روس)	۹۸۹۱	۲۴۸	۱۱۰
ٹائی ٹیکیکا (بولیویا - پیرو)	۸۱۳۵	۱۷۷	۳۷۰
نکاراگوا (نکاراگوا)	۸۰۰۱	۱۷۷	۷۰
اتھاباسکا (کینیڈا)	۷۹۲۰	۳۳۵	۱۲۴
روڈولف (کینیا)	۶۴۰۵	۲۴۸	۷۲
رینڈیر (کینیڈا)	۶۳۳۰	۲۴۵	-
آئر (جنوبی آسٹریلیا)	۶۲۱۶	۲۰۹	-

Marfat.com

نام وقوع	مربع کلومیٹر میں رقبہ	لمبائی کلومیٹر میں	گہرائی میٹر میں
آتسک کل (روس)	۶۲۰۰	۱۸۲	۷۰۰
اُرمیا (ایران)	۶۰۰۱	۱۳۰	۱۵
ٹورنس (جنوبی آسٹریلیا)	۵۶۹۸	۲۰۹	-
وانرن (سویڈن)	۵۵۴۵	۱۴۰	۹۸
ونی پیگوسس (کینیڈا)	۵۴۰۳	۲۴۵	۱۸
مرلوٹوسیپےسیکو (کینیڈا)	۵۲۹۹	۱۶۱	۵۵
نیٹلنگ (بعض جزیرہ کینیڈا)	۵۰۵۱	۱۱۳	-
پنیگون (کینیڈا)	۴۸۴۳	۱۱۶	-
مینی ٹوبا (کینیڈا)	۴۷۰۶	۲۲۵	۷
گریٹ سالٹ (ریاستہائے متحدہ)	۴۶۶۴	۱۲۱	۵۱۸
کیوگا (یوگنڈا)	۴۴۰۳	۸۰	۹
کوکونور (چین)	۴۲۲۲	۱۰۶	-

دنیا کی بلند ترین آبشاریں

آبشار کا نام	وقوع	دریا	اونچائی میٹر میں
انجل	وینیزویلا	کاروئی کی معاون دریا	۱۰۰۰
آبشار کا نام	وقوع	دریا	اونچائی میٹر میں
ٹگیلا	ناتال جنوبی افریقہ	ٹگیلا	۹۱۴
کوکوینان	وینیزویلا	کوکوینان	۶۱۰
سوتھرلینڈ	جزیرہ جنوب نیوزی لینڈ	آرتھر	۵۸۰
ٹسکاگو	برطانوی کولمبیا	یدھو کی معاون دریا	۵۰۳
رِبن	کیلیفورنیا	کریک	۴۹۱
یوسمائٹ (اپر)	کیلیفورنیا	یوسمائٹ کریک کی معاون ندی	۴۳۶
گاورنی	جنوب مغربی فرانس	گیوری پاؤ	۴۲۲

Marfat.com

ولی فوس	ناروے	مورکیڈولا	٣٦٦
یوسے مائٹ (درمیانی)	کیلیفورنیا	مرسد کا معاون دریا	٣٥٧
اشاوب باچ	سوئٹزرلینڈ	اسٹاو باچ	٣٠٠
وسطی کا ماڈوے	کیلیفورنیا	یوسے مائٹ گریک	٢٩٧
ایڈورڈ	گیانا	کوراٹنا تن	٢٥٩
گرسوپا	بھارت	شراوتی	٢٥٣
کیچیٹر	گیانا	پوتارو	٢٥١
اسکالیجے	ناروے	اسکالجیدال	٢٥٠
کالامبو	تنزانیہ زامبیا		٢١٩
فیری	واشنگٹن	اسٹیونس گریک	٢١٣
ٹروملباچ	سوئٹزرلینڈ	ٹروملباچ	٢١٣
این پینے	اٹلی	ٹاتبر	٢٠٧
کاسکاٹا ڈیلیا ارمورے	اٹلی	ولینو نیرا کا معاون دریا	١٩٨
مانڈالسفوسن	ناروے	اکیس ڈالسوانڈ	١٩٦
فیدر	کیلیفورنیا	خال ندی	١٩٥
آبشار کا نام	ملک	دریا	اونچائی میٹر میں
مالٹسن بانے	لیسوتھو	مالٹ سنیانے	١٩٢
برڈال ویل	کیلیفورنیا	یوسے مائٹ گریک	١٨٩
ملتھوماہ	آریگون	ملتھوماہ گریک	١٨٩
وورنگسفوزن	ناروے	بجوریا	١٨٢
نیوارا	کیلیفورنیا	مرسد	١٨١
جیگدال	ناروے	تانسو	١٦٠
مارینا	گیانا	کرینر ونگ کا معاون دریا	١٥٢
ٹیکون ڈاما	کولمبیا	فنزا ادگنڈالینا کا معاون دریا)	١٣٠
کنگ جارجس	جنوبی افریقہ	اورینج	١٢٢
الیلو ٹیٹے	کیلیفورنیا	مرسد کا مطیع دریا الیوٹے گریک	١١٣
وکٹوریہ	روڈیشیا زامبیا سرحد پر	زامبیسی	١٠٨
ہینڈول	سویڈن	ہینڈول گریک	١٠٥
ہویوسیائٹ ذیل	کیلیفورنیا	یوسے مائٹ	٩٨
کومٹ	واشنگٹن	وان ٹرمپ گریک	٩٨
ورنال	کیلیفورنیا	مرسد	٩٧
مدجینا	جنوبی مغربی ریاست کینیڈا	مکنزی کا مطیع دریا جنوبی رمانی	٩٦
ذیل نند تھمر	لومنگ	یلواسٹون	٩٤

Marfat.com

دنیا کے اہم پل

نام	لمبائی
سان فرانسسکو خلیج پر پل	۴½ میل
لورزمبیزی پل (مشرقی افریقہ)	۲ " سے زائد
سٹورسٹورم (ڈنمارک)	۲ " "
ٹے کا پل (سکاٹ لینڈ)	۲ " "
فورتھ "	۱½ " "
سون بھارت	۱½ " "
گولڈن گیٹ	۹۰۰۰ فٹ
سڈنی ہاربر کا پل	۳۸۰۰ "

دُنیا کی مشہور سرحدی حدبندیاں

∴ ڈیورنڈ لائن

پاکستان اور افغانستان کے درمیان سرحدی لائن ہے۔ اس لائن کی حدبندی ۱۸۹۶ء میں سرمور ڈیورنڈ نے کی۔ اس لیے اس کے نام پر اسے ڈیورنڈ لائن کہتے ہیں۔

∴ چوبیسواں متوازی خط

رن کچھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے پاکستان اور بھارت کے درمیان حدبندی کی گئی جس کو ۲۴ واں متوازی خط کہا گیا۔

∴ گرین لائن

ترکی اور قبرص کے مابین سرحدی خط کو گرین لائن کہتے ہیں۔

∴ اڑتیسواں متوازی خط

شمالی کوریا اور جنوبی کوریا کے درمیان سرحدی حدبندی کا خط اڑتیسواں

Marfat.com

متوازی خط کہلاتا ہے۔

⁘ کرزن لائن

روس اور پولینڈ کے درمیان سرحدی حد بندی کو کرزن لائن کہا جاتا ہے۔

⁘ میکموہن لائن

عوامی جمہوریہ چین اور بھارت کے درمیان یہ حد بندی ہے اور اس کو میکموہن لائن کا نام دیا گیا ہے۔

براعظموں کا رقبہ اور آبادی کا تناسب

براعظم	رقبہ	دنیا کی آبادی کا تناسب فیصد
ایشیا	۱۷,۰۰۰,۰۰۰ مربع میل	۵۷ فیصد
افریقہ	۱۱,۵۰۰,۰۰۰ "	۹٫۷ "
شمالی امریکہ	۸۳۰۰,۰۰۰ "	۶ "
جنوبی امریکہ	۶۸۰۰,۰۰۰ "	۷٫۸ "
یورپ	۳۷,۵۰,۰۰۰ "	۱۸٫ "
آسٹریلیا	۲۹,۷۵,۰۰۰ "	٫۵ "
انٹارکٹیکا	۶۱,۰۰۰,۰۰۰ "	غیر آباد براعظم ہے۔

Marfat.com

جغرافیائی۔ عالمی سوالات وجوابات

س۔ دنیا کل کتنے برّاعظموں پر مشتمل ہے؟

ج۔ سات: ایشیا، افریقہ، انٹارکٹیکا، آسٹریلیا، یورپ، شمالی امریکہ، جنوبی امریکہ۔

س۔ دنیا کا سب سے بڑا اور سب سے چھوٹا برّاعظم کون سا ہے؟

ج۔ بڑا برّاعظم ایشیا، چھوٹا آسٹریلیا۔

س۔ دنیا کے سب سے چھوٹے اور بڑے برّاعظم کا رقبہ کتنا ہے؟

ج۔ ایشیا (رقبہ ۴۴۰۰۰۰۹۹۸ مربع کلومیٹر اس میں روس بھی شامل ہے)

آسٹریلیا ۸۹۲۳۴۹۲۰۶۱۸ مربع کلومیٹر اس میں تسمانیہ، نیوزی لینڈ، نیوگنی اور پیسفک آئی لینڈ کا رقبہ بھی شامل ہے)

س۔ دنیا کے سب سے بڑے جزیرے کا نام اور رقبہ بتایئے؟

ج۔ (گرین لینڈ رقبہ ۸۴۰۰۰۰ مربع میل)

س۔ دنیا کا سب سے بڑا مجمع الجزائر کون سا ہے؟

ج۔ انڈونیشیا، اس میں تین ہزار جزائر شامل ہیں۔

س۔ دنیا میں کل کتنے ممالک ہیں؟

ج۔ ۱۸۸۔ (۱۹۹۲ء کے مطابق)۔

س۔ رقبہ اور آبادی کے اعتبار سے دنیا کے سب سے بڑے ممالک کون سے ہیں؟

ج۔ رقبہ کے اعتبار سے روس دنیا کا سب سے بڑا ملک ہے اس کا رقبہ ۸۶۴۹۵۰۰ مربع میل ہے۔ آبادی کے اعتبار سے دنیا کا سب سے بڑا ملک چین ہے اس کی آبادی ایک ارب گیارہ کروڑ ہے۔ (۱۹۹۲ء)

Marfat.com

س۔ کیا آپ مندرجہ ذیل ممالک کے صدر مقاموں کے نام بتا سکتے ہیں؟
(۱) البانیہ (۲) بلجیم (۳) چیکوسلواکیہ (۴) ڈنمارک (۵) فرانس (۶) ہنگری (۷) اٹلی (۸) ناروے (۹) نیدرلینڈ (۱۰) پرتگال (۱۱) رومانیہ (۱۲) سوئٹزرلینڈ (۱۳) روس (۱۴) برطانیہ (۱۵) امریکہ (۱۶) چین (۱۷) افغانستان (۱۸) کمبوڈیا (۱۹) بھارت (۲۰) لاؤس (۲۱) نیپال (۲۲) فلپائن (۲۳) جنوبی ویت نام (۲۴) انگولا (۲۵) ایتھوپیا (۲۶) گھانا (۲۷) روانڈا (۲۸) کینیڈا (۲۹) پانامہ (۳۰) برازیل (۳۱) ارجنٹائن (۳۲) آسٹریلیا (۳۳) نیوزی لینڈ (۳۴) کوسٹاریکا (۳۵) گوئٹے مالا۔

ج۔ (۱) تیرانہ (۲) بروسیلز (۳) پراگ (۴) کوپن ہیگن (۵) پیرس (۶) بڈاپسٹ (۷) روم (۸) اوسلو (۹) ایمسٹرڈیم (۱۰) لزبن (۱۱) بخارسٹ (۱۲) برن (۱۳) ماسکو (۱۴) لندن (۱۵) واشنگٹن (۱۶) بیجنگ (۱۷) کابل (۱۸) نوم پنھ (۱۹) نئی دہلی (۲۰) وین تیان (۲۱) کھٹمنڈو (۲۲) کوئزن (۲۳) سائیگون (۲۴) لوآنڈا (۲۵) ادیس ابابا (۲۶) عکرہ (۲۷) کیگالی (۲۸) اٹاوہ (۲۹) پانامہ شہر (۳۰) برازیلیا (۳۱) بیونس آئرز (۳۲) کینبرا (۳۳) ولنگٹن (۳۴) سان جوز (۳۵) گوئٹے مالا شہر۔

س۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ آبادی کے اعتبار سے دنیا کا سب سے بڑا شہر کون سا ہے؟

ج۔ ٹوکیو (جاپان) آبادی ۱,۱۹,۰۳,۹۰۰ (۱۹۸۵ء)

س۔ روس کہاں واقع ہے؟ نیز اس کی سرحدیں کتنے ممالک سے ملتی ہیں؟

ج۔ روس مشرقی یورپ اور شمالی اور وسطی ایشیا میں واقع ہے۔ اس کی سرحدیں بارہ ممالک سے ملتی ہیں جن میں ناروے، فن لینڈ، پولینڈ، چیکوسلواکیہ، ہنگری، رومانیہ، ترکیہ، ایران، افغانستان، چین، منگولیا اور کوریا شامل ہیں۔

Marfat.com

س۔ روس کا رقبہ کتنا ہے؟

ج ۔ روس رقبہ کے اعتبار سے دنیا کا سب سے بڑا ملک ہے۔ اس کا کل رقبہ ۱۷،۵۷۵،۴۰۰ مربع کلومیٹر ہے یعنی دنیا کے کل رقبہ کا چھٹا حصہ، یہ امریکہ سے اڑھائی گنا، بھارت سے ۷ گنا، جاپان سے ۶۰ گنا اور برطانیہ سے ۹۰ گنا بڑا ہے شمال تا جنوب اس کی لمبائی ۵۰۰۰ کلومیٹر اور مغرب تا مشرق ۱۰۰۰۰ کلومیٹر ہے۔

س۔ روس کی آبادی کتنی ہے؟

ج۔ چودہ کروڑ ۹۰ لاکھ (۱۹۹۲ء)

س۔ کیا آپ روس کے بلند ترین پہاڑوں کے نام بتا سکتے ہیں؟

ج۔ روس میں بلند ترین چوٹیاں ہیں۔

ان کے نام یہ ہیں کمیونزم چوٹی (۷۴۹۵ میٹر) پوبیدہ چوٹی (۷۴۳۹ میٹر) لینن چوٹی (۷۱۳۴ میٹر) کھان ٹنگری (۶۹۹۵ میٹر) البرز (۵۶۳۳ میٹر) ڈخ تاؤ (۵۱۹۸ میٹر) کزبک (۵۰۴۷ میٹر) بلوخا (۴۵۰۶ میٹر) آراگٹس (۴۰۹۵ میٹر) منکوسرڈائیک (۳۴۹۱ میٹر) پوبیدہ (۷۴۲۱ میٹر)

س۔ روس کے بڑے بڑے دریاؤں کے نام بتائیے؟

ج ۔ لینا، وولگا، ادب، ارتش، زینیسی، آمور، کولیما، یورال، اولنک، ڈون، انگارا۔

س۔ کیا آپ اسلام آباد کے سوا پاکستان کے

ج۔ لاہور، کراچی، فیصل آباد، کوئٹہ، حیدرآباد، پشاور، گوجرانوالہ ملتان۔

س۔ دنیا کے بڑے بڑے جزیروں کے نام اور رقبہ بتلائیے؟

ج۔ گرین لینڈ (۸۴۰۰۰۰ مربع میل) نیوگنی (۳۰۶۰۰۰ مربع میل) بورنیو (۲۸۰۰۰۰ مربع میل) مڈغاسکر (۲۲۶۶۵۸ مربع میل) بافن لینڈ

Marfat.com

۱۹۵،۹۲۹ مربع میل، سماٹرا ۱۶۵۰۰۰ مربع میل، ہونشو ۸۷۰۰۰ مربع میل، برطانیہ ۸۴۲۰۰ مربع میل، وکٹوریہ آئی لینڈ ۸۱۹۳۰ مربع میل۔

س۔ دریائے دولگا۔ ڈینیوب، یورال، نیل، نائیجر، زیمبزی، آمور، ینگ سی کیانگ، میکانگ، ادب، سندھ، برہم پتر، گنگا، مس سس پی میسوری، میکنزی، یوکن، مرے ڈارلنگ، ایمیزن دریاؤں کا تعلق کن براعظموں سے ہے؟

ج۔ دولگا، ڈینیوب، یورال (یورپ)، نیل، نائیجر، زیمبزی (افریقہ)، آمور، ینگ سی کیانگ، میکانگ، ادب، سندھ، برہم پتر، گنگا (ایشیا)، مس سس پی میسوری، میکنزی، یوکن (شمالی امریکہ)، مرے ڈارلنگ (آسٹریلیا)، ایمیزن (جنوبی امریکہ)۔

س۔ دنیا کی چند بڑی بڑی جھیلوں کے نام بتائیے؟

ج۔ کیسپیئن، لیک سپیریئر، وکٹوریہ، ارل، ہیورن، مشیگن، ٹانگانیکا، بائیکال، گریٹ بیئر وغیرہ وغیرہ۔

س۔ جزائر مالدیپ کہاں واقع ہیں؟ یہ ملک کتنے جزائر پر مشتمل ہے؟ اور ان میں سے کتنے جزیرے آباد ہیں؟

ج۔ مالدیپ جزائر بحر ہند میں سری لنکا سے تقریباً ۴۰۰ میل کی دوری پر جانب مغرب واقع ہیں۔ یہ ملک تقریباً بیس ہزار چھوٹے بڑے جزائر پر مشتمل ہے لیکن ان میں صرف دو سو جزیرے آباد ہیں۔

س۔ (۱) گلشن اقبال (۲) بادبانوں کا شہر (۳) عقابوں کا شہر (۴) کالجوں کا شہر (۵) پاکستان کا دروازہ پاکستان کے کن شہروں کو کہا گیا ہے؟

ج۔ (۱) سیالکوٹ (۲) حیدرآباد (۳) سرگودھا (۴) لاہور (۵) کراچی۔

س۔ کیا آپ ان ممالک کے نام بتا سکتے ہیں جن کی کوئی بندرگاہ نہیں؟

ج۔ جی ہاں! ایشیائی ممالک میں افغانستان، نیپال، بھوٹان، لاؤس، منگولیا یورپی ممالک میں ہنگری، چیکوسلواکیہ، سوئٹزرلینڈ، آسٹریا، افریقی ممالک میں

Marfat.com

مالی، نائجیریا، چاڈ، یورنڈی، زمبیا، رہوڈیشیا، یوگنڈا اور امریکی ممالک بولیویا اور پیراگوئے کا نام قابل ذکر ہے۔

س۔ امریکہ کا کل رقبہ اور آبادی بتائیے؟

ج۔ رقبہ۔ ۳۶۱۸۷۷۰ مربع میل آبادی ۲۵ کروڑ ۵۰ لاکھ (۱۹۹۲ء)

س۔ واشنگٹن کس ریاست میں واقع ہے؟

ج۔ یہ ریاست واشنگٹن کے ضلع کولمبیا میں واقع ہے اسی وجہ سے اسے واشنگٹن ڈی سی، یعنی ڈسٹرکٹ کولمبیا بھی کہتے ہیں۔

س۔ کیا آپ ماہ اگست میں آزاد ہونے والے ممالک کا نام بتا سکتے ہیں؟

ج۔ جی ہاں اگست میں آزاد ہونے والے ممالک کے نام یہ ہیں دھومی یکم اگست ۱۹۶۰ء نائجیریا ۳ اگست ۱۹۶۰ء آئیوری کوسٹ ۷ اگست ۱۹۶۰ء چاڈ ۱۱ اگست ۱۹۶۰ء پاکستان ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء بھارت ۱۵ اگست ۱۹۴۷ء انڈونیشیا ۱۷ اگست ۱۹۴۵ء سینی گال ۲۰ اگست ۱۹۶۰ء۔

س۔ دنیا کے کسی ایسے ملک کا نام بتائیے جو کسی بھی بین الاقوامی دفاعی معاہدے میں شریک نہ ہو نہ ہی اس کا کسی کے ساتھ کوئی جھگڑا ہوا ہو جو اقوام متحدہ کا ممبر ہو؟

ج۔ سوئٹزرلینڈ

س۔ انگولا کا رقبہ اور آبادی بتائیے؟

ج۔ ۱۲۴۶۷۰۰ مربع کلومیٹر ۸۸۲۳۰۰۰ (۱۹۸۶ء)

س۔ افریقہ کے مغربی ساحل کی کسی ایک بڑی بندرگاہ کا نام بتائیے؟

ج۔ لوآنڈا۔

س۔ مالٹا نے جمہوریہ بننے کا اعلان کس تاریخ اور سن کو کیا؟

ج۔ ۱۴ دسمبر ۱۹۷۴ء کو۔

س۔ دنیا کے کسی ایسے شہر کا نام بتائیے جس کے عوام دن بھر کشتیوں میں سفر

Marfat.com

کرتے ہیں ؟

ج ۔ وینس ۔

س۔ قطب شمالی میں ایک سال میں صرف ایک بار سورج طلوع اور ایک ہی بار غروب ہوتا ہے کیا آپ یہ بتا سکتے ہیں کہ وہاں کن تاریخوں میں سورج طلوع اور غروب ہوتا ہے ؟

ج۔ طلوع ۲۱ مارچ اور غروب ۲۱ ستمبر۔

س۔ کرزن لائن کن دو ممالک کے درمیان واقع ہے ؟

ج ۔ روس اور پولینڈ کے مابین، چونکہ اس کی تجویز کا سہرا برطانیہ کے وزیر خارجہ لارڈ کرزن کے سر ہے اس لیے اس لائن کو کرزن لائن کہا جاتا ہے ۔

س۔ فرانس کی دلہن اور سات پہاڑیوں کا شہر کن شہروں کو کہا گیا ہے ؟

ج ۔ پیرس اور روم کو۔

س۔ ہاٹ لائن سے کیا مراد ہے ؟

ج ۔ روس اور امریکہ کے مابین مواصلاتی رابطہ کو ہاٹ لائن کا نام دیا گیا ہے ۔ یہ لائن ۱۹۶۳ء میں معاہدہ جنیوا کے تحت قائم کی گئی۔ اس لائن کے ذریعے امریکہ کے صدر اور روس کے وزیر اعظم دنیا کے کسی ایسے مسئلہ پر گفت و شنید کرتے ہیں جو امن کے لیے خطرے کا باعث بن رہا ہو۔

س۔ ایک انچ بارش کا مطلب کیا ہے ؟

ج ۔ ایک انچ بارش کا مطلب یہ ہے کہ ایک ایکڑ رقبہ میں ایک سو ٹن (۲۸ سو من) پانی جمع ہوتا ہے ۔

Marfat.com

س۔ برطانیہ کا شہر کارڈیف کس وجہ سے مشہور ہے؟

ج ۔ اس لیے کہ یہ کوئلہ کی بندرگاہ کے اعتبار سے دنیا کی سب سے بڑی بندرگاہ ہے۔

س۔ دنیا کی سب سے چھوٹی خودمختار ریاست کا نام بتایئے؟

ج۔ واٹیکن سٹی سٹیٹ۔

س۔ رودبار انگلستان کی کتنی چوڑائی ہے؟

ج ۔ ۳۲ کلومیٹر (تنگ ترین جگہ سے)

س۔ انگلستان کا ایک ضلع بلیک کنٹری کے نام سے تعبیر کیا جاتا ہے کیا آپ اس کی وجہ تسمیہ بتا سکتے ہیں؟

ج ۔ یہ گرد و غبار اور کوئلہ کی وجہ سے کہلاتا ہے اس علاقہ میں کوئلے اور لوہے کی کانیں ہیں۔

س۔ ایسے جغرافیائی نام بتایئے جن کے ناموں کے ساتھ رنگوں کے نام بھی ظاہر ہوتے ہوں؟

ج ۔ گرین لینڈ، بحیرہ احمر، سفید نیل، نیلا نیل، زرد دریا، زرد سمندر۔

س۔ براعظم افریقہ، ایشیا اور یورپ کے بلند ترین پہاڑوں کے نام بتایئے؟

ج ۔ افریقہ کلمان جارو تنزانیہ (۱۹۳۴۰ فٹ) ایشیا ماؤنٹ ایورسٹ (۲۹۰۲۸) تبت، نیپال، یورپ مونٹ بلانک (۱۵۷۸۱) فرانس۔

س۔ مندرجہ ذیل میں کون سی چیز مشترک ہے؟

سٹرومبلی، فوجی یاما، پوپوکیٹیل۔

ج ۔ یہ تینوں آتش فشاں پہاڑ ہیں۔

س۔ ان دریاؤں کے نام بتایئے جو مندرجہ ذیل شہروں میں بہتے ہیں؟

(۱) پیرس (۲) روم (۳) نیویارک

ج۔ (۱) سین (۲) ٹائیبر (۳) ہڈسن، ہارلم اور مشرقی دریا۔

Marfat.com

س۔ دنیا کا طویل ترین دریا کا نام بتایئے ؟

ج ۔ دریائے نیل۔

س ۔ اس بڑی نہر کا نام بتایئے جو جھیل ایری اور جھیل انٹاریو کو باہم ملاتی ہے ؟

ج ۔ ویلینڈ شپ کینال ۔

س۔ آبنائے باس خطہ آسٹریلیا سے ایک جزیرہ کو جدا کرتی ہے کیا آپ اس جزیرہ کا نام بتا سکتے ہیں ؟

ج۔ تسمانیہ۔

س ۔ نیوزی لینڈ کے اصل باشندوں کو کیا کہا جاتا ہے ؟

ج ۔ ماوری۔

س۔ جھیل سے کیا مراد ہے ؟

ج ۔ پانی کا وہ ٹکڑا جو اردگرد سے خشکی سے گھرا ہوا ہو ۔

س۔ جھیلیں دنیا بھر میں پائی جاتی ہیں، کچھ جھیلیں کافی بلندی پر جب کہ کچھ نشیبی علاقوں میں پائی جاتی ہیں۔ جنوبی امریکہ کی جھیل ٹیٹی کاکا سطح سمندر سے ۱۲۵۰۰ فٹ کی بلندی پر واقع ہے۔

س ۔ جھیلیں کس طرح وجود میں آتی ہیں ؟

ج ۔ دنیا کی بہت سی جھیلیں ان خطوں میں واقع ہیں جنہیں کسی زمانہ میں برفانی تودوں نے چھپا رکھا تھا۔ جوں جوں یہ برفانی تودے حرکت میں آتے رہے تو جھیلیں وجود میں آتی رہیں ؟

س۔ کیا آپ دنیا کی چند قدرتی جھیلوں کے نام بتا سکتے ہیں ؟

ج ۔ (۱) بحیرہ کیسپیئن یہ دنیا کی سب سے بڑی جھیل ہے اور ایران اور روس میں واقع ہے اس کا رقبہ ۱۴۴۳۲۴ مربع میل اور لمبائی ۷۴۶ میل ہے (۲) جھیل سپیریئر۔ کینیڈا اور امریکہ میں واقع ہے۔ اس کا رقبہ ۳۱۷۰۰ مربع میل اور

Marfat.com

لمبائی ۲۵۰ میل ہے (۳) جھیل وکٹوریہ ، کینیا، تنزانیہ اور یوگنڈا میں واقع ہے اس کا رقبہ ۲۶۸۲۸ مربع میل اور لمبائی ۲۶۰ میل ہے (۴) بحیرہ ارال ، یہ روس میں واقع ہے ۔ یہ نمکین پانی کی جھیل ہے اس کا رقبہ ۲۴۹۰۴ مربع میل اور لمبائی ۲۷۰ میل ہے ۔

س ۔ جھیل بائیکال روس میں واقع ہے کیا آپ یہ بتا سکتے ہیں کہ جھیل نیاسا کن ممالک میں واقع ہے نیز اس کا رقبہ کتنا ہے اور یہ کتنی لمبی ہے ؟

ج ۔ ملاوی ، موزمبیق اور تنزانیہ میں ، رقبہ ۱۱۱۰۰ مربع میل اور لمبائی ۳۵۰ میل ہے ۔

س ۔ مندرجہ ذیل پہاڑی چوٹیوں کی بلندیاں بتایئے نیز یہ بھی بتایئے کہ یہ کن ممالک میں واقع ہیں ؟

(۱) آکن کاگوا (۲) دھولگری (۳) کے ٹو (۴) میکلے (۵) ونسن میسیف (۶) نانگا پربت (۷) مائے فالر (۸) کینیا (۹) چمبورزو (۱۰) انا پورنا (۱۱) کک (۱۲) لوگان (۱۳) ٹولیما (۱۴) شاستا (۱۵) ہڈ (۱۶) ارارت (۱۷) کوہ البرز (۱۸) کوہ دماوند (۱۹) لینن (۲۰) الامپور

ج ۔ (۱) ۲۲۸۳۴ فٹ ، ارجنٹائن (۲) ۲۶۸۱۰ فٹ نیپال (۳) ۲۸۲۵۰ فٹ پاکستان (۴) ۲۰۳۲۰ ایلاسکا امریکہ (۵) ۱۶۸۶۴ فٹ ، انٹارکٹیکا (۶) ۲۶۶۶۰ فٹ کشمیر (۷) ۱۳۶۸۰ فٹ ، ہوائی امریکا (۸) ۱۷۰۵۸ فٹ کینیا (۹) ۲۰۵۶۱ فٹ ایکوے ڈار (۱۰) ۲۶۵۰۴ فٹ نیپال (۱۱) ۱۲۳۴۹ فٹ نیوزی لینڈ (۱۲) ۱۹۸۵۰ فٹ کینیڈا (۱۳) ۱۷۱۱۰ فٹ کولمبیا (۱۴) ۱۴۱۶۲ فٹ کیلی فورنیا امریکہ (۱۵) ۱۱۲۴۵ فٹ اوریگان امریکا (۱۶) ۱۷۰۱۱ فٹ ترکی (۱۷) ۱۸۴۸۱ فٹ روس (۱۸) ۱۸۹۳۴ فٹ ایران (۱۹) ۲۳۳۸۲ فٹ روس (۲۰) ۲۱۴۹۰ فٹ بولیویا ۔

س ۔ مندرجہ ذیل پہاڑی دروں کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں ؟
(۱) ڈوور (۲) برینر (۳) اور خیبر ۔

Marfat.com

ج ۔ (۱) درہ ڈوزر ۷،۰۸۸ فٹ کی بلندی پر واقع ہے یہ درہ کیلی فورنیا میں ہے (۲) یہ اٹلی اور آسٹریلیا کے مابین واقع ہے اس کی بلندی ۴۴۵۸ فٹ ہے (۳) ۷،۳۳ فٹ کی بلندی پر واقع یہ درہ پاکستان میں واقع ہے ۔

س ۔ دنیا کے کل رقبہ میں پہاڑوں کا رقبہ کتنا ہے ؟

ج ۔ پہاڑوں کا رقبہ دنیا کے کل رقبہ کا پانچواں حصہ ہے ۔

س ۔ کیا آپ سعودی عرب کی مشہور بندرگاہوں کے نام بتا سکتے ہیں ؟

ج ۔ جدہ ، دمام ، راس تنورہ اور جیزان ، دمام کی بندرگاہ کا شمار دنیا کی بڑی بندرگاہوں میں ہوتا ہے ۔

س ۔ کیا آپ یہ بتا سکتے ہیں کہ مندرجہ ذیل ممالک میں کون سی شئے قدر مشترک ہے ؟
(۱) برازیل (۲) کینیا (۳) گلبرٹ آئی لینڈ

ج ۔ خط استوا ان تمام ممالک کے بیچوں بیچ گزرتا ہے ۔

س ۔ جھیل بائیکال کہاں واقع ہے اور اس کی عمر کتنی ہے ؟

ج ۔ یہ سائبیریا (روس) میں واقع ہے اور اس کی عمر ۲۵ ملین سال ہے (ایک ملین دس لاکھ ۔

س ۔ ماؤنٹ ایورسٹ کا نام کس کے نام پر رکھا گیا ؟

ج ۔ سر جارج ایورسٹ کے نام پر وہ ہندوستان کا پہلا سرویر جنرل تھا ۔

س ۔ کے ٹو کو کن ناموں سے پکارا جاتا رہا ہے ؟

ج ۔ پہلے پہل یہ امریکن پہاڑ کے نام سے مشہور تھا اس کے بعد اس نے گاڈون آسٹن کا نام پایا اور بالآخر یہ کے ٹو کے نام سے پکارا جانے لگا ۔

س ۔ کے ٹو کو سر کرنے کی کامیاب کوشش سب سے پہلے کس نے کی ؟

ج ۔ امریکی کوہ پیما مسٹر گاڈون آسٹن نے ۔

س ۔ براعظم امریکہ کے کس مقام سے بحر اوقیانوس اور بحر الکاہل کو دیکھا جا سکتا ہے ؟

ج ۔ کوسٹاریکا کے آتش فشاں پہاڑ ایترازو کی چوٹی سے ۔

Marfat.com

س۔ آتش فشاں پہاڑ کسے کہتے ہیں؟

ج۔ وہ پہاڑ جو لاوا اگلتا ہے آتش فشاں پہاڑ کہلاتا ہے۔

س۔ کیا آپ یہ بتا سکتے ہیں کہ دنیا کا سب سے بڑا سلسلہ ہائے کوہ کون سا ہے؟

ج۔ اینڈیز۔

س۔ کیا آپ کسی ایسے سمندر کا نام بتا سکتے ہیں۔ جس میں ہر کوئی تیر سکتا ہے؟

ج۔ بحیرہ مردار کیونکہ اس کے پانی میں ۲۵ فیصد نمک ملا ہوا ہے یہی وجہ ہے کہ لوگ اس میں ڈوب نہیں سکتے۔

س۔ لاطینی امریکہ میں مندرجہ ذیل زبانوں میں سے کون کون سی زبانیں بولی جاتی ہیں؟

(۱) فرانسیسی (۲) پرتگالی (۳) ولندیزی (۴) ہسپانوی

ج۔ پرتگالی، ہسپانوی۔

س۔ کیا آپ یہ بتا سکتے ہیں کہ برازیل، وینزویلا، ارجنٹائن اور چلی میں سے سب سے بڑا ملک کون سا ہے؟

ج۔ برازیل۔

س۔ اٹلس پہاڑ کس براعظم میں واقع ہیں؟

ج۔ افریقہ میں۔

س۔ امریکہ کی کل کتنی ریاستیں ہیں؟

ج۔ ۵۰

س۔ مسلم ممالک میں دنیا کا کتنے فی صد تیل نکلتا ہے؟

ج۔ تقریباً ۴۰ فی صد۔

س۔ سعد العالی کیا ہے اور کہاں واقع ہے؟

ج۔ یہ مصر کے اسوان بند کا صحیح نام ہے۔ یہ بند دریائے نیل پر باندھا گیا ہے۔

Marfat.com

س۔ نہر سویز کون کون سے سمندروں کو ملاتی ہے؟

ج۔ بحیرۂ روم اور بحیرہ قلزم کو۔

س۔ امریکہ کی کون ریاست سنہری ریاست کہلاتی ہے؟

ج۔ کیلی فورنیا۔

س۔ بحیرۂ ایڈریاٹک کہاں واقع ہے۔

ج۔ یہ اٹلی اور یوگوسلاویہ کے مابین واقع ہے۔

س۔ بحیرۂ ایجین کس سمندر کا حصہ ہے؟

ج۔ بحیرۂ روم کا۔

س۔ ایشیائے کوچک کسے کہتے ہیں؟

ج۔ زمانہ قدیم میں ترکیہ کو ایشیائے کوچک کے نام سے پکارا جاتا تھا۔

س۔ دنیا کا دوسرا بڑا سمندر کون سا ہے؟

ج۔ ATLANTIC

س۔ دنیا کا قدیم ترین شہر کس ملک میں واقع ہے؟

ج۔ شام میں دمشق نامی شہر

س۔ کیا آپ دنیا کی طویل ترین آبی شاہراہ کا نام بتا سکتے ہیں؟

ج۔ گوٹا کینال دنیا کی طویل ترین آبی شاہراہ ہے۔ یہ سویڈن میں واقع ہے اس کی لمبائی ۱۱۵ میل ہے۔

س۔ کیا وجہ ہے کہ بحر مردار میں مچھلیاں زندہ نہیں رہ سکتیں؟

ج۔ چونکہ بحر مردار میں کافی مقدار میں نمک ملا ہوا ہے اس لیے کسی ذی حیات کا زندہ رہنا انتہائی مشکل امر ہے۔

س۔ فیڈریشن سے کیا مراد ہے؟

ج۔ چند ریاستوں یا صوبوں کے اتحاد کو فیڈریشن کہتے ہیں اگرچہ یہ صوبے اور ریاستیں مرکزی حکومت کے تحت ہوتے ہیں لیکن وہ اپنی جگہ خود مختار

Marfat.com

ہوتی ہیں۔

س۔ دیوار برلن کب تعمیر کی گئی؟

ج۔ ۱۹۶۱ء میں۔

س۔ ڈیورنڈ لائن، میگنیاٹ لائن، میکموہن لائن اور ریڈ کلف لائن کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

ج۔ ڈیورنڈ لائن۔ افغانستان اور پاکستان کے مابین سرحدی خط، اس کی نشاندہی ۱۸۹۶ء میں سر مورٹیمر ڈیورنڈ نے کی اور انہی کے نام سے یہ لائن ڈیورنڈ لائن کے نام سے مشہور ہوئی۔

میگنیاٹ لائن: جرمن کی سرحدی لائن یہ سوئٹزرلینڈ سے لکسمبرگ تک چلی جاتی ہیں۔ یہ ۱۹۲۹ء تا ۱۹۳۶ء تعمیر کی گئی اور اس کا نام فرانسیسی وزیر جنگ میگنیاٹ کے نام پر رکھا گیا۔

میکموہن لائن۔ ہندوستان اور عوامی جمہوریہ چین کے مابین سرحدی خط، یہ لائن ہندوستان میں مقیم برطانوی نمائندے میکموہن کی مناسبت سے میکموہن لائن کہلاتی ہے۔

ریڈ کلف لائن۔ پاکستان اور بھارت کے مابین سرحدی خط، اس کی نشاندہی ۱۹۴۷ء میں سر ریڈ کلف نے کی۔

س۔ ۳۸ واں متوازی خط کیا ہے؟

ج۔ یہ خط شمالی کوریا کو جنوبی کوریا سے علیحدہ کرتا ہے۔

س۔ المونیم، خام اٹامک انرجی، ایسبسٹاس، سیمنٹ، خام کوئلہ، تانبہ، ہیرے، سونا خام لوہا، سیسہ، میگانیز مرکری، میکا، تیل، چاندی، قدرتی گیس اور جست کن کن ممالک سے نکالی جاتی ہے

ج۔ المونیم امریکہ، روس، کینیڈا، جرمنی، فرانس ناروے، بھارت، خام اٹامک ہونی زچین، بولیویا، روس، میکسیکو، یوگوسلادیہ، تھائی لینڈ، ایسبسٹاس

Marfat.com

(امریکہ، کینیڈا، رہوڈیشیا، پاکستان) سیمنٹ (روس، امریکہ، مغربی جرمنی جاپان، اٹلی، فرانس، برطانیہ، چین، بھارت، پولینڈ اور پاکستان) خام کوئلہ (امریکہ، چین، روس، برطانیہ، مغربی جرمنی، بھارت، برازیل، چلی یوگوسلاویہ) تانبہ (امریکہ، چلی، زمبیا، کینیڈا، جاپان، کانگو) ہیرے (پیرو آسٹریلیا، میکسیکو، فن لینڈ) سونا (جنوبی افریقہ، روس، کینیڈا، امریکہ آسٹریلیا، گھانا، یوگوسلاویہ) گریفائٹ (سری لنکا، بھارت) خام لوہا (روس، امریکہ، جاپان، فرانس) مینگانیز (روس، جنوبی افریقہ، برازیل بھارت، گیبون، چین) مرکری (اسپین، اٹلی، امریکہ، میکسیکو، یوگوسلاویہ جاپان) میکا (بھارت) تیل (امریکہ، روس، وینیزویلا، سعودی عرب لیبیا، کویت، ایران، عراق، کینیڈا، الجزائر، انڈونیشیا، میکسیکو، قطر اور یوگوسلاویہ) چاندی (پیرو، میکسیکو امریکہ، کینیڈا، یوگوسلاویہ) قدرتی گیس (پاکستان، بنگلہ دیش، الجزائر، امریکہ) جست (امریکہ، روس، جاپان کینیڈا، فرانس، بلجیم اور آسٹریا۔

س۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ چاول، گندم، اون، ربڑ، گنا، چائے اور روئی کون کون سے ممالک میں پیدا ہوتے ہیں؟

ج۔ چاول: پاکستان، بنگلہ دیش، سپین، بھارت، تھائی لینڈ، جاپان، انڈونیشیا برما،

گندم: روس، امریکہ، چین، کینیڈا، فرانس، آسٹریلیا، ارجنٹائن، بھارت، اٹلی ترکیہ، مغربی جرمنی، پاکستان، سپین

اون: آسٹریلیا، روس، نیوزی لینڈ، ارجنٹائن، امریکہ، چین، یوروگوئے، ترکیہ، بھارت، برازیل، برطانیہ، فرانس، چلی اور پاکستان۔

ربڑ: امریکہ، ملائشیا، انڈونیشیا، تھائی لینڈ، کینیڈا اور برطانیہ۔

گنا: بھارت، برازیل، کیوبا، پاکستان، میکسیکو، آسٹریلیا، چین، کولمبیا اور

Marfat.com

امریکہ۔

چائے: سری لنکا، چین، بھارت، انڈونیشیا، جاپان، بنگلہ دیش اور روس۔

روئی: امریکہ، روس، چین، بھارت، برازیل، میکسیکو، مصر، پاکستان، ترکیہ سوڈان، پیرو، شام، ایران اور ارجنٹائن۔

س۔ دریائے رائن کس ملک میں واقع ہے؟

ج۔ جرمنی میں (اس دریا کا کچھ حصہ سوئٹزرلینڈ میں بھی ہے)

س۔ کیا آپ یہ جانتے ہیں کہ خطوط عرض البلد شمالاً جنوباً ہوتے ہیں یا شرقاً غرباً

ج۔ شرقاً غرباً۔

س۔ ہمبرگ کس ملک کی مشہور بندرگاہ ہے؟

ج۔ مغربی جرمنی کی

س۔ سٹی آف ڈیوڈ کس شہر کو کہا جاتا ہے؟

ج۔ بیت اللحم کو۔

س۔ امریکہ کا قومی قبرستان کہاں واقع ہے؟

ج۔ امریکہ کا قومی قبرستان، واشنگٹن میں واقع ہے۔

س۔ یہ بتائیے کہ چین میں سربراہ مملکت کا عہدہ کب ختم کیا گیا؟

ج۔ ۱۰ جنوری ۱۹۷۵ء میں

س۔ بھارت کا مقدس دریا کون سا ہے؟

ج۔ دریائے گنگا۔

س۔ کیا آپ مندرجہ ذیل ممالک کے پرانے نام بتا سکتے ہیں؟

(۱) ایتھوپیا (۲) لیسوتھو (۳) بوٹسوانا (۴) کھمر (۵) انڈونیشیا (۶) صومالیہ (۷) گھانا (۸) نیدرلینڈ (۹) ہنگری (۱۰) سنٹرائی گنی

ج۔ ابے سینیا یا حبشہ (۲) بسوتو لینڈ (۳) بچوانا لینڈ (۴) کمبوڈیا (۵) ایسٹ انڈیز (۶) فرنچ صومالی لینڈ (۷) گولڈ کوسٹ (۸) ہالینڈ (۹)

Marfat.com

مکیا رزگ (۱۰) ہسپانوی گئی ۔

س۔ مردوں کا شہر، بازاروں کا شہر، رو شنیوں کا شہر، رومانوی شہر، تاریک براعظم پانیوں کا باپ، آنسوؤں کا دروازہ، بحیرہ روم کی کنجی، آزاد لوگ کی سرزمین، چڑھتے سورج کی سرزمین، ہاتھیوں کی سرزمین، مشرق کا مانچسٹر کسے کہا گیا ہے ؟

ج۔ مردوں کا شہر (موہنجو ڈارو) بازاروں کا شہر (قاہرہ) روشنیوں کا شہر (پیرس) عقابوں کا شہر (سرگودھا) رومانوی شہر (وینس اٹلی) تاریک براعظم (افریقہ) پانیوں کا باپ (دریائے مس سس پی) امریکہ) آنسوؤں کا دروازہ بحیرہ روم بحیرہ روم کی کنجی (جبرالٹر) آزاد لوگوں کی سرزمین (تھائی لینڈ) چڑھتے سورج کی سرزمین (جاپان) ہاتھیوں کی سرزمین (لاؤس) مشرق کا مانچسٹر (اوساکا جاپان)

س۔ کیا آپ مندرجہ ذیل ممالک کے قومی نام بتا سکتے ہیں ؟

(۱) آسٹریا (۲) چین (۳) فن لینڈ (۴) جبرالٹر (۵) گولبس (۶) ایران (۷) عراق (۸) ناروے (۹) پولینڈ (۱۰) تھائی لینڈ ۔

ج۔ (۱) آسٹریاخ (۲) چنگ کو (۳) مومن (۴) جبل الطارق (۵) بیلاس (۶) فارس (۷) بھیوٹیمیا (۸) نارج (۹) پولسکا (۱۰) سیام

س۔ دنیا کے دس بڑے ممالک کا نام اور ان کا رقبہ بتا دیجئے ؟

ج۔ (۱) روس ۶,۵۹۲,۸۰۰ مربع میل (۲) کینیڈا ۳,۸۴۹,۶۷۲ مربع میل (۳) چین ۳,۶۹۶,۱۰۰ مربع میل (۴) امریکہ ۳,۶۱۸,۷۷۰ مربع میل (۵) برازیل ۳,۲۸۶,۴۰۰ مربع میل (۶) آسٹریلیا ۲۹۶۶۲۰۰ مربع میل (۷) بھارت ۱۱۷۵۵۷۹ مربع میل (۸) ارجنٹائن ۱۰۷۳۳۹۹ مربع میل (۹) سوڈان ۹۶۶۷۵۷ مربع میل (۱۰) الجزائر ۹۱۹۵۹۵ مربع میل ۔

س۔ انسان سمندر میں کتنی گہرائی تک جا چکا ہے ؟

ج۔ ۳۷,۸۰۰ فٹ تک

س۔ آبشار وکٹوریہ کس دریا پہ واقع ہے ؟

Marfat.com

ج دریائے زمبیزی پر

س۔ پاکستان کے ایک دریا کو اباسین کے نام سے بھی یاد کیا جاتا ہے کیا آپ اس دریا کا نام بتا سکتے ہیں ؟

ج۔ دریائے سندھ

س۔ دنیا کی طویل ترین سرنگ کا نام بتایئے ؟

ج۔ دنیا کی سب سے لمبی سرنگ نیویارک شہر کی ڈیلاویئر واٹر سپلائی سرنگ ہے۔ یہ آٹھ سال (۱۹۳۷ء – ۱۹۴۵ء) میں تعمیر کی گئی اس کا قطر ۱۳ فٹ ۱۶ انچ ہے۔ اور یہ ۸۵ میل لمبی ہے۔

س۔ دنیا میں سب سے زیادہ اُون کس ملک میں ہوتی ہے ؟

ج۔ آسٹریلیا میں

س۔ ۱۰ اکتوبر کو ہر سال جاپان میں یوم ورزش منایا جاتا ہے۔ بتایئے کہ یہ دن کس دن کی یادگار کے طور پر منایا جاتا ہے ؟

ج۔ یہ دن ٹوکیو میں اولمپک کھیلوں کے افتتاح کی یاد میں منایا جاتا ہے۔ اس کا مقصد شہریوں کو اپنی صحت کی طرف متوجہ کرانا ہے تاکہ وہ ایک صحت مند سماجی زندگی گزار سکیں۔

س۔ ماؤنٹ ایورسٹ کی سرکاری بلندی کتنی بتائی جاتی ہے ؟

ج۔ ۲۹۰۲۸ فٹ

س۔ ماؤنٹ ایورسٹ کہاں واقع ہے ؟

ج۔ یہ سلسلہ ہائے کوہ ہمالیہ کی چوٹی ہے ؟ جو نیپال اور تبت (چین) کی سرحد اور ہندوستان کے شمال میں واقع ہے۔

س۔ نہر پانامہ کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں ؟

ج۔ یہ نہر ۵۰ میل لمبی ۵۰۰ فٹ چوڑی اور ۴۰ تا ۸۴ فٹ گہری ہے اور دنیا کے دو بڑے بر اعظموں بحر الکاہل اور بحر اوقیانوس کو باہم ملاتی ہے اس کا افتتاح

Marfat.com

اگست ۱۹۱۴ء میں ہوا۔

س۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ دنیا کی مندرجہ ذیل آبشاریں کہاں واقع ہیں اور کتنی بلندی سے گرتی ہیں؟

(۱) ٹوگیلا (۲) رہی (۳) ٹرمل باخ (۴) کولٹ (۵) ٹرفی۔

ج۔ (۱) یہ آبشار افریقہ میں واقع ہے اور یہ تقریباً ۳ ہزار فٹ کی بلندی سے گرتی ہے۔

(۲) یہ امریکہ کی ریاست کیلی فورنیا میں واقع ہے اور ۱۶۱۲ فٹ کی بلندی سے گرتی ہے۔

(۳) یہ سوئٹزرلینڈ میں واقع ہے اور ...۷ فٹ کی بلندی سے گرتی ہے۔

(۴) یہ آبشار واشنگٹن (امریکہ) میں واقع ہے اور یہ ۳۲۰ فٹ کی بلندی سے گرتی ہے۔

(۵) یہ اٹلی میں واقع ہے اور ۵۲۵ فٹ کی بلندی سے گرتی ہے۔

س۔ اسلامی سال میں کتنے دن ہوتے ہیں؟

ج۔ ۳۵۵ دن سن ہجری میں ہر دوسرے ماہ میں ۲۹ دن اور ہر سال ۳۰ سال کے بعد بارہویں مہینے میں ایک دن کا اضافہ کر دیا جاتا ہے تاکہ سال کا پہلا دن چاند کے مطابق ہو جائے۔

س۔ عوامی جمہوریہ چین کا رقبہ بتائیے؟

ج۔ عوامی جمہوریہ چین کا رقبہ ۹۵،۲۹۰،۰۰ مربع کلومیٹر ہے؟

س۔ عوامی جمہوریہ چین کی آبادی کتنے نفوس پر مشتمل ہے نیز یہ بھی بتائیے کہ آبادی کے اعتبار سے یہ دنیا بھر میں کتنے نمبر پر ہے؟

ج۔ ۸۰ کروڑ، دنیا کے پہلے نمبر پر ہے۔

س۔ مندرجہ ذیل شہروں کا تعلق کن ممالک سے ہے؟

(۱) ابادان (۲) ابرڈین (۳) عکرہ (۴) ادلیس ابابا (۵) آمسٹرڈم (۶) اسمارا

Marfat.com

(۷) سوڈان (۸) بعلبک (۹) باکو (۱۰) بماکو (۱۱) بارسیلونا (۱۲) برڑوده (۱۳) برسیلز
(۱۴) برن (۱۵) بخارسٹ (۱۶) کینبرا (۱۷) دمشق (۱۸) دارالسلام (۱۹) فرینکفرٹ
(۲۰) گاسکو۔

ج۔ (۱) ایران (۲) سکاٹ لینڈ (۳) گھانا (۴) ایتھوپیا (۵) نیدرلینڈ (۶) ایتھوپیا
(۷) مصر (۸) لبنان (۹) روس (۱۰) مالی (۱۱) سپین (۱۲) بھارت (۱۳) بلجیم
(۱۴) سوئٹزرلینڈ (۱۵) رومانیہ (۱۶) آسٹریلیا (۱۷) شام (۱۸) تنزانیہ (۱۹) مغربی
جرمنی (۲۰) سکاٹ لینڈ۔

س۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ ناگاساکی پر ایٹم بم کب گرایا گیا؟

ج۔ ۹ اگست ۱۹۴۵ء کو امریکہ نے گرایا۔

س۔ مندرجہ ذیل ممالک کے ناموں کی وجہ تسمیہ بتایئے؟

(۱) بحرین (۲) برموڈا (۳) کوسٹاریکا (۴) فرانس (۵) انڈونیشیا (۶) ماریشس
(۷) نائجیریا (۸) فلپائن (۹) رہوڈیشیا (۱۰) سوڈان

ج۔ (۱) یہ دو سمندروں کے مابین ہونے کی وجہ سے بحرین کہلاتا ہے۔
(۲) اس کا نام ایک ہسپانوی ملاح ہری رینڈ یولوڈبیز کے نام پر برموڈا رکھا گیا۔
(۳) مقامی زبان میں دولت مند بندرگاہ کو کہتے ہیں۔
(۴) یہ قبیلہ فرانک کی نسبت سے فرانس کہلاتا ہے۔
(۵) انڈین اوشن (بحر ہند) کی رعایت سے انڈونیشیا کہلاتا ہے۔
(۶) اس کا نام نساؤ کے شہزادہ مارلیس کے نام پر ماریشیس رکھا گیا۔
(۷) افریقی زبان کے لفظ نیجر سے ماخوذ ہے جس کا مطلب ہے عظیم دریا۔
(۸) اہل ہسپانیہ نے اس کا نام شاہ فلپ دوم کے نام پر فلپائن رکھا۔
(۹) اس کا نام ایک افریقی سیاست دان سیسل رہوڈز کے نام پر رہوڈیشیا رکھا گیا۔
(۱۰) اس کا قدیم نام بلاد السودان تھا جس کا مطلب ہے حبشیوں کی سرزمین۔

Marfat.com

س۔ صحرا کسے کہتے ہیں؟
ج۔ جغرافیائی اصطلاح میں صحرا اس علاقہ کو کہا جاتا ہے جہاں پانچ انچ سے سالانہ کم بارش ہوتی ہے۔
س۔ کیا آپ یہ بتا سکتے ہیں کہ برِ اعظم جنوبی امریکہ کے کون کون سے ممالک خطِ استوا پر واقع ہیں؟
ج۔ کولمبیا۔ برازیل، ایکوے ڈار۔
س۔ تھرڈ ورلڈ فورم (تیسری دنیا) کا پہلا اجلاس کب اور کہاں ہوا؟
ج۔ چلی کے دارالحکومت سان تیاگو میں ۲۳ تا ۲۵ اپریل ۱۹۷۳ء میں۔
س۔ تھرڈ ورلڈ فورم کے قیام کا مقصد کیا ہے؟
ج۔ اس کے قیام کا مقصد ترقی پذیر قوموں کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کرنا ہے جہاں ان کے ماہرین زندگی کے مختلف شعبوں میں تعمیر و ترقی کی تدابیر پہ تبادلہ خیال کر سکیں۔
س۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ تیسری دنیا میں شامل ممالک کی کتنی آبادی ہے؟
ج۔ کل دنیا کی آبادی کا ۷۰ فیصد۔
س۔ تیسری دنیا کے ممالک کا دوسرا اجلاس کب اور کہاں ہوا؟
ج۔ کراچی میں جنوری ۱۹۷۵ء میں۔
س۔ کیا بڑے سمندروں میں سونا ہوتا ہے؟
ج۔ جی ہاں ہوتا ہے۔
س۔ ۶۰۸۰ فٹ کو کیا مخصوص نام دیا جا سکتا ہے؟
ج۔ ناٹیکل مائیل یا بحری میل۔
س۔ زمین کی سب سے بالائی تہ کو جغرافیائی اصطلاح میں کیا کہتے ہیں؟
ج۔ آئنو سفیئر۔
س۔ جنوب مشرقی ایشیا سے کیا مراد لی جا سکتی ہے؟

Marfat.com

ج۔ جنوب مشرقی ایشیا کے الفاظ پہلی بار دوسری جنگ عظیم کے دوران میں استعمال میں آتے ہیں ان سے مراد وہ تمام خطے تھے جو مشرقی ایشیا کا براعظم کہلاتے ہیں اور جن میں ہند چینی کے جزیرہ نما اور انڈونیشیا اور فلپائن کے عظیم مجمع الجزائر شامل ہیں۔ جنوب مشرقی ایشیا کا عمومی علاقہ جس میں معاہدہ کے ایشیائی شرکاء کے جملہ رقبے اور جنوب مغربی علاقہ بحرالکاہل کے عمومی علاقے میں شامل ہیں (ماسوا ان بحرالکاہل علاقوں کے جو شمالی طول البلد ۲۱ درجہ ۳۰ دقیقہ کے جانب شمال واقع ہیں)

س۔ للی پٹ کا خیالی جزیرہ کہاں واقع تھا؟

ج۔ بحر ہند میں

س۔ چولستان کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

ج۔ یہ مقامی زبان کے لفظ چوانا سے مشتق ہے جس کا مطلب ہے حرکت کرنا، چونکہ صحرا میں ریت کے ٹیلے نقل و حرکت میں مصروف رہتے ہیں اس لیے اسے چولستان کا نام دیا گیا۔

س۔ عرض بلد کا کون سا خط کینیڈا اور امریکہ کے مابین سرحد قائم کرتا ہے؟

ج۔ ۴۹واں متوازی خط۔

س۔ اگر جان بل برطانیہ کی نشاندہی کرتا ہے تو بتائیے کہ امریکہ کی نشاندہی کون کرتا ہے؟

ج۔ انکل سام۔

س۔ آبشار نیاگرا کن جھیلوں کے درمیان واقع ہے؟

ج۔ جھیل ایری اور جھیل انٹاریو۔

س۔ اُس آتش فشاں پہاڑ کا نام بتائیے جس نے پومپیائی کو تباہ و برباد کیا۔

ج۔ وسبوویس ۷۹ء میں۔

س۔ لندن کی مشہور فیلڈ مارکیٹ کیوں مشہور ہے؟

Marfat.com

ج ۔ گوشت کے پیسے ۔

س ۔ پیرس میں تیس پل ہیں بتایئے کس دریا پر؟

ج ۔ دریائے سین ۔

س ۔ سویز شہر نہر سویز کے ایک سرے پہ واقع ہے یہ بتایئے کہ اس نہر کے دوسرے سرے پر کون سا شہر واقع ہے ۔

ج ۔ پورٹ سعید ۔

س۔ ٹرائیسٹ ایک بندرگاہ کا نام ہے یہ بتایئے کہ یہ کس سمندر میں واقع ہے ؟

ج ۔ بحیرہ ایڈریاٹک پر

س ۔ تمبولا اور تمبولو میں کیا فرق ہے ؟

ج ۔ تمبولا لاٹری کی ایک قسم ہے اس میں جو انعامات دیئے جاتے ہیں وہ خوبصورت چیزوں پر مشتمل ہوتے ہیں۔ تمبولو ایک ایسی پٹی کا نام ہے جو ایک جزیرے کو خشکی کے بڑے خطے سے ملاتی ہے ۔

س۔ جاپانیوں کے عقیدے کے مطابق اس پہاڑ کا نام بتایئے جس پر دیوتا رہتے ہیں ؟

ج ۔ کوہ فیوجی۔

س۔ اس ملک کا نام بتایئے۔ جس کا صدر مقام رباط اور بڑا شہر کیسابلانکا ہے ؟

ج ۔ مراکش۔

س۔ مارشل ٹیٹو کا تعلق کس ملک سے ہے ؟

ج ۔ یوگوسلاویہ سے ۔

س ۔ جنوبی امریکہ کے کون سے ملک کا نام خطوط عرض بلد کی رعایت سے رکھا گیا ہے ؟

ج ۔ ایکوے ڈار۔

Marfat.com

س۔ سری لنکا کی وزیراعظم مسز بندرانائیکے نہ صرف ایشیا کی بلکہ دنیا کی پہلی خاتون وزیراعظم تھیں کیا آپ دنیا کی تیسری خاتون وزیراعظم کا نام بتا سکتے ہیں؟

ج۔ ایلزبتھ متیبن (تقررت ۳ جنوری ۱۹۷۵ء) وہ جمہوریہ وسطی افریقہ کی وزیراعظم ہیں۔

س۔ وہ کون سا امریکی جنرل تھا جس نے جاپانی فوجوں سے ۱۹۴۵ء میں ہتھیار ڈلوائے؟

ج۔ جنرل میکارتھر۔

Marfat.com

تاریخی معلومات

Marfat.com

Marfat.com

تاریخ اسلام کے اہم واقعات

سنہ ۵۷۱ء ۔ مکہ میں حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت ۔

سنہ ۶۱۰ء ۔ آپؐ پر پہلی وحی نازل ہوئی ۔

سنہ ۶۲۴ء ۔ غزوہ بدر ہوئی ۔

سنہ ۶۲۵ء ۔ غزوہ احد ہوئی ۔

سنہ ۶۲۷ء ۔ غزوہ احزاب یا غزوہ خندق ۔

سنہ ۶۲۸ء ۔ قریش مکہ اور مسلمانوں کے درمیان صلح حدیبیہ ۔

سنہ ۶۳۲ء ۔ مدینہ میں آنحضرتؐ نے ۶۳ سال کی عمر میں رحلت فرمائیؐ اور حضرت ابوبکر صدیقؓ پہلے خلیفہ مقرر ہوئے ۔

سنہ ۶۳۴ء ۔ آغاز خلافت حضرت عمر فاروقؓ ۔

سنہ ۶۳۸ء ۔ قساریہ پر قبضہ ہوا ۔

سنہ ۶۴۱ء ۔ مسلمانوں نے ایران اور عراق کو فتح کر لیا ۔

سنہ ۶۴۲ء ۔ مصر فتح ہوا ۔

سنہ ۶۴۹ء ۔ قبرص فتح ہوا ۔

سنہ ۶۵۵ء ۔ رومی بیڑے کی مسلمانوں کے ہاتھوں زبردست تباہی ۔

سنہ ۶۵۶ء ۔ حضرت عثمانؓ کی شہادت آغاز خلافت حضرت علیؓ ۔

سنہ ۶۵۷ء ۔ جنگ صفین ہوئی ۔

سنہ ۶۶۱ء ۔ خلافت بنو امیہ کا دور حکومت شروع ہوا ۔

سنہ ۶۸۰ء ۔ کربلا کے میدان میں حضرت امام حسینؓ کی شہادت ۔

سنہ ۶۹۸ء ۔ مسلمانوں نے قرطاجنہ (افریقہ) کو فتح کر لیا ۔

سنہ ۷۰۵ء ۔ تسخیر بخارا ۔

سنہ ۷۱۰ء ۔ طارق بن زیاد نے اسپین فتح کیا ۔

سنہ ۷۱۲ء ۔ محمد بن قاسم کا سندھ پہ حملہ ۔

سنہ ۷۱۶ء ۔ تسخیر طبرستان

Marfat.com

۷۵۰ء - بنو امیہ کی خلافت کا خاتمہ اور خلافت بنو عباس کا آغاز۔
۷۵۶ء - اسپین میں عبدالرحمان الداخل کے ہاتھوں اموی حکومت کا قیام عمل میں آیا۔
۸۱۳ء - امین عباسی قتل کیے گئے اور مامون الرشید تخت نشین ہوئے۔
۸۲۵ء - سسلی پر حملہ ہوا۔
۸۳۸ء - رومیوں کو شکست اٹھانا پڑی اور انقرہ کی تباہی ہوئی۔
۸۹۱ء - قرامطہ کی بغاوت کا واقعہ ہوا۔
۹۱۲ء - اسپین میں عبدالرحمان ثالث تخت نشین ہوا۔
۹۲۹ء - قرطبہ علم وادب کا مرکز بنا۔
۹۶۸ء - مصر میں فاطمی دور کا آغاز ہوا۔
۹۷۲ء - قاہرہ (مصر) میں جامعہ ازہر کا قیام۔
۱۰۰۱ء - محمود غزنوی کا ہندوستان پر پہلا حملہ۔
۱۰۲۵ء - محمود غزنوی کا سومنات کے مندر پر حملہ۔
۱۰۳۰ء - محمود غزنوی کی وفات۔
۱۱۸۷ء - سلطان صلاح الدین ایوبی نے عیسائیوں کو شکست دے کر بیت المقدس پر قبضہ کر لیا۔
۱۱۹۱ء - جنگ ترا وڑی۔
۱۱۹۲ء - پہلی سلیبی جنگ۔
۱۱۹۷ء - بختیار خلجی نے بنگال فتح کر لیا۔
۱۲۰۶ء - محمد غوری قتل ہوا۔
۱۲۵۸ء - چنگیز خاں کے پوتے ہلاکو خان کا بغداد پر حملہ اور بغداد کی تباہی۔
۱۲۹۰ء - جلال الدین خلجی کی تخت نشینی۔
۱۳۰۰ء - اسلام انڈونیشیا تک پھیلا۔
۱۳۳۰ء - محمد تغلق نے تانبے کے سکے کا اجراء کیا۔
۱۳۹۳ء - تیمور کا بغداد پر قبضہ

Marfat.com

۱۹۱۹ء۔ جلیانوالہ باغ کا اندوہناک حادثہ۔

۱۹۲۴ء۔ خلافت عثمانیہ ختم ہوئی۔

۱۹۲۵ء۔ ایران میں رضا شاہ پہلوی برسر اقتدار آئے تھے۔

۱۹۳۰ء۔ پہلی گول میز کانفرنس منعقد ہوئی۔ علامہ اقبال نے نظریہ پاکستان پیش کیا۔

۱۹۳۸ء۔ علامہ اقبال اور مصطفےٰ کمال پاشا کی وفات۔

۱۹۴۰ء۔ مولوی فضل الحق نے قرارداد پاکستان پیش کی۔

۱۹۴۵ء۔ عرب لیگ قائم ہوئی۔

۱۹۴۶ء۔ اردن آزاد ہوا۔

۱۹۴۷ء۔ پاکستان کا قیام عمل میں آیا۔

۱۹۴۸ء۔ وفات قائد اعظم اور حیدر آباد دکن پر بھارت کا قبضہ۔

۱۹۴۹ء۔ انڈونیشیا آزاد ہوا۔

۱۹۵۱ء۔ پاکستان کے پہلے وزیر اعظم لیاقت علی خاں کی شہادت۔

۱۹۵۵ء۔ میثاق بغداد۔

۱۹۵۶ء۔ پاکستان میں پہلا آئین نافذ کیا گیا۔

۱۹۵۸ء۔ پاکستان میں فوجی انقلاب آیا، ایوب خان برسر اقتدار آئے۔

۱۹۶۰ء۔ اسلامی ممالک کیمیرون، مالی اور ماریطانیہ آزاد ہوئے۔

۱۹۶۱ء۔ بحرین کو آزادی ملی

۱۹۶۲ء۔ الجزائر کو فرانس سے آزادی ملی۔

۱۹۶۴ء۔ علاقائی تعاون برائے ترقی کا قیام۔

۱۹۶۵ء۔ پاک بھارت جنگ۔

۱۹۶۶ء۔ اعلان تاشقند ہوا۔ ابوظہبی آزاد ہوا۔

۱۹۶۷ء۔ صحرائے سینا پر اسرائیل کا قبضہ۔

۱۹۶۹ء۔ ایوب خاں مستعفی ہو گئے اور یحییٰ خاں نے صدارت سنبھالی۔

۱۹۷۱ء۔ سقوط مشرقی پاکستان۔

۱۹۷۲ء۔ پاکستان دولت مشترکہ سے علیحدہ ہوا۔ معاہدہ شملہ ہوا۔

Marfat.com

۱۴۵۳ء۔ عثمانی ترکوں نے قسطنطنیہ پر قبضہ کر لیا اور عثمانی خلافت کی داغ بیل ڈالی۔

۱۵۰۰ء۔ ایران پر صفوی خاندان برسر اقتدار آیا۔

۱۵۳۰ء۔ ہمایوں تخت نشین ہوا۔

۱۵۵۶ء۔ اکبر تخت نشین ہوا۔

۱۶۰۵ء۔ اکبر کی وفات جہانگیر کی تخت نشینی۔

۱۶۲۷ء۔ جہانگیر کی وفات۔

۱۶۲۸ء۔ شاہجہاں کا دور حکومت شروع ہوا۔

۱۷۰۷ء۔ اورنگ زیب کی وفات۔

۱۷۵۷ء۔ پلاسی کے میدان میں سراج الدولہ اور انگریزوں کی لڑائی۔

۱۷۶۱ء۔ پانی پت کی تیسری لڑائی احمد شاہ ابدالی اور مرہٹوں کے درمیان۔

۱۸۲۳ء۔ مصر نے سوڈان پر قبضہ کر لیا۔

۱۸۲۸ء۔ روس نے ترکی پر حملہ کر دیا۔

۱۸۳۹ء۔ سلطان عبدالحمید ترکی میں برسر اقتدار آئے۔

۱۸۴۷ء۔ الجزائر پر فرانس نے قبضہ کر لیا۔

۱۸۵۶ء۔ کشمیر میں ڈوگرہ راج کا آغاز ہوا۔

۱۸۵۷ء۔ شہر میرٹھ سے ہندوستان میں جنگ آزادی کی ابتداء۔

۱۸۵۸ء۔ ہندوستان کا نظام حکومت براہ راست ملکہ برطانیہ کے تحت آگیا۔

۱۸۶۹ء۔ نہر سوئز کا باقاعدہ افتتاح ہوا۔

۱۸۷۷ء۔ علیگڈھ یونیورسٹی کا قیام عمل میں آیا۔

۱۸۸۱ء۔ تیونس پر فرانس نے قبضہ کر لیا۔

۱۹۰۵ء۔ بنگال کی تقسیم عمل میں آئی۔

۱۹۰۶ء۔ ڈھاکہ میں آل انڈیا مسلم لیگ کا قیام۔

۱۹۱۱ء۔ لیبیا پر اٹلی کا قبضہ۔

۱۹۱۲ء۔ جنگ بلقان کا آغاز۔

۱۹۱۷ء۔ برطانیہ نے یروشلم پر قبضہ کر لیا۔

Marfat.com

۱۹۷۳ء ۔ مصر اور اسرائیل کی جنگ ۔

۱۹۷۴ء ۔ پاکستان میں دوسری اسلامی سربراہ کانفرنس منعقد ہوئی ۔

۱۹۷۵ء ۔ شاہ فیصل شہید کیے گئے ۔

۱۹۷۶ء ۔ اسلام آباد میں دنیا کی سب سے بڑی مسجد کا سنگ بنیاد رکھا گیا ۔

۱۹۷۷ء ۔ وزیر اعظم بھٹو کی حکومت برطرف ۔ ضیاء الحق برسر اقتدار آئے ۔

۱۹۷۸ء ۔

۱۹۷۹ء ۔ سابق وزیر اعظم بھٹو کو پھانسی دی گئی ۔

۱۹۸۰ء ایران میں اسلامی احکامات جاری کیے گئے ۔

۱۹۸۵ء اسلامی ملک پاکستان میں انتخابات

۱۹۸۸ ۔ پاکستان میں انتخابات ۔ آزاد فلسطینی ریاست کا قیام ۔ اسلام آباد میں چوتھی سارک سربراہی کانفرنس منعقد ہوئی ۔ ایران اور عراق کے درمیان جنگ بند ہوئی ۔

۱۹۸۹ء افغانستان سے آخری روسی دستے کی واپسی ۔ مصر اور لیبیا نے ۱۲ سال بعد بارڈر کھول دیے ۔ ایران کے روحانی پیشوا آیت اللہ خمینی انتقال کر گئے ۔

۱۹۹۰ء پاکستان میں انتخابات (۲۴ اکتوبر) عراق کا کویت پر قبضہ (اگست) بنگلہ دیش کے جنرل ارشاد کی حکومت برطرف ۔

۱۹۹۱ء خالدہ ضیاء بنگلہ دیش کی پہلی خاتون وزیر اعظم (مارچ) چھٹی اسلامی سربراہی کانفرنس (دسمبر) عراق اور اتحادی فوجوں کے درمیان جنگ (جنوری، فروری)، الجزائر میں مارشل لاء کا نفاذ (جون) آذربائیجان نے آزادی و خود مختاری کا اعلان کر دیا۔ (اگست)۔

Marfat.com

تاریخ کے اہم زلزلے

سنہ ۸۶۳ء :- برصغیر میں وائی پل کے علاقہ میں تباہ کن زلزلہ آیا جس میں تقریباً ڈیڑھ لاکھ افراد ہلاک ہوئے۔

سنہ ۱۲۶۸ء :- ملائیشیاء میں ایشیائے کوچک کے مقام پر زلزلہ آیا، جس سے ساٹھ ہزار افراد ہلاک ہوئے۔

سنہ ۱۲۹۵ء :- چین میں زلزلہ آیا جس میں تقریباً ایک لاکھ افراد لقمۂ اجل بنے۔

سنہ ۱۵۰۵ء : افغانستان میں شدید زلزلہ آیا جس میں ہزاروں افراد ہلاک ہوئے۔

سنہ ۱۶۶۰ء شماکا میں زلزلے سے تقریباً اسی ہزار افراد لقمۂ اجل بنے۔

سنہ ۱۶۹۳ء اٹلی میں قطانیہ کے مقام پر زلزلہ آیا جس میں تقریباً ۶۰ ہزار افراد ہلاک ہوئے۔

سنہ ۱۷۲۰ء دہلی میں شدید زلزلہ آیا جس سے کافی نقصان ہوا۔

سنہ ۱۷۳۷ء کلکتہ میں زلزلہ آیا۔ جس میں تقریباً تین لاکھ افراد ہلاک ہوئے۔

سنہ ۱۷۵۵ء لزبن (پرتگال) میں شدید زلزلہ آیا جس میں تقریباً اسی ہزار افراد ہلاک ہوئے۔

سنہ ۱۷۶۲ء بنگال اور برما میں شدید زلزلے آئے جن میں کئی لاکھ افراد ہلاک ہوئے۔

سنہ ۱۷۸۳ء اٹلی کے مقام کیلیبریا میں زلزلہ آیا جس میں تقریباً ساٹھ ہزار افراد ہلاک ہوئے۔

سنہ ۱۸۰۳ء شمالی ہند میں زلزلہ آیا جس میں کافی جانی و مالی نقصان ہوا۔

سنہ ۱۸۱۸ء برصغیر میں شدید زلزلہ آیا جس سے جانی نقصان کے علاوہ مالی نقصان بھی ہوا۔

سنہ ۱۸۲۸ء جاپان میں شدید زلزلہ آیا جس میں تقریباً تیس ہزار افراد ہلاک ہوئے

سنہ ۱۸۴۲ء پشاور میں شدید زلزلہ آیا جس میں تقریباً تیرہ ہزار افراد ہلاک ہوئے

سنہ ۱۸۶۸ء پیرو میں شدید زلزلہ آیا جس میں تقریباً ۲۵ ہزار افراد ہلاک ہوئے۔

سنہ ۱۸۹۳ء نیپال میں شدید زلزلہ آیا جس میں کافی جانی و مالی نقصان ہوا۔

سنہ ۱۸۹۸ء آسام میں شدید زلزلہ آیا جس میں کافی جانی و مالی نقصان ہوا۔

Marfat.com

۱۹۰۸ء اٹلی میں شدید ترین زلزلہ آیا جس میں تقریباً اسی ہزار افراد ہلاک ہوئے۔

۱۹۰۹ء بلوچستان کے زلزلے میں کافی نقصان ہوا۔

۱۹۱۳ء جاپان میں شدید زلزلہ آیا جس میں کافی جانی و مالی نقصان ہوا۔

۱۹۲۳ء جاپان میں ٹوکیو کے مقام پر شدید زلزلہ آیا جس میں تقریباً ڈیڑھ لاکھ افراد ہلاک ہوئے۔

۱۹۳۰ء چین میں شدید زلزلہ آیا جس میں تقریباً پونے دو لاکھ افراد ہلاک ہوئے۔

۱۹۳۲ء کوئٹہ میں شدید زلزلہ آیا جس میں تقریباً دس ہزار افراد ہلاک ہوئے۔

۱۹۳۵ء کوئٹہ کے زلزلے میں تقریباً ساٹھ ہزار افراد ہلاک ہوئے اور کافی مالی نقصان ہوا۔

۱۹۵۲ء: کشمیر میں شدید زلزلہ جس میں کافی جانی اور مالی نقصان ہوا۔

۱۹۵۵ء بلوچستان میں زلزلہ آیا جس میں کافی جانی و مالی نقصان ہوا۔

۱۹۵۶ء: چین میں شبینسی کے مقام پر تاریخ کا سب سے تباہ کن اور قیامت خیز زلزلہ آیا جس میں تقریباً آٹھ لاکھ افراد ہلاک ہوئے۔

۱۹۶۰ء مراکش میں زلزلے سے کافی نقصان ہوا۔

۱۹۶۲ء ایران میں زلزلہ آیا جس میں کافی نقصان ہوا۔

۱۹۶۳ء یوگوسلاویہ میں شدید زلزلہ آیا جس میں کافی جانی اور مالی نقصان ہوا۔

۱۹۶۶ء ترکی میں زلزلہ آیا جس میں ہزاروں افراد ہلاک ہوئے اور کافی مالی نقصان ہوا۔

۱۹۷۰ء پیرو میں زلزلے سے تقریباً ۷۰ ہزار افراد ہلاک ہوئے۔

۱۹۷۴ء سوات (پاکستان) میں زلزلے سے کافی جانی و مالی نقصان ہوا۔

۱۹۷۵ء ترکی میں زلزلہ آیا جس میں کافی نقصان ہوا۔

Marfat.com

۱۹۷۶ء چین میں زبردست زلزلے سے کافی جانی و مالی نقصان ہوا۔

۱۹۷۷ء کوئٹہ میں زلزلہ کا شدید جھٹکا۔

۱۹۷۹ء اٹلی میں زبردست زلزلہ آیا۔

۱۹۸۵ء چین میں زلزلہ آیا جس سے جانی اور مالی نقصان ہوا۔

۱۹۸۳ء ترکی میں زلزلہ آیا۔ کافی مالی نقصان ہوا۔

۱۹۸۴ء بھارت میں زلزلہ کا شدید جھٹکا آیا جس سے مالی نقصان ہوا۔

۱۹۸۵ء میکسیکو میں زبردست زلزلہ آیا جس سے بیس ہزار افراد ہلاک ہوئے۔ اور لاکھوں روپے کا نقصان ہوا۔

۱۹۸۸ء روس کے قصبہ آرمینیا میں زبردست زلزلہ آیا۔ جس سے لاکھ ہلاک ہو گئے اور سینکڑوں گھر تباہ ہو گئے۔

۱۹۸۹ء کیلیفورنیا میں شدید زلزلے سے ۶۰۰ افراد ہلاک ہو گئے۔

۱۹۹۰ء ایران میں زبردست زلزلہ ۳۵ ہزار افراد ہلاک ہو گئے۔

تاریخ کی اہم آتشزدگیاں

۵۹ء فرانس کا مشہور شہر لیونز جل کر تباہ ہو گیا۔

۶۴ء روم (اٹلی) میں زبردست آتشزدگی۔

۷۹۸ء لندن میں زبردست آتشزدگی اور لندن تقریباً تباہ ہو گیا۔

۱۱۰۰ء وینس (اٹلی) میں آتشزدگی سے شہر کا بڑا حصہ تباہ ہو گیا۔

۱۱۱۸ء فرانس کے شہر نینٹس میں زبردست آتشزدگی۔

۱۱۳۷ء لندن میں پارک شارٹر کی تباہی۔

۱۲۱۲ء لندن شہر میں آتشزدگی سے لاکھوں کا نقصان۔

۱۳۷۹ء میمل (روس) کا بڑا حصہ تباہ ہو گیا۔

۱۴۹۱ء جرمنی کا شہر ڈریسڈن تباہ ہو گیا۔

۱۶۱۴ء لندن میں آتشزدگی سٹریٹفورڈ ایوان کا پورا قصبہ جل گیا۔

Marfat.com

۱۶۲۱ء اوسلو (ناروے) آتشزدگی سے پورا شہر تباہ ہو گیا

۱۶۶۶ء ۲ ستمبر کو لندن میں آتشزدگی سے ۱۳٫۲۰۰ مکانات تباہ ہو گئے اور چھ سو افراد ہلاک ہو گئے۔

۱۶۷۵ء نارتھمپٹن (لیڈو) میں آتشزدگی سے زبردست تباہی۔

۱۶۹۴ء لندن کا وارک شہر آدھے سے زیادہ تباہ ہو گیا۔

۱۷۵۰ء قسطنطنیہ (موجودہ استنبول) میں جنوری کے مہینے میں آتشزدگی سے تقریباً دس ہزار مکانات تباہ ہو گئے، بیس ہزار پونڈ کا نقصان ہوا پھر سال کے آخری ماہ میں آگ لگی جس سے مزید دس ہزار مکانات تباہ ہو گئے۔

۱۷۵۲ء روس کے شہر ماسکو میں آگ لگنے سے تقریباً ۱۸ ہزار عمارتیں جل گئیں۔

۱۷۵۶ء قسطنطنیہ (استنبول) میں پھر آگ لگی جس سے تقریباً ۱۵ ہزار مکانات جل گئے۔

۱۷۵۸ء پرنا (جرمنی) میں اہل پرشیا نے آگ لگا دی، جس سے ۲۶۰ مکانات جل گئے۔

۱۷۷۲ء سمرنا (ترکی) میں آگ لگنے سے تین ہزار مکانات اور چار ہزار دکانیں تباہ ہو گئیں۔

۱۷۸۲ء:۔ قسطنطنیہ میں تین دن کی آگ میں دس ہزار مکانات اور ۱۰۰ کارخانے جل گئے۔

۱۷۸۴ء:۔ قسطنطنیہ میں پھر آگ لگی جس سے مزید تباہی ہوئی۔

۱۸۱۱ء:۔ ٹرول (جرمنی) جنگل میں آگ لگنے سے ۴۶ دیہات جل کر راکھ کا ڈھیر بن گئے۔

۱۸۱۲ء:۔ ماسکو میں روسیوں نے نپولین کی فوج کو باہر نکالنے کے لئے ۴ ستمبر کو شہر میں آگ لگا دی جس سے شہر کا تقریباً نوے فیصد حصہ جل کر تباہ ہو گیا۔

۱۸۲۴ء:۔ ایڈنبرا (انگلستان) میں تین دن تک آگ لگی رہی جس سے ۱۰۰۰ افراد ہلاک ہو گئے

Marfat.com

۱۸۲۵ء نیونسبرگ (کینیڈا) میں آتشزدگی سے ۱۶۰ افراد ہلاک ہوئے۔
۱۸۳۴ء لندن پارلیمنٹ کے دونوں ایوان جل گئے۔
۱۸۳۵ء ۱۶ر دسمبر کو نیویارک مرچنٹ سٹریٹ میں آگ لگ گئی جس سے ۵۳۰ عمارتیں جل گئیں۔
۱۸۳۷ء سینٹ جان (کینیڈا) میں آتشزدگی سے ۱۱۵ مکانات تباہ ہو گئے۔
۱۸۴۲ء ہیمبرگ (جرمنی) میں ۵ر مئی سے ۷ر مئی تک مسلسل آگ لگی رہی جس سے ۴۲۱۹ عمارتیں جل گئیں۔
۱۸۴۵ء پیٹسبرگ (امریکہ) میں ۱۱ر اپریل کو زبردست آگ لگی جس سے ۱۱۰۰ عمارتیں جل گئیں۔
۱۸۴۹ء سینٹ (امریکہ) میں ۱۷ر مئی کو بندرگاہ میں آگ لگی جس سے ۲۳ کشتیاں جل گئیں۔
۱۸۵۰ء کراکو (پولینڈ) میں آتشزدگی سے شہر کا بیشتر حصہ جل کر تباہ ہو گیا۔
۱۸۵۱ء سان فرانسسکو (امریکہ) میں ۴ر مئی کو آگ لگی ۲۵۰۰ عمارتیں تباہ ہوئیں۔ تین چوتھائی شہر تباہ ہو گیا۔
۱۸۶۱ء لندن میں آتشزدگی اس آگ کے نتیجہ میں فائر بریگیڈ ایکٹ نافذ ہوا۔
۱۸۶۴ء اٹلانٹا (امریکہ) میں جنرل شرمن کی زیر کمان فوج نے شہر کا بیشتر حصہ جلا کر تباہ کر دیا۔
۱۸۶۵ء کارل سٹیڈ (سویڈن) میں آتشزدگی سے تقریباً پورا شہر تباہ ہو گیا۔ ۱۰ ہزار افراد ہلاک ہوئے۔
۱۸۶۶ء پورٹ لینڈ (امریکہ) میں ۴ر جولائی کو آگ لگی ۱۵۵۰ عمارتیں جل کر تباہ ہو گئیں۔
۱۸۷۰ء قسطنطنیہ میں پیرا کا پورا نامی علاقہ جل گیا اور ۷۰۰۰ عمارتیں تباہ ہو گئیں۔
۱۸۷۱ء شکاگو (امریکہ) میں تین دن تک آگ لگی رہی جس سے ۳۰۰ ر افراد ہلاک ہوئے۔
۱۸۷۲ء بوسٹن (امریکہ) میں زبردست آتشزدگی ۷۶۷ عمارتیں تباہ ہو گئیں۔
۱۸۷۷ء سینٹ جان (کینیڈا) میں تقریباً ۲۰۰ ایکڑ رقبہ میں آتشزدگی۔
۱۸۸۲ء کنگسٹن (مغرب الہند) میں زبردست آتشزدگی ۶۰۰۰۰۰ پونڈ کا نقصان ہوا۔
۱۸۹۷ء ملبورن (آسٹریلیا) میں زبردست آتشزدگی۔

Marfat.com

۱۹۰۰ھ ہوبوکن میں ۳۰ جون کو بحری جہازوں میں آگ لگ گئی جس سے ۱۳۲۶ افراد ہلاک ہوئے۔

۱۹۰۱ء جیکسن ولی (امریکہ) میں ہولناک آتشزدگی، ۷۰۰ عمارتیں تباہ ہوگئیں لاکھوں پونڈ کا نقصان ہوا۔

۱۹۰۳ء شکاگو (امریکہ) میں ۳۰ دسمبر کو ایک تھیٹر میں آگ لگ گئی ۶۰۲ افراد ہلاک ہوئے۔

۱۹۰۴ء بالٹی مور (امریکہ) میں زبردست آتشزدگی، اسی سن میں نیویارک میں ایک بحری جہاز میں آگ لگی جس سے ۱۰۳۰ افراد ہلاک ہوئے اور اسی سن میں ٹورنٹو (کینیڈا) میں زبردست آتشزدگی۔

۱۹۰۶ء سان فرانسسکو (امریکہ) میں زبردست آتشزدگی۔

۱۹۰۸ء امریکہ میں کولن ووڈ میں امریکہ میں ایک اسکول میں آگ لگی۔ جس سے ۱۷۵ بچے جل گئے۔

۱۹۱۰ء برسلز (بلجیم) میں ایک نمائش میں آگ لگ گئی۔

۱۹۱۱ء نیویارک (امریکہ) کے ایک کارخانے میں آگ لگی۔ جس سے ۱۴۵ مزدور عورتیں جل گئیں۔

۱۹۱۵ء ۸ دسمبر کو لندن میں جرمنوں کے ہوائی حملے سے ۲۹ جگہوں پر آگ لگ گئی۔

۱۹۱۶ء جرمنی جہازوں اور گوداموں میں آگ لگی، پیرس (فرانس) میں بھی ۱۲ مارچ کو آگ لگی تھی۔ جس سے ۱۴۰۰ عمارتیں تباہ ہوگئیں۔

۱۹۱۷ء ہیلی فیکس (کینیڈا) میں اسلحہ بردار جہاز میں آگ لگنے سے شہر آگ کی لپیٹ میں آگیا تقریباً ایک ہزار عمارتیں تباہ ہوگئیں اور پندرہ سو افراد ہلاک ہوئے۔

۱۹۱۸ء منی سوٹا (امریکہ) میں جنگل میں زبردست آتشزدگی ۵۵۹ افراد ہلاک ہوئے

۱۹۲۲ء سمرنا ترکوں اور یونانیوں کی جنگ کے دوران شہر میں زبردست آگ لگی۔

۱۹۲۳ء ٹوکیو اور یوکوہاما (جاپان) میں زبردست آتشزدگی۔

۱۹۲۴ء کینٹن (چین) میں ایک بغاوت کے نتیجہ میں آتشزدگی سے لاکھوں پونڈ کا نقصان ہوا

Marfat.com

۱۹۲۶ء کلیو لینڈ (امریکہ) میں ۱۵ مئی کو ایک ہسپتال میں زبردست آگ لگ گئی، ۱۲۵ افراد ہلاک ہوئے۔

۱۹۳۰ء کولمبس (امریکہ) میں ۲۱ اپریل کو زبردست آتشزدگی سے ۳۲۰ افراد ہلاک ہوئے۔

۱۹۳۶ء لندن کرسٹل پیلس میں آتشزدگی اور تباہی۔

۱۹۳۸ء مارسلز (فرانس) میں آگ لگنے سے شہر کا بڑا حصہ تباہ ہوگیا، ۷۵ افراد ہلاک۔

۱۹۳۹ء وارسا (پولینڈ) میں ۱۴ ستمبر کو جرمنی کے ہوائی حملے سے شہر تباہ ہوگیا۔

۱۹۴۰ء ہوائی حملوں سے لندن میں زبردست آتشزدگی اسی سن میں روٹرڈم (ہالینڈ) میں ۱۲ مئی کو جرمنی کے حملوں سے ہزاروں افراد جل گئے۔

۱۹۴۱ء ۱۵، ۱۶، ۱۷ مئی کو جرمنی نے لندن پر سب سے بڑا حملہ کیا، دارالعلوم تباہ ہوا اور اسی سن میں جرمنی کے ہوائی حملوں سے فرانس کے کئی شہر جل گئے۔

۱۹۴۲ء بوسٹن (امریکہ) میں ایک نائٹ کلب میں آگ لگی، جس سے ۴۹۲ افراد ہلاک ہوئے۔

۱۹۴۳ء ہیمبرگ (جرمنی) میں زبردست آتشزدگی۔

۱۹۴۴ء ہارٹ فورٹ (امریکہ) میں ۶ جولائی کو سرکس میں آگ لگنے سے ۱۶۸ افراد ہلاک ہوئے۔

۱۹۴۵ء ۹ مارچ کو امریکی طیاروں نے ٹوکیو (جاپان) پر آتشی بموں سے حملہ کیا جس کے نتیجہ میں ۸۴۰۰۰ افراد جل کر ہلاک ہوگئے۔ میرے خیال میں عالمی تاریخ میں اتنے انسان کبھی آگ سے جل کر نہیں مرے جتنے ٹوکیو کی اس آگ سے تقریباً چھ گھنٹے میں جل گئے۔

۱۳ مارچ کو اوساکا (جاپان) ۱۷ مئی کو ناگویا (جاپان) اور ۱۸ مئی یوکوہاما (جاپان) پر امریکی حملوں سے سینکڑوں میل رقبہ جل کر تباہ ہوا اور ہزاروں

Marfat.com

افراد جل کر ہلاک ہوئے ۶ اگست کو ہیروشیما پر ایٹم بم پھینکنے سے تقریباً ۶۸۰۰۰ عمارتیں جل گئیں اور ۸۰ ہزار افراد ہلاک ہوئے، ۹ اگست کو ناگاساکی (جاپان) پر ایٹم بم پھینکنے کی وجہ سے ۲۰۰۰۰ عمارتیں تباہ ہوگئیں۔ اور ہزاروں افراد ہلاک ہوئے یعنی ۱۹۴۵ء جاپان کے لئے آتشزدگی کا سال تھا۔

۱۹۴۶ء اٹلانٹا (امریکہ) میں ایک ہوٹل میں آگ لگنے سے ۱۱۹ افراد ہلاک ہوئے۔

۱۹۴۷ء کرائسٹ چرچ (نیوزی لینڈ) ۱۸ نومبر کو ایک دکان میں آگ لگنے سے ۴۱ افراد ہلاک ہوئے۔

۱۹۴۸ء کیٹرینہ (جنوب الہند) کے تجارتی شہر میں آگ لگی جس سے پورا شہر تباہ ہوگیا۔

۱۹۴۹ء ٹورنٹو (کینیڈا) میں ایک بحری جہاز میں آگ لگنے سے ۱۲۰ افراد ہلاک ہوئے۔

اسی سن میں فرانس اور لندن کے کئی شہروں میں بھی زبردست آگ لگی۔

۱۹۵۰ء رموسکی (کینیڈا) میں ۶ مئی کو زبردست آگ لگی جس سے ۳۴۶ عمارتیں تباہ ہوئیں۔

۱۹۵۲ء ٹوٹوری (جاپان) میں زبردست آتشزدگی سے ۵۲۸۷ مکانات تباہ ہوئے۔

۱۹۵۴ء استنبول (ترکی) میں ۲۷ نومبر کو پرانے بازار میں آگ لگ گئی جس سے کافی نقصان ہوا۔

۱۹۵۵ء موبوبارہ (جاپان) میں زبردست آگ لگی، ۱۰۰ افراد ہلاک ہوئے۔

۱۹۵۸ء شکاگو (امریکہ) میں یکم دسمبر کو ایک اسکول میں آگ لگی جس سے ۹۵ بچے ہلاک ہوئے

۵ مارچ کراچی کے بوہری بازار میں زبردست آتشزدگی۔

۱۹۵۹ء لندن الفورڈ کے علاقے میں ۱۷ مارچ کو زبردست آگ لگی جس سے پورا بازار تباہ ہوگیا۔

۱۹۶۰ء گوئٹے مالا میں ۱۴ جولائی کو ایک پاگل خانے میں آگ لگی جس سے ۲۲۵ افراد ہلاک ہوگئے۔ اسی سن میں نیویارک میں ایک زیرتعمیر بحری جہاز میں آگ لگنے سے ۱۵۰ افراد ہلاک ہوگئے۔

Marfat.com

۱۹۶۱ء برازیل میں ایک سرکس میں آگ لگنے سے ۳۲۳ افراد جل گئے۔

۱۹۷۳ء کراچی میں گولیمار کے علاقے میں زبردست آگ لگ گئی جس سے ۲۵ افراد ہلاک ہوئے۔

۱۹۷۵ء بیروت میں آتشزدگی۔

۱۹۷۶ء دنیا میں کئی ممالک میں زبردست آتشزدگی سے کروڑوں روپے کا نقصان ہوا۔

۱۹۷۷ء کراچی میں ہنگاموں کی وجہ سے زبردست آتشزدگی سے کروڑوں روپے کا نقصان ہوا۔

۱۹۷۹ء بھارت میں آتشزدگی سے لاکھوں روپے کا نقصان ہوا۔

۱۹۸۱ء لندن میں آتشزدگی سے زبردست تباہی۔

۱۹۸۳ء بھارت میں زبردست آتشزدگی سے کئی افراد ہلاک اور لاکھوں روپے کا نقصان۔

۱۹۸۴ء یوگنڈا میں آتشزدگی سے لاکھوں روپے کا نقصان ہوا۔

۱۹۸۵ء فلپائن میں آتشزدگی سے تقریباً ۸۰ افراد ہلاک۔ پاکستان میں لیاقت آباد کے علاقے میں آتشبازی سے آگ لگ گئی جس سے پانچ افراد ہلاک ہوئے۔

Marfat.com

تاریخ عالم

س۔ تاریخ عالم میں طویل ترین عہد حکومت کس بادشاہ کا تھا؟

ج۔ مصر کے چھٹے حکمران خاندان کے بادشاہ پیپسی دوم چھ سال کی عمر میں تخت نشین ہوا۔

س۔ قدیم شہنشاہیت اب تک کس ملک میں ہے؟

ج۔ جاپان میں۔

س۔ بتائیے دنیا میں سب سے پہلے کس ملک کی تاریخ لکھی گئی؟

ج۔ یونان۔

س۔ امریکہ کے دس مشہور صدور کا نام بتلایئے اور یہ بھی بتایئے کہ انہوں نے کس سن سے کس سن تک حکومت کی؟

ج۔ (۱) جارج واشنگٹن (۱۷۸۹ء - ۱۷۹۷ء) (۲) ابراہام لنکن (۱۸۶۱ء - ۱۸۶۵ء) (۳) تھامس جیفرسن (۱۸۰۱ء - ۱۸۰۹ء) (۴) جیمز اے گارفیلڈ (۱۸۸۱ء - ۱۸۸۱ء) (۵) گروور کلیولینڈ (۱۸۸۵ء - ۱۸۸۹ء) (۱۸۹۳ء - ۱۸۹۷ء) (۶) تھیوڈر روز ویلٹ (۱۹۰۱ء - ۱۹۰۹ء) (۷) ہیری ایس ٹرومین (۱۹۴۵ء - ۱۹۵۳ء) (۸) ڈوائٹ ڈی آئزن ہاور (۱۹۵۳ء - ۱۹۶۱ء) (۹) جان ایف کینیڈی (۱۹۶۱ء - ۱۹۶۳ء) (۱۰) رچرڈ ایم نکسن (۱۹۶۹ء - ۱۹۷۴ء)

س۔ امریکہ کے صدر جیرالڈ فورڈ نے عہدہ صدارت کب سنبھالا؟

ج۔ ۱۹۷۴ء میں۔

س۔ کیا آپ ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے بارہویں، تیرہویں اور چھبیسویں صدر کا نام جانتے ہیں؟

ج۔ بارہویں (زیکری ٹیلر ۱۸۴۹ء - ۱۸۵۰ء) تیرہویں (فریکلن ڈی روزویلٹ

Marfat.com

(۱۹۳۲ء - ۱۹۴۵ء) چھتیسویں (لنڈن بی جانسن (۱۹۶۳ء - ۱۹۶۹ء)

س۔ امریکہ کی پوری تاریخ میں کس امریکی صدر نے پہلی بار استعفیٰ دیا؟

ج۔ رچرڈ ایم نکسن نے ۱۹۷۴ء میں۔

س۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ آخری مغل بادشاہ بہادر شاہ ظفر کی قبر کہاں واقع ہے؟

ج۔ برما میں۔

س۔ بتلایئے روس میں بادشاہت کب ختم ہوئی؟

ج۔ ۱۹۱۷ء۔

س۔ ترکی میں آخری عثمانی خلیفہ کا نام بتایئے؟

ج۔ سلطان عبدالحمید ثانی (پھر کمال اتاترک انقلاب لائے۔)

س۔ اسپین میں مسلمانوں کی آخری سلطنت شاہ فرڈیننڈ اور ملکہ ازابیلا نے کب ختم کی تھی؟

ج۔ ۱۴۹۲ء

س۔ بتایئے سکندر اعظم نے مصر کب فتح کیا؟

ج ۳۳۲ ق۔م

س۔ بتلایئے جاپان میں چاؤ خاندان نے کتنے برس حکومت کی؟

ج۔ تقریباً ۸۷۳ سال

س۔ بتایئے مصر میں کب فاطمی دورِ حکومت شروع ہوا تھا؟

ج۔ ۹۶۸ء

س۔ ہلاکو خان جو چنگیز خان کا جانشین تھا جس نے بغداد کو تاراج کیا تھا اس کا انتقال کب اور کہاں ہوا؟

ج۔ ۶۶۳ھ انتقال کے وقت اس کی عمر ۴۸ برس تھی۔ راقہ میں۔

س۔ برصغیر میں وہ کون شخص ہے جسے برطانوی اعزاز آرڈر آف میرٹ دیا گیا ہے؟

ج۔ رادھا کرشنن۔

Marfat.com

س۔ میاں جعفر خان جمالی کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں ؟

ج ۔ وہ کونسل مسلم لیگ کے ممتاز رہنما اور حضرت قائداعظم کے معتمد ساتھی تھے۔ انہوں نے حضرت قائداعظم کی زیر قیادت تحریک پاکستان میں بڑے جوش و خروش سے حصہ لیا انہوں نے ۷ اپریل ۱۹۶۷ء کو انتقال کیا اور جیکب آباد میں دفن ہوئے۔

س۔ دنیا کی وہ کون سی شخصیت ہے جس کو تعلیم دینے کے لیے خاص طور پر ایک علیحدہ یونیورسٹی قائم کی گئی تھی ؟

ج ۔ شہنشاہ جاپان۔

س۔ دنیا کی پہلی خاتون پائلٹ کا تعلق کس ملک سے ہے ؟

ج ۔ ترکیہ سے۔

س۔ کس ملک کو یورپ کی ساس بنایا جاتا ہے ؟

ج ۔ ڈنمارک ۔

س ۔ کیا آپ اس عظیم مسلمان سپہ سالار کو جانتے ہیں جنہوں نے کسی جنگ میں بھی شکست نہ کھائی ہو ؟

ج ۔ حضرت خالد بن ولیدؓ

س۔ بتایئے ترکی میں سلطنت عثمانیہ کا دور کتنے عرصے تک رہا ؟

ج ۔ تقریباً ۶۲۵ سال۔

س۔ بتایئے ۱۸۶۳ء کو کس نے امریکہ میں غلامی کے خاتمے کا اعلان کیا ؟

ج ۔ ابراہم لنکن ۔

س۔ بلینہم کی لڑائی کب ہوئی ؟

ج ۔ ۱۷۰۴ء میں۔

س۔ جنگ پلاسی کب اور کس کے درمیان ہوئی ؟

ج ۔ جنگ پلاسی ۱۷۵۷ء میں سراج الدولہ اور برطانوی فوجوں کے مابین ہوئی جس

Marfat.com

میں سراج الدولہ کو اپنوں کی سازشوں کے باعث شکست کھانا پڑی۔

س۔ کیا آپ یہ بتا سکتے ہیں کہ چین کے پہلے صدر کون تھے؟

ج :۔ ڈاکٹر سن یات سن چین کے پہلے صدر رہے تھے۔

س۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ عوامی جمہوریہ چین کے عظیم رہنما ماؤزے تنگ کب پیدا ہوئے؟

ج :۔ ۱۸۹۳ء میں پیدا ہوئے۔

س۔ ۱۹۳۴ء۔ ۱۹۳۵ء میں ماؤزے تنگ کی قیادت میں لانگ مارچ ہوا تھا کیا آپ یہ بتا سکتے ہیں کہ لانگ مارچ میں شامل افراد کی تعداد کتنی تھی؟

ج۔ ایک لاکھ افراد تھے۔ انہوں نے کومنتانگ کی فوجوں سے بچنے کے لیے ۶۰۰۰ میل لانگ مارچ کرنے کا فیصلہ کیا تھا ان میں سے صرف پانچواں حصہ بچ نکلنے میں کامیاب ہوئے۔

س۔ کیا آپ یہ بتا سکتے ہیں کہ ملکہ الزبتھ دوم (ملکہ برطانیہ) کب تخت نشین ہوئیں؟

ج۔ ۶ فروری ۱۹۵۲ء کو۔

س۔ کیا آپ یہ بتا سکتے ہیں کہ پانی پت کی دوسری لڑائی کب ہوئی؟

ج۔ ۱۵۵۶ء میں۔

س۔ بتلایئے کب قسطنطنیہ کو سلطنت عثمانیہ کا دارالخلافہ بنایا گیا؟

ج۔ ۱۴۵۳ء میں۔

س۔ اس بادشاہ کا نام بتایئے جس نے ۱۲۱۵ء میں میگنا کارٹا پر مہر لگائی؟

ج۔ کنگ جان۔

س۔ ۱۲۰۶ء میں کس بادشاہ نے سلطنت قائم کی؟

ج۔ چنگیز خاں نے۔

س۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ قائداعظم محمد علی جناح کے لیے قائداعظمؒ کا لقب

Marfat.com

کس نے تجویز کیا تھا ؟

ج ۔ ممتاز مسلم لیگی رہنما میاں فیروز الدین نے ۔

س۔ جنگ آزادی کی ابتداء کب اور کس شہر سے ہوئی ؟

ج ۔ دس مئی ۱۸۵۷ء کو میرٹھ سے ہوئی۔

س۔ کیا آپ جنگ آزادی کی دو مشہور خواتین کے نام جانتے ہیں ؟

ج ۔ جی ہاں (۱) حضرت محل (۲) رانی لکشمی بائی

س۔ رانی لکشمی بائی کو کن کن ناموں سے پکارا جاتا ہے ؟

ج ۔ گنگا بائی اور جھانسی کی رانی ۔

س۔ فرانس کے صدر ڈیگال نے ۲۴ راپریل ۱۹۷۴ء کو وفات پائی کیا آپ پاکستان کے سابق صدر فیلڈ مارشل محمد ایوب خان کا یوم وفات بتا سکتے ہیں۔

ج ۔ ۲۱ راپریل ۱۹۷۴ء

س۔ ۵ جولائی ۱۹۷۴ء کو عالم اسلام کی ایک عظیم ہستی اس دار فانی سے کوچ کرگئی۔ کیا آپ اس ہستی کا نام بتا سکتے ہیں ؟

ج ۔ مفتی اعظم فلسطین سید امین الحسینی ۔

س۔ کیا آپ میکسیکو کے ہسپانوی فاتح کا نام جانتے ہیں ؟

ج ۔ ہرنینڈو کورٹس ۔

س۔ جنرل چارلس جارج گورڈن کو خرطوم میں کب قتل کیا گیا ؟

ج ۔ ۲۶ جنوری ۱۸۸۵ء کو۔

س۔ پہلے مارشل لاء کے نفاذ کے وقت پاکستان میں کون وزیراعظم تھا ؟

ج ۔ فیروز خان نون ۔

Marfat.com

س۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ سید احمد شہیدؒ کی تحریک کن عناصر کے خلاف تھی ؟

ج ۔ سکھوں کے خلاف ۔

س۔ دنیا کی پہلی جمہوری حکومت کہاں اور کب قائم ہوئی ؟

ج ۔ ایتھنز میں حضرت عیسیٰؑ کی پیدائش سے تقریباً چھ سو سال قبل ۔

س۔ آمنڈسن کون تھا ؟

ج۔ وہ ناروے کا ایک مہم جو تھا اس کا پورا نام رولالڈ آمنڈسن تھا۔ ۱۹۱۰ء میں اس نے قطب شمالی دریافت کرنے کی تجویز سوچی لیکن جونہی اس نے یہ سنا کہ ایک امریکی وہاں پہنچ چکا ہے تو اس نے اپنا ارادہ ترک کر دیا اور انٹارکٹک کی مہم پر چل پڑا۔ اور دسمبر ۱۹۱۱ء میں قطب جنوبی جا پہنچا۔ ۱۹۲۶ء میں اس نے قطب شمالی پار کیا اس اعتبار سے وہ پہلا ہوا باز تھا۔ ۱۹۲۸ء میں وہ ہوائی حادثہ میں ہلاک ہو گیا ۔

س۔ بتائیے قدیم چین کو کیا کہا جاتا ہے ؟

ج کیتھی۔

س۔ بتائیے یہودیوں کو فلسطین میں بسانے سے پہلے انہیں کہاں بسانے کا پروگرام تھا ؟

ج ۔ کینیا میں ۔

س ۔ ارسطو کہاں کا رہنے والا تھا۔ اس کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں ؟

ج ۔ ارسطو اپنے وقت کا بہت بڑا مفکر تھا۔ وہ یونان کا رہنے والا تھا۔ اس نے دنیا کے عظیم مفکر افلاطون کی زیرنگرانی تعلیم حاصل کی۔ اس کے بعد اس نے درس و تدریس کا پیشہ خود اختیار کر لیا اس کے بڑے بڑے شاگردوں میں سکندر اعظم بھی شامل ہے ۔ اس نے زمین گول ہونے کی تعلیم دی۔ اور اس کے ثبوت میں یہ کہا کہ جب ہم شمال یا جنوب کی جانب سفر کرتے ہیں تو نئے ستارے ظاہر ہوتے ہیں اور پہلے سے جانے پہچانے غائب ہو جاتے ہیں۔

Marfat.com

س۔ سلطان ٹیپو شہید کب اور کہاں پیدا ہوئے ان کے والد کا نام کیا تھا؟

ج۔ میسور میں ۱۷۵۱ء میں پیدا ہوئے ان کے والد بزرگوار کا نام سلطان حیدر علی تھا۔ وہ میسور کے حاکم اعلیٰ تھے۔

س۔ سید احمد شہید کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

ج۔ سید احمد شہید ایک بہادر اور نڈر مجاہد تھے وہ رائے بریلی کے ایک سید خاندان میں ۱۷۸۶ء میں پیدا ہوئے۔ انہوں نے شاہ عبدالعزیز کی نگرانی میں تربیت حاصل کی۔ ازاں بعد فوجی ملازمت اختیار کرلی۔ اکوڑہ کے مقام پر ۱۸۲۷ء میں مسلمانوں اور سکھوں کے مابین جو جنگ ہوئی اس میں وہ پیش پیش تھے۔ اس جنگ میں سکھوں کو شکست ہوئی۔

س۔ تحریک پاکستان کے سلسلہ میں کن کن مجاہدین نے خدمات انجام دی ہیں؟

ج۔ سید احمد شہید، شاہ اسمٰعیل شہید، سر سید احمد خان، ٹیپو میر شہید، مولانا شوکت علی مولانا محمد علی جوہر، علامہ ڈاکٹر سر محمد اقبال۔ حضرت قائداعظم محمد علی جناح۔

س۔ آرکیڈیس کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

ج۔ وہ روم کے بادشاہ تھیوڈوسٹس اول کا بیٹا تھا۔ وہ ایک ناکام و نامراد بادشاہ تھا۔ والد کی وفات کے بعد وہ برسرِ اقتدار آیا مگر اُس کی ناکام پالیسیوں کی وجہ سے جلد ہی حکومت کا تمام انتظام وزیروں نے سنبھال لیا۔

س۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ کا نام ان کے والدین نے عبدالکعبہ (یعنی کعبہ کا بندہ) رکھا تھا۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ کے اسلام قبول کرنے کے بعد آنحضرتؐ نے ان کا نام کیا تجویز کیا تھا؟

ج۔ عبداللہ۔

س۔ مردوں میں سب سے پہلے اسلام کس نے قبول کیا؟

ج۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ

س۔ کیا آپ ہمیں شہنشاہ جلال الدین اکبر کے نورتنوں کے نام بتا سکتے ہیں؟

Marfat.com

ج ۔ جی ہاں : نام یہ ہیں (۱) ابوالفضل (۲) فیضی (۳) حکیم حمام (۴) راجہ ٹوڈرمل (۵) بیربل (۶) حکیم ابوالفتح (۷) حسین خان ٹکریہ (۸) مرزا عزیز کوگلتان (۹) عبدالرحیم خان خاناں۔

س۔ برطانیہ کے اس عظیم سیاست دان کا نام بتائیے جس نے غیر ملکی قومیت رکھنے کی حیثیت سے امریکہ کی اعزازی شہریت بھی حاصل کی ؟

ج۔ سرونسٹن چرچل انہیں کانگریس نے ۱۹۶۳ء میں امریکہ کا اعزازی شہری بنایا تھا۔

س ۔ فرانس کا مرد آہن کسے کہا جاتا ہے ؟

ج ۔ چارلس ڈیگال (۱۸۹۰ء - ۱۹۷۰ء) کو۔

س ۔ یہ بتائیے کہ نپولین بوناپارٹ کہاں پیدا ہوا ؟

ج ۔ آجاکیو (کورسیکا)

س۔ بتائیے کس سن میں سب سے زیادہ ممالک غیر ملکی تسلط سے آزاد ہوئے ؟

ج ۔ ۱۹۶۰ء میں ۱۲ ممالک آزاد ہوئے۔

س۔ بتائیے شہر بغداد کی بنیاد کس نے رکھی ؟

ج ۔ خلیفہ المنصور نے۔

س ۔ ۱۸۱۴ء کو سرارتھر ویلزلی کو کون سا خطاب نوازا گیا ؟

ج ۔ ڈیوک آف ویلنگٹن ۔

س۔ اس ہسپانوی سپاہی کا نام بتائیے جس نے میکسیکو کو فتح کیا ؟

ج۔ ہرنینڈ دکورٹس ۔

س۔ اس ہسپانوی اور مہم جو کا نام بتائیے جس نے فلپائن کو فتح کیا اور منیلا کی بنیاد رکھی ؟

ج ۔ مائیگل لوپز ڈی لیگاسپی ۔

س ۔ کارل مارکس جرمنی کا یہودی تھا صحیح ہے یا غلط ؟

Marfat.com

ج۔ صحیح ہے۔

س۔ ۵ اپریل ۱۹۶۴ء کو بھوٹان کے وزیراعظم کو کسی نامعلوم شخص نے گولی کا نشانہ بنایا تھا۔ آپ وزیراعظم کا نام بتا سکتے ہیں؟

ج۔ مسٹر جگ میدار دبی۔

س۔ ۱۴ مارچ ۱۹۷۴ء کو بلوچستان اسمبلی کے ڈپٹی سپیکر کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا تھا کیا آپ ان کا نام بتا سکتے ہیں؟

ج۔ مولوی شمس الدین۔

س۔ ہندوستان کے وزیر ریلوے کو ۳ جنوری ۱۹۷۵ء کو ریلوے لائن کی افتتاحی تقریب کے دوران بم مار کر ہلاک کر دیا گیا تھا؟ کیا آپ اس وزیر کا نام بتا سکتے ہیں؟

ج۔ ملت نرائن مشرا۔

س۔ مارٹن لوتھر کنگ سے قبل کس مشہور حبشی رہنما کو قتل کیا گیا تھا؟

ج۔ مالکم ایکس کو۔

س۔ ۱۹۶۳ء میں عراق کے ڈکٹیٹر جنرل عبدالکریم قاسم کو قتل کر دیا گیا تھا کیا آپ یہ بتا سکتے ہیں کہ اس سال دنیا کی کون سی بین الاقوامی شخصیت قتل ہوئی تھی؟

ج۔ امریکہ کے صدر جان ایف کینیڈی۔

س۔ بتلایئے موجودہ پہلوی خاندان سے پہلے کون سا خاندان ایران میں برسر اقتدار تھا؟

ج۔ قاچار خاندان۔

س۔ وزیراعظم پاکستان نواب زادہ لیاقت علی خان کو ۱۶ راکتوبر ۱۹۵۱ء کو راولپنڈی میں ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے قتل کر دیا گیا تھا کیا آپ قاتل کا نام بتا سکتے ہیں؟

ج۔ سید اکبر۔

Marfat.com

س۔ اردن کے شاہ حسین کے والد ۱۹۵۱ء میں قتل کر دیئے گئے تھے کیا آپ ان کا نام بتا سکتے ہیں؟

ج۔ شاہ عبداللہ۔

س۔ کیا آپ یہ بتا سکتے ہیں کہ مندرجہ ذیل شخصیات کو کب قتل کیا گیا؟
(۱) جولیس سیزر (۲) پال اول (۳) ابراہم لنکن (۴) مہاتما گاندھی (۵) تقادا بلیوا۔

ج۔ (۱) ۴۴ ق م (۲) ۱۸۰۱ (۳) ۱۸۶۵ (۴) ۱۹۴۸ء (۵) ۱۹۶۶ء۔

س۔ ۱۸۸۱ء میں دنیا کی دو بڑی طاقتوں کے سربراہوں کو قتل کر دیا گیا تھا کیا آپ ان دو طاقتوں اور مقتولین کے نام بتا سکتے ہیں؟

ج۔ امریکہ کے صدر جیمز اے گارفیلڈ، روس کے بادشاہ الیگزینڈر دوم۔

س۔ کیا آپ ۱۹۵۸ء میں مغربی پاکستان کے قتل کیے جانے والے وزیر اعلیٰ کا نام بتا سکتے ہیں؟

ج۔ ڈاکٹر خان صاحب۔

س۔ ڈبلیو میکنلے امریکہ کے مشہور صدر تھے کیا آپ یہ بتا سکتے ہیں کہ انہیں کب قتل کیا گیا؟

ج۔ ۱۹۰۱ء میں

س۔ قاچار خاندان کے آخری بادشاہ کا نام بتایئے؟

ج۔ سلطان احمد شاہ قاچار۔

س۔ بتایئے ۴ اگست ۱۹۷۶ء کو امریکہ کی آزادی کے منشور پر کہاں دستخط ہوئے تھے؟

ج۔ فلاڈیلفیا۔

س۔ یونائٹیڈ نیشنز (اقوام متحدہ) کا نام کس نے تجویز کیا تھا؟

ج۔ امریکہ کے صدر فرینکلن ڈی روزویلٹ نے۔

س۔ پہلی بار "یونائیٹڈ نیشنز" کا لفظ کس سن اور تاریخ کو استعمال کیا گیا؟

ج۔ یکم جنوری ۱۹۴۲ء کو۔

Marfat.com

س۔ اقوام متحدہ کا ادارہ کیوں اور کب قائم کیا گیا؟
ج۔ دوسری جنگ عظیم کی ہولناکیوں اور تباہیوں کی بنا پر اس کا قیام ۱۹۴۵ء میں سان فرانسسکو میں عمل میں آیا۔
س۔ اقوام متحدہ کے بانی ارکان کی تعداد کتنی تھی؟
ج۔ ۵۱
س۔ اقوام متحدہ کا پہلا باقاعدہ اجلاس کب اور کہاں ہوا؟
ج۔ ولیسٹ منسٹر ایبے میں ۱۰ جنوری ۱۹۴۶ء کو۔
س۔ اقوام متحدہ کا صدر دفتر لندن سے نیویارک کب منتقل کیا گیا؟
ج۔ اگست ۱۹۴۶ء میں۔
س۔ اقوام متحدہ کے اعلے اداروں کی تعداد کتنی ہے؟
ج۔ چھ جنرل اسمبلی، سیکرٹریٹ، سلامتی کونسل، تولیتی کونسل، معاشی اور معاشرتی کونسل، بین الاقوامی عدالت انصاف۔
س۔ ناروے کے ٹرگوے لی ۱۹۴۶ء تا ۱۹۵۳ء سویڈن کے ڈاگ ہیمر شولڈ ۱۹۵۳ء تا ۱۹۶۱ء اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل رہے کیا آپ یہ بتا سکتے ہیں کہ برما کے یوتھانٹ کب سے کب تک اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل رہے؟
ج۔ ۱۹۶۱ء تا ۱۹۷۱ء
س۔ اقوام متحدہ کے موجودہ سیکرٹری جنرل کب سے اپنے عہدے پر تعینات ہیں؟
ج۔ یکم جنوری ۱۹۷۲ء سے۔
س۔ جنرل اسمبلی کے پہلے صدر پال ہنری سپاک تھے کیا آپ یہ بتا سکتے ہیں کہ جنرل اسمبلی کے انیسویں صدر کون تھے اور ان کا تعلق کس ملک سے تھا؟
ج۔ سر ظفر اللہ خان، پاکستان سے۔
س۔ ۲۷ دسمبر ۱۹۴۹ء کو انڈونیشیا نے کس سے آزادی حاصل کی تھی؟
ج۔ ولندیزیوں سے۔

Marfat.com

س۔ اقوام متحدہ کا دن کب منایا جاتا ہے؟
ج۔ ہر سال ۲۴ اکتوبر کو۔
س۔ ہندوستان کا پہلا راجہ کون تھا؟
ج۔ چندر گپت موریہ۔
س۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ اقوام متحدہ کی تاریخ میں اس کے کس ادارے کو پہلی بار نوبل انعام ملا؟
ج۔ جی ہاں یونیسف کو، ۱۹۶۵ء کا نوبل انعام ملا۔
س۔ وارسا معاہدے پر کب اور کہاں دستخط ہوئے۔ نیز یہ بھی بتایئے کہ اس معاہدہ میں کتنے ممالک شریک ہیں؟
ج۔ وارسا معاہدہ پر پولینڈ کے شہر وارسا میں مئی ۱۹۵۵ء میں دستخط ہوئے، اس معاہدہ میں ابتداءً روس۔ البانیہ۔ بلغاریہ۔ چیکوسلواکیہ، مشرقی جرمنی، ہنگری۔ پولینڈ اور رومانیہ نے رکنیت اختیار کی۔ ۱۹۶۸ء میں البانیہ اس معاہدہ سے علیحدہ ہو گیا۔
س۔ کیا آپ کو یاد ہے کہ معاہدہ تاشقند پر کس تاریخ کو دستخط ہوئے تھے؟
ج۔ دس جنوری ۱۹۶۶ء کو۔
س۔ آرسی ڈی سے کیا مراد ہے؟
ج۔ آرسی ڈی (ریجنل کوآپریشن فار ڈویلپمنٹ کا مخفف ہے) یہ پاکستان، ترکیہ اور ایران کے مابین ایک سہ طرفی معاہدہ ہے۔ جس کا مقصد اس علاقہ کے کروڑوں عوام کی اقتصادی ترقی اور فلاح و بہبود کے لیے گہرا اقتصادی، فنی اور ثقافتی تعاون پیدا کرنا ہے۔ یہ معاہدہ استنبول میں ۲۱ جولائی ۱۹۶۴ء کو طے پایا تھا اس لیے اس رعایت سے اسے معاہدہ استنبول بھی کہتے ہیں۔

Marfat.com

س۔ برطانوی تاریخ میں آئرن ڈیوک کسے کہا گیا ہے؟

ج۔ ڈیوک آف ویلنگٹن کو۔

س۔ پولینڈ کی ملکہ کا نام بتایئے جس ملکہ نے اپنے ۵۰ سالہ دورِ حکومت میں پولینڈ کی سرزمین پر قدم رکھے بغیر حکومت کی؟

ج۔ ملکہ کرسٹین ایبرو ڈین۔

س۔ لائن آف جسٹس کا خطاب کسے پیش کیا گیا؟

ج۔ ہنری آف انگلستان کو

Marfat.com

تاریخِ برّصغیر

س ۔ برصغیر کے اُس بادشاہ کا نام بتایئے جو سیڑھیوں سے گر کر مرا ؟
ج ۔ ہمایوں ۔
س ۔ برصغیر کا کون سا علاقہ سب سے پہلے اسلامی سلطنت میں شامل ہوا تھا ؟
ج ۔ مکران ۔
س ۔ بتایئے راجہ رام چندر کے دور میں برصغیر کے مشہور شہر لکھنؤ کا نام کیا تھا ؟
ج ۔ لکھشاوتی ۔
س ۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ لکھشاوتی سے پہلے لکھنؤ کا کیا نام تھا ؟
ج ۔ لاکھن پور ۔
س ۔ بتایئے حضرت عثمان غنیؓ کے عہد خلافت میں سندھ پر کس نے حکومت کی ؟
ج ۔ راجہ ہرچ تے ۔
س ۔ کیا آپ راجہ داہر کے باپ کا نام بتا سکتے ہیں ؟
ج ۔ راجہ چچ ۔
س ۔ بتایئے راجہ داہر کے زمانے میں سندھ کا دارالحکومت کون سا تھا ؟
ج ۔ راور ۔
س ۔ بتایئے رائے پتھورا کس نام سے برصغیر کی تاریخ میں مشہور ہوئے ؟
ج ۔ پرتھوی راج ۔
س ۔ برصغیر کے پہلے انگریز وائسرائے کا نام بتایئے ؟
ج ۔ لارڈ کیننگ جو ۱۸۵۸ء میں آیا ۔
س ۔ برصغیر کے پہلے گورنر جنرل کا نام بتایئے ؟

Marfat.com

ج ۔ وارن ہیٹنگز ۔
س ۔ بتائیے برصغیر کا آخری وائسرائے اور گورنر جنرل کون تھا ؟
ج ۔ لارڈ ماؤنٹ بیٹن ۔
س ۔ بتائیے برصغیر میں کل کتنے گورنر جنرل اور وائسرائے آئے ؟
ج ۔ گورنر جنرل ۱۲ ، وائسرائے ۸ ۔
س ۔ برصغیر کے اس مسلمان بادشاہ کا نام بتائیے جس نے اپنی مملکت کا نام سلطنت خداداد رکھا تھا ؟
ج ۔ ٹیپو سلطان ۔
س ۔ بتائیے برصغیر میں تانبے کا سکہ سب سے پہلے کس نے چلایا ؟
ج ۔ سلطان محمد تغلق نے ۔
س ۔ بتائیے برصغیر میں محمد بن قاسم کس سن میں پہنچے ؟
ج ۔ ۷۱۲ء میں ۔
س ۔ بتائیے شہنشاہ بابر اور بہادر شاہ ظفر کے مزارات کہاں ہیں ؟
ج ۔ کابل رنگون ۔
س ۔ بتائیے فاتح دکن کسے کہا جاتا ہے ؟
ج ۔ علاؤ الدین خلجی کو ۔
س ۔ برصغیر کس بادشاہ کو فاتح جنوبی ہند کہا جاتا ہے ؟
ج ۔ اورنگ زیب کو ۔
س ۔ بتائیے برصغیر میں ۱۲۰۶ء میں خاندانِ غلاماں کی حکومت کس نے قائم کی تھی ؟
ج ۔ قطب الدین ایبک نے ۔
س ۔ بتائیے قطب الدین ایبک کو ہندوستان میں کس نام سے پکارا جاتا تھا ۔

Marfat.com

ج۔ حاتم ہند۔

س۔ بتائیے اورنگ زیب عالمگیر کی بیوی رابعہ درانی کا مزار کہاں ہے؟

ج۔ اورنگ آباد (دکن) میں۔

س۔ بتائیے شیر شاہ سوری کس قلعہ پر چڑھائی کے دوران شہید ہوئے تھے؟

ج۔ قلعہ کالنجر۔

س۔ اکبر کے ایجاد کردہ "دین الٰہی" کی سب سے زیادہ تائیداس کے نورتنوں میں سے کس نے کی تھی؟

ج۔ ابوالفضل نے

س۔ بتائیے خاندانِ غلاماں نے کتنے برس تک ہندوستان پر حکومت کی؟

ج۔ ۸۴ برس۔ ۱۲۰۶ء تا ۱۲۹۰ء

س۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ بابر جب تخت پر بیٹھا تو اس کی عمر کیا تھی؟

ج۔ تقریباً ۱۲ سال (کم عمری کی وجہ سے اتالیق کے ذریعے حکومت کی)

س۔ بتائیے مغل بادشاہ ظہیر الدین بابر کے حملے کے وقت ہندوستان میں کس کی حکومت تھی؟

ج۔ ابراہیم لودھی کی، ۱۵۲۶ء

س۔ بتائیے بابر نے کب وفات پائی؟

ج۔ ۲۶ دسمبر ۱۵۳۰ء

س۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ بھاگ نگر۔ بھاگ متی اور محمد نگر برصغیر کے کس ایک مشہور شہر کے پرانے نام ہیں؟

ج۔ حیدر آباد (دکن)

س۔ اس انگریز گورنر جنرل کا نام بتائیے جو برصغیر میں طبعی موت مرا اور برصغیر میں دفن ہوا؟

ج۔ لارڈ کارنوس۔ اس کی قبر غازی پور (بھارت) میں ہے۔

Marfat.com

س۔ اس شخصیت کا نام بتایئے جو بہادر شاہ ظفر کو آخری وقت تک انگریزوں سے لڑنے کے لیے کہتے رہے تھے؟

ج۔ بخت خان روہیلہ۔

س۔ بتایئے لودھی خاندان کا پہلا بادشاہ کون تھا؟

ج۔ بہلول لودھی۔

س۔ لودھی خاندان نے ہندوستان پر کتنے سال حکومت کی؟

ج۔ ۶۸ سال۔

س۔ بتایئے سلطان شہاب الدین غوری نے ہندوستان پر سب سے پہلا حملہ کب کیا؟

ج۔ ۱۱۷۵ء میں۔

س۔ بتایئے برصغیر کے کس بادشاہ کے عہد حکومت میں ہندوؤں نے فارسی پڑھنی شروع کی؟

ج۔ سکندر لودھی۔

س۔ بتایئے کس سن میں جارج پنجم برصغیر آیا اور دہلی کو برصغیر کا دارالخلافہ قرار دیا؟

ج۔ ۱۹۱۱ء میں۔

س۔ بتایئے نورجہاں کا مقبرہ کس نے بنوایا تھا؟

ج۔ خود نورجہاں نے۔

س۔ انگریزوں کا پہلا سفیر طامس رو جہانگیر کے دربار میں کس سن میں پہنچا؟

ج۔ ۱۶۱۸ء میں۔

س۔ بتایئے شہنشاہ جہانگیر کا مزار کہاں ہے؟

ج۔ شاہدرہ میں۔

س۔ بتایئے شہنشاہ جہانگیر کے دربار میں برطانیہ کے بادشاہ جیمز اول

Marfat.com

کی طرف سے کس نے قیمتی تحفے پیش کر کے اس کے دربار میں اپنی جگہ بنائی تھی؟

ج ۔ انگریز طامس رو نے ۔

س ۔ برصغیر کے ایک مشہور بادشاہ نے خس کی ٹٹی ایجاد کی تھی ۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کس بادشاہ نے ؟

ج ۔ اکبر نے

س ۔ بتا یئے ۱۲۳۶ء میں کون سی پہلی مسلمان ملکہ ہندوستان کے تخت پر بیٹھی؟

ج ۔ رضیہ سلطانہ ۔

س ۔ سکندر اعظم کب برصغیر میں آیا تھا ؟

ج ۔ ۳۲۶ ق م

س ۔ برصغیر میں مسلمانوں نے سب سے پہلے کون سا شہر قائم کیا ؟

ج ۔ منصورہ ۔

س ۔ بتا یئے ۱۵۷۶ء میں اکبر اعظم نے کس کو ہلدی گھاٹ کے مقام پر شکست دی تھی ؟

ج ۔ رانا پرتاب سنگھ کو ۔

س ۔ بتایئے غدر کے بعد لال قلعہ دہلی کا دروازہ کب کھلا ؟

ج ۔ ۱۹۱۱ء میں ۔

س ۔ بتایئے مسجد کانپور کا واقعہ کس سن میں پیش آیا ؟

ج ۔ ۱۹۱۳ء میں ۔

س ۔ بتایئے ۱۹۴۶ء میں مسلم لیگ نے برصغیر کے کس مشہور شہر سے ڈائریکٹ ایکشن شروع کیا تھا ؟

ج ۔ کلکتہ سے ۔

س ۔ بتایئے لارڈ کارنوالس کس گورنر جنرل کی جگہ ہندوستان کا گورنر جنرل بنایا گیا تھا ؟

Marfat.com

ج۔ وارن ہیسٹینگز۔

س۔ بتائیے لارڈ کارنوالس کب ہندوستان کا گورنر جنرل بنایا گیا؟

ج۔ ۱۷۸۶ء میں، ۱۷۹۳ء تک رہا۔

س۔ بتائیے انگریزوں نے بلیک ہول کا فرضی واقعہ کس سے منسوب کیا ہے؟

ج۔ نواب سراج الدولہ سے۔

س۔ لکھنؤ کی شام بہت مشہور ہے بتائیے کس شہر کی صبح مشہور ہے؟

ج۔ بنارس کی۔

س۔ برصغیر کی کس مشہور ریاست میں ایک سو چالیس برس تک عورتوں نے حکومت کی؟

ج۔ بھوپال میں۔

س۔ برصغیر میں دوسری سول نافرمانی کب شروع ہوئی تھی؟

ج۔ ۱۲ مارچ ۱۹۳۰ء۔

س۔ نادر شاہ نے دہلی میں کب قتلِ عام کا حکم دیا تھا؟

ج۔ ۶ مارچ ۱۷۳۹ء

س۔ برصغیر پاک و ہند کا پہلا انگریز گورنر جنرل کون تھا؟

ج۔ لارڈ کلائیو۔

س۔ بتائیے انگریزوں کے آنے سے پہلے برصغیر کی سرکاری زبان کون سی تھی؟

ج۔ فارسی۔

س۔ بتائیے برصغیر میں سب سے پہلے کون شخص تبلیغ اسلام کے علمبردار تھے؟

ج۔ سید علی ہجویریؒ۔

س۔ تغلق خاندان کی حکومت کے بانی کا نام بتائیے؟

ج۔ غازی خاں۔

س۔ بتائیے بائیس خواجہ کی چوکھٹ برصغیر کے کس شہر کو کہتے ہیں؟

Marfat.com

ج۔ دہلی کو۔

س۔ نواب سراج الدولہ کس سن میں بنگال کے گورنر بنے؟

ج۔ ۱۷۵۶ء میں۔

س۔ بتایئے جلیانوالہ باغ (امرتسر) کا خونی واقعہ کب پیش آیا تھا؟

ج۔ ۱۹۱۹ء میں۔

س۔ برصغیر میں سیکولرازم کی کوشش سب سے پہلے کس نے کی تھی؟

ج۔ اکبر نے۔

س۔ بتایئے ۱۸ فروری ۱۲۶۶ء کو ناصر الدین محمود نے وفات پائی تو کون تخت پر بیٹھا؟

ج۔ غیاث الدین بلبن۔

س۔ بتایئے غیاث الدین بلبن کس خاندان کا مشہور بادشاہ گزرا ہے؟

ج۔ خاندانِ غلاماں کا۔

س۔ سندھ پر عربوں نے کتنے برس حکومت کی؟

ج۔ ۱۵۰ برس۔

س۔ بتایئے سلطان محمود غزنوی نے ہندوستان پر محمد بن قاسم کے کتنے سال بعد حملے کیے تھے؟

ج۔ تقریباً ۳۰۰ سال بعد۔

س۔ بتایئے برصغیر کا درویش عالم بادشاہ کسے کہا جاتا ہے؟

ج۔ ناصر الدین محمود کو۔

س۔ سلطان محمود غزنوی نے ۱۰۰۱ء تا ۱۰۲۰ء ہندوستان پر سترہ حملے کیے بتایئے اس نے سومنات پر حملہ کب کیا تھا؟

ج۔ جنوری ۱۰۲۶ء کو۔

س۔ بتایئے شیر افگن کا خطاب جہانگیر نے کسے کیوں دیا تھا؟

Marfat.com

ج۔ علی قلی خان کو شیر مارنے پر۔

س۔ بتایئے برصغیر میں پہلا مارشل لاء کب نافذ ہوا؟

ج۔ ۱۹۱۹ء میں۔

س۔ کیا آپ پنجاب کے آخری سکھ حکمران کا نام بتا سکتے ہیں؟

ج۔ دلیپ سنگھ۔

س۔ بتایئے انگریزوں نے اپنے دور میں برصغیر کے کس حصے کو سرزمین بے آئین کہا تھا؟

ج۔ صوبہ سرحد کو۔

س۔ بتایئے برٹش ایسٹ انڈیا کمپنی نے اپنی پہلی فیکٹری کب اور کہاں لگائی تھی؟

ج۔ ۱۶۱۲ء میں سورت کے مقام پر۔

س۔ بتایئے ایسٹ انڈیا کمپنی کب قائم ہوئی تھی؟

ج۔ ۳۱ دسمبر ۱۵۹۹ء کو۔

س۔ بتایئے انگریزوں نے پنجاب کب فتح کیا تھا؟

ج۔ ۱۸۴۹ء میں۔

س۔ بتایئے امیر تیمور کا مقبرہ کہاں ہے؟

ج۔ سمرقند میں۔

س۔ بتایئے اکبر کے نورتنوں کے علاوہ اور کس کے نورتن مشہور ہیں؟

ج۔ بکرماجیت کے۔

س۔ بتایئے برصغیر کی مشہور مسلمان ملکہ نور جہاں نے کتنی لاوارث لڑکیوں کی شادی کرائی تھیں؟

ج۔ برصغیر کی مشہور مسلمان ملکہ نور جہاں نے ۵ ہزار لاوارث لڑکیوں کی شادیاں کروائیں جہیز بھی اپنے پاس سے دیا۔

س۔ بتایئے برصغیر کے کس بادشاہ کے خطابات لکھ بخش اور فیض بخش تھے؟

Marfat.com

ج۔ برصغیر کے پہلے مسلمان بادشاہ قطب الدین ایبک تھے کیونکہ وہ سخی تھے۔

س۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ برصغیر کے پہلے مسلمان بادشاہ قطب الدین ایبک کا انتقال کس طرح ہوا تھا؟

ج۔ قطب الدین ایبک کا انتقال ۱۲۱۰ء میں لاہور میں چوگان کھیلتے ہوئے گھوڑے سے گر کر ہوا تھا۔

Marfat.com

ادبی معلومات

Marfat.com

ڈوگر برادرز کی بہترین معلوماتی کتب

اسلامی معلومات
سیکشن بورڈ کے انٹرویوز و دیگر مقابلہ جاتی امتحانات / انٹرویوز کے لیے
قیمت : ۳۶/- روپے

ڈوگر عالمی معلومات (البم) اس کتاب میں مندرجہ ذیل مضامین شامل ہیں : • اسلامی معلومات • معلومات پاکستان • تحریک پاکستان • تاریخ پاکستان • معلومات اسلامی دُنیا • معلومات قرآن • تاریخی معلومات • ادبی معلومات • جغرافیائی معلومات • معلومات سائنس • معلومات سپورٹس • دُنیا کے مشہور کھلاڑی • عالمی شخصیات • انٹرنیشنل افیئرز
قیمت : ۵۴/- روپے

پاکستان اور دُنیا کون کیا ہے؟
سی ایس ایس، پی سی ایس، جونیئر کیڈٹ، نیوی، پولیس، ائیر فورس، کسٹم، ایکسائز، پی آئی اے، پبلک سروس کمیشن، ڈاکٹر ٹیسٹ، لیکچرار میٹ اور دیگر امتحانات اور انٹرویوز کے لیے
قیمت : ۵۱/- روپے
نوٹ : کتاب کے آخر میں سابقہ پرچہ جات اور انٹرویوز میں پوچھے جانے والے سوالات و جوابات دیے گئے ہیں۔

ڈوگر معلومات عامہ سوالاً جواباً
نیلام گھر، دوسرے کوئز پروگراموں اور عام قارئین کے لیے اس میں مندرجہ ذیل موضوعات شامل ہیں:
① اسلامی معلومات ② معلومات سائنس ③ معلومات سپورٹس ④ ادبی معلومات ⑤ جغرافیائی معلومات

ڈوگر آئینہ معلومات قیمت : ۳۶/- روپے
برائے سی ایس ایس، پی سی ایس، بینک، کسٹم، ایکسائز، او ٹی ایس، جونیئر کیڈٹ کورس، پی اے ایف اور دیگر امتحانات / انٹرویوز کے لیے۔

معلوماتِ پاکستان قیمت : ۲۴/- روپے
کوئین بک
مختلف قسم کے انٹرویوز کے لیے۔
قیمت : ۲۰/- روپے

ڈوگر معلوماتی انسائیکلوپیڈیا
تازہ اور جدید ترین معلومات پر مبنی انسائیکلوپیڈیا
قیمت : ۳۰/- روپے

ڈوگر ابتدائی معلومات
اسلامیات، قرآن، پاکستان، دُنیا، سائنس، عالمی شخصیات اور سپورٹس کے متعلق بنیادی معلومات قیمت : ۲۱/- روپے

ڈوگر دُنیائے معلومات
دُنیا کے تمام ممالک کی کرنسی، زبانیں، رقبہ، آبادی، مذاہب، طرزِ حکومت، اقتصادی اور معاشی حالات پر مبنی مکمل کتاب۔
قیمت : ۳۰/- روپے

نیلام گھر کوئز بک
ٹی وی کے مشہور پروگرام نیلام گھر اور دوسرے کوئز پروگراموں کے لیے
قیمت : ۲۷/- روپے

معلوماتِ اقبال کوئز بک
قیمت : ۱۵/- روپے

اپنی معلومات بڑھائیے کوئز بک
قیمت : ۲۲/- روپے

اپنی ذہانت بڑھائیے
IMPROVE YOUR I.Q
قیمت : ۲۴/- روپے

ڈوگر سائنسی معلومات کوئز بک
قیمت : ۲۱/- روپے

۱۰۰۱ سوال و جواب ۱۵/-

عالمی حالاتِ حاضرہ
سی ایس ایس، پی سی ایس، تحصیلدار اور لیکچرار ٹیسٹ کے لیے
قیمت : ۴۰/- روپے

تحریکِ پاکستان
قیمت : ۱۸/- روپے

معلوماتِ قرآن
قیمت :

معلوماتِ قائدِ اعظم
کوئز بک قیمت : ۱۵/-

اسلامیات و مطالعہ پاکستان
کوئز بک
قیمت : ۲۴/-

اسلامیات و مطالعہ پاکستان
برائے پبلک سروس کمیشن، سول و فوجی امتحانات / انٹرویوز اور ڈگری کلاسوں کے لیے۔

A Hand Book of
GENERAL KNOWLEDGE Rs. 48/-
for CSS, PCS, ISSB, PIA, Police, Bank, Custom, Excise and other exam

GENERAL KNOWLEDGE Rs. 36/-
(Quiz Book)

Test your
GENERAL KNOWLEDGE Rs. 30/-

Islamyat & Pak Studies Rs. 30/-
(Quiz Book)

Dogar Standard **INTERVIEWS** Rs. 36/-
For PUBLIC SERVICE COMMISSION CSS, PCS, ISSB, PIA, Police, Bank, Custom, Excise and all type of interviews

Dogar Model Interviews Rs. 30/-

DB

ڈوگر برادرز ۱۷۔ اُردو بازار لاہور

Marfat.com

اُردو ادب

س۔ حفیظ ہوشیار پوری کے مجموعہ کلام مقام غزل کا نام اس سے پہلے کیا تجویز کیا گیا تھا؟

ج۔ زیرلب۔

س۔ رنگین دروازے منیر نیازی کا مجموعہ ہے بتایئے ساتواں در کن شعرا کے مجموعہ کلام کا نام ہے۔

ج۔ شہریار اور امجد اسلام امجد۔

س۔ شیفتہ نے انیس کے کس مصرعے کے لیے کہا تھا کہ انہوں نے ناحق پورا مرثیہ لکھا اگر وہ صرف یہ مصرعہ لکھ دیتے تو کافی تھا؟

ج۔ آج شبیر پہ کیا عالم تنہائی ہے۔

س۔ "نیلام گھر" کس کے افسانوں کا مجموعہ ہے؟

ج۔ کرشن چندر۔

س۔ اردو ادب کی پہلی تصنیف مثنوی کرم راؤ پدم کا خالق کون ہے؟

ج۔ فخر الدین نظامی۔

س۔ سید سجاد ظہیر کی اس کتاب کا نام بتایئے جو دراصل انجمن ترقی پسند مصنفین کی تاریخ ہے۔

ج۔ روشنائی۔

س۔ آرزو لکھنوی کے اس مجموعہ کلام کا نام بتا دیجیے جس میں عربی اور فارسی کا ایک بھی لفظ شامل نہیں ہے؟

ج۔ سریلی بانسری۔

س۔ ابن الوقت، ڈپٹی نذیر احمد کا ناول ہے بتایئے بنت الوقت کا مصنف

Marfat.com

کون ہے؟

ج۔ علامہ راشد الخیری۔

س۔ اردو کے پہلے افسانوی مجموعے کا نام بتائیے؟

ج۔ سوزِ وطن (پریم چند)

س۔ قاری سرفراز حسین دہلوی کی کتاب "شاہدِ رعنا" سے متاثر ہو کر اردو کا کون سا شاہکار لکھا گیا؟

ج۔ امراؤ جان ادا۔

س۔ گلزارِ نسیم پنڈت دیا شنکر نسیم کی مثنوی ہے بتائیے گلزارِ ارم کس کی مثنوی ہے؟

ج۔ میر حسن کی۔

س۔ فردوسی نے اپنا مشہور رزمیہ شاہنامہ جس وزن پر لکھا ہے اسی وزن پر اردو کی کون سی مثنوی لکھی گئی ہے؟

ج۔ سحر البیان (میر حسن)

س۔ خطوطِ غالب نے مراسلہ کو مکالمہ بنا دیا بتائیے یہ رائے کس کی ہے؟

ج۔ خود غالب کی۔

س۔ ن۔م۔ راشد (نذر محمد راشد) کے مجموعہ کلام ماورا کے جواب میں مداوا کس نے لکھی تھی؟

ج۔ فرحت کاکوروی نے۔

س۔ شیفتہ نے گلشن بے خار میں نظیر اکبر آبادی کو شاعر تسلیم کرنے سے انکار کر دیا بتائیے اس کے جواب میں نظیر کے کس شاگرد نے گلستانِ بے خزاں لکھی تھی؟

ج۔ حکیم قطب الدین باطنؔ۔

س۔ بہادر شاہ ظفر کے کلام پر ذوق اور غالب کے علاوہ اور کن دو شعرا نے بھی

Marfat.com

اصلاح دی تھی؟

ج۔ شاہ نصیر اور کاظم حسین جوآں۔

س۔ میر کو چاند میں محبوب کا عکس نظر آتا تھا۔ اس واقعہ کو تفصیل کے طور پر میر نے کون سی مثنوی لکھی تھی؟

ج۔ مثنوی خواب وخیال۔

س۔ اصل نام سید حسن رضوی۔ تاریخ پیدائش یکم اکتوبر ۱۹۳۴ء ابتدا میں کمال تخلص کرتے تھے۔ ۱۲ نومبر ۱۹۶۶ء کو سرگودھا میں ریل گاڑی کے نیچے آکر خودکشی کرلی۔ بتائیے ان اشارات کی مدد سے آپ کے ذہن میں کس غزل گو شاعر کا نام ابھرتا ہے۔

ج۔ شکیب جلالی کا۔

س۔ اردو کے کن دو شعرا کے مجموعہ کلام کا نام "آبِ رواں" ہے۔

ج۔ ظفر اقبال اور عبدالحمید عدم۔

س۔ رام بابو سکسینہ نے میر اور غالب کے اردو کا سب سے بڑا شاعر کسے قرار دیا گیا؟

ج۔ آتش کو۔

س۔ شبلی نعمانی کے موازنہ انیس و دبیر کے جواب میں المیزان کس نے لکھی تھی جس کے بارے میں شبلی نعمانی نے کہا تھا اس بہانے اردو میں ایک اچھی کتاب کا اضافہ ہوا"؟

ج۔ منشی نظیر الحسن فوق۔

س۔ ذوق کو خاقانی ہند کا خطاب کس نے دیا تھا؟

ج۔ بہادر شاہ ظفر نے۔

س۔ ع واویلا مردشہ شاعراں بتائیے اس مصرعے سے میر کی تاریخ وفات کس نے نکالی تھی؟

Marfat.com

ج۔ مصحفی نے۔

س۔ محمد حسین آزاد کا ذہنی توازن جواں بیٹی کی مرگ کے باعث کافی عرصہ تک خراب رہا۔ بتایئے اس دوران انہوں نے کون سی دو کتابیں لکھیں؟

ج۔ جانورستان اور سپاک و نمک۔

س۔ میر انیس کے کلام کے بارے میں کس نے کہا تھا کہ اللہ اپنی کتاب اردو میں اتارتا تو اسی لب و لہجہ میں اتارتا؟

ج۔ مفتی محمد عباس نے۔

س۔ سلیم کوثر کے مجموعہ کلام خالی ہاتھوں میں ارض و سما کا نام پہلے کتاب تجویز کیا گیا تھا۔ بتایئے اس کا نام خالی ہاتھوں میں ارض و سما کس نے رکھا ہے؟

ج۔ عبید اللہ علیم نے

س۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ اردو کے یہ مشہور شعرا شاعری میں کن کے شاگرد تھے؟

۱۔ جوش ملیح آبادی۔

ج۔ عزیز لکھنوی

۲۔ حفیظ جونپوری

ج۔ امیر مینائی

۳۔ شاد عظیم آبادی۔

ج۔ سلامت علی دبیر

۴۔ جگر مراد آبادی

ج۔ اصغر گونڈوی۔

س۔ بتایئے یہ انتساب کس کتاب کا ہے؟

ج۔ تار نفس اور خط جادہ کے نام۔

وہ تار نفس جسے چھیڑ تو اسے ہم آواز پایا اور
وہ خط جادہ جس پر چلا تو اسے ہمسفر پایا۔

Marfat.com

ج۔ مختار مسعود کا سفر نامہ "سفر نصیب"۔

س۔ بتلایئے محمد حسین آزاد نے کس کے بارے میں کہا تھا کہ ان کو اُردو زبان پہ وہی دعوئی پہنچتا ہے جو کہ ارسطو کو فلسفہ و منطق پر ہے ؟

ج۔ خان آرزو۔

س۔ کہتی تھی بانو الہی کیجیو وارث کی خیر کیوں گری جاتی ہے سر سے آج چادر بار بار ایک ہندو شاعر کے اس شعر پر میر انیس اپنے مراثی کے تمام دفاتر دینے پر تیار ہو گئے۔ شاعر کا نام بتا دیجئے ؟

ج۔ دیگر لکھنوی۔

س۔ جوش کی اس نظم کا نام بتایئے جو انہوں نے ۱۹۳۹ء میں کہی تھی اور اس پہ پابندی لگ گئی تھی ؟

ج۔ ایسٹ انڈیا کمپنی کے فرزندوں سے خطاب۔

س۔ ملا وجہی نے سب رس کس کتاب کو سامنے رکھ کر لکھی تھی ؟

ج۔ دستور عشاق (مصنف محمد یحییٰ فتاحی)

س۔ میر عطا حسین تحسین کے علاوہ اور کس ادیب نے قصہ "چہار درویش" نو طرز مرصع کے نام سے تحریر کیا۔

ج۔ محمد عوض زریں۔

س۔ اُردو کے کس شاعر کے دیوان کا مقدمہ ایک علیحدہ تصنیف کی حیثیت اختیار کر گیا ہے ؟

ج۔ حالی (مقدمہ شعر و شاعری)

س۔ زہر عشق، کو اُردو میں وہی درجہ حاصل ہے جو جرمن ادب میں SORROW OF WORTHER کو ملا ہے ؟ بتایئے یہ بات کس نے کہی۔

ج۔ مجنوں گورکھپوری نے۔

س۔ فورٹ ولیم کالج کے دور میں سب سے زیادہ کتابیں کس نے لکھی تھیں ؟

Marfat.com

ج۔ حیدر بخش حیدری نے۔

س۔ بتائیے کس نے کہا تھا، نظم لکھنے میں جیسا کمال میرؔ کو حاصل ہے نثر لکھنے میں ویسا ہی میر امنؔ کو ہے؟

ج۔ سر سید احمد خان نے۔

س۔ جس طرح باغ و بہار کے جواب میں فسانۂ عجائب لکھی گئی تھی اسی طرح سحر البیان کے جواب میں کون سی مثنوی لکھی گئی تھی؟

ج۔ گلزارِ نسیم۔

س۔ میر حسن نے مثنوی سحر البیان، فضائل علی خان بے قید کی کس مثنوی سے متاثر ہو کر کہی تھی؟

ج۔ خوانِ کرم

س۔ احمد ندیم قاسمی کا مجموعہ کلام رم جھم پہلے کس نام سے شائع ہوا تھا؟

ج۔ دھڑکنیں۔

س۔ محمد حسین آزاد نے اُردو ادب کے چار ارکان کن شعرا کو کہا تھا؟

ج۔ دردؔ۔ میرؔ۔ سوداؔ، مظہرؔ۔

س۔ "دستِ بازو شکست" بتائیے مومنؔ نے اس مصرعے سے کس کی تاریخ وفات نکالی تھی؟

ج۔ خود اپنی تاریخ وفات۔

س۔ ڈرامہ نگاری میں اُردو کا شیکسپیئر آغا حشرؔ کو کہتے ہیں شاعری میں اُردو کا شیکسپیئر کسے کہتے ہیں؟

ج۔ انیسؔ کو۔

س۔ انتساب کس کا ہے، "پرکاہ اور پارۂ سنگ کے نام وہ پرکاہ جو والدہ مرحومہ کی قبر پر اُگنے والی گھاس کی پہلی پتی تھی اور وہ پارۂ سنگ جو والد مرحوم کا لوحِ مزار ہے"؟

Marfat.com

ج۔ آوازِ دوست (مختار مسعود)

س۔ ولی دکنی کے دیوان کا باقاعدہ تعین کر کے اس کو سب سے پہلے کس نے شائع کیا؟

ج۔ فرانس کے مشہور مستشرق گارساں دتاسی نے ۱۸۳۴ء میں۔

س۔ گنجہائے گرانمایہ کے علاوہ رشید احمد صدیقی کی دوسری تصنیف کا نام بتائیے جو سوانحی مضامین کا مجموعہ ہے؟

ج۔ ہم نفسانِ رفتہ۔

س۔ اردو کا ٹامس مور کس شاعر کو کہتے ہیں؟

ج۔ نادر کاکوروی کو۔

س۔ اطہر نفیس مرحوم نے کس مجموعہ کلام کے بارے میں وصیت کی تھی کہ بعد از مرگ یہ مجموعہ اس کے کفن میں رکھ دیا جائے؟

ج۔ بیاض (سلیم احمد)

Marfat.com

عالمی ادب

س۔ "وار اینڈ پیس" تو ماسٹائی کی مشہور کتاب ہے بتایئے وار آرپیس کس کی کتاب ہے؟

ج جان تو سٹر ڈ لس کی۔

س۔ Two on a Tower کس کی تصنیف ہے؟

ج۔ تھامس ہارڈی کی۔

س۔ "ٹائفون" نامی ناول کے مصنف کا نام بتایئے؟

ج۔ جوزف کونرڈ۔

س۔ ایک برطانوی بادشاہ کا نام بتایئے جو وہاں کی لوک کہانیوں کا ہیرو ہے؟

ج۔ ولیم ارتھر۔

س۔ گستاؤ فلوبیئر نے اپنی شہرۂ آفاق کتاب "مادام بواری" کتنے عرصے میں لکھی؟

ج۔ پانچ برس میں۔

س۔ کیا آپ مشہور تصنیف KiM کے مصنف کا نام بتا سکتے ہیں؟ اس کے مصنف کو ۱۹۰۷ء میں ادب کا نوبل انعام بھی ملا تھا؟

ج۔ رڈیارڈ کپلنگ۔

س۔ کیا آپ KIM. کے مصنف کا نام بتا سکتے ہیں؟

ج۔ ایچ۔ جی ویلز ۱۸۶۶ء ، ۱۹۴۶ء

س۔ دنیا کا طویل ترین ناول LES HOMMES DEBONME ROLONETE کے مصنف کا نام بتایئے؟

ج۔ HENHI JEAN FARIGOVLE

Marfat.com

س ۔ دنیا کی سب سے بڑی کتابوں کی دکان کہاں ہے ؟

ج ۔ W.S.G. FOULELTE OF IONDON W.C.-2

س۔ تعبیر خواب ایک بہت مشہور ماہر نفسیات کی کتاب ہے کیا آپ اس ماہر نفسیات کا نام بتا سکتے ہیں جس نے کتاب لکھی ؟

ج ۔ سگمنڈ فرائیڈ۔

س۔ TALE OF TWO CITIES کے مصنف کا نام بتائیے ؟

ج ۔ چارلس ڈکنز

س۔ DECENT OF MAN (ظہور انسان) کے مصنف کا نام بتائیے ؟

ج ۔ ڈارون۔

س۔ PILGRIM'S PROGRESS مشہور کتاب کو اس کے مصنف نے قید کے دوران قید خانے میں لکھا تھا کیا آپ مصنف کا نام بتا سکتے ہیں ؟

ج ۔ جان بنیاں۔

س۔ مغربی ادب کی اس کتاب کا نام بتائیے جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ بائبل کے بعد اس کی فروخت سب سے زیادہ ہے ؟

ج ۔ پلگریم پروگریس (مصنف جان بنیاں)

س۔ BOOKS THAT CHANGED THE WORLD کتابیں جنہوں نے دنیا بدل ڈالی کے مصنف کا نام بتائیے ؟

ج ۔ رابرٹ بی ڈاؤنز

س۔ ماں تو میکسیم گورکی تصنیف ہے بتائیے بیٹے کا مصنف کون ہے ؟

ج۔ پرل ایس بک۔

س۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ کس ناول کو ہر دور کا عظیم ترین ناول کہا جاتا ہے ؟

ج۔ وار اینڈ پیس، مصنف ٹالسٹائی۔

Marfat.com

س۔ کس کتاب کے متعلق کہا جاتا ہے کہ اگر یہ کتاب نہ لکھی جاتی تو ابراہم لنکن امریکہ کا صدر نہ بنتا؟

ج۔ انکل ٹامس کیبن مصنفہ فراسٹو UNCLE TOM'S CABIN

س۔ LAST DAYS OF POMPELL کے مصنف کا نام بتلایئے؟

ج۔ ایڈورڈ بولور لائیٹن

س۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ گاندھی جی کو ستیہ گرہ کا خیال کس کتاب کو پڑھ کر آیا تھا؟

ج۔ سول نافرمانی مصنف تھوڑو CIVIL DISOBEDIENCE

س۔ بتایئے ۱۹۸۴ء کس کا ناول ہے؟

ج۔ جارج آرول کا۔

س۔ بریک، بریک، بریک، مشہور انگریزی ناول کے مصنف کا نام بتایئے؟

ج۔ لارڈ ٹینی۔

س۔ LITTLE WOMAN کس کی تصنیف ہے؟

ج۔ لوئیسا مے الکاٹ۔

س۔ دنیا میں سب سے زیادہ فروخت ہونے والا انسائیکلو پیڈیا کا کیا نام ہے؟

ج۔ دی ورلڈ بک انسائیکلوپیڈیا۔

س۔ انسائیکلوپیڈیا برٹانیکا سب سے پہلے کب شائع ہوا؟

ج۔ دسمبر ۱۷۶۸ء میں اسکاٹ لینڈ کے شہر ایڈمبرگ میں شائع ہوا۔

س۔ مشہور ناول RAMON کی مصنفہ کا نام بتلایئے؟

ج۔ ہیلن ہنٹ جیک۔

س۔ ٹمبکٹو کس کی تصنیف ہے؟

ج۔ الفریڈ ٹینی سن۔

س۔ VITA NORA کے مصنف کا نام بتلایئے؟

Marfat.com

ج۔ دانتے۔

س۔ میڈیم باوری کے مصنف کا نام بتایئے؟

ج۔ GUSTFRE FLAUBERT

س۔ فریڈرک انجلز اور کارل مارکس ملعون کتاب کس کتاب کو کہتے تھے؟

ج۔ داس کیپٹال۔

س۔ داس کیپٹال کارل مارکس کی مشہور کتاب ہے بتایئے اس کا ترجمہ سب سے پہلے دنیا کی کس زبان میں ہوا؟

ج۔ روسی زبان میں ۱۸۷۲ء میں۔

س۔ بتایئے "نواب اچھے مرزا" کا کردار کس کی تخلیق ہے؟

ج۔ رئیس امروہوی۔

س۔ میکاولی کی کتاب دی پرنس میں ہیرو کون ہے؟

ج۔ سیزر بورجیا۔

س۔ ۳۶۵ امریکی آرمی کے ایک میجر کی کتاب کا نام ہے کیا آپ مصنف کا نام بتا سکتے ہیں؟

ج۔ میجر رونالڈ جے گلیسر۔ ایم ڈی۔

س۔ GATHERING STONE کس کی تصنیف ہے؟

ج۔ میر چل کی

س۔ TEMPTATION OF ST. ANTHONY کس کی تصنیف ہے؟

ج۔ گستاؤ فلوبیر

س۔ PREACHING OF ISLAM کے مصنف کا نام بتایئے؟

ج۔ پروفیسر آرنلڈ۔

س۔ جدید سیاسیات کی بائبل کس کتاب کو کہتے ہیں؟

ج۔ میکاولی کی دی پرنس THE PRINCE۔

Marfat.com

س۔ SOHRAB AND RUSTAM کس کی تصنیف ہے؟

ج۔ میتھو آرنلڈ کی۔

Marfat.com

علاقائی ادب

س۔ قانونِ عشق جو کافیوں کا مجموعہ ہے کے شاعر کا نام بتایئے؟

ج۔ بابا بلھے شاہ۔

س۔ وارث شاہ کی مشہور داستان ہیر رانجھا کے مرکزی کردار ہیر کا اصل نام کیا تھا
اور اس کا مزار کہاں ہے؟

ج۔ جنت بی بی۔ جھنگ میں۔

س۔ مشہور پنجابی شاعر بابا بلھے شاہ کا اصل نام کیا تھا؟

ج۔ عبداللہ۔

س۔ پشتو زبان کا حافظ شیرازی کس شاعر کو کہتے ہیں؟

ج۔ رحمان بابا کو۔

س۔ کیا آپ پشتو زبان کے مشہور شاعر رحمان بابا کا پورا نام بتا سکتے ہیں؟

ج۔ عبدالرحمٰن خان مہمند۔

س۔ مسدس حالی کا مسدس ابوجھو کے نام سے سندھی میں ترجمہ کس نے کیا؟

ج۔ ابوجھو نے۔

س۔ پنجابی زبان کے پہلے صاحب دیوان شاعر کا نام بتایئے؟

ج۔ مولا بخش کشتہ

س۔ سندھی کی مشہور عشقیہ داستان سوہنی مہینوال کے حقیقی کردار سوہنی اور
مہینوال کہاں دفن ہیں؟

ج۔ شہداد پور ضلع سانگھڑ۔

س۔ پنجابی زبان میں آزاد شاعری کے بانی کون تھے؟

Marfat.com

ج۔ پروفیسر پورن سنگھ۔

س۔ بتائیے کس ادارے نے، اُردو پنجابی نعت اور اُردو پنجابی نعت شائع کی ہے؟

ج۔ مرکزی اُردو بورڈ

س۔ سر سید کے تہذیب الاخلاق سے متاثر ہو کر سندھی کے ایک ادیب نے اپنے مضامین کے مجموعے کا نام ہی سر تہذیب الاخلاق ہی رکھا۔ ادیب کا نام بتائیے؟

ج۔ مرزا قلیم بیگ۔

س۔ سندھ کے مشہور شاعر عبداللطیف بھٹائی کی پیدائش کے وقت سندھ میں کس خاندان کی حکومت تھی؟

ج۔ کلہوڑا خاندان۔

س۔ خوشحال خان خٹک غزلیات میں کیا تخلص کرتے ہیں؟

ج۔ ادی اور کوہی۔

س۔ سندھی زبان کے مشہور شاعر شیخ ایاز کس مشہور اُردو شاعر سے بہت زیادہ متاثر ہیں؟

ج۔ امانت لکھنوی۔

س۔ بلوچی زبان و ادب کی ترقی کے لیے بلوچستان میں جو پرائیویٹ ادارہ کام کر رہا ہے اور جسے حکومت بھی سالانہ امداد دیتی ہے کا نام بتائیے؟

ج۔ بلوچی اکیڈمی۔

س۔ پشتو زبان کا باوا آدم کسے کہتے ہیں؟

ج۔ خوشحال خان خٹک کو۔

س۔ خوشحال خان خٹک پشتو کے علاوہ اور کس زبان کے شاعر تھے؟

ج۔ فارسی کے۔

Marfat.com

س۔ مشہور پشتو رومانی داستان آدم خاں درخانی کس ساز پہ سنائی جاتی ہے؟

ج۔ رباب۔

س۔ پنجابی زبان کے نابینا شاعر کا نام بتایئے؟

ج۔ شاہجہان مقبل۔

س۔ لارڈ بیکن کی ESSAYS کا سندھی ترجمہ مقالات حکمت کے نام سے سندھی کے کس ادیب نے کیا؟

ج۔ مرزا قلیچ بیگ

س۔ داستانِ تاریخِ اُردو کے مصنف کا نام لکھیں۔

ج۔ حامد حسن قادری۔

س۔ مشہور جدت پسند شاعر محمد ابراہیم پاکستان کی کس مشہور علاقائی زبان کے شاعر ہیں؟

ج۔ بلوچی کے

س۔ اسلوب اور تکنیک کے اعتبار سے پنجابی کا پہلا ناول کس ناول کو سمجھا جاتا ہے؟

ج۔ ست گواچے لوک (سات گم شدہ لوگ (مصنف فخر الزمان)

س۔ پنجابی زبان کے مشہور شاعر غلام فرید کا اصل نام بتایئے؟

ج۔ خورشید عالم۔

س۔ گلبانگ بلوچی زبان کے مشہور شاعر کی بلوچی نظموں کا مجموعہ ہے آپ اس شاعر کا نام بتایئے؟

ج۔ گل خان نصیر۔

س۔ پشتو زبان کا سب سے بڑا شاعر کسے کہتے ہیں؟

ج۔ رحمان بابا کو۔

س۔ مشہور صوفی شاعر سلطان باہو کا تعلق کہاں سے تھا؟

ج۔ جھنگ سے۔

Marfat.com

س۔ رات وی بات، پنجابی زبان کی نظموں کا مجموعہ ہے شاعر کا نام بتائیے ؟

ج۔ فیض احمد فیض۔

س۔ علامہ اقبال کی اسرار خودی و رموز بیخودی کا منظوم سندھی ترجمہ کس نے کیا؟

ج۔ محمد بخش واصف حیدر آبادی نے۔

س۔ سندھی ادب کا چاسر کسے کہتے ہیں ؟

ج۔ شاہ عبداللطیف بھٹائی کو۔

س۔ صاحب سیف و قلم کے نام سے کون سا پشتو شاعر مشہور ہوا ؟

ج۔ خوشحال خان خٹک۔

س۔ سر سید کے رسالے تہذیب الاخلاق کی طرز پر سندھی میں معیار الاخلاق نامی کس نے جاری کیا ؟

ج۔ سید اسد اللہ شاہ فدا نے۔

س۔ سندھی زبان و ادب کی ترویج و ترقی کے لیے جو ادارہ بنایا گیا ہے اس کا نام کیا ہے ؟

ج۔ سندھی ادبی بورڈ اس کا دفتر جام شورو حیدر آباد میں ہے۔

س۔ سرائیکی (ملتانی) زبان کے سب سے مشہور شاعر خواجہ غلام فرید کہاں سے تعلق رکھتے تھے ؟

ج۔ چاچڑاں شریف ضلع رحیم یار خان سابق ریاست بہاولپور۔

س۔ پشتو زبان کے شاعر کا نام بتائیے جس کا دیوان شائع کرنے کے لیے مرکزی حکومت نے بیس ہزار روپے کا عطیہ دیا ؟

ج۔ قاسم علی خان آفریدی۔

س۔ نوشہرہ کے قریب ملک پورہ میں پشتو زبان کا کون سا مشہور شاعر پیدا ہوا تھا ؟

ج۔ خوشحال خان خٹک۔

Marfat.com

مشرقی ادب

س۔ بتایئے اُردو کا رسم الخط کس زبان سے لیا گیا تھا ؟
ج۔ فارسی زبان سے۔
س۔ ذرا سوچ کر بتایئے کہ تاریخ ادب اُردو سب سے پہلے کس زبان میں لکھی گئی اور کس نے لکھی ؟
ج۔ انگریزی میں رام بابو سکسینہ۔
س۔ ادب کس زبان کا لفظ ہے ؟
ج۔ عربی زبان کا۔
س۔ غزل کا سب سے بہترین شعر کیا کہلاتا ہے ؟
ج۔ بیت الغزل۔
س۔ بتایئے غزل میں کم از کم کتنے اشعار ہونے چاہئیں ؟
ج۔ پانچ اشعار۔
س۔ ابن عربی اور ابوالحسن اشعری کی تصانیف کی کل تعداد بتایئے ؟
ج۔ ۳۰۰۔
س۔ بتایئے جدید نظم کا آغاز کب سے ہوا ؟
ج۔ ۱۸۷۰ء سے
س۔ بتایئے گلستانِ سعدی کا اُردو ترجمہ باغ اُردو کے نام سے کس نے کیا ؟
ج۔ شیر علی افسوس۔
س۔ شاعری میں سب سے پہلے تصوف کے خیالات کس نے قلمبند کیے ؟
ج۔ ابوالخیر نے۔

Marfat.com

س۔ بتائیے الجبر و مقابلہ، نامی کتاب الخوارزمی کے علاوہ اور کس نے لکھی تھی ؟
ج۔ عمر خیام نے ۔

س۔ گلستان اور بوستان میں سے نثر کی کتاب کون سی ہے ؟
ج۔ گلستان ۔
س۔ حافظ شیرازی نے بنگال کے کس بادشاہ کے نام اپنی ایک غزل معنون کی تھی؟
ج۔ غیاث الدین ۔
س۔ کس مثنوی میں غالب نے فارسی کے ۹ شعرا کو اپنا معنوی استاد تسلیم کیا تھا ؟
ج۔ مثنوی باد مخالف ۔
س۔ برصغیر کے کس شہزادے کے دربار میں امیر خسرو اور امیر سنجر جیسے علما موجود تھے۔ اس نے شیخ سعدیؒ کو بھی اپنے دربار میں آنے کی دعوت دی تھی مگر انہوں نے پیرانہ سالی کے باعث معذرت کر لی تھی ؟
ج۔ شہزادہ سلطان محمد ۔
س۔ فارسی کے پہلے صاحب دیوان شاعر کا نام بتائیے ؟
ج۔ ابوالحسن رودکیؒ ۔
س۔ رعایت لفظی کے فن کے سب سے بڑے استاد کون تھے ؟
ج۔ امانت علی لکھنوی ۔
س۔ دوسرے شاعر کو مصرعہ پر لگانے کو کیا کہتے ہیں ؟
ج۔ تضمین
س۔ لفظ اردو سب سے پہلے کس نے استعمال کیا ؟
ج۔ مصحفی نے ۔
س۔ الف کے معنی ایک ہزار لیلہ معنی راتیں، بتائیے مشہور داستان الف لیلہ

Marfat.com

میں کتنی راتوں کا تذکرہ ہے؟

ج۔ ایک ہزار ایک راتوں کا

س۔ HEROSS OF ISLAM کس کی تصنیف ہے؟

ج۔ شبلی نعمانی کی۔

س۔ GOLDEN THRESHOLD کی مصنفہ کا نام بتائیے؟

ج۔ مسز سروجنی نائیڈو۔

س۔ یہ شعر کس کا ہے؟

مثنوی مولوی معنوی ہست قرآن در زبان پہلوی۔

ج۔ نظامی کا۔

س۔ بتائیے سلطان محمود غزنوی کے بیٹے مسعود غزنوی نے ابوریحان البیرونی کی کس مشہور کتاب پر ایک ہاتھی کے وزن کے چاندی کے سکے دیئے لیکن البیرونی کی خوددار طبیعت نے انہیں قبول کرنے سے انکار کر دیا تھا۔

ج۔ قانون مسعودی۔

س۔ انجمن ترقی اردو کی بنیاد کب رکھی گئی؟

ج۔ دسمبر ۱۹۰۳ء میں۔

س۔ تزک بابری کے دو اور نام بتائیے؟

ج۔ وقائع بابری۔ بابر نامہ۔

س۔ بتائیے اردو شاعری کی سب سے مختصر / چھوٹی صنف کو کیا کہا جاتا ہے؟

ج۔ رباعی۔

Marfat.com

س۔ عیارِ دانش کس کی تصنیف ہے؟
ج۔ ابو الفضل کی۔
س۔ مشہور داستان الف لیلہ اردو سے کس زبان میں ترجمہ ہو کر آئی؟
ج۔ انگریزی زبان سے۔
س۔ قاضی نذرالاسلام کی نظموں کا اردو ترجمہ کس نے کیا ہے؟
ج۔ قاضی اختر حسین رائے پوری نے۔
س۔ کشف المحجوب تو حضرت داتا گنج بخشؒ کی مشہور کتاب ہے کشف المفتاح کے مصنف کون ہیں؟
ج۔ امام فخر الدین رازی۔
س۔ میر امن کے باغ و بہار (قصہ چہار درویش) میں کل کتنے حصے بیان کیے گئے ہیں؟
ج۔ پانچ حصے۔
س۔ عربی زبان کا انسائیکلو پیڈیا کس کتاب کو کہتے ہیں؟
ج۔ لسان العرب کو۔
س۔ ابو ریحان البیرونی کی تصنیف آثار الباقیہ کا پورا نام بتائیے؟
ج۔ آثار الباقیہ عن القرون الخالیہ
س۔ مثنوی خواب نامہ کس نے لکھی؟
ج۔ ٹیپو سلطان نے۔
س۔ میر امن کے علاوہ اور کس نے قصہ چہار درویش کا ترجمہ کیا تھا؟
ج۔ محمد عوض زریں نے۔
س۔ مشہور عربی نعت اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو جسے قاری وحید ظفر قاسمی کی آواز میں ریکارڈ کیا گیا اور جو عوام میں بے حد مقبول ہوئی کے شاعر کا نام بتائیے؟

Marfat.com

ج۔ حضرت امام ابو حنیفہؒ۔

س۔ قاضی نذرالاسلام بنگالی کے مشہور شاعر فوج میں کس عہدے پر تھے؟

ج۔ حوالدار۔

س۔ ابن خلدون کی کنیت کیا تھی؟

ج۔ ابو زید۔

س۔ ابونواس ایک بہت مشہور شاعر گزرا ہے اس کا لافانی شاہکار الف لیلہ ہے بتایئے یہ کس کے دربار کا شاعر تھا؟

ج۔ ہارون رشید کے دربار کا شاعر تھا۔

س۔ MY EXPERIMENT WITH TRUTH کے مصنف کا نام بتایئے؟

ج۔ مہاتما گاندھی۔

س۔ تاریخ یمینی کے مصنف کا نام بتایئے؟

ج۔ ابو نصر محمد۔

س۔ تقویۃ الایمان کس کی تصنیف ہے؟

ج۔ شاہ اسماعیل شہید کی۔

س۔ محمود غزنوی نے فردوسی سے پہلے کس شاعر سے شاہنامہ لکھنے کے لیے کہا تھا؟

ج۔ رقیقی سے۔

س۔ الف لیلہ کا پہلا انگریزی ترجمہ کس نے کیا تھا؟

ج۔ سر رچرڈ برٹن نے ۸۸ - ۱۸۸۵ء میں۔

س۔ ہندوستان اور ایران کے دو مشہور شاعروں کو سلطان محمد فاتح ہر سال بڑی بڑی رقمیں تحفے میں بھیجا کرتا تھا کیا آپ ان کے نام بتا سکتے ہیں؟

ج۔ ہندوستان کے خواجہ جہاں اور ایران کے مولانا جامی۔

س۔ مولانا جلال الدین رومی کی مشہور مثنوی "مثنوی معنوی" کس شخص کی کوششوں

Marfat.com

سے لکھی گئی؟

ج۔ حسام الدین حسن۔

س۔ غالب فارسی کے کس شاعر کے قلم کو عصائے خضر کہا کرتے تھے؟

ج۔ بیدل۔

س۔ اس پہلے شاعر کا نام بتایئے جسے دربارِ مغلیہ سے ملک الشعراء کا خطاب ملا؟

ج۔ غزالی مشہدی۔

س۔ شیخ سعدیؒ نے اپنا تخلص سعدی کس کی مناسبت سے رکھا تھا؟

ج۔ سعد بن ابوبکر بن سعد بن زنگی۔

Marfat.com

مغربی ادب

س۔ انگریزی شاعری کا باوا آدم کسے کہتے ہیں؟

ج۔ جیفرے چوسر۔

س۔ دنیا میں سب سے زیادہ فروخت ہونے والے ناول کا نام بتایئے؟

ج۔ ویلی آف ڈولز مصنفہ جیکولین سوزن۔

س۔ ٹی ایس ایلیٹ نے اپنی کس نظم میں مختلف زبانوں کے علاوہ ہندی بھی استعمال کی ہے؟

ج۔ دی ویسٹ لینڈ۔

س۔ Paradise Lost کے مصنف کا نام بتایئے؟

ج۔ ملٹن۔

س۔ جین آئر مغربی ادب کا عظیم فن پارہ ہے بتایئے یہ کس کی تخلیق ہے؟

ج۔ شارلٹ برانٹے۔

س۔ واشنگٹن ارونگ کی کہانیوں کے اس مجموعے کا نام بتایئے جس میں اس کی شہرہ آفاق کہانی درپ دین ونکل بھی شامل ہے؟

ج۔ اسکیچ بک۔

س۔ مغربی ادب میں IMAGISM تحریک کا بانی کون تھا؟

ج۔ ایزرا پاؤنڈ۔

س رچرڈسن کی پامیلا جو خطوط کی صورت میں ہے انگریزی ادب کی پہلی ناول تصور کی جاتی ہے کیا آپ اس ناول کا دوسرا نام بتا سکتے ہیں؟

Marfat.com

ج۔ VIRTUE REAUU AORO

س۔ بن جانسن نے کس کے لیے کہا تھا؟

NOT FOR ONE AGE ALL TIMES

ج۔ شیکسپیئر

س۔ اگر جاسوسی ادب کا بانی ایڈگرا یلن پو کو تسلیم کر لیا جائے تو پہلا جاسوسی کردار کس کردار کو قرار دیا جائے؟

ج۔ آگسٹ ڈیوپن۔

س۔ مسز ہیریٹ بیچر اسٹو نے اپنا شہرۂ آفاق کردار "انکل ٹام" کس شخصیت سے متاثر ہو کر تخلیق کیا تھا؟

ج۔ جوشیا۔

س۔ جین آسٹن نے اپنے مشہور ناول ایما EMMA کا انتساب کس شخصیت کے نام کیا تھا؟

ج۔ جارج چہارم کے۔

س۔ بتائیے ان کتابوں میں کیا قدر مشترک ہے؟

(۱) پامیلا PRIDE AND PREJUDICE (ج) WAVERLY

ج۔ یہ کتابیں جب شائع ہوئیں تو ان پر مصنف کا نام نہیں تھا۔

س۔ اس برطانوی مصنف کا نام بتائیے جس کی کتابوں کے سرورق پر سواستیکا بنا ہوا تھا؟

ج۔ روڈیارڈ کپلنگ

س۔ MAN IN THE IRON MASK کس مغربی ادیب کو کہتے ہیں؟

ج۔ الیگزینڈر ڈوماز کو۔

س۔ چاند پر انسان کے قدم رکھنے سے ۶۸ سال قبل THE FIRST MAN IN THE MOON نامی کتاب کس نے لکھی؟

Marfat.com

ج۔ ایچ جی (ہربرٹ جارج) ویلز۔

س۔ انگریزی مؤرخ کس میاں بیوی کو یونین آف سولز (روحوں کا اتحاد) کے نام سے پکارتے ہیں؟

ج۔ رابرٹ براؤننگ اور الزبتھ بیرٹ براؤننگ۔

س۔ ایڈورڈ گبن نے سلطنت روما کا عروج وزوال کتنے عرصہ میں لکھی تھی؟

ج۔ بیس سال۔

س۔ LILLIPOT BROBDINGANG جوناتھن سوئفٹ کے ایک مشہور ناول کے دو اہم مقامات ہیں ناول کے نام بتایئے؟

ج۔ گلیورز ٹریولز (علی الترتیب بونوں اور دیوؤں کی سرزمین۔

س۔ مغربی ادب میں جاسوسی ناول نگاری کا بانی ایڈگر ایلن پو کو تصور کیا جاتا ہے۔ تاریخی ناول نگاری کا بانی کسے کہتے ہیں؟

ج۔ سر والٹر سکاٹ۔

س۔ لاہور کے زمزمہ توپ کا تذکرہ کس بات میں بہت زیادہ ہے؟

ج۔ KIM رڈیارڈ کپلنگ۔

س۔ رابن سن کروسو نے ویران جزیرے پر اپنے خادم کا نام "مین فرائی ڈے" کیوں رکھ دیا تھا؟

ج۔ کیونکہ وہ رابن سن کروسو کو جمعہ کے دن ملا تھا۔

س۔ ان مشہور کتابوں کے مصنفین کے نام بتایئے۔

(i) (ii) کاونٹ آف مانٹی کرسٹو

(iii) پرزنر آف زینڈا۔

ج (i) ماٹیکل شولوخوف (ii) الیگزینڈر ڈ (iii) ڈکٹر ہیوگو

س۔ مغربی ادب کے تین بڑے رزمیوں ایلیڈ، اوڈیسے اور انیڈ کا مرکزی خیال کیا ہے؟

Marfat.com

ج۔ ٹرائے کا محاصرہ۔

س۔ انگریزی کی پہلی ڈکشنری کس نے مرتب کی؟

ج۔ سیموئیل جانسن۔

س۔ انگریز ادیبوں کا پہلا تذکرہ APOLOGY FOR POETRY کے نام سے کس نے لکھا؟

ج۔ سر فلپ سڈنی نے۔

س۔ ٹائفون کس کا مشہور ناول ہے؟

ج۔ جوزف کونراڈ کا۔

س۔ گوئٹے کا تعلق کس ادبی تحریک سے تھا؟

ج۔ اسٹارم اینڈ اسٹریس سے۔

س۔ اس مشہور مغربی ادیب کا نام بتایئے جو اپنی تصنیف WEAR OF MISTAN کی تصنیف کے دوران انتقال کر گیا؟

ج۔ رابرٹ لوئیس اسٹیونس

س۔ ان کتابوں میں قدر مشترک کیا ہے؟

(i) پلگرم پروگریس (ii) ڈان کوئکزوٹ (iii) ملٹن

(iv) ہسٹری آف ورلڈ (v) ٹریولز آف مارکو پولو۔

ج۔ یہ تمام کتابیں جزوی یا کلی طور پر قید کے عالم میں لکھی گئیں۔

س۔ کس روسی ادیب کے نفسیاتی ناولوں کے متعلق کہا جاتا ہے کہ سگمنڈ فرائڈ نفسیات ان ناولوں سے پڑھی تھی؟

ج۔ دوستوفسکی۔

Marfat.com

معلومات سائنس

Marfat.com

BOOKS FOR COMPETITIVE AND MILITARY EXAMINATIONS

Books For C.S.S. & P.C.S.
C.S.S., Guide Solved Q Papers.
P.C.S., Guide Solved Q Papers.
General Knowledge (Compulsory)
Standard General Knowledge
World General Knowledge
Tips of General Knowledge
Dogar Who's Who &What is What
General Knowledge Quiz Book
Dogar General Knowledge Digest
Pakistan Movement
Every Day Science. (Compulsory)
Dogar Everyday Science
Science Quiz
Competitive Every Day Science.
Pakistan Studies (Compulsory)
Pakistan Affairs
Pakistan Studies Quiz Book
Pakistan Movement Quiz Book
ڈوگر مطالعہ پاکستان برائے پی سی ایس
Current Affairs (Compulsory)
Dogar Current Affairs
Current Events.
Hot Events
Latest Intenational Affairs.
اسلامیات (لازمی)
اسلامیات برائے سی ایس ایس
اسلامیات " پی سی ایس
English (Compulsory)
English General.
Dogar Composition Precis & Idioms
Dogar English Grammer
Standard English Essays
Dogar Idioms & Phrases
Dogar Model Essays
Competitive Essays.
Dogar Paragraph Writing
پنجابی (آپشنل)
ڈوگر پنجابی برائے پی سی ایس
ڈوگر پنجابی برائے سی ایس ایس

Journalism (Optional)
Standard Journalism
Islamic History (Optional)
Dogar Islamic History (2 Vol.)
Dogar England History.
Indo Pak History (Optional)
Indo. Pak. History (2 Vol.)
Dogar History of U.S.A.
اردو جنرل (آپشنل)
اردو جنرل مع اردو مضامین
Psychological Test
Standard Intelelligence & Psychological Test.
Interviews
Dogar Competitive Interviews
Civil Interviews
Standard interviews & VivaVoice
Army
Dogar Admission Guide to Army Medical College
P.M.A. Long Course
پی ایم اے امتحانات
ڈوگر ایرمین ٹیکنیشن گائیڈ ڈوگر نیوی گائیڈ
Junior Cadet Course.
Intelligence Test
Test Your Intelligence
Dogar intelligence Test
ڈوگر ذہنی امتحانات اپنی ذہانت آزمائیے
Air Force
G.D. Pilot Course
P.A.F. Aeronautical Engineer
Cadet & Military Colleges
P.A.F. Colleges
I.S.S.B.
Dogar I.S.S.B. Test
Group Discussion
آئی ایس ایس بی امتحانات
Basic English.
Dogar Basic English Grammer
Dogar Tenses
Dogar Active Voice & Passive Voice
Dogar Direct & Indirect.

پبلک سروس کمیشن
ڈوگر آئینہ معلومات
کون کیا ہے؟
لیکچرار پیپرز
لیکچرار گائیڈ
ڈوگر ایجوکیشنل گائیڈ
ہیڈ ماسٹر/ہیڈ مسٹرس گائیڈ
تحصیلدار ٹیسٹ گائیڈ
ڈاکٹر ٹیسٹ/انٹرویو گائیڈ
ڈوگر انجینئر ٹیسٹ/انٹرویوز
معلوماتی کتب
کون کیا ہے؟
ڈوگر عالمی معلومات
ڈوگر معلومات عامہ سوالاً جواباً
ڈوگر دنیا کے معلومات
اسلامی معلومات
عالمی حالات حاضرہ
سائنسی معلومات کوئز بک
تحریک پاکستان
تحریک پاکستان کوئز بک
نیلام گھر کوئز بک
ڈوگر ابتدائی معلومات
معلومات اسلامی دنیا
معلومات انسائیکلوپیڈیا
معلومات بڑھایئے کوئز بک
معلومات قائداعظمؒ
معلومات علامہ اقبالؒ
معلومات پاکستان
اسلامیات مطالعہ پاکستان کوئز
ڈوگر رہنمائے معلومات
معلومات قرآن کوئز بک
معلومات انبیائے کرام کوئز بک
معلومات رسول اکرمؐ

DOGAR BROTHERS
17-URDU BAZAR LAHORE. Ph: 230332

Marfat.com

چند مشہور ایجادات اور اُن کے مُوجد

نام ایجاد	نام موجد	ملک سے تعلق	سن ایجاد
الیکٹرک بیٹری	وولٹا	اٹلی	سنہ ۱۸۰۰ء
ایکسرے	رونتجن	جرمنی	سنہ ۱۸۹۵ء
ایکسرے ٹیوب	کولج	امریکہ	سنہ ۱۹۱۶ء
ایٹم بم	اوپن ہیمر	امریکہ	سنہ ۱۹۴۵ء
آب دوز	بشنل	امریکہ	سنہ ۱۷۷۶ء
اسکوٹر	براڈشا	برطانیہ	سنہ ۱۹۱۹ء
بندوق	تھارنٹن	امریکہ	سنہ ۱۸۱۱ء
بم	ٹالٹ	امریکہ	سنہ ۱۹۱۶ء
بائیسکل	میکملن	اسکاٹ لینڈ	سنہ ۱۸۳۹ء
بائیسکل جدید	اسٹارے	برطانیہ	سنہ ۱۸۸۴ء
بیرومیٹر	ٹوری سیلی	اٹلی	سنہ ۱۶۴۳ء
برف بنانے کی مشین	گوری	امریکہ	سنہ ۱۸۵۱ء
برنر گیس	بنسن	جرمنی	سنہ ۱۸۵۵ء
بلون (غبارہ)	مونٹ گولفیئر	فرانس	سنہ ۱۷۸۳ء
بال پوائنٹ پین	جان لاوڈ	امریکہ	سنہ ۱۹۸۸ء
بلیڈ (ریزر)	گنگ گلٹ	امریکہ	سنہ ۱۸۹۵ء
بلب	اڈیسن	امریکہ	سنہ ۱۸۷۹ء
برقی مقناطیس	ہنری	امریکہ	سنہ ۱۸۲۸ء
بھاپ کا انجن	جیمز واٹ	برطانیہ	سنہ ۱۷۶۴ء
پستول	ساموال کولٹ	امریکہ	سنہ ۱۸۳۵ء
پرنٹنگ پریس	گٹن برگ	جرمنی	سنہ ۱۴۷۵ء

Marfat.com

پیراشوٹ	آنڈرے جیکوئیس	فرانس	سنہ ١٧٩٧ء
پیپر مشین	ڈکسنن	امریکہ	سنہ ١٨٠٩ء
تھرمامیٹر	گلیلیو گلیلی	اٹلی	سنہ ١٥٩٥ء
تھرمامیٹر (پارے والا)	فارن ہائیٹ	جرمنی	سنہ ١٧١٤ء
تارپیڈو	لا	برطانیہ	سنہ ١٨٦٦ء
ٹینک (فوجی)	سونٹن	برطانیہ	سنہ ١٩١٤ء
ٹائر	جان ڈنلپ	آئرلینڈ	سنہ ١٨٨٩ء
ٹریکٹر	جان فرولک	امریکہ	سنہ ١٨٩٢ء
ٹیلی گراف	مارکونی	اٹلی	سنہ ١٨٩٦ء
ٹیلی فون	گراہم بیل	امریکہ	سنہ ١٨٧٦ء
ٹیلی فون (آٹومیٹک)	سٹرد گر	امریکہ	سنہ ١٨٩٧ء
ٹائپ رائٹر	شول ـ گڈن	امریکہ	سنہ ١٦٦٨ء
ٹیلی ویژن	جان بیرڈ	اسکاٹ لینڈ	سنہ ١٩٢٦ء
خوردبین	جینسن	ہالینڈ	سنہ ١٥٩٠ء
خوردبین (الیکٹرونک)	نال ـ رسکا	جرمنی	سنہ ١٩٣١ء
دوربین	لیبر شے	ہالینڈ	سنہ ١٦٠٨ء
ڈیزل انجن	روڈلف ڈیزل	جرمنی	سنہ ١٨٩٥ء
ڈائنامیٹ	الفریڈ نوبل	سویڈن	سنہ ١٨٦٦ء
ڈائنمو	فیراڈی ـ پیسی ناٹی	اٹلی	سنہ ١٨٦٠ء
ڈائنمو (ہائیڈرو جن کولڈ)	شولر	امریکہ	سنہ ١٩١٥ء
ریڈار	ٹیلز ینگ	امریکہ	سنہ ١٩٢٢ء
ریان	سوان	برطانیہ	سنہ ١٨٨٣ء
ربڑ ٹائر	ہنکوک	برطانیہ	سنہ ١٨٤٧ء
ربڑ	چارلس گڈ ییر	امریکہ	سنہ ١٨٤١ء
ریلوے انجن	سٹیفن سن	برطانیہ	سنہ ١٨٢٩ء
سیمنٹ	جوزف اسپیڈین	برطانیہ	سنہ ١٨٢٤ء

Marfat.com

سلائی مشین	تھیمانیر بارتھلیمی	فرانس	۱۸۵۰ء
سیلولائیڈ	پارکس الیگزانڈر	برطانیہ	۱۸۶۵ء
سیلوفین	برانڈین برگر	سوئٹزرلینڈ	۱۹۰۰ء
سینما مشین	انڈلیسن	امریکہ	۱۸۹۳ء
سینما مشین	لومیرے	فرانس	۱۹۸۵ء
سیفٹی ماچس	لنڈس ٹارم	سویڈن	۱۸۵۵ء
سٹیم بوٹ (دخانی کشتی)	سیمنگٹن	اسکاٹ لینڈ	۱۸۰۲ء
سٹیتھوسکوپ	لائینگ	اسکاٹ لینڈ	۱۸۱۹ء
سیفٹی لیمپ	سرہمفرے ڈیوی	برطانیہ	۱۸۱۶ء
شارٹ ہینڈ	پٹ مین	برطانیہ	۱۸۳۷ء
صابن	بریسٹش	جرمنی	۱۸۲۸ء
عدسہ (لینس)	ڈولیانڈ	برطانیہ	۱۷۵۸ء
فولاد	بیسمیر	برطانیہ	۱۸۵۶ء
فونوگراف	اڈیسن	امریکہ	۱۸۷۷ء
فوٹوگرافی	نیپس سینئر	فرانس	۱۸۲۶ء
فوٹو (رنگین)	لپ مین	فرانس	۱۸۹۱ء
فوٹو (سہ رنگی سکرین)	لومیری	فرانس	۱۹۰۴ء
فوٹو فون	بیل	امریکہ	۱۸۸۵ء
فصل کاٹنے کی مشین	مور	امریکہ	۱۸۳۸ء
فونٹن پین	واٹرمین	امریکہ	۱۸۸۴ء
کاغذ	ڈاہل	جرمنی	۱۸۴۴ء
کار (اسٹیم)	گگناٹ ہنسکولس	امریکہ	۱۷۶۹ء
کار (پیٹرول)	کارل بینز ڈیملر	امریکہ	۱۸۷۶ء
کاربوریٹر (گیسولین)	ڈیملر	جرمنی	۱۸۷۶ء
گراموفون ریکارڈ	برلینر	امریکہ	۱۸۸۷ء
گراموفون	اڈیسن	امریکہ	۱۸۰۹ء

Marfat.com

گیس مینٹل	ولیش باش	آسٹریا	سنہ ۱۸۸۵ء
گیسولین	ٹڈ گلے	امریکہ	سنہ ۱۹۲۲ء
گیسولین (مائی آکٹین)	ایپاٹیف	روس	سنہ ۱۹۳۰ء
گلاس (شیشہ)	بینی ڈکٹس	فرانس	سنہ ۱۹۰۹ء
گن پاؤڈر	راجر بیکن	برطانیہ	سنہ ۱۳۳۵ء
گھاس کاٹنے کی مشین	مانٹنگ	امریکہ	سنہ ۱۸۳۱ء
لاؤڈ اسپیکر	رائس کیلاگ	امریکہ	سنہ ۱۹۲۴ء
لائف بوٹ	یونل لیوکن		سنہ ۱۷۸۵ء
لیتھ (خراد مشین)	فنش	امریکہ	سنہ ۱۸۴۵ء
مشین گن	گٹیلنگ	امریکہ	سنہ ۱۸۶۱ء
موٹر سائیکل	ایڈورتھ ٹیلر، ڈیملر	برطانیہ	سنہ ۱۸۸۴ء، سنہ ۱۸۸۵ء
مرکری بلب	ہیورٹ	امریکہ	سنہ ۱۹۱۲ء
مائیکروفون	برلنر	امریکہ	سنہ ۱۸۷۷ء
ماچس (فاسفورس والی)	سوریا	فرانس	سنہ ۱۸۳۱ء
نائیلون	ڈوپینٹ لیبارٹری	امریکہ	سنہ ۱۹۳۷ء
نائیٹروگلیسرین	سابریرو	امریکہ	سنہ ۱۸۴۶ء
نیل	بائیر	جرمنی	سنہ ۱۸۸۰ء
نیون لیمپ	جارڈ کلاڈے	فرانس	سنہ ۱۹۱۵ء
ویلڈنگ (الیکٹرک)	ٹامسن	امریکہ	سنہ ۱۸۷۷ء
ویلڈنگ ٹیوب	پرلیلیس	امریکہ	سنہ ۱۹۳۰ء
واشنگ مشین	ہرلے		سنہ ۱۹۰۷ء
ہوائی جہاز	آرویل و ولبر رائٹ	امریکہ	سنہ ۱۹۰۳ء
ہوائی جہاز (جیٹ)	وٹل	برطانیہ	سنہ ۱۹۳۰ء
ہیلی کاپٹر	برنین	برطانیہ	سنہ ۱۹۱۶ء
ہیلی کاپٹر	سکورسکی	امریکہ	سنہ ۱۹۳۶ء
ہل (مشینی)	میلن	امریکہ	سنہ ۱۸۷۸ء

Marfat.com

نوبل انعام

نوبل انعامات کی تقسیم کا سلسلہ ڈائنامیٹ کے موجد الیفرڈ نوبل کے نام سے شروع ہوا اور سب سے پہلے یہ انعامات ۱۰ر دسمبر سنہ ۱۹۰۱ء کو تقسیم کئے گئے کیونکہ ۱۰ر دسمبر کو نوبل نے وفات پائی تھی۔

سال	علم طبیعات (فزکس)	علم کیمیا (کیمسٹری)	علم طب (فزیالوجی)	ادب	امن
سنہ ۱۹۰۱ء رونتجن (جرمنی)	ویلیلیم کونارڈ رونتجن (جرمنی)	جیکب ایچ وانٹ ہاف ڈچ	امیل اے وان بیرنگ (جرمنی)	رینی الیف اے سلی پرودھام (فرانس)	ایچ ڈونٹ (سوئٹزرلینڈ) فریڈ پیسے (فرانس)
سنہ ۱۹۰۲ء	ایچ اے لارنٹز پی زیمن (ڈچ)	ایمل فشر جرمنی	سر رانلڈ راس برطانیہ	تھیوڈر مومسین (جرمنی)	ای ڈوکومن اے گوباٹ (سوئٹزرلینڈ)
سنہ ۱۹۰۳ء	ایچ اے بیکورل (فرانس) پیری اور میری کیوری (فرانس)	سوانت اے آرہینس (سویڈن)	نیلس آر فینسن (ڈنمارک)	بورن سٹرجن بورن سن (ناروے)	سر ولیم آر کریمر (برطانیہ)
سنہ ۱۹۰۴ء	لارڈ ریلے (برطانیہ)	سر ولیم رامسے (برطانیہ)	آئیون پی پاولوف (روس)	الیف مسٹرل (فرانس) جے ایچ گرے (اسپین)	بین الاقوامی ادارہ قانون
سنہ ۱۹۰۵ء	فلپ لینارڈ (جرمنی)	اڈولف وان بائر (جرمنی)	رابرٹ کوشش (جرمنی)	ایچ شنکویز (پولینڈ)	برتھا وان سنرڈ (آسٹریا)
سنہ ۱۹۰۶ء	جوزف جے تھامسن برطانیہ	ہنری موائسن (فرانس)	سی گولجی (اٹلی) ایس رامنے کاجل (اسپین)	جی کارڈکی (اٹلی)	تھیوڈر روزویلٹ (امریکہ)

Marfat.com

۱۹۰۷ء	البرٹ اے مائیکل سن (امریکہ)	ایڈورڈ بکز (جرمنی)	چارلس ایل اے لاورن (فرانس)	روڈیارڈ کپلنگ (برطانیہ)	ای ٹی مونیٹا (اٹلی) ایل رینالٹ (فرانس)
۱۹۰۸ء	جی لپ مین فرانس	آرنسٹ ردرفورڈ (برطانیہ)	پال ہیرلچ (جرمنی) ای میچنی کوف (روس)	روڈولف یوکین (جرمنی)	پی آرنلڈس (سویڈن) فریڈرک باجر (ڈنمارک)
۱۹۰۹ء	مارکونی (اٹلی) فرڈی نینڈ براؤن (جرمنی)	ویلیہم اوسوالڈ (جرمنی)	تھیوڈر کوشر (سوئٹزرلینڈ)	سلیما لاگرلوف (سویڈن)	ایم وی برنرٹ (بلجیم) بیرن ڈی کونسٹنٹ ڈی ریبیکو ڈی آستورنیلس (فرانس)
۱۹۱۰ء	جے ڈی واندر والس ڈچ	اوٹو والاش (جرمنی)	البرٹ کوسل (جرمنی)	پال ہیٹس (جرمنی)	بین الاقوامی بیورو امن (سوئٹزرلینڈ)
	ڈبلیو وین (جرمنی)	میری کیوری (فرانس)	آلیو گلسٹرانڈ (سویڈن)	ماٹرلنک (بلجیم)	ٹی ایم سی آسیر (ڈچ)
۱۹۱۱ء	ڈبلیو وین (جرمنی)	میری کیوزی (فرانس)	آلیو رگلسٹرانڈ (سویڈن)	ماٹرلنک (بلجیم)	ٹی ایم سی آسیر ڈچ
۱۹۱۲ء	گستاف ڈالن (سویڈن)	پی سباٹر (فرانس)	الیکسس کیرل (امریکہ)	گرہارٹ ہاپٹمین (جرمنی)	اے ایچ فرائڈ (آسٹریا) الیہو روٹ (امریکہ)
۱۹۱۳ء	ایچ کیمرلنگ اونس (ڈچ)	الفرڈ ورنر (سوئٹزرلینڈ)	چارلس رچٹ (فرانس)	رابندر ناتھ ٹیگور (ہندوستان)	ہنری لافونٹین (بلجیم)
۱۹۱۴ء	ایم وی لاؤ (جرمنی)	ٹی ڈبلیو رچرڈ (امریکہ)	آر بارانی (آسٹریا)	کوئی انعام نہیں دیا گیا	کسی کو انعام نہیں ملا

Marfat.com

سنہ ۱۹۱۵ء	ڈبلیو ایچ براگ ڈبلیو ایل براگ (برطانیہ)	رچرڈ ولسٹاٹر (جرمنی)	کوئی انعام نہیں دیا گیا	رومین رولینڈ (فرانس)	کوئی انعام نہیں دیا گیا
سنہ ۱۹۱۶ء	کوئی انعام نہیں ملا	کسی کو انعام نہیں دیا گیا	کوئی انعام نہیں دیا گیا	ورنر وان ہیڈن سٹام (سویڈن)	کسی کو انعام نہیں دیا گیا
سنہ ۱۹۱۷ء	چارلس جی برکلا (برطانیہ)	کوئی انعام نہیں ملا	کوئی انعام نہیں دیا گیا	کے جیلریپ (ڈنمارک) ایچ پونٹوپیدن (ڈنمارک)	بین الاقوامی ادارہ ریڈ کراس (جنیوا)
سنہ ۱۹۱۸ء	میکس پلانک (جرمنی)	فرٹز ہیبر (جرمنی)	کوئی انعام نہیں دیا گیا	کسی کو انعام نہیں ملا	کسی کو انعام نہیں دیا گیا
سنہ ۱۹۱۹ء	جوہنس سٹارک (جرمنی)	کسی کو انعام نہیں ملا	جے بوردت (بلجیم)	کارل سپٹلر (سوئٹزرلینڈ)	وڈرو ولسن (امریکہ)
سنہ ۱۹۲۰ء	سی گوئیلایم (سوئٹزرلینڈ)	ڈبلیو نرنسٹ (جرمنی)	اے کراگ (ڈنمارک)	کنٹ ہیمسن (ناروے)	ایل بورجیتس (فرانس)
سنہ ۱۹۲۱ء	ای آئن اسٹائن (جرمنی)	فریڈرک سوڈی (برطانیہ)	کوئی انعام نہیں دیا گیا	اناطول (فرانس)	کے ایچ برانٹنگ کے ایل لانگ (ناروے)
سنہ ۱۹۲۲ء	نیلسن بوہر (ڈنمارک)	فرانس ڈبلیو آسٹن (برطانیہ)	اے وی ایل (برطانیہ) اوٹیری ہاف (جرمنی)	جے بینیٹ وینٹ (اسپین)	فرنجوف نینسن (ناروے)
سنہ ۱۹۲۳ء	اے آر ملیکن (امریکہ)	فرٹز پریگل (آسٹریا)	الف جی بینٹنگ (کینیڈا) جے آر میکلوڈ (کینیڈا)	ڈبلیو بی ییٹس (آئرلینڈ)	کسی کو انعام نہیں ملا
سنہ ۱۹۲۴ء	جی ایم سیگبان (سویڈن)	کسی کو انعام نہیں ملا	ولیم انتھووین (ڈچ)	ڈبلیو ریمانٹ (پولینڈ)	کوئی انعام نہیں دیا گیا
سنہ ۱۹۲۵ء	جیمز فرینک (جرمنی)	رچرڈ ذگمنڈی (جرمنی)	کسی کو انعام نہیں ملا	جارج برنارڈ شا (برطانیہ)	سی جی ڈاوس (امریکہ)

Marfat.com

	جی ہرٹز (جرمنی)				سر آسٹن چیمبرلین (برطانیہ)
سنہ ۱۹۲۶ء	جین بی پیرن (فرانس)	تھیوڈر سویڈبرگ (سویڈن)	جے فیبیگر (ڈنمارک)	گرزیا ڈیلیڈا (اٹلی)	اے برانڈ (فرانس) مسٹرلین (جرمنی)
سنہ ۱۹۲۷ء	آرتھر کامپٹن امریکہ ٹی آر ولسن (برطانیہ)	ہنرچ ریلینڈ (جرمنی)	جے وگنر جورنگ (آسٹریا)	ہنری برگسن (فرانس)	الیف بوئیٹن (فرانس) ایل کیڈی (جرمنی)
سنہ ۱۹۲۸ء	ڈبلیو رچرڈسن (برطانیہ)	لارڈ فرایڈرک (برطانیہ)	چارلس نکولائی (فرانس)	اسکرڈ انڈسیٹ (ناروے)	کسی کو انعام نہیں ملا
سنہ ۱۹۲۹ء	پرنس لوئس دی (فرانس)	آرتھر ڈین (برطانیہ)	الیف جی ہاکنز (برطانیہ)	تھامس وان (جرمنی)	فرینک بی کیلاگ (امریکہ)
سنہ ۱۹۳۰ء	چندر شیکھر وی رامن ہندوستان	ایچ فشر (جرمنی)	کے لینڈ سٹینر (آسٹریا)	سینکلیر لیوس (امریکہ)	ناتھن ساڈر بلوم (سویڈن)
سنہ ۱۹۳۱ء	کسی کو انعام نہیں ملا	سی بوش فریڈرک برجیس (جرمنی)	اوٹووار برگ (جرمنی)	ایرک اے کارلفیلٹ (سویڈن)	این ایم بٹلر (امریکہ) جین ایڈمز (امریکہ)
سنہ ۱۹۳۲ء	ورنر ہیزنبرگ (جرمنی)	ارونگ لانگ موئر (امریکہ)	سر چارلس شیرنگٹن (برطانیہ)	جان گالزوردی (برطانیہ)	کسی کو انعام نہیں ملا
سنہ ۱۹۳۳ء	پی اے ایم ڈیراک (برطانیہ) اروِن شروڈنگر (آسٹریلیا)	کوئی انعام نہیں دیا گیا	ٹی ایچ مورگن (امریکہ)	آئیون بونن (فرانس)	سر نارمن اینجل (برطانیہ)

Marfat.com

سنہ ۱۹۳۴ء	کوئی انعام نہیں دیا گیا	ہیرلڈ سی یورے (امریکہ)	جی آر مناٹ (امریکہ) ڈبلیو پی مرفی (") جی ہیل (")	ایل پرانڈیلو (اٹلی)	آرتھر ہینڈرسن (برطانیہ)
سنہ ۱۹۳۵ء	جیمز چاڈوک (برطانیہ)	فریڈرک جیولٹ (فرانس) جیولٹ کیوری (فرانس)	ایچ سپمین (جرمنی)	کوئی انعام نہیں دیا گیا	سی وان اوسٹیکی (جرمنی)
سنہ ۱۹۳۶ء	سی ڈی اینڈرسن (امریکہ) ڈاکٹر ایف ہیس (فرانس)	پیٹر جے ڈبلیو (نیدرلینڈ)	ہنری ڈیل (برطانیہ) او لونیوی (آسٹریا)	یوجین اونیل (امریکہ)	کارلس ڈیس لاماس ارجنٹائن
سنہ ۱۹۳۷ء	کلنٹن جے ڈیوسن (امریکہ) جی پی تھامسن (برطانیہ)	ڈبلیو این ہتھورتھ (برطانیہ) پاک برا سوئٹزرلینڈ	اے دی سینٹ جیارجی (ہنگری)	راجر مارٹن ڈوگارڈ (فرانس)	وسکاؤنٹ سیلی آف شیل ووڈ (برطانیہ)
سنہ ۱۹۳۸ء	اینریکو فرمی (اٹلی)	رچرڈ کن (جرمنی)	کورنیل ہیمنس (بلجیم)	پرل بک (امریکہ)	بین الاقوامی امداد کا ادارہ برائے مہاجرین (جنیوا)
سنہ ۱۹۳۹ء	ای او لارنس (امریکہ)	اے ایف بیوٹننٹ (جرمنی) ایل روزیکا سوئٹزرلینڈ	جی ڈوماک (جرمنی)	فرانس ایمل سلینپا (فن لینڈ)	کسی کو انعام نہیں ملا
سنہ ۱۹۴۰-۴۲ء	جنگ	عظیم دوم	کی وجہ سے کوئی	انعام نہیں	دیا گیا
سنہ ۱۹۴۳ء	اوٹو سٹرن (امریکہ)	جارج وان ہیوی (ہنگری)	ایڈورڈ ڈوائزی (امریکہ) ہنرک ڈیم (ڈنمارک)	کوئی انعام نہیں دیا گیا	کسی کو انعام نہیں ملا
سنہ ۱۹۴۴ء	آئی آئی رابی	اوتوہان	جوزف ارلنگر	جے وی جینسن	بین الاقوامی ادارہ

Marfat.com

	امریکہ	جرمنی	ہرب گیر (امریکہ)	(ڈنمارک)	ریڈکراس (جینوا)
سنہ ۱۹۴۵	وی پالی (آسٹریا)	ارتوری ٹمن (فن لینڈ)	سر الیگزنڈر فلیمنگ (برطانیہ) سر ہاورڈ ڈبلیو فلوری (برطانیہ) اور نسٹ بورس چین (برطانیہ)	جی مسٹرل (چلی)	کورڈیل ہل (امریکہ)
سنہ ۱۹۴۶ء	ڈبلیو برجمان (امریکہ)	جیمز بی سمر جان ایچ نارتھروپ اور وینڈل ایم سینلے (امریکہ)	ہرمن جے ملر (امریکہ)	ہرمن ہیسن (سوئٹزرلینڈ)	جان آر ماٹ (امریکہ) ایملے جی باس (امریکہ)
سنہ ۱۹۴۷	سر ایڈورڈ ایپلٹن (برطانیہ)	سر رابرٹ رابنسن (برطانیہ)	کارل ایف کری ٹی کوری (امریکہ) ہرنارڈو ہوسے (ارجنٹائن)	جی پے گائڈ (فرانس)	امریکہ اور لندن کی دوستی کی انجمنیں
سنہ ۱۹۴۸ء	پیٹرک ایم ایس بلیکٹ (برطانیہ)	اے ٹائیلس (سویڈن)	پال مونیسر (سوئٹزرلینڈ)	ٹامس سرن الیوٹ (برطانیہ)	کوئی انعام نہیں دیا گیا۔
سنہ ۱۹۴۹ء	ایچ یکاوا (جاپان)	ولیم ایف گلیک (امریکہ)	والٹر آر ہیس (سوئٹزرلینڈ)	ولیم فاکنر (امریکہ)	لارڈ ڈیانیرڈ (برطانیہ)
سنہ ۱۹۵۰	سیسل ایف پاول (برطانیہ)	اوٹو ڈیلس کرٹ ایڈلر (جرمنی)	فلپس ایس ہنلیس ایڈورڈ سی کنڈال (امریکہ) ٹیڈس ریشٹین (سوئٹزرلینڈ)	برٹرنڈ رسل (برطانیہ)	رالف جے بنش (امریکہ)
سنہ ۱۹۵۱ء	سر جان کرافٹ (برطانیہ) آرنس ٹی ایس والٹن (آئرلینڈ)	ایم وی میکمیلن گلین ٹی سیبورگ (امریکہ)	میکس تھیلر (جنوبی افریقہ)	پی لاجرکوسٹ (سویڈن)	لیون جوہاکس (فرانس)

Marfat.com

سنہ ۱۹۵۲ء	الف بلوش ایڈورڈ ملز پرسل (امریکہ)	اے جے پی مارٹن آر ایل ایم سانگ (برطانیہ)	سلیمن اے واکسمین (امریکہ)	الف ماریاک (فرانس)	ابرٹ شوائٹزر (فرانس)
سنہ ۱۹۵۳ء	فرٹز زرنیک ڈچ	ہرمن شٹاؤڈنگر (جرمنی)	الف اے لپ مین (امریکہ) ہینس اے کریبس (برطانیہ)	سر ونسٹن چرچل (برطانیہ)	جنرل جارج سی مارشل (امریکہ)
سنہ ۱۹۵۴ء	میکس بورن (برطانیہ) والٹر بوتھ (جرمنی)	لینس پالنگ (امریکہ)	تھامس ایچ ویلر (امریکہ) فریڈرک رابنس (امریکہ) جان الف اینڈرز ″	آرنسٹ ہیمنگوے (امریکہ)	اقوام متحدہ کا ادارہ کمیشن برائے مہاجرین
سنہ ۱۹۵۵ء	پی کوش ڈبلیو ای لیمب (امریکہ)	وی ڈی وگناڈ (امریکہ)	ہیکو تھیورل (سویڈن)	ہالڈ کلجان لیکنس (آئس لینڈ)	کسی کو انعام نہیں ملا
سنہ ۱۹۵۶ء	ولیم شاکلے جے بارڈین ڈبلیو ایچ برٹین (امریکہ)	سر سیرل ہنشل وڈ (برطانیہ) نکولائی سیمنوف (روس)	ڈکسن ڈبلیو رچرڈز (امریکہ) اینڈرے الف کارنوڈ (امریکہ) روز نار مان (جرمنی)	جے رامن جمیز (اسپین)	کوئی انعام نہیں دیا گیا
سنہ ۱۹۵۷ء	چین ننگ یانگ تنگ ڈاؤلی چین	سر الیگزینڈر ٹوڈ (برطانیہ)	ڈینیل بالٹ (اٹلی) جی ڈبلیو بیڈل	ابرٹ کاموس (فرانس)	لیسٹر بی پیرسن (کینیڈا)
سنہ ۱۹۵۸ء	پاول اے کرنکوف اگور آئی ٹام اور الیا ایم فرینک (روس)	فریڈرک سینگر (برطانیہ)	ایڈورڈ ایل ٹاٹم اور جوشوا لیڈربرگ امریکہ	بورس پاسترناک (روس) انعام لینے سے انکار کر دیا	ڈی جی پیری (بلجیم)
سنہ ۱۹۵۹ء	ایمیلو سیگرے اوون چیمبرلین	جیروسلاف ہیروفسکی	سیورو اوکوآ آرتھر کورن برگ	سالوتیر کوئیسموڈو	فلپ جان نوئل بیکر (برطانیہ)

Marfat.com

	(امریکہ)	(چیکوسلواکیہ)	(امریکہ)	(اٹلی)	
سنہ ۱۹۶۰ء	ڈونلڈ اے گلیسر (امریکہ)	ولرڈ ایف لبی (امریکہ)	سر میکفارلین برنٹ (آسٹریلیا) پیٹر میڈاور (برطانیہ)	الیکس لیجر الیس ڈی جان پرس فرانس	البرٹ جان لوتھلی (جنوبی افریقہ)
سنہ ۱۹۶۱ء	رابرٹ ہوفسٹاڈر (امریکہ) روڈولف ایل موسباور (جرمنی)	میلون کالون (امریکہ)	جارج وان بیکیسے (امریکہ)	آئیو اینڈرک (یوگوسلاویہ)	ڈاگ ہیمرشولڈ (سویڈن)
سنہ ۱۹۶۲ء	لیو ڈی لانڈو روس	جے سی کینڈریو (برطانیہ) میکس ایف پیروٹز (برطانیہ)	فرانسس کرک (برطانیہ) جیمز ڈی واٹسن (امریکہ) مارس ایچ ولکنز (برطانیہ)	جان اسٹین بیک (امریکہ)	لینس سی پالنگ (امریکہ)
سنہ ۱۹۶۳ء	یوجین پی وگنر (امریکہ) ماریا گوپرٹ مائر (امریکہ) جے ہینس ڈی جینسن (جرمنی)	کارل زیگلر (جرمنی) گولیو ناٹا (اٹلی)	اے ایل ہاجکنز (برطانیہ) اینڈریو فیلڈنگ ہکسلے (برطانیہ) سر جان ایکلز (آسٹریلیا)	جارجیس سیفیرس ڈلیس (یونان)	بین الاقوامی ادارہ ریڈکراس اور لیگ آف ریڈ کراس سوسائیٹیز
سنہ ۱۹۶۴ء	چارلس ایچ ٹاؤنز (امریکہ) نکولائی باسوف (روس) الیگزینڈر پروخوروف (روس)	ڈوروتھی کروفٹ ہاجکنز (برطانیہ)	کونرڈ ای بلاک (امریکہ) فیوڈر لینن (جرمنی)	جان پال سی اے سارتر (انعام لینے سے انکار کر دیا)	مارٹن لوتھر کنگ (امریکہ)
سنہ ۱۹۶۵ء	رچرڈ پی فن مین (امریکہ) جولین ایس شیونگر (امریکہ) شینکرو	رابرٹ برنز ووڈوارڈ (امریکہ)	فرینکوئس جیکب اینڈری لوف جیکس مونوڈ (فرانس)	میخائل شولوخوف (روس)	اقوام متحدہ کا ادارہ برائے تعلیم و سائنس (یونیسف)

	ولمانا گا (جاپان)				
۱۹۶۶ء	الفریڈ کیسلر (فرانس)	رابرٹ ایس ملیکن (امریکہ)	چارلس بی ہنگز (امریکہ) فرانسس پیٹن راؤس (امریکہ)	شیمول یوسف آگنن (اسرائیل) نیلی سیکس (سویڈن)	کسی کو انعام نہیں ملا
۱۹۶۷ء	ہیرالبے بیتھ (امریکہ)	میتفرڈ آئیگن (جرمنی) رونلڈ جی ڈبلیو نورش (برطانیہ) جارج پورٹر (برطانیہ)	ہیلڈن کیفر ہارٹ لائن (امریکہ) جارج والڈ (امریکہ) گرانٹ (سویڈن)	میگوئل اینجل آسٹریلیس (گوئٹے مالا)	کوئی انعام نہیں دیا گیا
۱۹۶۸ء	رابرٹ ڈبلیو ہول ایچ گوبند کھورانا مارشل ڈبلیو نیرنبرگ (امریکہ)	للانس لون گر (امریکہ)	لوئیس ڈبلیو الوائیز (امریکہ)	یاسونیری کواباٹا (جاپان)	رینے کیسں (فرانس)
۱۹۶۹ء	پروفیسر مرے گیل مان (امریکہ)	پروفیسر ڈیرک بارٹن برطانیہ ہوڈ ہاسل ناروے	ڈاکٹر میکس ڈیلبرک ڈاکٹر الفریڈ ہرشے سلواڈ لوریا (امریکہ)	سیموئیل بیکٹ (آئرلینڈ)	بین الاقوامی ادارہ محنت
۱۹۷۰ء	پروفیسر لوئیس نیل (امریکہ) ہنز الفوین (سویڈن)	لوئیس الیف سیلویئر (ارجنٹائن)	سو برنارڈ (برطانیہ) وان الیف یولر (سویڈن) ایکسل وارڈ (امریکہ)	الیگزینڈر سولزہنتش (روس)	نارمن ای بورلاگ (امریکہ)
۱۹۷۱ء	ڈینس گیبور (برطانیہ)	ڈاکٹر ہارڈ ہرزبرگ (کینیڈا)	ارل ولبر سودرلینڈ (امریکہ)	پبلیو نیروڈا (چلی)	ولی برانٹ (جرمنی)
۱۹۷۲ء	جان بارڈین لیون این کوپر رابرٹ	سٹینفورڈ مور ولیم ہاورڈ سٹین کرسچین	ایڈیلمین (امریکہ) روڈنی پورٹر	ہنرخ بول (مغربی جرمنی)	کوئی انعام نہیں دیا گیا

Marfat.com

	شریعز (امریکہ)	انفیشن (امریکہ)	(برطانیہ)		
١٩٧٣ء	لیوالیساکی آئیوَر گیارد (امریکہ) برئن ڈی جوسفن (برطانیہ)	ارنسٹ اوٹو فشر (جرمنی) جیوفری ولکنن (برطانیہ)	ڈاکٹر زکونرا لورنیز (مغربی جرمنی) نکولس ٹن برگن (برطانیہ) واش فرش (مغربی جرمنی)	پیٹرک وائٹ (آسٹریلیا)	ڈاکٹر ہنری اے کسنگر امریکہ لی ڈک تھو (شمالی ویت نام)
١٩٧٤ء	مارٹن رائل (برطانیہ) انتھونی ہیوش (برطانیہ)	پروفیسر پال جے فلوری (امریکہ)	ایلبرٹ کلاوڈے (لکسمبرگ) کرسچین ڈی ڈیوڈ (برطانیہ)	ہنری ایڈمنڈ مارٹن سن (سویڈن) ایوند جانسن (سویڈن)	ایساکاساتو (جاپان) شان لیک برائڈ (رومانیہ)
١٩٧٥ء	پروفیسر جیمز رین وائٹر (امریکہ) اگی بوہر بنجمن موٹلسن	جان کارنفرتھ (برطانیہ) ولادیمیر پریلوگ (سوئٹزرلینڈ)	ریناٹو ڈلبیکو ہوارڈ مارٹن ٹیمن بالٹی بالٹی مور (امریکہ)	یوجینو مونٹیل (اٹلی)	اینڈرے ریوز خاروف (روس)
1976	برٹن رچٹر سیموئیل جینگ ٹنگ	ولیم ان لپس کامب	بارچ سیموئیل ڈینئیل کارلٹن گجڈوسک (امریکا)	اسال بیلو (امریکا)	ایم گوڈگین بیٹی ولیمز (آئرلینڈ)
1977	جے ایچ وان ولک فلپ ڈبلیو اینڈرسن (امریکا) نیول ایف موٹ (برطانیہ)	المیہ پریگوجین (بلجیم)	روسالین ایلو زیلو، ڈاکٹر سول برکن راجرس، ل گولیمن (امریکا)	وی ایگزانڈر سپین	ایمنسٹی انٹرنیشنل 1977

Marfat.com

1978	پائٹر کپتسا (روس) آرنو پینزیاس رابرٹ ولسن (امریکا)	پیٹر مچل برطانیہ	ورنر آربر سوئس ڈینئل ناتھن ہملٹن سمتھ امریکا	آئزک بیشوس سنگر امریکا	بیگن (اسرائیل) انور سادات (مصر)
1979	سٹیون وینبرگ شیلڈن گلاشو (امریکا) پروفیسر عبدالسلام (پاکستان)	ہربرٹ سی براؤن (امریکا) جارج وٹگ	ایلن میکلوڈ کارمک (امریکا) گاڈفرے ہونس فیلڈ (برطانیہ)	اوڈیسس ایلیٹس (یونان)	مدر ٹریسا بھارت
1980	جیمز کرانن وال ایل فیچ (امریکا)	پال برگ والٹر گلبرٹ (امریکا) فریڈرک سینگر (برطانیہ)	بروج بینا کرف اور جارج سنیل (امریکا) جین ڈوسٹ (فرانس)		
1981		کینی فوکوئی جاپان پروفیسر رولڈ ہافمین (امریکا)			پال ہارٹلنگ (اقوام متحدہ)
1988	لیون لیڈر وائنگ سچوارٹز اور جیک سٹین (امریکہ)	جان رابرٹ اور ہارٹ فٹ (جرمن)	جیمز ڈبلیو بلیک (برطانیہ) گرٹروڈ بی ایلین اور جارج ہچ (امریکہ)	نجیب محفوظ (مصر)	اقوام متحدہ اور پیس کیپنگ
1989	نارمن ایف رمزی اور ہانز ڈی ہلمٹ امریکہ	سڈنی آلٹمین (کینیڈا) اور تھامسن (امریکہ)	جے مائیکل اور ہارالڈ ویرمس (امریکہ)	کیمیلو جوسے سیلا (اسپین)	ڈالائی لاما

Marfat.com

انسانی جسم

س۔ دل کے کتنے خانے ہوتے ہیں ؟
ج۔ چار خانے۔
س۔ انسانی جسم کے کس حصے کو کیمیائی فیکٹری کہا جاتا ہے ؟
ج۔ جگر کو۔
س۔ انسان کا درجہ حرارت کتنا ہوتا ہے ؟
ج۔ ۳۵٫۷۷۵ سنٹی گریڈ۔
س۔ انسانی جسم کا سب سے طاقتور عضو کون سا ہوتا ہے ؟
ج۔ دل۔
س۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ انسانی خون کے کتنے گروپ ہوتے ہیں ؟
ج۔ چار گروپ۔
س۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ انسانی جسم کی سب سے کمزور ہڈی کون سی ہوتی ہے
ج۔ ہنسلی کی ہڈی۔
س۔ بتایئے انسان کی ٹانگ میں کتنی ہڈیاں ہوتی ہیں ؟
ج۔ ۳۱ ہڈیاں۔
س۔ بتایئے ہاتھ کی ہتھیلی میں کتنی ہڈیاں ہوتی ہیں ؟
ج۔ آٹھ ہڈیاں۔
س۔ انسانی جسم میں ارادی عضلات کی تعداد بتایئے ؟
ج۔ ۶۲۰۔
س۔ انسانی جسم میں پسلیوں کی تعداد بتایئے ؟
ج۔ ۲۴۔

Marfat.com

س۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ انسانی جلد کی کتنی تہیں ہوتی ہیں؟

ج۔ دو۔

س۔ بتائیے گھٹنے اور ٹخنے کے درمیان کتنی ہڈیاں ہوتی ہیں؟

ج۔ دو ہڈیاں۔

س۔ تندرست مرد کی نبض کی رفتار کتنی ہوتی ہے؟

ج۔ ۶۵ سے ۷۰ تک فی منٹ۔

س۔ بیماری کی وجہ سے نبض کی رفتار کم ہوجاتی ہے یا بڑھ جاتی ہے؟

ج۔ بڑھ جاتی ہے۔

س۔ تندرست عورت کی نبض کی رفتار کتنی ہوتی ہے؟

ج۔ ۷۰ سے ۸۰ تک فی منٹ۔

س۔ ایک بالغ جسم میں ہڈیوں کی تعداد بتائیے؟

ج۔ ۲۰۶۔

س۔ انسانی دل کا وزن کتنا ہوتا ہے؟

ج۔ ۸ سے ۱۰ اونس تک۔

س۔ تندرست انسان کا درجہ حرارت کتنا ہوتا ہے؟

ج۔ $98.6^\circ F$

س۔ نبض اور سانس لینے کی رفتار میں کیا نسبت ہوتی ہے؟

ج۔ ۴ : ۱ نسبت۔

س۔ صحت مند انسان کے لیے ایک دن میں کتنے گھنٹے نیند کافی ہوتی ہے؟

ج۔ ۶ سے لے کر ۸ گھنٹے تک۔

س۔ انسان کا بال ایک سال میں کتنا بڑھتا ہے؟

ج۔ ۱۶ انچ۔

س۔ انسان کی انگلی کا ناخن ایک سال میں کتنا بڑھتا ہے؟

Marfat.com

ج۔ ۲ ۱/۲ انچ۔

س۔ انسان کے جسم کے کون سے حصے میں زیادہ پانی ہوتا ہے؟

ج۔ آنکھوں میں۔

س۔ انسانی دماغ کا وزن کتنا ہوتا ہے؟

ج۔ عموماً تین (۳) پونڈ یا ۱٫۴ کلوگرام۔

س۔ پھیپھڑے چوبیس گھنٹوں میں کتنی مرتبہ پھیلتے اور سکڑتے ہیں؟

ج۔ تقریباً ۲۳ ہزار مرتبہ۔

س۔ انسان کے چہرے پہ ہڈیوں کی تعداد بتایئے؟

ج۔ ۱۴ ہڈیاں۔

س۔ بتایئے ریڑھ کی ہڈی کتنی ہڈیوں سے مل کر بنتی ہے؟

ج۔ ۳۳ مہروں سے مل کر۔

س۔ انسان کے شانوں میں ہڈیوں کی تعداد بتایئے؟

ج۔ دو۔

س۔ انسان کے سر میں کتنی ہڈیاں ہوتی ہیں؟

ج۔ بائیس ہڈیاں۔

س۔ انسان کے ہاتھ کی کلائی میں کتنی ہڈیاں ہوتی ہیں؟

ج۔ دو ہڈیاں۔

س۔ کیا عورت کے دماغ کا وزن زیادہ ہوتا ہے یا مرد کے دماغ کا؟

ج۔ مرد کے دماغ کا۔

س۔ بتایئے مرد کا دل تیزی سے دھڑکتا ہے یا عورت کا؟

ج۔ عورت کا۔

س۔ بتایئے ہاتھ میں زیادہ ہڈیاں ہوتی ہیں یا ٹانگ میں؟

ج۔ ہاتھ میں۔

Marfat.com

س۔ ٹانگ میں کتنی ہڈیاں ہوتی ہیں؟

ج۔ ۳۱ ہڈیاں۔

س۔ انسان کے جسم کی وہ کون سی ہڈی ہے جس پر گوشت نہیں ہوتا؟

ج۔ دانت۔

س۔ سر کی بائیس ہڈیاں کتنے حصوں میں تقسیم ہوتی ہیں؟

ج۔ دو حصوں میں۔

س۔ ایک دن میں انسانی جسم کتنے گیلن خون پمپ کرتا ہے؟

ج۔ ۱۰۰۰ گیلن سے لے کر ۱۵۰۰ گیلن تک۔

Marfat.com

کیمیا

س۔ بتائیے کیمیا کس زبان کا لفظ ہے؟

ج۔ عربی کا۔

س۔ اب تک دریافت ہونے والے کل عناصر کی تعداد بتائیے؟

ج۔ ۱۱۰ عناصر۔

س۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ الیکٹران سب سے پہلے کس نے دریافت کیا؟

ج۔ سر جے تھامپسن نے۔

س۔ سب سے پہلے آکسیجن کب دریافت ہوئی؟

ج۔ ۱۷۷۲ء میں۔

س۔ چار ایسی دھاتوں کے نام بتائیے جو سونے سے زیادہ قیمتی ہیں؟

ج۔ یورینیم، پلاٹینم، تھوریم، ریڈیم۔

س۔ کیا آپ سب سے بھاری گیس کا نام بتا سکتے ہیں؟

ج۔ ریڈون۔

س۔ بتائیے آکسیجن سب سے پہلے کس سائنسدان نے ایجاد کی؟

ج۔ جوزف پرسٹلے نے۔

س۔ اس گیس کا نام بتائیے جس کا رنگ زرد سبزی مائل ہوتا ہے؟

ج۔ کلورین۔

س۔ بتائیے علم کیمیا کی اصطلاح میں آب پاشیدگی کسے کہتے ہیں؟

ج۔ پانی کسی کیمیائی مرکب پر عمل کر کے اسے دو یا دو سے زیادہ اجزا میں تقسیم کر دے۔

Marfat.com

س۔ زنگ کا کیمیائی نام بتائیے ؟

ج۔ فیرک آکسائیڈ۔

س۔ آکسیجن گیس کا نام آکسیجن کس نے رکھا ؟

ج۔ انطوئی نے۔

س۔ بتائیے لاش کو محفوظ کرنے کے لیے کون سی خاص کیمیائی شے استعمال کی جاتی ہے ؟

ج۔ (FORMALIN)

س۔ سب سے پہلے جوہری نظریہ کس نے پیش کیا ؟

ج۔ جان ڈالٹن۔

س۔ سب سے طاقتور تیزاب کا نام بتائیے ؟

ج۔ پرکلورک ایسڈ

س۔ کیا آپ پانی کا کیمیائی نام بتا سکتے ہیں ؟

ج۔ ہائیڈرو مانو آکسائیڈ۔

س۔ امونیم کلورائیڈ کا عام نام بتائیے ؟

ج۔ نوشادر۔

س۔ بتائیے پانی کے مقابلے میں سونا، چاندی اور لوہا کتنے گنا زیادہ وزنی ہے ؟

ج۔ ۱۹ گنا، ۱۰ گنا، ۷ گنا

س۔ کیا لوہے سے سونا بنایا جاسکتا ہے ؟

ج۔ لوہے کے ۲۶ الیکٹران اور ۲۶ پروٹون میں ۵۳ الیکٹران اور ۵۳ پروٹون شامل کرکے لیکن خرچ دو گنا آتا ہے۔

س۔ دنیا کی سب سے قیمتی دھات کون سی ہے ؟

ج۔ پلوٹونیم۔

س۔ ہوا میں کون کون سی گیسیں پائی جاتی ہیں ؟

Marfat.com

ج ۔ نائٹروجن ۷۸، آکسیجن ۲۱، ارگان ، ہائیڈروجن، ہیلیم، کاربن ڈائی اکسائڈ

س ۔ شیشے کے تین بنیادی اجزا کے نام بتایئے ؟

ج ۔ سوڈا ۔ ریت اور چونا ۔

س ۔ بتایئے کلورین کس نے دریافت کی ؟

ج ۔ سوئیڈن کے کیمیادان شیبل نے ۔

س ۔ برف جمانے کے لیے کون سی گیس استعمال کی جاتی ہے ؟

ج ۔ امونیا ۔

س ۔ پانی کتنے فارن ہیٹ پر اُبلتا ہے اور کتنے فارن ہیٹ پر جمتا ہے ؟

ج ۔ ۲۱۲ ڈگری فارن ہیٹ اور ۳۲ ڈگری فارن ہیٹ پر ۔

س ۔ بتایئے تانبا اور جست کو ملانے سے کیا بنے گا ؟

ج ۔ پیتل ۔

س ۔ بتایئے کون سا عنصر ہیرے میں سب سے زیادہ ہوتا ہے ؟

ج ۔ کاربن ۔

س ۔ سفید چونا کس دھات کو کہتے ہیں ؟

ج ۔ پلاٹینیم کو ۔

س ۔ پھٹکڑی کا کیمیائی فارمولا بتائیں ؟

ج ۔ $K2\ So_4\ AL_2\ (SO_4)_3\ 24\ H_2O$

س ۔ کیا آپ اس دھات کا نام بتا سکتے ہیں جسے سب سے زیادہ کثافت والی دھات کہا جاتا ہے ؟

ج ۔ روسیم ۔

س ۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ سب سے بھاری ایٹم اور سب سے ہلکا ایٹم کس کا ہوتا ہے ؟

ج ۔ یورینیم ، ہائیڈروجن کا ۔

Marfat.com

س۔ کوئلے سے کون سا تیزاب حاصل کیا جاتا ہے؟

ج۔ ایسٹک ایسڈ۔

س۔ بتایئے سوئی گیس کس کا مرکب ہے؟

ج۔ کاربن اور ہائیڈروجن کا۔

س۔ پانی دو عناصر یعنی آکسیجن اور ہائیڈروجن سے مل کر بنتا ہے بتایئے یہ سب سے پہلے کس نے معلوم کیا؟

ج۔ لیوآئزے۔

س۔ مرکری کے علاوہ کسی ایسے عنصر کا نام بتایئے جو مائع حالت میں پایا جاتا ہے؟

ج۔ برومین۔

س۔ بتایئے بناسپتی گھی بنانے میں کون سی گیس استعمال ہوتی ہے؟

ج۔ ہائیڈروجن گیس۔

س۔ ایسی واحد گیس کا نام بتایئے جس میں تابکاریت پائی جاتی ہے؟

ج۔ ریڈان۔

س۔ بتایئے مادہ کی چوتھی حالت کو کیا کہتے ہیں؟

ج۔ پلازما۔

س۔ کتنے عنصر گیسی حالت میں پائے جاتے ہیں؟

ج۔ گیارہ۔

س۔ ہیرے کو کاٹنے کے لیے ہیرے کے برادے کے علاوہ کون سی چیز استعمال کی جاتی ہے؟

ج۔ زیتون کا تیل۔

س۔ سونے کا ایٹمی نمبر بتایئے؟

ج۔ ۷۹۔

Marfat.com

س۔ بتائیے لوہے کے ایک ایٹم میں کتنے پروٹون اور کتنے نیوٹرون ہوتے ہیں؟

ج۔ ۲۶ ۔ ۳۰

س۔ عناصر کے ایٹمی وزن اب کس عنصر کے وزن کی بنیاد مان کر مقرر کیے گئے ہیں؟

ج۔ کاربن

س۔ کیا تانبے اور چاندی سے بھی سونا بنایا جا سکتا ہے؟

ج۔ جی ہاں ایٹمی نمبر بدل کر۔

س۔ وہ کون سی گیس ہے جو مختلف رنگوں میں چمکتی ہے؟

ج۔ نیون۔

س۔ ایسی دھات کا نام بتائیے جس پر تیزاب اثر نہیں کرتا؟

ج۔ پلاٹونیم۔

س۔ اب تک جتنے عناصر دریافت کیے جا چکے ہیں ان میں سے کتنے عناصر کے نام تبدیل کیے جا چکے ہیں؟

ج۔ دو کے نمبر ا نوبیم نمبر ۲ ٹنگسٹن

س۔ ایسی دھات کا نام بتائیے جو ۹۹،۹۹ فیصد تک خالص ہوتی ہے؟

ج۔ جرمینیم۔

س۔ بتائیے تانبا اور ٹن کے ملانے سے کیا بنے گا؟

ج۔ کانسی۔

س۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ ہم کس طرح معلوم کریں گے کہ ہیرا اصلی ہے یا نقلی؟

ج۔ ہیرے کا انعطاف نما معلوم کر کے۔

س۔ بتائیے ہائیڈروجن گیس وزن کے لحاظ سے ہوا کا کتنا حصہ ہوتی ہے؟

ج۔ $\frac{1}{14}$ (ایک بٹہ چودہ)

Marfat.com

س۔ اگر ہائیڈروجن کو جلایا جائے تو کیا حاصل ہوگا؟

ج۔ پانی۔

س۔ بتایئے $C_{12}H_{22}O_{11}$ کو کیا کہتے ہیں؟ ج۔ چینی

س۔ کیا آپ ایسی گیس کا نام بتا سکتے ہیں جو لافنگ گیس کے نام سے مشہور ہے؟

ج۔ نائٹرس آکسائڈ۔

س۔ کولسٹرول ایک بے رنگ قلمی مرکب ہے۔ بتایئے اس کا شمار کن مرکبات میں ہوتا ہے؟

ج۔ اسٹی رائڈ۔

س۔ نائٹروجن بے رنگ، بے بو، بے ذائقہ ہوتی ہے کیا یہ پانی میں حل ہو جاتی ہے؟

ج۔ جی نہیں۔

س۔ اُس گیس کا نام بتایئے جو آکسیجن گیس کے جلنے کے عمل کو دھیما کرتی ہے؟

ج۔ نائٹروجن۔

س۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ کاربن ڈائی آکسائڈ گیس ہوا سے کتنی بھاری ہے؟

ج۔ ڈیڑھ گنا۔

س۔ بتایئے وہ کیمیائی مرکبات جو کیمیائی عمل کو تیز کرتے ہیں مگر خود حصہ نہیں لیتے کیا کہلاتے ہیں؟

ج۔ عمل انگیز۔

س۔ کافی اور چائے میں ایک کیمیائی مرکب کیفین بھی پایا جاتا ہے اس کا کیمیائی فارمولا بتایئے؟

ج۔ $C_8H_{10}N_{4\cdot}O_2$

Marfat.com

س۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ پلاسٹر آف پیرس اصل میں کیا ہے؟
ج۔ کیلشیم سلفیٹ۔
س۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ خشک کاغذ میں کتنے فیصد پانی ہوتا ہے؟
ج۔ دس فیصد۔
س۔ سب سے طاقتور تیزاب اور سب سے طاقتور الکلی کے نام بتایئے؟
ج۔ پر کلورک ایسڈ۔ سوڈیم ہائیڈرو آکسائڈ۔
س۔ سمندر کے پانی میں کون سی اہم دھات ملتی ہے؟
ج۔ میگنیشیم۔
س۔ بتایئے ایک مکعب میل سمندر کے پانی میں اندازاً کتنا میگنیشیم پایا جاتا ہے؟
ج۔ ۴ لاکھ ٹن۔
س۔ کیا آپ "ووڈ میٹل" نامی دھات کے پگھلاؤ کا درجہ حرارت بتا سکتے ہیں؟
ج۔ سات ڈگری سنٹی گریڈ۔
س۔ وہ کون سے ٹھوس عناصر ہیں جن کی کثافت پانی سے بھی کم ہے؟
ج۔ لیتھیم، پوٹاشیم، سوڈیم۔
س۔ کثافت اضافی کی رو سے سونا پانی سے کتنے گنا بھاری ہے؟
ج۔ ۲۰ گنا۔
س۔ جراثیم سے پاک پانی کا کیمیائی نام بتایئے؟
ج۔ آب عقیم۔
س۔ ایٹم میں سب سے بھاری چیز کیا ہوتی ہے؟
ج۔ نیوٹران۔
س۔ بوران ایک عنصر ہے بتایئے اس کا یہ نام کیوں رکھا گیا؟
ج۔ ابرق کے نام پر۔
س۔ بتایئے انسان نے سب سے پہلے کس دھات کا استعمال شروع کیا؟

Marfat.com

ج۔ تانبے کا۔

س۔ بتائیے ہوا کے مقابلے میں پانی کتنے گنا بھاری ہے؟

ج۔ ۸۳۰ گنا۔

س۔ سب سے ہلکی دھات کا نام بتائیے؟

ج۔ لیتھیم۔

س۔ بتائیے اگر جسم کو بلندی پر لے جایا جائے تو اس کی کمیت اور وزن مستقل رہے گا۔ وزن کم ہو جائے گا یا بڑھ جائے گا؟

ج۔ کمیت مستقل رہے گی وزن کم ہو جائے گا۔

س۔ جست اور تانبے کے پگھلاؤ کا درجہ حرارت بتائیے؟

ج۔ جست ۴۱۹ درجہ سنٹی گریڈ ۱۰۸۳ درجہ سنٹی گریڈ۔

س۔ بتائیے پورلینم کس نے ایجاد کیا؟

ج۔ مارٹن ایچ کلوک نے۔

س۔ آکسیجن کے لغوی معنی بتائیے؟

ج۔ ایسڈ۔

Marfat.com

طبیعیات

س۔ فضا میں آواز کی رفتار کیا ہوتی ہے؟

ج۔ ۱۱۰۰ فٹ فی سیکنڈ۔

س۔ تار اور لوہے میں آواز کی رفتار کیا ہوتی ہے؟

ج۔ ۱۷،۱۳۰ فٹ فی سیکنڈ۔

س۔ کیا آواز ہوا میں پانی کی نسبت آہستہ سفر کرتی ہے؟

ج۔ جی ہاں۔

س۔ پانی میں آواز کی رفتار کیا ہوتی ہے؟

ج۔ ۴۸۶۰ فٹ فی سیکنڈ۔

س۔ بتایئے نیوٹن نے ۱۶۶۶ء میں روشنی کے بارے میں کیا اہم بات کی تھی؟

ج۔ روشنی مختلف رنگوں کا مجموعہ ہے۔

س۔ انفراریڈ ریز روشنی کی شعاعیں ہیں یا حرارت کی؟

ج۔ حرارت کی۔

س۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ کائیناتی شعاعیں یا کاسمک ریز کسے کہتے ہیں؟

ج۔ خلا میں آنکھ سے دکھائی نہ دینے والی شعاعوں کو یا برقی ذرات کو۔

س۔ روشنی حرارت سے پیدا ہوتی ہے۔ بتایئے وہ کون سی روشنی ہے جو بغیر حرارت سے پیدا ہوتی ہے؟

ج۔ جگنو کی روشنی۔

س۔ تابکاری کس نوبل انعام یافتہ سائنسدان کی تصنیف ہے؟

ج۔ مادام کیوری کی۔

س۔ بتایئے عورت کی آواز کی فریکوئنسی زیادہ ہے یا مرد کی؟

Marfat.com

ج۔ عورت کی۔

س۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ الیکٹرون خردبین کی مدد سے چیزوں کو کتنا بڑھا چڑھا کر دکھایا جا سکتا ہے؟

ج۔ ایک لاکھ گنا بڑا۔

س۔ آئن سٹائن کی مشہور عالم مساوات $E=Mc^2$ E توانائی، M کمیت اور c کس کو ظاہر کرتی ہے؟

ج۔ روشنی کی رفتار کو۔

س۔ بتائیے الیکٹرونی خردبین میں روشنی کی شعاعوں کی بجائے اور شیشے کے عدسوں کی جگہ کیا استعمال کیا جاتا ہے؟

ج۔ الیکٹرون (برقیے)، مقناطیسی میدان۔

س۔ کیا آپ اس سائنسدان کا نام بتا سکتے ہیں جس نے سب سے پہلے روشنی کی صحیح رفتار معلوم کی؟

ج۔ اولاس رومر نے ۱۶۷۵ء میں۔

س۔ وہ کون سی شعاعیں ہیں جن کو موت کی شعاعیں کہا جاتا ہے؟

ج۔ گاما ریز۔

س۔ بجلی کا نام الیکٹرسٹی کس نے رکھا تھا؟

ج۔ ولیم گلبرٹ نے۔

س۔ روشنی کی رفتار کیا ہے؟

ج۔ ۱۸۶۰۰۰ میل فی سیکنڈ۔

س۔ فلق یا قطب روشنی سے کیا مراد ہے؟

ج۔ ایک عجیب طرح کی روشنی جو کبھی کبھی قطب شمالی و جنوب میں نظر آتی ہے۔

س۔ روشنی تازہ صاف پانی میں کتنی گہرائی تک پہنچ سکتی ہے؟

ج۔ ۷۰۰ فٹ تک۔

Marfat.com

س۔ عکس شعاع کسے کہتے ہیں؟

ج۔ کانچ کے منشور میں جو روشنی ، مختلف رنگوں میں پھوٹ کر خاص ترتیب سے نکلتی ہے۔

س۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ "طیف" سے کیا مراد ہے؟

ج۔ سفید روشنی کے منتشر ہونے کو طیف کہتے ہیں۔

س۔ لوہے کا بنا ہوا بھاری جہاز پانی میں تیرتا رہتا ہے لیکن لوہے کی کیل پانی میں ڈوب جاتی ہے کیوں؟

ج۔ اصول ارشمیدس کی وجہ سے۔

س۔ بتایئے راکٹ نیوٹن کے کس قانون کے تحت حرکت کرتا ہے؟

ج۔ تیسرے قانون حرکت کے اصول پر۔

س۔ طول موج سے کیا مراد ہے؟

ج۔ دو لہروں کا درمیانی فاصلہ یعنی لہر کی لمبائی۔

س۔ بتایئے انعطاف سے کیا مراد ہے؟

ج۔ شفاف جسم سے شعاؤں کا آر پار نکل جانا۔

س۔ "انعطاف نور" اور "انعکاس نور" کے قوانین کس مشہور مسلم سائنسدان نے دریافت کیے؟

ج۔ ابن الہیثم نے۔

س۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ آنکھ کے عدسے میں پھیلنے اور سکڑنے کو کیا کہتے ہیں؟

ج۔ قوت توافق۔ توافق کی خرابی سے۔

س۔ کیا آپ کو معلوم ہے کہ روشنی کی رفتار کثیف واسطے میں گھٹتی ہے یا بڑھتی ہے؟

ج۔ گھٹ جاتی ہے۔

Marfat.com

س۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ فارن ہائیٹ تھرمامیٹر کو فارن ہائیٹ کیوں کہا جاتا ہے؟
ج۔ کیونکہ اس کے موجد کا نام فارن ہائیٹ تھا۔
س۔ باد پیما (بیرومیٹر) سے کن کن چیزوں کا اندازہ لگایا جاتا ہے؟
ج۔ ہوا کا دباؤ معلوم کر کے ہوائی جہاز کی بلندی، پہاڑ کی بلندی کا اندازہ لگایا جاتا ہے۔
س۔ "باد پیما" کا کیا اصول ہے یہ کس نے ایجاد کیا؟
ج۔ بلندی کے ساتھ ساتھ ہوا کا دباؤ کم ہو جاتا ہے۔
س۔ لوڑی سلی کرونومیٹر سے کیا ناپا جاتا ہے؟
ج۔ وقت۔
س۔ لیکٹومیٹر کس آلہ کو کہا جاتا ہے؟
ج۔ جس سے دودھ کی کثافت معلوم کی جاتی ہے۔
س۔ بتائیے الٹی میٹر سے کیا ناپا جاتا ہے؟
ج۔ بلندی۔
س۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ سمندر میں سمت معلوم کرنے کے لیے جو آلہ لگایا جاتا ہے اسے کیا کہتے ہیں؟
ج۔ جائیروسکوپ۔
س۔ کیا آپ اس آلہ کا نام بتا سکتے ہیں جو مائع کی کثافت اضافی معلوم کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے؟
ج۔ ہائیڈرومیٹر۔
س۔ بتائیے تھرمامیٹر سب سے پہلے کس نے بنایا؟
ج۔ گلیلو گلیلی نے۔
س۔ بتائیے سنٹی گریڈ تھرمامیٹر کس نے ایجاد کیا تھا؟
ج۔ اینڈرس سیلس نے۔

Marfat.com

س۔ بتائیے انیمومیٹر سے کیا ناپا جاتا ہے؟
ج۔ ہوا کی رفتار۔
س۔ وہ توانائی جو جسم میں کسی حرکت کی وجہ سے ہوتی ہے کیا کہلاتی ہے؟
ج۔ حرکی توانائی۔
س۔ کسی جسم میں کام کرنے کی صلاحیت کو کیا کہتے ہیں؟
ج۔ توانائی۔

س۔ وہ توانائی جو اس جسم میں اس کی پوزیشن کی وجہ سے ہوتی ہے کیا کہلاتی ہے؟
ج۔ مخفی توانائی یا پوٹینشل توانائی
س۔ کوئی ایسا فارمولا تحریر کیجیے جس کی مدد سے ہم فارن ہائیٹ سنٹی گریڈ میں اور سنٹی گریڈ کو فارن ہائیٹ میں تبدیل کر دیں؟
ج۔ (ف - ۳۲) / ۹ = س / ۵ جبکہ ف = فارن ہائیٹ اور س = سنٹی گریڈ۔
س۔ کیا تمام آوازیں ایک ہی رفتار سے سفر کرتی ہیں؟
ج۔ جی ہاں۔
س۔ بتائیے شیریں پانی کی نسبت بحری پانی کا وزن کتنا ہوتا ہے؟
ج۔ ۸،۲ گنا۔
س۔ بتائیے دوربین کا اصول سب سے پہلے کس نے معلوم کیا تھا؟
ج۔ راجر بیکن نے۔
س۔ طبیعیات کی وہ شاخ جس کے تحت متحرک پانی کا مطالعہ کیا جاتا ہے کیا کہلاتی ہے؟
ج۔ آب حرکیات۔

Marfat.com

س۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ تمام حرکات اضافی ہوتی ہیں؟

ج ۔ جی ہاں۔

س۔ بتائیے پائیرو میٹر سے کیا ناپا جاتا ہے؟

ج ۔ آگ کا درجہ حرارت ۔

س۔ کیا لیزر شعاعیں لوہے کی چادر میں سوراخ کر سکتی ہیں؟

ج ۔ جی ہاں۔

س۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ سطح سمندر پر بیرومیٹر میں پارے کی اونچائی کتنی ہوتی ہے؟

ج ۔ ۳۰ انچ۔

س۔ منفی برق کا سب سے چھوٹا ذرہ کون سا ہے؟

ج ۔ برقیہ یا الیکٹرون

س۔ کشش ثقل کی وجہ سے پیدا ہونے والا اسراع کتنا ہوتا ہے؟

ج ۔ ۳۲ فٹ فی سیکنڈ یا ۹۰۸ میٹر فی سیکنڈ ۔

س۔ اس آلے کا نام بتائیے جس سے ثقلی اسراع کی پیمائش کی جاتی ہے؟

ج ۔ ایکسرومیٹر۔

س۔ کیا یہ درست ہے کہ کشش ثقل دو من والے شخص پر ایک من والے سے دوگنی ہوگی؟

ج ۔ جی ہاں۔

س۔ کیا یہ درست ہے کہ ایک ہی قسم کے برقی بار ایک دوسرے سے دور ہٹتے ہیں اور متضاد قسم کے بار ایک دوسرے کو کھینچتے ہیں؟

ج ۔ جی ہاں۔

س۔ کیا زمین کی گردش آہستہ آہستہ کم ہو رہی ہے؟

Marfat.com

ج ۔ جی ہاں۔
س۔ وہ آلہ جس سے بجلی کا دباؤ کم و بیش کیا جاتا ہے کیا کہلاتا ہے؟
ج ۔ ٹرانسفارمر۔

Marfat.com

حیاتیات

س۔ علم حیاتیات کا بانی کسے کہا جاتا ہے؟

ج۔ ارسطو کو۔

س۔ کیا آپ علم نباتات کے بانی کا نام بتا سکتے ہیں؟

ج۔ تھیوفراسٹس

س۔ علم حیاتیات کی وہ شاخ جو وراثت کے قوانین کے متعلق ہے کیا کہلاتی ہے؟

ج۔ علم جینیات

س۔ کیا یہ درست ہے کہ خون بجلی کا اچھا موصل ہے؟

ج۔ جی ہاں۔

س۔ ایسی حیاتین کا نام بتائیے جس کی کمی کی وجہ سے زبان پھول جاتی ہے اور ہونٹ پھٹنے لگتے ہیں؟

ج۔ رائبوفلیوین۔

س۔ بتائیے سکروی نامی بیماری کن حیاتین کی کمی کی وجہ سے ہوتی ہے؟

ج۔ حیاتین ج (VITAMIN C)

س۔ ان حیاتین کا نام بتائیے جو مچھلی کے تیل میں اکثر ملتی ہیں؟

ج۔ حیاتین ڈی (وٹامن ڈی)

س۔ اس حیاتین کا نام بتائیے جس کی کمی کی وجہ سے رکٹس کی بیماری ہو جاتی ہے؟

ج۔ وٹامن ڈی۔

Marfat.com

س۔ بتلایئے وٹامن ای کن چیزوں میں پایا جاتا ہے کم از کم دو کے نام بتایئے؟

ج۔ گندم۔ مکئی۔ بنولہ

س۔ بتایئے پاسچر نے اپنا جراثیمی نظریہ کس چیز پہ تجربات کے دوران اخذ کیا تھا؟

ج۔ شراب پر۔

س۔ علم الحیات کی پودوں کے متعلق شاخ کیا کہلاتی ہے؟

ج۔ علم نباتات (باٹنی)

س۔ علم حیاتیات کی جانوروں کے متعلق شاخ کیا کہلاتی ہے؟

ج۔ علم حیوانیات (زوالوجی)

س۔ سائنس کی وہ شاخ جس میں زندہ چیزوں کا مطالعہ کیا جاتا ہے کیا کہلاتی ہے؟

ج۔ علم حیاتیات (بیالوجی)

س۔ بتایئے حیاتیات کی وہ شاخ جو جانداروں اور ان کے ماحول کے متعلق ہوتی ہے کیا کہلاتی ہے؟

ج۔ ماحولیات (اکالوجی)

س۔ بتایئے وائرس کب دریافت ہوئی؟

ج۔ ۱۸۹۸ء میں۔

س۔ بتایئے بیری بیری کا مرض کس حیاتین کی کمی کی وجہ سے ہوتا ہے؟

ج۔ حیاتین بی ون

س۔ بتایئے وائرس کے کیا معنی ہیں؟

ج۔ ''زہر''

س۔ بتایئے چیچک کا موجب کون سے وائرس ہیں؟

Marfat.com

ج۔ ویریولہ وائرس۔
س۔ تپ دق پیدا کرنے والے جراثیموں کا نام بتلایئے؟
ج۔ بیکٹیریم ٹیوبرکولسزم۔
س۔ بتایئے پولیو کا سبب وائرس ہیں یا بکٹیریا۔ ج : بکٹیریا
س خناق پیدا کرنے والے جراثیموں کے نام بتایئے۔

CORYNE BACTERIUM DIPTHERIA
ج۔
س۔ سرخ خلیات کہاں تیار ہوتے ہیں؟
ج۔ ہڈیوں کے گودے میں۔
س۔ انجماد خون میں کون سے خلیے مدد دیتے ہیں؟
ج۔ پلیٹ لیٹس
س۔ اگر دماغ کو خون سینچنے میں رکاوٹ ہو جائے تو کیا ہوتا ہے؟
ج۔ سٹروک
س۔ سرخ خلیات کی عمر کتنی ہوتی ہے؟
ج۔ ایک سو ستائیس دن۔
س۔ کیا یہ درست ہے کہ انسان کا دل تقریباً اس کی بند مٹھی کے برابر ہوتا ہے؟
ج۔ جی ہاں۔
س۔ دل ایک تھیلی نما ساخت میں ہوتا ہے۔ اس تھیلی کا نام بتایئے؟
ج۔ پیری کارڈیم۔
س۔ بتایئے دریدوں میں خون سست رفتار سے چلتا ہے یا جھٹکوں سے۔
ج۔ سست رفتار سے
س۔ ان باریک ترین نالیوں کا نام بتایئے جن کے ذریعے خون کی آکسیجن

Marfat.com

خوراک اور عضو میں بیکار مادوں کا باہمی تبادلہ ہوتا ہے؟

ج۔ شعری نالیاں

س۔ خون میں ۴۵ فیصد خون کے خلیات وغیرہ ہوتے ہیں ۵۵ فیصد کیا ہوتا ہے؟

ج۔ پلازمہ۔

س۔ بتایئے خون کا سرخ رنگ کس مادے کی وجہ سے ہوتا ہے؟

ج۔ ہیمو گلوبن

س۔ کیا نبض کی حرکت دل کی حرکت کے برابر ہوتی ہے؟

ج۔ جی ہاں۔

س۔ کیا خون جسم کے درجہ حرارت کو بھی برقرار رکھتا ہے؟

ج۔ جی ہاں۔

س۔ انسانی دل میں کون سے عضو ہیں جو خون کو ایک ہی سمت میں بہاتے ہیں؟

ج۔ والو

س۔ انسانی دماغ کے اس حصے کا نام بتایئے جو نظام تنفس کو کنٹرول کرتا ہے؟

ج۔ میڈولہ

س۔ انسانی رطوبت کا سب سے بڑا کمیت کس عضو کو کہتے ہیں؟

ج۔ گردہ کو

س۔ دل ایک دن میں کتنا خون پمپ کرتا ہے؟

ج۔ دو ہزار گیلن

س۔ خون کا دباؤ جو دہ شریانوں کی دیواروں پر ڈالتا ہے کیا کہلاتا ہے؟

ج۔ پیری ٹونیم۔

Marfat.com

حیوانیات

پرندے:

س۔ دنیا کے واحد پرندے کا نام بتایئے جو غاروں میں رہتا ہے؟
ج۔ گوچارو۔

س۔ وہ کون سا واحد پرندہ ہے جس سے چمڑہ حاصل کیا جاتا ہے؟
ج۔ شُتر مرغ۔

س۔ بتایئے کون سا پرندہ ہے جو چل نہیں سکتا اُڑ سکتا ہے۔
ج۔ ہمنگ برڈ۔

س۔ جسامت کے لحاظ سے سب سے بڑے پرندے کا نام بتلایئے؟
ج۔ شُتر مرغ۔

س۔ اُس پرندے کا نام بتایئے جو سب سے زیادہ سونگھنے کی صلاحیت رکھتا ہے؟
ج۔ کیوی۔

س۔ پرندوں کا درجہ حرارت کتنا ہوتا ہے؟
ج۔ ۱۱۲ فارن ہیٹ۔

س۔ سب سے چھوٹے پرندے کا نام بتایئے؟
ج۔ ہیمنگ برڈ۔

س۔ کس پرندے کا انڈا اس کے جسم کے ۱/۴ حصے کے برابر ہوتا ہے؟
ج۔ کیوی کا۔

س۔ کون سا پرندہ پیچھے کی طرف اُڑ سکتا ہے؟
ج۔ ہیمنگ برڈ۔

Marfat.com

س۔ بتائیے پرندوں کی کل کتنی اقسام ہیں؟

ج۔ ۸۶۰۰

س۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ کبوتر ایک گھنٹہ میں زیادہ سے زیادہ کتنے میل اُڑ سکتا ہے؟

ج۔ چالیس میل تک اُڑ سکتا ہے۔

س۔ ذرا یہ تو بتائیے کہ طوطے کی اوسط عمر کتنی ہوتی ہے؟

ج۔ سو سال۔

س۔ ہزار داستان کس پرندے کو کہا جاتا ہے؟

ج۔ بُلبل کو۔

س۔ بتائیے پرندوں میں سب سے تیز اُڑنے والا پرندہ کون سا ہے؟

ج۔ باز۔

س۔ بتائیے پرندوں کا دل کس رفتار سے دھڑکتا ہے؟

ج۔ ۵۰۰ بار فی منٹ۔

س۔ کیا آپ سب سے چھوٹی چمگادڑ کا نام بتا سکتے ہیں؟

ج۔ ٹل بامبوز بیٹ۔

ج۔ شتر مرغ

س۔ اس پرندے کا نام بتائیے جس کا انڈا سب سے بڑا ہوتا ہے؟

س۔ اس پرندے کا نام بتائیے جو سب سے بڑا گھونسلہ بناتا ہے؟

ج۔ ٹرمائس۔

س۔ سب سے بڑے پرندے کا نام بتائیے جو ہوا میں اُڑتا بھی ہو؟

ج۔ البٹراس۔

س۔ کیا یہ صحیح ہے کہ دُنیا میں ایسا بھی پرندہ ہے جو گرمیاں نو کینیڈا میں گزارتا ہے اور سردیاں جنوبی امریکہ میں؟

Marfat.com

ج۔ جی ہاں۔

س۔ کیوی نامی پرندہ جو پر ہوتے ہوئے بھی نہیں اڑتا دُنیا کے کس حصے میں پایا جاتا ہے ؟

ج۔ نیوزی لینڈ اور آسٹریلیا میں۔

س۔ اُن پرندوں کا نام بتائیے جنہیں امن کی نشانی خیال کیا جاتا ہے ؟

ج۔ کبوتر اور فاختہ

س۔ ان دو پرندوں کے نام بتائیے جن کی نظر بہت تیز ہوتی ہے ؟

ج۔ شکرا اور گدھ

س۔ ایسی چڑیا کا نام بتلائیے جو پانی پر تیر سکتی ہے ؟

ج۔ آبی چڑیا۔

س۔ کن دو پرندوں کے انڈے کوّے سیتی ہے ؟

ج۔ کوئل اور فاختہ کے۔

س۔ بتائیے ہُدہُد پرندہ حضرت سلیمانؑ کے زمانے میں کیا کام سرانجام دیا کرتا تھا ؟

ج۔ خبر رسانی اور سراغ رسانی کا۔

س۔ طویل ترین اُڑان کا ریکارڈ کس پرندے نے قائم کیا ؟

ج۔ البٹراس نامی پرندے نے (۱۷۰۴ میل یومیہ)

س۔ ایسے پرندوں کے نام بتائیے جو پر ہوتے ہوئے بھی بہت کم اُڑتے ہیں ؟

ج۔ شتر مرغ۔ پنگوئن۔ کیوی۔

س۔ جسامت کے اعتبار سے دوسرے نمبر پر پرندے کا نام بتائیے ؟

Marfat.com

ج۔ ایمو (EMU)۔

س۔ وہ کون سا پرندہ ہے جو سر اٹھائے بغیر پانی پیتا ہے؟

ج۔ کبوتر۔

Marfat.com

حشرات الارض

س۔ بتائیے مکڑی کا جال مادہ مکڑی بناتی ہے یا نر؟

ج۔ نر مکڑی۔

س۔ چھپکلی کے جسم کا درجہ حرارت کتنا ہوتا ہے؟

ج۔ ماحول کے مطابق تبدیل ہوتا رہتا ہے۔

س۔ گھریلو چھپکلیوں میں کون سا زہر ہوتا ہے؟

ج۔ کوئی زہر نہیں ہوتا۔

س۔ وہ کون سی چھپکلی ہے جو سمندر سے غذا حاصل کرتی ہے؟

ج۔ میرین اگوانا۔

س۔ روئے زمین پر پائے جانے والے قدیم ترین کیڑے کا نام بتائیے؟

ج۔ لال بیگ۔

س۔ کس جانور کے تین دل ہوتے ہیں؟

ج۔ کٹل فش۔

س۔ سائنسدانوں نے سب سے زیادہ تجربات کس حشرے پر کیے؟

ج۔ شہد کی مکھی پر۔

س۔ دنیا میں کل کتنی قسم کے حشرات الارض پائے جاتے ہیں؟

ج۔ ۷ لاکھ۔

س۔ اگر کوئی شخص حشرات الارض کا ماہر ہو اسے کیا کہا جاتا ہے؟

ج۔ ماہر حشریات یا حشرات دان - EntoLogist

س۔ مچھر اور مکھی کے کتنے پر ہوتے ہیں؟

ج۔ دو، دو۔

Marfat.com

س۔ شہد کی مکھی سے شہد کے علاوہ اور کون سی پروڈکٹ حاصل ہوتی ہے؟
ج۔ موم۔
س۔ کیا سانپ اپنی زبان سے ڈستے ہیں؟
ج۔ جی نہیں بلکہ زبان سے راستہ تلاش کرتے ہیں۔
س۔ بتائیے مکڑی کی کتنی آنکھیں ہوتی ہیں؟
ج۔ آٹھ۔
س۔ کس مچھلی کی رفتار سب سے تیز مانی جاتی ہے؟
ج۔ سوزد مچھلی کی۔
س۔ کیڑوں مکوڑوں کی پری کسے کہا جاتا ہے؟
ج۔ تتلی کو
س۔ بتائیے مچھلی اپنے بدن کے کس حصے سے تیرتی ہے؟
ج۔ دُم سے۔
س۔ کیا مچھلیاں سوتے وقت اپنی آنکھیں بند کرلیتی ہیں؟
ج۔ جی نہیں کیونکہ مچھلیوں کے پپوٹے نہیں ہوتے جب کہ یہ بھی آج تک معلوم نہیں ہو سکا کہ مچھلیاں سرے سے سوتی بھی ہیں یا نہیں؟
س۔ کیا مچھلی گلپھڑے سے سانس لیتی ہے؟
ج۔ جی ہاں۔
س۔ بتائیے شہد کی مکھی کے چھتے میں کتنے چھید ہوتے ہیں؟
ج۔ تقریباً ۹ ہزار چھید۔
س۔ مچھر کی زندگی کتنے دن ہوتی ہے؟
ج۔ نر تقریباً ۹ دن مادہ تقریباً ۳۰ دن۔
س۔ کیا جگنو کی روشنی منعکس اور منعطف ہوسکتی ہے؟
ج۔ جی ہاں۔
س۔ چیونٹی کی اُس قسم کا نام بتائیے جو زندہ جانوروں پر حملہ کر کے اُن کو

Marfat.com

کھا جاتی ہے۔

ج۔ داریبڑ چیونٹی۔

س۔ شارک کی دُنیا میں کتنی اقسام ہیں؟

ج۔ ۲۳۶ تقریباً۔

س۔ شارک عام طور پر کتنی لمبی ہوتی ہے؟

ج۔ ۲تا۶۰ فٹ تقریباً

س۔ جھینگر کس طرح سنتا ہے؟

ج۔ اپنے گھٹنے پر باریک اعضا کے ذریعے۔

س۔ چیونٹیاں چلتے چلتے ایک دوسرے سے ٹکراتی کیوں ہیں؟

ج۔ پیغامات اور اطلاع دیتی ہیں۔

س۔ بتایئے وہیل مچھلی کون سے جانوروں میں شمار کی جاتی ہے؟

ج۔ ممالیا جانوروں میں۔

س۔ خاردار مچھلی کیوں مشہور ہے؟

ج۔ روشنی پیدا کرنے کی وجہ سے کیونکہ اس کے جسم سے سبز رنگ کی شعاعیں نکلتی ہیں۔

س۔ بتایئے کیکڑے کی کتنی قسمیں ہوتی ہیں؟

ج۔ دس۔

س۔ کیکڑا اپنی غذا کس طرح چباتا ہے؟

ج۔ اپنے پاؤں سے۔

س۔ سانپ کے کان نہیں ہوتے وہ کس طرح سنتا ہے؟

ج۔ اپنی زبان سے اور زمین سے آواز کی لہروں کو جسم پر محسوس کر کے۔

س۔ بتایئے مکھی ایک منٹ میں اپنے پروں کو کتنی مرتبہ حرکت دیتی ہے اور کتنا فاصلہ طے کرتی ہے؟

Marfat.com

ج۔ تقریباً ۳۰۲ بار اور ۹۰۴ فٹ تقریباً۔

س۔ وہ کون سی مچھلی ہے جو ہمیشہ عمودی سمت میں تیرتی ہے؟

ج۔ زورس۔

س۔ کیا یہ صحیح ہے کہ دنیا میں اڑنے والی مکڑیاں پائی جاتی ہیں؟

ج۔ جی نہیں (لیکن مکڑی کی ایک قسم تھوڑا سا اڑ سکتی ہے)

س۔ جگنو میں روشنی کیونکر پیدا ہوتی ہے؟

ج۔ ایک مادے لوسی فرین سے جو آکسیجن کے ساتھ مل کر جلتا ہے۔

Marfat.com

دیگر جانور

س۔ دنیا کا سست رفتار جانور کون سا ہے ؟

ج۔ گھونگا (رفتار تقریباً ۵۸ سنٹی میٹر فی گھنٹہ)

س۔ بتایئے زرافہ کا خطرناک ترین دشمن کون سا ہے ؟

ج۔ شیر۔

س۔ کس جانور کی آواز سب سے زیادہ فاصلے پر جاتی ہے ؟

ج۔ کبکاڈر۔

س۔ سب سے زیادہ انڈے دینے والے جانور کا نام بتایئے ؟

ج۔ کوڈ فیش۔

س۔ دنیا کے سب سے زہریلے جانور کا نام بتایئے ؟

ج۔ ایرو نامی مینڈک جو کولمبیا میں پایا جاتا ہے۔

س۔ بتایئے دودھ دینے والے جانوروں میں سب سے کم دودھ کون سا جانور دیتا ہے؟

ج۔ ہاتھی۔

س۔ بتایئے فلائنگ فوکس کسے کہا جاتا ہے ؟

ج۔ ایک قسم کی چمگادڑ کو۔

س۔ کیا آپ دنیا کے اس چوپائے کا نام بتا سکتے ہیں جو چلتا نہیں؟

ج۔ سولتھ۔

س۔ اس جانور کا نام بتایئے جس کے چار گھٹنے ہوتے ہیں ؟

ج۔ ہاتھی۔

س۔ ان دودھ پلانے والے جانوروں کے نام بتایئے جو تیرنا نہیں جانتے ؟

Marfat.com

ج۔ اونٹ اور شور۔

س۔ اس واحد ممالیہ کا نام بتایئے جو زہریلا ہوتا ہے؟

ج۔ ڈک بل پلیٹیپس۔

س۔ بتایئے چیتا جانوروں کے کس خاندان سے تعلق رکھتا ہے؟

ج۔ بلی کے خاندان سے۔

س۔ اس جانور کا نام بتایئے جس کی تین آنکھیں ہوتی ہیں۔

ج۔ کنگ کریب۔

س۔ کس نسل کے کتے دنیا میں سب سے زیادہ وزنی ہوتے ہیں؟

ج۔ سینٹ برنارڈ۔

س۔ کیا یہ صحیح ہے کہ جاپان میں ایسے گینڈے پائے جاتے ہیں جن کے پورے جسم پر سینگ پائے جاتے ہیں؟

ج۔ نہیں جاپان میں گینڈے پائے نہیں جاتے۔

س۔ اُونٹ کے کتنے دانت ہوتے ہیں؟

ج۔ ۳۴

س۔ انسان کا پہلا پالتو جانور کون سا تھا؟

ج۔ کتّا۔

س۔ وہ کون سا حیوان ہے جسے انسان نے سب سے پہلے قربان کیا؟

ج۔ دنبہ۔

س۔ ہنس کی دنیا میں کتنی اقسام ہیں اس کی سب سے بڑی قسم کو کیا کہا جاتا ہے؟

ج۔ ۰ مہاراج ہنس۔

س۔ بتایئے سفید ہاتھی سب سے زیادہ کہاں پائے جاتے ہیں؟

ج۔ سیام (تھائی لینڈ) میں۔

Marfat.com

س۔ عام طور پر پستانیوں کے دانت ہوتے ہیں کیا آپ ایسے پستانیے ممیل کا نام بتا سکتے ہیں جس کے دانت نہیں ہوتے ؟

ج۔ مور خور۔

س۔ بتایئے ہاتھیوں میں سے سب سے بڑا ہاتھی کہاں پایا جاتا ہے ؟

ج۔ افریقہ میں۔

س۔ خشکی کا موجودہ سب سے بڑا ممالیا جانور کون سا ہے ؟

ج۔ ہاتھی۔

س۔ دنیا کا سب سے چھوٹا ممالیا جانور کون سا ہے ؟

ج۔ شریو۔

س۔ سائنسدان اب تک مگرمچھوں کی کتنی اقسام دریافت کر چکے ہیں ؟

ج۔ ۲۵۔

س۔ کیا یہ صحیح ہے کہ ہاتھی گھوڑے کھڑے کھڑے بھی سو سکتے ہیں ؟

ج۔ جی ہاں۔

س۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ زیبرے اور گھوڑے کی درمیانی نسل کو کیا کہا جاتا ہے ؟

ج۔ زورس۔

س۔ کیا یہ صحیح ہے کہ آسٹریلیا کا ریچھ سبز رنگ کا ہوتا ہے ؟

ج۔ جی نہیں۔ آسٹریلیا میں ریچھ نہیں پایا جاتا۔

س۔ بتایئے اُونٹ گھوڑے اور ریچھ کی اوسط عمر کیا ہے ؟

ج۔ تینوں کی اوسط عمر ۵۰ سال۔

س۔ دنیا میں جانوروں کا سب سے بڑا مرکز کہاں ہے ؟

ج۔ شکاگو میں۔

س۔ چوہوں کا سب سے بڑا مرکز کہاں ہے اور اس میں کتنے چوہے ہیں ؟

Marfat.com

ج۔ ارجنٹائن۔ پچاس ہزار سے زائد۔
س۔ کیا یہ صحیح ہے کہ انٹارکٹکا کے اُلّو سر پر بڑی خوبصورت رنگ برنگی دھاریاں ہوتی ہیں؟
ج۔ جی نہیں وہاں اُلّو نہیں پائے جاتے۔
س۔ اس جانور کا نام بتایئے جسے سائنسدانوں نے خون کے گروپ متعین کرنے کے لیے استعمال کیا؟
ج۔ بندر۔
س۔ گھوڑا کتنے دن کھائے بغیر زندہ رہ سکتا ہے؟
ج۔ ۲۵ دن۔
س۔ بتایئے چھچھوندر خوراک کے بغیر کتنا عرصہ زندہ رہ سکتی ہے؟
ج۔ صرف دس یا بارہ گھنٹے۔
س۔ بتایئے گلہری اور مگرمچھ میں کون انڈے دیتا ہے؟
ج۔ دونوں انڈے دیتے ہیں۔
س۔ قطبی ریچھ کہاں پائے جاتے ہیں؟
ج۔ بحر منجمد کے علاقے میں۔
س۔ کیا چھچھوندر اور اُلّو نابینا ہوتے ہیں؟
ج۔ جی نہیں۔
س۔ ایسے جانور کا نام بتایئے جس کا منہ، ناک، کان، ہاتھ، پاؤں اور ہڈیاں نہیں ہوتیں؟
ج۔ اسفنج یا ابرِ مُردہ
س۔ دنیا کے سب سے لمبی چھلانگ لگانے والے جانور کا نام بتایئے؟
ج۔ کینگرو۔ تقریباً ۱۲٫۷۰ میٹر کی چھلانگ لگاتا ہے۔
س۔ بتایئے ستر سے پچھتر میل کی رفتار تک کون سا جانور دوڑ سکتا ہے؟

Marfat.com

ج۔ چیتا۔

س۔ ہاتھی کے بعد دنیا کا دوسرے نمبر پر کون سا جانور ہے؟

ج۔ گینڈا۔

س۔ ریگستان کا جہاز کس جانور کو کہتے ہیں؟

ج۔ اُونٹ کو۔

س۔ سب سے زیادہ مکار اور چالاک جانور کون سا ہے؟

ج۔ لومڑی۔

س۔ بتایئے گائے کا دودھ نیلا ہوتا ہے یا بھینس کا؟

ج۔ گائے کا۔

س۔ بتایئے گینڈا گوشت کھانے والا جانور ہے یا گھاس؟

ج۔ گھاس۔

س۔ ببر شیر کہاں پایا جاتا ہے؟

ج۔ افریقہ اور ایشیا میں۔

س۔ مور کی اوسط عمر کتنی ہوتی ہے؟

ج۔ ۲۵ سے ۳۰ سال۔

س۔ لومڑی کی دم کی لمبائی بتایئے؟

ج۔ تقریباً لومڑی کے نصف ہوتی ہے۔

س۔ زیبرے کے جسم پر عمودی لکیریں ہوتی ہیں یا اُفقی؟

ج۔ اُفقی لیکن ٹانگوں پر عمودی۔

س۔ دنیا میں سب سے زیادہ عمر کس جانور کی ہوتی ہے؟

ج۔ مگرمچھ کی۔

Marfat.com

نباتیات

(پھل، پھول، پودے، درخت)

س۔ علم نباتیات پر کتاب "میٹا مارفوسس آف پلانٹس" کس نے لکھی؟

ج۔ جرمن شاعر گوئٹے نے۔

س۔ بتائیے وہ کون سا درخت ہے جس پر لکڑی نہیں ہوتی؟

ج۔ کیلے کا درخت۔

س۔ قانون وراثت کس ماہر نباتیات نے دریافت کیے؟

ج۔ جارج مینڈل نے۔

س۔ سب سے تیز اُگنے والے درخت کا نام بتائیے؟

ج۔ عموماً بانس لیکن یہ گھاس ہے۔

س۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ درختوں کی عمر کا اندازہ کس چیز کی مدد سے لگایا جاسکتا ہے؟

ج۔ گروتھ رنگس سے۔

س۔ پودا سانس کس حصے سے لیتا ہے؟

ج۔ جسم کے ہر حصے سے۔

س۔ سبزیوں میں سب سے کم وٹامن کون سا ہوتا ہے؟

ج۔ وٹامن اے۔

س۔ کس مشہور پھل کے بیج باہر ہوتے ہیں؟

ج۔ Strawberre

س۔ دنیا میں سب سے وزنی پھل کا نام بتائیے؟

Marfat.com

ج۔ کھٹل۔

س۔ دنیا میں سب سے بڑا پھول کون سا ہے ؟

ج۔ ریفلیشیا

س۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ تارپین کا تیل کس درخت سے حاصل کیا جاتا ہے ؟

ج۔ چیڑ کے درخت سے۔

س۔ بتلایئے دنیا میں سب سے چھوٹا پھول کون سا ہے ؟

ج۔ ڈک ریڈ۔

س۔ کارک کس درخت سے حاصل کیا جاتا ہے ؟

ج۔ شاہ بلوط سے۔

س: پانی کی ملکہ کس پھول کو کہتے ہیں ؟

ج۔ واٹر للی کو۔

س۔ وہ کون سا جنگلی پودا ہے جس کی پتیاں رات کو بند اور دن کو کھل جاتی ہیں ؟

ج۔ وڈ ہورل۔

س۔ بتایئے گندم بنیادی طور پر کیا ہے ؟

ج۔ گھاس۔

س۔ ایسے پھل کا نام بتایئے جو دو سیر سے ۲½ من تک کا ہوتا ہے ؟

ج۔ کٹھل۔

س۔ بتایئے سب سے پرانے درخت کہاں پائے جاتے ہیں ؟

ج۔ کیلفورنیا (امریکہ) میں۔

س۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ ٹماٹر سبزی ہے یا پھل ؟

ج۔ پھل۔

س۔ کیا پودوں میں کلوروفل ہوتا ہے ؟

Marfat.com

ج۔ جی ہاں۔

س۔ دنیا میں سب سے زیادہ کون سا پھل کھایا جاتا ہے؟

ج۔ کیلا۔

س۔ کنگ آف ٹریز کس درخت کو کہتے ہیں؟

ج۔ شاہ بلوط کو۔

س۔ جاپان میں پھولوں کی آرائش کو کیا کہا جاتا ہے؟

ج۔ اکے بانا۔

س۔ بتایئے نباتیات کی اصطلاح میں آلو جڑ ہے یا تنا؟

ج۔ تنا۔

س۔ ربڑ کا درخت سب سے پہلے کس ملک میں دریافت ہوا؟

ج۔ برازیل میں۔

س۔ بتایئے کونین کس درخت کی چھال سے حاصل ہوتی ہے؟

ج۔ سنکونا درخت کی چھال سے۔

س۔ بتایئے سب سے چمکدار پھول کون سا ہے؟

ج۔ اورکڈ۔

س۔ بتایئے درختوں میں سب سے پہلے کون سا درخت اُگتا ہے؟

ج۔ کھجور کا۔

س۔ دنیا میں دوسرے نمبر پر تیزی سے بڑھنے والے درخت کا نام بتایئے؟

ج۔ یوگنڈا کا یوکلپٹس سگن۔

س۔ اس درخت کا نام بتایئے جن کے پتے سب سے لمبے ہوتے ہیں؟

ج۔ رافیئہ پام۔

س۔ بتایئے تربوز سبزی ہے یا پھل؟

ج۔ سبزی لیکن بطور پھل استعمال ہوتا ہے۔

Marfat.com

س۔ بتایئے ادرک جڑ ہے یا تنا؟
ج۔ تنا۔
س۔ بتایئے ساگودانہ بیج ہے یا پھل؟
ج۔ ساگودانہ نیبے کا گودا ہوتا ہے۔
س۔ بتایئے بانس کا پودا زیادہ سے زیادہ کتنی اونچائی تک پہنچتا ہے؟
ج۔ ۵۰ سے ۶۰ فٹ تک۔
س۔ دنیا کے سب سے بڑے پھل کا نام بتایئے؟
ج۔ ریف لیزیا۔
س۔ دنیا کے سب سے چھوٹے پھول کا نام بتایئے؟
ج۔ ڈک ویڈ۔
س۔ بتایئے چاول سب سے پہلے کہاں کاشت کیا گیا؟
ج۔ چین میں۔
س۔ موسم خزاں میں پتے زرد کیوں ہوتے ہیں؟
ج۔ سبز مادہ کلوروفل کی کمی کی وجہ سے۔
س۔ صندل کے درخت کہاں پائے جاتے ہیں؟
ج۔ میسور (بھارت) میں۔
س۔ دنیا میں کیلے سب سے زیادہ کہاں پائے جاتے ہیں؟
ج۔ بھارت میں۔
س۔ بتایئے دنیا میں درختوں کی کتنی قسمیں ہیں؟
ج۔ تقریباً ۲ لاکھ ۳۳ ہزار ۱۳۔
س۔ گوشت خور پودے کیوں گوشت خور ہوتے ہیں؟
ج۔ ایسی زمین میں پیدا ہوتے ہیں جہاں کاربونیٹس کی کثرت اور نائٹروجن کی کمی ہوتی ہے لہذا گوشت خور ہو جاتے ہیں۔

Marfat.com

س۔ دنیا میں سب سے زیادہ جنگل کہاں پائے جاتے ہیں؟
ج۔ روس میں۔
س۔ نرگس کا پھول انسانی جسم کے کس حصے سے مشابہت رکھتا ہے؟
ج۔ آنکھ سے۔
س۔ بتائیے پیاز جڑ ہے یا تنا یا پھل؟
ج۔ تنا۔
س۔ دنیا کی سب سے ہلکی لکڑی کا نام بتائیے؟
ج۔ بالسا۔
س۔ نیلوفر پھول کا مشہور نام کیا ہے؟
ج۔ کنول۔
س۔ بتائیے افیون کس پودے کے عرق سے حاصل ہوتی ہے؟
ج۔ پوپی پودے کے عرق سے۔
س۔ بتائیے گلاب کے پھول کی کتنی اقسام ہیں؟
ج۔ ۱۹۷ اقسام۔

Marfat.com

فلکیات

س۔ بتایئے کس موسم میں سورج زمین کے سب سے زیادہ نزدیک ہوتا ہے؟
ج۔ سردیوں میں۔
س۔ بتایئے زہرہ سیارہ ہماری زمین سے چھوٹا ہے یا بڑا؟
ج۔ چھوٹا۔
س۔ بتایئے سورج کے نزدیک ترین کون سا سیارہ ہے؟
ج۔ عطارد۔
س۔ کرۂ ہوائی میں سب سے کم مقدار میں کون سی گیس پائی جاتی ہے؟
ج۔ نائٹروجن ڈائی آکسائیڈ۔
س۔ ماہرین فلکیات کے مطابق کائنات کی عمر کیا ہوگی؟
ج۔ دس بلیئن سال۔
س۔ ہم جس کہکشاں میں رہتے ہیں اس کا نام بتایئے؟
ج۔ Milky Way
س۔ ابتداء میں یورنیس سیارے کا نام کیا رکھا گیا تھا؟
ج۔ ہرشل۔
س۔ کس رنگ کے ستاروں کا درجہ حرارت سب سے زیادہ ہوتا ہے؟
ج۔ نیلے رنگ کے۔
س۔ نظام شمسی میں کون سا عنصر سب سے زیادہ غالب ہے؟
ج۔ ہائیڈروجن۔
س۔ بتایئے سب سے زیادہ تارے کس مہینے میں ٹوٹتے ہیں؟

Marfat.com

ج۔ نومبر میں

س۔ کیا آپ کو معلوم ہے کہ سورج سے دور ترین سیارہ کون سا ہے؟

ج۔ پلوٹو۔

س۔ سب سے بڑا سیارہ یعنی بزرگ سیارہ کس کو کہتے ہیں؟

ج۔ مشتری۔

س۔ بتایئے چاند کا خطِ زمین سے نصف ہے یا چوتھائی؟

ج۔ ایک چوتھائی۔

س۔ یورینس سیارہ سورج کے گرد ایک پورا چکر کتنے برس میں مکمل کرتا ہے؟

ج۔ ۸۴ برس میں۔

س۔ کیا آپ کو معلوم ہے نو سیاروں میں قمروں کی تعداد کتنی ہے؟

ج۔ اکتیس۔

س۔ سب سے زیادہ روشن سیارے کا نام بتایئے؟

ج۔ زہرہ۔

س۔ کون سا سیارہ سورج سے تقریباً ۳ کروڑ ۶۰ لاکھ میل دور ہے؟

ج۔ عطارد۔

س۔ چاند کس رفتار سے حرکت کرتا ہے؟

ج۔ ۴ فرلانگ فی سیکنڈ۔

س۔ روشن ستاروں کا انکشاف سب سے پہلے کس نے کیا؟

ج۔ بیلے نے۔

س۔ چاند کے سب سے بلند پہاڑ کی اونچائی بتایئے؟

ج۔ تقریباً ۸½ میل

س۔ ستارے اور سیارے کا فرق بتایئے؟

ج۔ ستارے دہک رہے ہیں اور سیارے سرد ہو چکے ہیں۔

Marfat.com

س۔ جسامت کے لحاظ سے دوسرے نمبر پر کون سا سیارہ ہے؟
ج۔ زحل۔
س۔ دُبِّ اکبر کسے کہتے ہیں؟
ج۔ آسمان پر ستاروں کے مجموعہ کو۔
س۔ سورج کا قطر کتنا ہے؟
ج۔ ۸۶۴۰۰۰ میل۔
س۔ کیا آپ کو معلوم ہے کہ سورج کی روشنی کو زمین پر پہنچنے میں کتنا وقت لگتا ہے؟
ج۔ تقریباً آٹھ منٹ۔

Marfat.com

ریاضیات

س۔ ریاضی کو سائنس کی کنجی کس نے کہا؟

ج۔ راجر بیکن نے۔

س۔ ناپ تول کا بین الاقوامی اعشاری نظام سب سے پہلے کس ملک میں رائج ہوا؟

ج۔ فرانس میں۔

س۔ ہندسے کو انگریزی میں کیا کہتے ہیں؟

ج۔ ڈیجٹ

س۔ ایک مربع فٹ کتنے مربع انچ کے برابر ہوتا ہے؟

ج۔ ۱۴۴ مربع انچ کے برابر۔

س۔ بتائیے ایک پونڈ میں کتنے اونس ہوتے ہیں؟

ج۔ ۱۶ اونس۔

س۔ ایک گز میں کتنے میٹر ہوتے ہیں؟

ج۔ ۹۱۴۴ء

س۔ ایک کوارٹر میں کتنے پونڈ ہوتے ہیں؟

ج۔ ۲۸ پونڈ۔

س۔ بتائیے پیرس ایکٹ کے تحت اعشاری نظام میں لمبائی کی اکائی کیا کہلاتی ہے؟

ج۔ میٹر۔

س۔ ایک فرلانگ میں کتنے گز ہوتے ہیں؟

Marfat.com

ج۔ ۲۲۰ گز۔

س۔ بتائیے ایک کلو میٹر اور دس ہیکٹو میٹر میں کیا فرق ہے؟

ج۔ کوئی فرق نہیں۔

س۔ ایک کلوگرام میں کتنے گرام ہوتے ہیں؟

ج۔ ۱۰۰۰ گرام۔

س۔ بتائیے ایک تولے کا زیادہ وزن ہوتا ہے یا ۶۰ گرام کا۔

ج۔ ۶۰ گرام کا۔

س۔ ایک سنٹی میٹر میں کتنے ملی میٹر ہوتے ہیں؟

ج۔ دس ملی میٹر۔

س۔ دس ڈیکا میٹر کتنے ہیکٹو میٹر کے برابر ہوتا ہے؟

ج۔ ایک ہیکٹو میٹر کے برابر۔

س۔ بتائیے ایک مربع گز میں کتنے مربع فٹ ہوتے ہیں؟

ج۔ نو مربع فٹ۔

س۔ بتائیے ۱۵ ڈیسی میٹر میں کتنے سنٹی میٹر ہوتے ہیں؟

ج۔ ۱۵۰ سنٹی میٹر۔

س۔ ایک ٹن میں کتنے من ہوتے ہیں؟

ج۔ ۲۸ من۔

س۔ بتائیے دائرے کو ۳۶۰ درجوں میں سب سے پہلے کس نے تقسیم کیا؟

ج۔ بطلیموس نے۔

س۔ وہ کون سی مشہور فتح ہے جو علم ریاضی کی مدد سے کی گئی؟

ج۔ فتح ویسل۔

س۔ بتائیے ایک مربع میل میں کتنے ایکڑ ہوتے ہیں؟

ج۔ ۶۴۰ ایکڑ۔

Marfat.com

س۔ ایک ایکڑ میں کتنے مربع گز ہوتے ہیں؟

ج۔ ۴۸۴۰ مربع گز۔

س۔ لاگ ریتھم کی بنیاد کس نے ڈالی؟

ج۔ جان نیپئر نے۔

س۔ بتائیے وزن میں ایک ماشہ بڑا ہے یا ایک گرام۔

ج۔ دونوں برابر ہیں۔

س۔ ایک پاؤنڈ میں کتنے گرام ہوتے ہیں؟

ج۔ ۴۵۰ گرام۔

س۔ ایک سیر میں کتنے پونڈ ہوتے ہیں؟

ج۔ ۲½ پونڈ۔

س۔ ایک بیرل میں کتنے گیلن ہوتے ہیں؟

ج۔ ۳۵ گیلن۔

Marfat.com

معلوماتی سپورٹس

Marfat.com

BOOKS FOR COMPETITIVE AND MILITARY EXAMINATIONS

Books For C.S.S. & P.C.S.
C.S.S., Guide Solved Q Papers.
P.C.S., Guide Solved Q Papers.

General Knowledge (Compulsory)
Standard General Knowledge
World General Knowledge
Tips of General Knowledge
Dogar Who's Who &What is What
General Knowledge Quiz Book
Dogar General Knowledge Digest
Pakistan Movement

Every Day Science. (Compulsory)
Dogar Everyday Science
Science Quiz
Competitive Every Day Science.

Pakistan Studies (Compulsory)
Pakistan Affairs
Pakistan Studies Quiz Book
Pakistan Movement Quiz Book
ڈوگر مطالعہ پاکستان برائے پی سی ایس

Current Affairs (Compulsory)
Dogar Current Affairs
Current Events.
Hot Events
Latest Intenational Affairs.

اسلامیات (لازمی)
اسلامیات برائے سی ایس ایس
اسلامیات برائے پی سی ایس

English (Compulsory)
English General.
Dogar Composition Precis & Idioms
Dogar English Grammer
Standard English Essays
Dogar Idioms & Phrases
Dogar Model Essays
Competitive Essays.
Dogar Paragraph Writing

پنجابی (آپشنل)
ڈوگر پنجابی برائے پی سی ایس
ڈوگر پنجابی برائے سی ایس ایس

Journalism (Optional)
Standard Journalism

Islamic History (Optional)
Dogar Islamic History (2 Vol.)
Dogar England History.

Indo Pak History (Optional)
Indo. Pak. History (2 Vol.)
Dogar History of U.S.A.

اردو جنرل (آپشنل)
اردو جنرل مع اردو مضامین

Psychological Test
Standard Intelelligence & Psychological Test.

Interviews
Dogar Competitive Interviews
Civil Interviews
Standard interviews & VivaVoice

Army
Dogar Admission Guide to
Army Medical College
P.M.A. Long Course
پی ایم اے امتحانات
ڈوگر ایئر مین ایکشن گائیڈ
ڈوگر نیوی گائیڈ
Junior Cadet Course

Intelligence Test
Test Your Intelligence
Dogar intelligence Test
ڈوگر ذہنی امتحانات
اپنی ذہانت آزمائیے

Air Force
G.D. Pilot Course
P.A.F. Aeronautical Engineer
Cadet & Military Colleges
P.A.F. Colleges

I.S.S.B.
Dogar I.S.S.B. Test
Group Discussion
آئی ایس ایس بی امتحانات

Basic English.
Dogar Basic English Grammer
Dogar Tenses
Dogar Active Voice & Passive Voice
Dogar Direct & Indirect.

پبلک سروس کمیشن
ڈوگر آئینہ معلومات
کون کیا ہے؟

لیکچرار پیپرز
لیکچرار گائیڈ
ڈوگر ایجوکیشنل گائیڈ
ہیڈ ماسٹر / ہیڈ مسٹریس گائیڈ
تحصیلدار ٹیسٹ گائیڈ
ڈاکٹر ٹیسٹ انٹرویو گائیڈ
ڈوگر انجینئر ٹیسٹ انٹرویوز

معلوماتی کتب

کون کیا ہے؟
ڈوگر عالمی معلومات
ڈوگر معلومات عامہ سوالاً جواباً
ڈوگر دنیا کے معلومات
اسلامی معلومات
عالمی حالات حاضرہ
سائنسی معلومات کوئز بک
تحریک پاکستان
تحریک پاکستان کوئز بک
نیلام گھر کوئز بک
ڈوگر ابتدائی معلومات
معلومات اسلامی دنیا
معلومات انسائیکلوپیڈیا
معلومات بڑھائیے کوئز بک
معلومات قائد اعظم
معلومات علامہ اقبال
معلومات پاکستان
اسلامیات مطالعہ پاکستان کوئز
ڈوگر رہنمائے معلومات
معلومات قرآن کوئز بک
معلومات انبیائے کرام کوئز بک
معلومات رسول کریم

DOGAR BROTHERS
17-URDU BAZAR LAHORE. Ph: 230332

Marfat.com

اولمپک ۱۹۸۸

سیئول میں ۲۴ ویں اولمپک مقابلے جو اولمپک کی تاریخ کے سب سے بڑے اولمپکس مقابلے تھے حسب روایت ۱۶ روز تک جاری رہنے کے بعد اختتام پذیر ہو گئے۔ اختتامی تقریب میں دُنیا بھر سے آئے ہوئے چودہ ہزار کے قریب کھلاڑیوں اور آفیشلز نے شرکت کی۔

اختتامی تقریب اس لحاظ سے بھی بڑی دلفریب تھی کہ اسٹیڈیم میں رنگوں کے ساتھ ساتھ روایتی رقص اور جسمانی مظاہروں نے دیکھنے والوں کو بے حد متاثر کیا۔ سب سے پہلے لڑکیوں نے رنگ دار دائرے بنانے کا مظاہرہ کیا جس کے بعد جنوبی کوریا کا ایک اور رقص پیش کیا گیا جس میں وہ روایتی پنکھوں کے ساتھ ہی۔ سفید لباس زیب تن کئے ہوئے ایک دستہ اولمپک اور سیول اولمپک کے جھنڈوں کے ساتھ سٹیڈیم میں داخل ہوا جس کے بعد اولمپک میں شریک دستوں کے قائد اپنے قومی پرچم کے ساتھ سٹیڈیم میں داخل ہوئے جن کے ساتھ کورین میزبان خاتون بھی تھی اور ساتھ ہی اولمپک میں شریک دوسرے دستے بھی سٹیڈیم میں داخل ہوئے لیکن ان میں کوئی ترتیب نہیں تھی بلکہ وہ ناچتے گاتے اور خوشی کا اظہار کرتے ہوئے سٹیڈیم میں موجود ہزاروں شائقین نے دل کھول کر ان کو داد دی اس موقع پر آتشبازی کا مظاہرہ بھی کیا گیا۔ قوس وقزح کے رنگوں نے اختتامی تقریب کی رونق کو اور دوبالا کر دیا۔ اس رنگا رنگ تقریب کے بعد سیول اولمپک آرگنائزنگ کمیٹی کے صدر پارک نے ۲۴ ویں سیول اولمپک مقابلوں کے اختتام کا رسمی اعلان کیا اور اولمپک میں آئے ہوئے ایک سو ساٹھ ممالک کے کھلاڑیوں اور آفیشلز کا شکریہ ادا کیا اس موقع پر سیول کے میئر نے اولمپک پرچم ۱۹۹۲ء میں ہونے والے اولمپک کے میزبان ملک سپین کے دارالحکومت بارسلونا کے میئر کے حوالے کیا کیونکہ اب ۱۹۹۲ء کو سپین کے دارالحکومت بارسلونا میں اولمپک مقابلے ہوں گے۔

Marfat.com

انٹرنیشنل اولمپک کمیٹی کے صدر سمارانچ نے تاریخ کے سب سے بڑے اولمپک منعقد کرنے پر جنوبی کوریا کی آرگنائزنگ کمیٹی کے صدر پارک کا شکریہ بھی ادا کیا بعد میں اولمپک کی روایت کے مطابق سیول اولمپک کی مشعل بجھا دی گئی اور یوں سیول اولمپک ۱۹۸۸ کا اختتام ہوا۔
اس اولمپک میں ۳۵ عالمی ریکارڈ توڑے گئے روس نے سونے کے ۵۵ مشرقی جرمنی نے ۳۷ اور امریکہ نے ۳۶ تمغے جیتے۔

اولمپک میں غیر ممنوعہ ادویات کے استعمال پر کئی کھلاڑیوں سے تمغے واپس بھی لے لیے گئے انٹرنیشنل اولمپک کمیٹی نے برطانیہ کے جوڈو کے کھلاڑی کیرتھ براؤن سے کانسی کا تمغہ واپس لے لیا کیونکہ اس نے ہیجان انگیز دوائیں استعمال کی تھیں۔ اسی طرح افغانستان کے باکسر قوسی کو بھی اولمپک مقابلوں میں حصہ لینے کا نااہل قرار دے دیا کیونکہ اس نے بھی ممنوعہ ادویات استعمال کی تھیں جبکہ کینیڈا کے ایتھلیٹ بن جانسن جنھوں نے ۱۰۰ میٹرز کی ریس میں دنیا کے تیز ترین انسان ہونے کا اعزاز حاصل کیا تھا ادویات کے استعمال پر ان پر پابندی لگا دی اور اعزاز واپس لے لیا۔

Marfat.com

میونخ اولمپک میں تمغوں کی تقسیم:-

ملک	طلائی تمغے	نقرئی تمغے	کانسی کے تمغے
روس	55	31	46
مشرقی جرمنی	37	35	30
مشرقی امریکہ	36	31	27
جنوبی کوریا	12	10	11
مغربی جرمنی	11	11	15
ہنگری	11	6	6
بلغاریہ	10	12	13
رومانیہ	7	11	6
فرانس	6	4	6
اٹلی	6	4	4
چین	5	11	12
برطانیہ	5	10	9
کینیا	5	2	2
جاپان	4	3	7
کینیڈا	3	2	5
آسٹریلیا	3	6	5
نیوزی لینڈ	3	2	2
چیکوسلواکیہ	3	3	2
یوگوسلاویہ	2	4	5
ہالینڈ	2	2	5

Marfat.com

ملک	طلائی تمغے	نقرئی تمغے	کانسی کے تمغے
ناروے	2	1	1
ڈنمارک	2	1	1
برازیل	1	2	3
فن لینڈ	1	1	2
اسپین	1	1	2
مراکش	1	0	2
ترکی	1	1	2
آسٹریا	1	0	0
پرتگال	1	0	0
سری نام	1	0	0
سویڈن	0	4	7
سوئٹزرلینڈ	0	2	2
جمیکا	0	2	0
ارجنٹائن	0	1	1
بلجیم	0	0	2
میکسیکو	0	0	2
چلی	0	1	0
کوسٹاریکا	0	1	0
انڈونیشیا	0	1	0
ایران	0	1	0
پیرو	0	1	0
سینیگال	0	1	0

Marfat.com

ملک	طلائی تمغے	نقرئی تمغے	کانسی کے تمغے
ورجن آئی لینڈ	۵	۱	۵
کولمبیا	۵	۵	۱
جبوٹی	۵	۵	۱
یونان	۵	۵	۱
منگولیا	۵	۵	۱
پاکستان	۵	۵	۱
فلپائن	۵	۵	۱
تھائی لینڈ	۵	۵	۱

اولمپک ۱۹۸۴ء

س ۔ پاکستان نے اولمپک ۱۹۸۴ء میں اپنا پہلا ہاکی میچ نیوزی لینڈ کے خلاف کھیلا بتایئے یہ میچ کس ملک کی ٹیم نے جیتا ؟

ج ۔ یہ میچ برابر رہا (سکور ۳ ۔ ۳)

س ۔ پاکستان کے اس کھلاڑی کا نام بتایئے جس نے اولمپک ۸۴ء میں پاکستان کے پہلے ہی میچ میں ہیٹ ٹرک کی ؟

ج ۔ سینٹر فارورڈ حسن سردار ۔

س ۔ امریکہ کی کس نیوز ایجنسی نے پاکستان اور نیوزی لینڈ کے ہاکی میچ کو سنسنی خیز میچ " قرار دیا تھا ؟

ج ۔ وائس آف امریکہ ۔

Marfat.com

س۔ اولمپک ۸۴ء میں سب سے زیادہ تمغے کس ملک نے حاصل کیے؟
ج۔ امریکہ نے۔
س۔ پاکستان نے اولمپک ۸۴ء میں کل کتنے تمغے حاصل کیے؟
ج۔ ایک طلائی تمغہ (ہاکی)
س۔ اولمپک ۸۴ء کا "اولمپک چیمپئن" کا ٹائیٹل جیتنے والی پاکستانی ہاکی ٹیم کے کپتان کا نام بتایئے؟
ج۔ منظور جونیئر۔
س۔ اولمپک ۸۴ء میں بھارت نے کتنے تمغے حاصل کیے؟
ج۔ کوئی تمغہ حاصل نہیں کیا۔

س۔ اولمپک ۱۹۸۴ء میں ہونے والے ہاکی مقابلوں میں پاکستان کے پول میں کون سے ممالک شامل تھے؟
ج۔ پاکستان، نیوزی لینڈ، کینیا، ہالینڈ، کینیڈا اور انگلینڈ۔
س۔ دو سو میٹر فری اسٹائل (تیراکی) میں کس امریکی خاتون نے طلائی تمغہ حاصل کیا؟
ج۔ میری وائٹ۔
س۔ اولمپک ۱۹۸۴ء میں اولمپک مشعل کس نے روشن کی؟
ج۔ ریفر جانسن نے۔
س۔ پاکستان نے اولمپک ۱۹۸۴ء میں اپنا دوسرا میچ کس ملک کے خلاف کھیلا؟
ج۔ کینیا۔

Marfat.com

بیڈ منٹن

س۔ بتایئے بیڈ منٹن کورٹ کی لمبائی، چوڑائی کتنی ہوتی ہے؟

ج۔ ۴۴ فٹ لمبائی اور ۲۰ فٹ چوڑائی۔

س۔ بیڈ منٹن کا جال زمین سے کتنی بلندی پر باندھا جاتا ہے؟

ج۔ پانچ فٹ کی بلندی پر۔

س۔ عالمی بیڈ منٹن چیمپئن شپ جیتنے والے کو جو انعام دیا جاتا ہے اس کا نام بتاؤ؟

ج۔ تھامس کپ۔

س۔ ۴۴ × ۲۰ فٹ لمبائی چوڑائی ڈبلز کے لیے ہوتی ہے بتایئے سنگلز کے لیے کتنی لمبائی چوڑائی ہو گی؟

ج۔ ۴۴ × ۱۷ فٹ

س۔ بیڈ منٹن کا کھیل سب سے پہلے کہاں کھیلا گیا؟

ج۔ برطانیہ میں

س۔ بیڈ منٹن کے کھیل کے میدان کو کس نام سے یاد کیا جاتا ہے؟

ج۔ کورٹ

س۔ بیڈ منٹن کی ایک ٹیم میں زیادہ سے زیادہ کتنے کھلاڑی ہوتے ہیں؟

ج۔ دو کھلاڑی۔

س۔ بیڈ منٹن کے جال کی لمبائی کتنی ہوتی ہے؟

ج۔ اڑھائی فٹ

س۔ انگلستان کی بیڈ منٹن ایسوسی ایشن کا قیام کب عمل میں آیا؟

ج۔ ۱۸۹۳ء میں۔

Marfat.com

س۔ بیڈ منٹن کا بین الاقوامی ادارہ انٹرنیشنل بیڈ منٹن کب قائم ہوا ؟

ج۔ ۱۹۳۴ء میں۔

س۔ عالمی اعزاز ٹامس کپ کا پہلا مقابلہ ۴۹۔ ۱۹۴۸ء میں ہوا آپ یہ بتائیں کہ پہلا کون سا ملک تھا جسے یہ اعزاز ملا ؟

ج۔ ملایا بیڈ منٹن ٹیم جو مسلسل پہلے تین کپ جیتتی رہی۔

س۔ ملایا کے بعد یہ اعزاز کس ملک نے اور کب جیتا ؟

ج۔ ۵۸ - ۱۹۵۷ء میں انڈونیشیا نے ملایا کو شکست دے کر۔

س۔ بتائیے شٹل کاک میں کل کتنے پر استعمال ہوتے ہیں ؟

ج۔ چودہ سے لے کر سولہ پر۔

س۔ بیڈ منٹن کا پرانا نام بتائیے ؟

ج۔ بٹیل ڈوڈر۔

س۔ بیڈ منٹن کے اس عظیم کھلاڑی کا نام بتائیے جو بیڈ منٹن گزٹ کا ایڈیٹر بھی رہا ؟

ج۔ ہربرٹ شیلے۔

س۔ بتائیے کون سے ملک نے سب سے زیادہ مرتبہ چیمپئن شپ جیتی ؟

ج۔ انڈونیشیا نے پانچ مرتبہ ۱۹۵۸ء ، ۱۹۶۱ء ، ۱۹۶۴ء ، ۱۹۷۱ء ، ۱۹۷۳ء۔

س۔ ۹ویں ایشیائی کھیلوں (منعقدہ دہلی ۱۹۸۲ء) میں گولڈ میڈل جیت کر کس کھلاڑی نے بیڈ منٹن کے ایشین چیمپئن کا ٹائیٹل جیتا ؟

ج۔ چین کے ہان جین (HAN JAIN) نے

س۔ موجودہ ایشین چیمپئن ہان جین (چین) نے کس کھلاڑی کو ہرا کر ایشیائی چیمپئن کا اعزاز حاصل کیا ؟

ج۔ انڈونیشیا کے لیئم سوی کنگ (LEIM SWIE KING)

Marfat.com

س۔ "تھامس کپ" مردوں کو دی جانے والی انٹرنیشنل بیڈمنٹن ٹرافی کا نام ہے بتایئے عورتوں کو دی جانے والی انٹرنیشنل بیڈمنٹن ٹرافی کیا کہلاتی ہے؟

ج۔ UBER CUP

س۔ "تھامس کپ" کے معطی (DONOR) کا نام بتایئے؟

ج۔ سر جارج تھامس (SIR GEORGE JHOMAS)

س۔ "THOMAS CUP" "UBER CUP" کا انعقاد بیڈمنٹن کی کون سی بین الاقوامی تنظیم کرتی ہے؟

ج۔ انٹرنیشنل بیڈمنٹن فیڈریشن۔

س۔ "ABC" کن الفاظ کا مخفف ہے؟

ج۔ ASIAN BEDMINTON CONFEDERATION

س۔ زمین سے بیڈمنٹن کے جال (NET) کی بلندی بتایئے؟

ج۔ درمیان سے ۵ فٹ جبکہ کھمبوں پر ۵ فٹ ایک انچ

س۔ بیڈمنٹن میں استعمال ہونے والی شٹل کا وزن بتایئے؟

ج۔ ۸۵ – ۷۳ گرینز۔

س۔ ۱۹۸۲ء میں آل انڈیا انگلینڈ چیمپئن شپ کس کھلاڑی نے جیتی؟

ج۔ ایم۔ فروسٹ (ڈنمارک)

س۔ ۱۹۸۲ء میں آل انڈیا ویمن چیمپئن شپ کس کھلاڑی نے جیتی؟

ج۔ چائنا کی زیڈ ایلنگ (Z-AILING) نے۔

س۔ فرسٹ کلاس کے کھیل کے لیے بیڈمنٹن ہال کی کم از کم اونچائی کیا ہونی چاہیے؟

ج۔ ۲۵ فٹ (بیڈمنٹن ایسوسی ایشن آف انگلینڈ کی تسلیم شدہ)

س۔ بیڈمنٹن کی ابتداء کہاں سے ہوئی؟

Marfat.com

ج۔ بیڈمنٹن بال گلوسسٹر شائر (انگلینڈ) سے (جبکہ بعض کے مطابق اس کی ابتداء ۱۸۰۰ء میں پونا (بھارت) سے ہوئی۔

س۔ بیڈمنٹن کی ابتداء کب ہوئی؟

ج۔ ۱۸۶۰ء سے ۱۸۶۹ء کے دوران۔ کیونکہ ابھی تک اصل سن معلوم نہیں ہو سکا۔

س۔ انٹرنیشنل بیڈمنٹن ایسوسی ایشن کا قیام کب عمل میں آیا؟

ج۔ ۱۸۹۳ء میں۔

س۔ "IBF" کن الفاظ کا مخفف ہے؟

ج INTERNATIONAL BEDMINTON FEDERATION

س۔ انٹرنیشنل بیڈمنٹن فیڈریشن کا قیام کب عمل میں آیا؟

ج۔ ۱۹۳۴ء میں۔

س۔ بیڈمنٹن کے موجودہ نیشنل چیمپئن کا نام بتلائیے؟

ج۔ طارق ودود

س۔ آل انگلینڈ بیڈمنٹن چیمپئن شپ کا آغاز کب ہوا؟

ج۔ ۱۸۹۹ء میں

س۔ آل انگلینڈ بیڈمنٹن چیمپئن شپ کے اولین فاتح کا نام بتلائیے؟

ج۔ ایس۔ ایچ۔ اسمتھ (۱۹۰۰ء میں)

س۔ آل انگلینڈ بیڈمنٹن چیمپئن شپ کی اوّلین ویمن چیمپئن کون تھیں؟

ج۔ مس ای تھامسن (۱۸۹۹ء)

س۔ برصغیر میں بیڈمنٹن سب سے پہلے کہاں کھیلی گئی؟

ج۔ پونا (بھارت) میں۔

س۔ بیڈمنٹن کی موجودہ ویمن نیشنل چیمپئن کا نام بتائیے؟

ج۔ غزالہ ودود۔

س۔ بیڈمنٹن کے پہلے بین الاقوامی مقابلے کب اور کن دو ممالک کے

Marfat.com

درمیان ہوئے ؟

ج۔ ۳-۲-۱۹۰۲ء ۔ ڈبلن میں ۔ انگلینڈ اور آئرلینڈ کے درمیان ۔

س۔ "تھامس کپ" جیتنے والے پہلے ملک کا نام بتایئے ؟

ج۔ ملایا نے ڈنمارک کو ہرا کر۔

س۔ "تھامس کپ" کے پہلے مقابلے پہلی بار ۱۹۴۸ء میں ہوئے بتایئے کہاں ؟ اور ان مقابلوں میں کل کتنی ٹیموں نے حصہ لیا ؟

ج۔ پرسٹن ۔ ۱۰ ملکوں کی ٹیموں نے حصہ لیا۔

س۔ (UBER CUP) کے لیے خواتین کی بین الاقوامی چیمپئن شپ پہلی بار کب منعقد ہوئی ؟

ج۔ ۱۹۵۶ء میں۔

س۔ پہلا (UBER CUP) کس ملک کی ٹیم نے جیتا ؟

ج۔ امریکہ نے ڈنمارک کو ہرا کر ۔

س۔ بیڈمنٹن کے عالمی مقابلوں میں پہلی بار انگلینڈ کی ٹیم کو کب اور کس ملک کی ٹیم نے شکست دی ؟

ج۔ اپریل ۱۹۴۸ء ڈنمارک نے ۔

س۔ بیڈمنٹن کے مشہور کھلاڑی سی ۔ اسٹیفن (C. STEPHEN) کا تعلق کس ملک سے تھا ؟

ج۔ امریکہ سے ۔

س۔ سب سے قدیم بیڈمنٹن کلب کا نام بتایئے ؟

ج۔ آرم سٹرانگ کالج کلب انگلینڈ (قائم شدہ ۲۴ جنوری ۱۸۸۰ء)

س۔ بیڈمنٹن کورٹ کی وسعت کتنی ہوتی ہے ؟

ج۔ ۴۴ × ۲۰ فٹ ۔

س۔ بیڈمنٹن شٹل کاک کے پروں کی لمبائی بتایئے ؟

Marfat.com

ج۔ اڑھائی سے پونے تین انچ تک۔
س۔ بیڈمنٹن کے قوانین پہلی مرتبہ کب اور کہاں سے شائع ہوئے؟
ج۔ ۱۸۷۰ء میں کراچی سے۔
س۔ "تھامس کپ" کے مقابلے کتنے سال کے وقفے سے ہوتے ہیں؟
ج۔ تین سال۔

Marfat.com

باکسنگ

س۔ ہیوی ویٹ ٹائیٹل کے لیے گلوز (GLOVES) پہن کر پہلی فائٹ کب ہوئی؟

ج۔ ۱۸۹۲ء میں۔

س۔ QUEEN'S BARRY RULES کس کھیل کے قوانین کو کہا جاتا ہے؟

ج۔ باکسنگ کو۔

س۔ کوئینز بیری رولز کب بنائے گئے؟

ج۔ ۱۸۶۷ء میں۔

س۔ "فادر آف انگلش سکول آف باکسنگ" کسے کہا جاتا ہے؟

ج۔ جون براؤن کو۔ (JOHN BROUGHTON)

س۔ ورلڈ باکسنگ کونسل کے موجودہ صدر کا نام بتائیے؟

ج۔ جے۔ سلیمان۔ (DR. J. SULAIMAN)

س۔ "W.B.A" کن الفاظ کا مخفف ہے؟ WBA

ج۔ (WORLD BOXING ASSOCIATION)

س۔ باکسنگ کے مقابلے کتنی کلاسوں میں ہوتے ہیں۔ یعنی وزن کے لحاظ سے باکسنگ کے کھیل کو کتنی کلاسوں میں تقسیم کیا گیا ہے؟

ج۔ آٹھ (فلائی ویٹ، بنٹیم ویٹ، فیدر ویٹ، لائٹ ویٹ، ویلٹر ویٹ، مڈل ویٹ، فائٹ ہیوی ویٹ، ہیوی ویٹ)

س۔ ہیوی ویٹ باکسنگ کے مقابلوں میں کتنے وزن تک کے باکسر حصہ لے سکتے ہیں؟

Marfat.com

ج۔ وزن کی کوئی قید نہیں کسی بھی وزن کے حصہ لے سکتے ہیں۔

س۔ ہیوی ویٹ باکسنگ کا ٹائیٹل جیتنے والے پہلے سیاہ فام باکسر کا نام بتائیے؟

ج۔ جیک جونسن (JACK JOHNSON)

س۔ قوانین کے تحت ورلڈ ہیوی ویٹ چیمپئن کا ٹائیٹل جیتنے والے پہلے باکسر کا نام بتائیے؟

ج۔ جیمز جے۔ کوربٹ (JAMES J. GORBETT) نے ۷ ستمبر ۱۸۹۲ء کو۔

س۔ براؤن بمبر (BROWN BOMBER) کس باکسر کو کہا جاتا ہے؟

ج۔ جوئی لوئیس (JOE LOUIS)

س۔ باکسنگ کی تاریخ میں سرکاری طور پر پہلا لائٹ ہیوی ویٹ میچ کب کھیلا گیا؟

ج۔ ۲۲ اپریل ۱۹۰۳ء میں۔

س۔ پہلے ورلڈ لائٹ ہیوی ویٹ چیمپئن کا نام بتائیے؟

ج۔ جیک روٹ (JACK ROOT)

س۔ باکسنگ کا ورلڈ ٹائیٹل جیتنے والے پہلے جاپانی باکسر کا نام بتائیے؟

ج۔ یوشی ادشیری۔ (YOSHIO SHIRAI) ورلڈ فلایٹ ویٹ چیمپئن (۱۹۵۲ء)

س۔ سب سے آخر میں باکسنگ کی کس ویٹ کلاس کو سرکاری طور پر تسلیم کیا گیا؟

ج۔ فلائٹ ویٹ (۱۹۱۰ء)

س۔ "ڈبلیو۔ بی۔ سی" کن الفاظ کا مخفف ہے؟

ج۔ WORLD BOXING COUNCIL

س۔ کسی باکسر کو ناک آؤٹ (KNOCK OUT) کب قرار دیا جاتا ہے؟

Marfat.com

ج۔ جب کوئی باکسر رنگ (RING) میں گر جائے اور پھر وہ ۱۰ سیکنڈ تک دوبارہ مقابلے کے لیے نہ اٹھ سکے تو اسے ناک آؤٹ قرار دے دیا جاتا ہے؟

س۔ اس باکسر کا نام بتایئے جس نے سب سے پہلے گم شیلڈ استعمال کی؟

ج۔ ٹیڈ (کڈ) لیوس

س۔ گم شیلڈ (GUM-SHIELD) کس دندان ساز کی ایجاد تھی؟

ج۔ انگلینڈ کے جیک مارکس (JACK MARKS) ۱۹۰۲ء میں

س۔ پہلے ورلڈ مڈل ویٹ چیمپئن کا نام بتایئے؟

ج۔ جیک ڈیمزے

س۔ ورلڈ مڈل ویٹ چیمپئن کے لیے پہلا مقابلہ کب ہوا؟

ج۔ ۳۰ اگست ۱۸۸۴ء میں

س۔ دنیا کے پہلے ویلٹر ویٹ (WELTER WEIGHT) چیمپئن کا نام بتایئے؟

ج۔ بلی اسمتھ (BILLY SMITH)

س۔ برٹش ٹائیٹل جیتنے والے پہلے سیاہ فام باکسر کا نام بتایئے؟

ج۔ ڈک ٹرپن (DICK TURPIN)

س۔ باکسنگ کو اولمپک گیمز میں کب شامل کیا گیا؟

ج۔ ۱۹۰۴ء میں۔

س۔ پہلے اولمپک ہیوی ویٹ چیمپئن کا نام بتایئے؟

ج۔ امریکہ کے سام برگر (SAM BERGER)

س۔ سب سے پہلے برطانوی باکسر کا نام بتایئے جس نے اولمپک ہیوی ویٹ ٹائیٹل جیتا؟

Marfat.com

ج ۔ اے ۔ ایل ۔ اولڈ مین (۱۹۰۸ء)

س ۔ عظیم باکسر محمد علی نے ۱۹۶۰ء کی اولمپک کھیلوں میں گولڈ میڈل حاصل کیا بتایئے باکسنگ کی کس کلاس میں؟

ج ۔ لائٹ ہیوی ویٹ۔

س ۔ عظیم باکسر محمد علی کا اسلام لانے سے قبل کیا نام تھا؟

ج ۔ سی ۔ ایم ۔ کلے۔ (CASSIUS M. CLAY)

س ۔ باکسنگ کی تاریخ کا سب سے طویل مقابلہ (دستانے پہن کر) نیو آرلینز (امریکہ) میں اینڈی براؤن اور جیک بارک کے درمیان ہوا بتایئے کب؟

ج ۔ ۶ اور ۷ اپریل ۱۸۹۳ء میں

س ۔ ۶ اور ۷ اپریل کو ہونے والا باکسنگ کی تاریخ کا سب سے طویل مقابلے کتنے راؤنڈز پر مشتمل تھا اور کتنی دیر جاری رہا؟

ج ۔ ۱۱۰ راؤنڈز ۔ ۷ گھنٹے ۱۹ منٹ ۔

س ۔ اس عالمی ہیوی ویٹ چیمپئن کا نام بتایئے جس نے تین بار یہ اعزاز حاصل کیا؟

ج ۔ "محمد علی"

س ۔ عالمی ہیوی ویٹ چیمپئن کے لیے باکسنگ کا مقابلہ کتنے راؤنڈز کا ہوتا ہے؟

ج ۔ عموماً ۱۵ ۔ راؤنڈز کا ۳ منٹ ۔

س ۔ بتایئے ورلڈ باکسنگ ایسوسی ایشن نے محمد علی کو عالمی چیمپئن ماننے سے کیوں انکار کیا تھا؟

ج ۔ ویت نام کی جنگ میں شریک نہ ہونے اور اسلام قبول کرنے کی وجہ سے ۔

س ۔ محمد علی نے ورلڈ ہیوی ویٹ چیمپئن کا اعزاز کب حاصل کیا؟

ج ۔ ۲۵ مئی ۱۹۶۵ء میں ۔

Marfat.com

س۔ محمد علی نے کس باکسر کو شکست دے کر عالمی ہیوی ویٹ چیمپئن کی بیلٹ حاصل کی؟

ج۔ سونی لسٹن

س۔ محمد علی نے سونی لسٹن کو کس راؤنڈ میں ناک آؤٹ کر کے عالمی چیمپئن کا اعزاز حاصل کیا؟

ج۔ پہلے ہی راؤنڈ میں۔

س۔ سب سے زیادہ عرصہ تک لگاتار عالمی ہیوی ویٹ چیمپئن کے اعزاز کا دفاع کرنے والے باکسر کا نام بتایئے؟

ج۔ جوزف لوئیس (۱۱ سال ۲۵۲ دن)

س۔ بتایئے عظیم باکسرز راکی مارکیانو اور جوزف لوئس میں کیا بات مشترک تھی؟

ج۔ دونوں ناقابل شکست ریٹائر ہوئے۔

س۔ باکسنگ رنگ کی لمبائی اور چوڑائی بتایئے؟

ج۔ ۱۲ مربع فٹ سے ۲۰ مربع فٹ تک ویٹ کلاس کے اعتبار سے۔

س۔ "بابائے باکسنگ" کسے کہا جاتا ہے؟

ج۔ جان بروٹن کو۔

س۔ "T K O" کن الفاظ کا مخفف ہے؟

ج TECHNICAL NOCKOUT

س۔ اس ٹرافی کا نام بتایئے جو اولمپک کھیلوں میں سب سے اسٹائلش باکسر کو دی جاتی ہے؟

ج۔ وال بارکر میموریل ٹرافی۔

Marfat.com

ٹیبل ٹینس

س۔ ٹیبل ٹینس کے کھیل میں ایک ٹیم میں زیادہ سے زیادہ کتنے کھلاڑی کھیل سکتے ہیں؟

ج۔ زیادہ سے زیادہ دو کھلاڑی حصہ لے سکتے ہیں۔

س۔ ٹیبل ٹینس کو ایک اور نام بھی دیا جاتا ہے بتا دیجئے؟

ج۔ پنگ پانگ ٹیبل ٹینس کا دوسرا نام ہے۔

س۔ ٹیبل ٹینس کے کورٹ کی لمبائی بتا دیجئے؟

ج۔ نو فٹ۔

س۔ ٹیبل ٹینس کے کسٹ کی چوڑائی کتنی ہوتی ہے؟

ج۔ ۶¾ انچ

س۔ ٹیبل ٹینس میں میز فرش سے کتنی اونچائی پر ہوتی ہے؟

ج۔ اڑھائی فٹ۔

س۔ مروجہ بلّوں کے استعمال سے پہلے ٹیبل ٹینس کیسے کھیلی جاتی تھی؟

ج۔ ہاتھوں کے ساتھ۔

س۔ ایشین ٹیبل ٹینس یونین (A-T-T-U) کا قیام کب عمل میں آیا؟

ج۔ مئی ۱۹۷۲ء میں۔

س۔ ایشین ٹیبل ٹینس کے مقابلے کب اور کہاں منعقد ہوئے؟

ج۔ ۲ ستمبر ۱۹۷۲ء کو چین میں۔

س۔ خواتین کو عالمی ٹیبل ٹینس جیتنے پر کون سا انعام دیا جاتا ہے؟

ج۔ کاربیلن کپ (CARBINLLON CUP)

س۔ مردوں کو عالمی ٹیبل ٹینس جیتنے پر کون سا انعام دیا جاتا ہے؟

ج۔ سویتھلنگ کپ (SWAYTHLING CUP)

Marfat.com

ہاکی

س۔ ہاکی کا پہلا باقاعدہ کلب کب قائم ہوا اور اس کا نام کیا ہے؟

ج۔ ۱۸۸۳ء میں ومبلڈن ہاکی کلب۔

س۔ ہاکی کو اولمپکس گیمز میں کب شامل کیا گیا؟

ج۔ ۱۹۰۸ء میں۔

س۔ ۱۹۴۸ء میں لندن میں ہونے والے اولمپکس میں پاکستان نے کون سی پوزیشن حاصل کی تھی نیز پاکستانی ٹیم کے کپتان کون تھے؟

ج۔ چوتھی پوزیشن۔ اے ایس آئی دارا کپتان تھے۔

س۔ پاکستان اولمپک ایسوسی ایشن اور پاکستان ہاکی فیڈریشن کے پہلے صدر کون تھے؟

ج۔ (بالترتیب) سردار عبدالرب نشتر، راجہ غضنفر علی۔

س۔ ۱۹۶۰ء میں روم اولمپکس میں پاکستان نے بھارت کو فائنل میں شکست دے کر پہلی بار اولمپک چیمپئن ہونے کا اعزاز حاصل کیا۔ اس میچ کا واحد گول کس پاکستانی کھلاڑی نے کیا تھا؟

ج۔ نصیر بُندا نے۔

س۔ روم اولمپکس میں حصہ لینے والی ٹیم کے کپتان اور مینجر کے نام بتایئے؟

ج۔ کپتان حمیدی تھے اور مینجر کرنل اے آئی ایس دارا۔

س۔ پہلا چیمپئنز ٹرافی ورلڈ ہاکی ٹورنامنٹ کب اور کہاں کھیلا گیا؟

ج۔ نومبر ۱۹۷۸ء میں — قذافی اسٹیڈیم لاہور میں۔ پاکستان فاتح رہا تھا۔

Marfat.com

س۔ کیا آپ ہالینڈ کے اس کھلاڑی کا نام بتا سکتے ہیں؟ جس نے دوسرے اور تیسرے چیمپئنز ٹرافی ٹورنامنٹ میں سب سے زیادہ گول کرنے کا اعزاز حاصل کیا؟

ج۔ پال بیجٹن۔ دوسری چیمپئن ٹرافی میں ۵ اگول کیے تھے اور تیسری میں گیارہ گول کیے۔

س۔ ۱۹۷۲ء میونخ اولمپک میں پاکستان نے کون سی پوزیشن حاصل کی؟

ج۔ دوم۔

س۔ دوسرے ورلڈ کپ ٹورنامنٹ میں پاکستان نے کون سی پوزیشن حاصل کی؟

ج۔ سوم۔

س۔ ہاکی میں استعمال ہونے والے گول کی چوڑائی اور اونچائی کتنی ہوتی ہے؟

ج۔ چوڑائی ۱۲ فٹ اونچائی ۷ فٹ اور پیچھے کی طرف گہرائی ۴ فٹ۔

س۔ تیسرا ورلڈ کپ کہاں منعقد ہوا اور کس ٹیم نے جیتا؟

ج۔ کوالالمپور (ملائشیا) پاکستان نے۔

س۔ ۱۹۷۶ء مانٹریال (کینیڈا) اولمپک گیمز میں پاکستان نے ہاکی میں کون سا میڈل حاصل کیا؟

ج۔ کانسی کا تمغہ۔

س۔ پاکستان کے مشہور کھلاڑی کلیم اللہ کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

ج۔ ۶ اکتوبر ۱۹۵۸ء بہاولپور میں۔

س۔ ۱۹۷۸ء چوتھے ورلڈ کپ ہاکی ٹورنامنٹ میں پاکستان نے گولڈ میڈل حاصل کیا بتائیے پاکستانی ہاکی ٹیم کے کپتان کون تھے؟

ج۔ صلاح الدین۔

س۔ ۱۹۸۰ء میں ہونے والے ماسکو اولمپکس میں پاکستان نے ہاکی میں کون سی پوزیشن حاصل کی؟

Marfat.com

ج۔ پاکستان شریک نہیں ہوا تھا۔

س۔ ۱۹۸۰ء ماسکو اولمپکس میں کس ٹیم نے ہاکی میں گولڈ میڈل حاصل کیا؟

ج۔ بھارت کی ٹیم نے۔

س۔ ۱۹۸۴ء لاس اینجلز اولمپک میں بھارتی ٹیم کی قیادت کس نے کی؟

ج۔ ظفر اقبال نے۔

س۔ پہلا ورلڈ جونیئر کپ ٹورنامنٹ کب اور کہاں کھیلا گیا؟

ج۔ ۱۹۷۹ء پیرس (پاکستان نے یہ کپ جیتا)

س۔ بتایئے رشید الحسن کس شہر کے رہنے والے ہیں؟

ج۔ گوجرہ کے۔

س۔ پاکستان کے مایہ ناز گول کیپر شاہد علی خان نے بین الاقوامی پلیئر ہونے کا اعزاز کب حاصل کیا؟

ج۔ ۱۹۸۱ء میں زمبابوے کے خلاف کھیل کر۔

س۔ ورلڈ ہاکی کپ ٹرافی کس ملک نے عطیہ کے طور پر انٹرنیشنل ہاکی فیڈریشن کو دی تھی؟

ج۔ پاکستان نے۔

س۔ ۱۹۰۸ء میں پہلی بار ہاکی کو اولمپک میں شریک کیا گیا بتایئے ہاکی کے ان مقابلوں میں کل کتنی ٹیموں نے شرکت کی؟

ج۔ چار (یہ چاروں ٹیمیں گریٹ برطانیہ کی تھیں)

س۔ ۱۹۴۸ء کے اولمپک مقابلوں میں پاکستان کی ہاکی ٹیم نے چوتھی پوزیشن حاصل کی بتایئے اس ٹورنامنٹ میں پہلی پوزیشن کس ٹیم نے حاصل کی؟

ج۔ بھارت کی ٹیم نے۔

س۔ ۱۹۴۸ء میں لندن میں ہونے والے اولمپک مقابلوں میں کل کتنی ہاکی ٹیموں نے شرکت کی؟

Marfat.com

ج۔ تیرہ۔

س۔ بارسلونا (اسپین) میں ہونے والے پہلے ورلڈ کپ میں پاکستان نے فتح حاصل کی بتایئے اس ٹورنامنٹ میں پاکستان کی ٹیم کی قیادت کس نے کی تھی؟

ج۔ خالد محمود نے۔

س۔ ۱۹۴۸ء میں پہلی بار پاکستانی ٹیم نے اولمپک مقابلوں میں شرکت کی بتایئے ان مقابلوں میں پاکستانی ٹیم نے کل کتنے گول کیے اور اس کے خلاف کتنے گول ہوئے؟

ج۔ ۱۹۴۸ء ۲۳ گول کیے اور ۱۰ گول خلاف ہوئے۔

س۔ پاکستان میں پہلی بار نیشنل ہاکی چیمپئن شپ کب منعقد ہوئی؟

ج۔ ۱۹۴۸ء لاہور میں۔

س۔ پاکستان میں ہونے والی پہلی نیشنل ہاکی چیمپئن شپ کس ٹیم نے جیتی؟

ج۔ پنجاب کی ٹیم نے۔

س۔ ۱۹۴۹ء میں پاکستان نیشنل ہاکی چیمپئن شپ کہاں ہوئی اور کس ملک نے جیتی؟

ج۔ پشاور میں کراچی کی ٹیم نے۔

س۔ پاکستان آرمی کی ٹیم نے پہلی بار نیشنل ہاکی چیمپئن شپ کب جیتی؟

ج۔ ۱۹۵۴ء کوئٹہ میں۔

س۔ پاکستان نے بنگلہ دیش کے خلاف پہلا انٹرنیشنل ہاکی میچ کب کھیلا؟

ج۔ ۱۵ دسمبر ۱۹۷۸ء کو بنکاک میں۔

س۔ ہاکی کے کھیل کا کل وقت کتنا ہوتا ہے؟

ج۔ ۳۵، ۳۵ منٹ کے دو ہاف ہوتے ہیں۔ یعنی کل ۷۰ منٹ۔

س۔ پاکستان میں نیشنل ویمن ہاکی چیمپئن شپ کے مقابلے پہلی بار کب ہوئے؟

ج۔ یکم اپریل ۱۹۷۶ء میں۔

Marfat.com

س۔ ۱۹۷۸ء میں ہاکی ورلڈ کپ ٹورنامنٹ کہاں منعقد ہوا؟

ج۔ بیونس آئرس (ارجنٹینا)

س۔ پاکستان نے ہاکی کے عالمی مقابلوں میں پہلا گولڈ میڈل کب حاصل کیا؟

ج۔ روم اولمپکس ۱۹۶۰ء میں۔

س۔ سب سے طویل بین الاقوامی ہاکی میچ جو ۱۴۵ منٹ تک جاری رہا کب اور کہاں کھیلا گیا؟

ج۔ ۲۵ اکتوبر ۱۹۶۸ء کو اولمپک ٹورنامنٹ کے سلسلے میں میکسیکو سٹی میں۔

س۔ ہاکی میں کھلاڑیوں کی موجودہ ترتیب یعنی پانچ فارورڈ، تین ہاف بیک دو فل بیک اور ایک گول کیپر کب پہلی بار استعمال کی گئی؟

ج۔ ۱۸۸۹ء میں۔

س۔ پہلی بار "انٹرنیشنل ہاکی بورڈ" کا قیام کب عمل میں آیا؟

ج۔ ۱۹۰۰ء میں۔

س۔ برٹش ہاکی ایسوسی ایشن کی بنیاد کب رکھی گئی؟

ج۔ ۱۸ جنوری ۱۸۸۶ء میں۔

س۔ دسمبر ۱۹۷۹ء میں ہاکی کے کس مشہور کھلاڑی کا انتقال ہوا؟

ج۔ دھیان چند۔

س۔ برٹش ہاکی ایسوسی ایشن کے پہلے صدر کا نام بتائیے؟

ج۔ شاہ ایڈورڈ ہفتم جو اس وقت پرنس آف ویلز تھے۔

س۔ پنیالٹی کارنر اور سائیڈ کارنر میں کیا فرق ہے؟

ج۔ کوئی فرق نہیں۔

س۔ ۱۹۸۲ء کا ورلڈ کپ کس ملک کی ٹیم نے جیتا؟

ج۔ پاکستان نے۔

س۔ ۱۹۸۲ء میں ہونے والے ورلڈ کپ ٹورنامنٹ میں دوسری اور تیسری پوزیشن

Marfat.com

کس ملک نے حاصل کی؟

ج۔ علی الترتیب مغربی جرمنی اور آسٹریلیا نے۔

س۔ ۱۹۸۲ء کے ورلڈ کپ میں بھارت نے کون سی پوزیشن حاصل کی؟

ج۔ پانچویں پوزیشن۔

س۔ ۱۹۸۲ء کے ورلڈ کپ میں پاکستان کے علاوہ جن ملکوں نے شرکت کی ان کے نام بتایئے؟

ج۔ مغربی جرمنی، آسٹریلیا، ہالینڈ، انڈیا، روس، نیوزی لینڈ، پولینڈ، انگلینڈ ملائشیا، سپین، ارجنٹینا۔

س۔ ۱۹۸۲ء کے ورلڈ کپ میں سب سے آخری پوزیشن یعنی بارہویں پوزیشن کس ٹیم نے حاصل کی؟

ج۔ ارجنٹینا نے۔

س۔ ۱۹۸۲ء میں دہلی میں ہونے والی ایشین گیمز میں کس ملک کی ہاکی ٹیم نے گولڈ میڈل حاصل کیا؟

ج۔ پاکستان نے۔

س۔ دہلی میں منعقدہ ایشیائی کھیلوں (۱۹۸۲ء) میں ہاکی کے مقابلوں میں پاکستانی ہاکی ٹیم نے کس ملک کی ٹیم کو فائنل میں ہرا کر گولڈ میڈل جیتا؟

ج۔ بھارت کو۔

س۔ دہلی میں ہونے والے (۱۹۸۲ء) ایشیائی کھیلوں میں بھارتی ٹیم کی قیادت کس نے کی؟

ج۔ ظفر اقبال نے۔

س۔ پاکستان کے مایہ ناز کھلاڑی سمیع اللہ اور کلیم اللہ کا تعلق کس شہر سے ہے؟

ج۔ بہاولپور سے۔

س۔ پاکستان کے سابق کپتان طارق عزیز کے بین الاقوامی ہاکی سے ریٹائر ہونے

Marfat.com

کا اعلان کب کیا گیا۔

ج۔ یکم جنوری ۱۹۶۹ء کو۔

س۔ گیارہویں نیشنل ہاکی چیمپئن شپ کہاں ہوئی اور کس نے جیتی؟

ج۔ حیدر آباد (۱۹۶۱ء) آرمی ریڈرز کی ٹیم نے۔

س۔ کراچی کی اسٹیڈیم کا افتتاح کب ہوا؟

ج۔ ۱۳ فروری ۱۹۶۶ء کو۔

س۔ پاکستانی قومی ہاکی ٹیم کے سابق کپتان خالد محمود نے بین الاقوامی ہاکی سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کب کیا؟

ج۔ ۱۶ فروری ۱۹۷۲ء میں۔

س۔ ۱۹۷۲ء میں ہونے والے اولمپک مقابلوں میں کس ملک کی ہاکی ٹیم نے گولڈ میڈل جیتا؟

ج۔ مغربی جرمنی نے۔

س۔ ورلڈ ہاکی کپ ٹرافی کس دھات کی بنی ہوئی ہے اور اس پر کل کتنی لاگت آئی تھی؟

ج۔ سونے اور چاندی کی (جبکہ نچلا حصہ ہاتھی کے دانت سے بنا ہوا ہے)، لاگت پچاس ہزار ایک سو ترسٹھ روپے پانچ پیسے۔

س۔ پہلے ورلڈ کپ ٹورنامنٹ (منعقدہ سپین) ۱۹۷۱ء میں پاکستانی ٹیم نے کس ٹیم کو فائنل میں شکست دے کر عالمی چیمپئن کا اعزاز حاصل کیا؟

ج۔ سپین کی ٹیم کو۔

س۔ دوسرا ورلڈ کپ ٹورنامنٹ ہالینڈ نے جیتا بتایئے "رنرز اپ" کون سی ٹیم رہی؟

ج۔ بھارت۔

س۔ تیسرا ورلڈ کپ ٹورنامنٹ کس ملک کی ٹیم نے جیتا؟

ج۔ بھارت کی ٹیم نے۔

Marfat.com

س۔ پانچویں ورلڈ کپ منعقدہ بھارت ۱۹۸۲ء میں سب سے زیادہ گول کرنے کا اعزاز کس کھلاڑی نے حاصل کیا؟

ج۔ راجندر سنگھ (بھارت) گیارہ گول۔

س۔ پانچویں ورلڈ کپ میں سب سے زیادہ گول کرنے والے کھلاڑیوں میں دوسرے تیسرے اور چوتھے نمبر پر کون سے کھلاڑی رہے؟

ج۔ بالترتیب: پاکستان کے حسن سردار (۱۰ گول)، پاکستان کے کلیم اللہ (۸ گول) اور ہالینڈ کے بوہمین (۶ گول)

س۔ پانچویں ورلڈ کپ منعقدہ بھارت ۱۹۸۲ء میں پاکستانی ہاکی ٹیم کے گول کیپر نے پینلٹی سٹروک بچانے کا کارنامہ سرانجام دیا، گول کیپر کا نام بتائیے؟

ج۔ شاہد علی خان۔

س۔ ۱۹۷۱ء میں پہلا ورلڈ کپ ہاکی ٹورنامنٹ بارسلونا (سپین) میں منعقد ہوا بتائیے اس سے قبل یہ ٹورنامنٹ کہاں ہونا قرار پایا تھا؟

ج۔ لاہور (پاکستان)

س۔ ہاکی کے میچ کے دوران کل کتنے ایمپائر میچ کو کنٹرول کرتے ہیں؟

ج۔ میدان کے اندر دو جبکہ عموماً ایمپائروں کی جیوری میدان سے باہر بھی ہوتی ہے جو تنازعہ امور کا فیصلہ کرتی ہے۔

س۔ پاکستان کی قومی ہاکی ٹیم کا یونیفارم کس رنگ کا ہے؟

ج۔ سبز قمیض اور سفید نیکر۔

س۔ پاکستان کے مایہ ناز کھلاڑی شہناز شیخ کس پوزیشن پہ کھیلتے تھے؟

ج۔ سنٹر فارورڈ۔

س۔ گول کے سامنے انگریزی حرف "D" کی شکل کا ایک نصف دائرہ بنا ہوتا ہے۔ بتائیے اس نصف دائرے کا قطر کتنا ہوتا ہے؟

ج۔ ۱۶-۱۵ فٹ۔

Marfat.com

س۔ ۱۹۷۵ء میں ہونے والا تیسرا ہاکی ورلڈ کپ کس ملک کی ٹیم نے جیتا؟

ج۔ بھارت کی ٹیم نے۔

س۔ ۱۹۷۵ء میں ہونے والے تیسرے ورلڈ کپ ٹورنامنٹ میں بھارت کی ٹیم نے کس ملک کی ٹیم کو فائنل میں ہرا کر گولڈ میڈل حاصل کیا؟

ج۔ پاکستان کو ایک گول سے ہرا کر۔

س۔ ۱۹۶۱ء میں ہاکی کے کس کھلاڑی کو "نشان امتیاز" دیا گیا؟

ج۔ ۱۹۶۰ء میں روم اولمپک جیتنے والی پاکستانی ٹیم کے کپتان حمیدی کو۔

س۔ ۱۹۷۸ء میں ہونے والے ایشیائی کھیلوں (منعقدہ بنکاک) میں پاکستان نے کس ملک کو فائنل میں شکست دے کر اپنا "ایشین چیمپئن" کا اعزاز برقرار رکھا؟

ج۔ بھارت۔

س۔ ایشیا میں پہلا آسٹرو ٹرف کہاں بچھایا گیا؟

ج۔ ہاکی اسٹیڈیم آف پاکستان کراچی میں۔

س۔ پہلی چیمپئنز ٹرافی ورلڈ ہاکی ٹورنامنٹ کب منعقد ہوا؟

ج۔ نومبر ۱۹۷۸ء میں۔

س۔ دوسرے چیمپئنز ٹرافی ٹورنامنٹ میں زیادہ سے زیادہ گول کرنے والے کھلاڑی کا نام بتائیے؟

ج۔ ہالینڈ کے پال لیجن (۱۵ گول)

س۔ دوسرے چیمپئنز ٹرافی ہاکی ٹورنامنٹ کا آغاز کب ہوا؟

ج۔ ۳ جنوری ۱۹۸۰ء میں۔

س۔ ان باپ، بیٹے کا نام بتائیے جو پاکستانی ہاکی ٹیم کے کپتان رہے؟

ج۔ چوہدری غلام رسول اور اختر رسول۔

س۔ تیسرے چیمپئنز ٹرافی ٹورنامنٹ میں کس کھلاڑی نے سب سے زیادہ گول کرنے کا اعزاز حاصل کیا؟

Marfat.com

ج۔ ہالینڈ کے پال لیجن (۱۱ گول)

س۔ دوسرے چیمپنز ٹرافی ہاکی ٹورنامنٹ کا افتتاحی میچ کن دو ٹیموں کے درمیان کھیلا گیا؟

ج۔ پاکستان اور بھارت (یہ میچ پاکستان نے جیت لیا)

س۔ پانچویں ورلڈ کپ (منعقدہ بھارت) میں کس کھلاڑی کو "ورلڈ نمبر ون پلیئر" قرار دیا گیا؟

ج۔ سینٹر فارورڈ حسن سردار (پاکستان)

س۔ جدید ہاکی کا آغاز کب اور کہاں سے ہوا؟

ج۔ ۱۸ جنوری ۱۸۸۶ء کو۔

س۔ پاکستان کی ہاکی ٹیم نے پہلی بار اولمپک گیمز میں کب شرکت کی؟

ج۔ ۱۹۴۸ء میں۔

س۔ پہلی ہاکی ایسوسی ایشن کب اور کہاں بنائی گئی؟

ج۔ انگلینڈ میں ۱۶ اپریل ۱۸۷۵ء کو۔

س۔ پاکستانی ہاکی ٹیم نے سب سے پہلے ۱۹۴۸ء کے اولمپک گیمز میں حصہ لیا بتایئے ان مقابلوں میں پاکستانی ٹیم نے کون سی پوزیشن حاصل کی؟

ج۔ چوتھی۔

س۔ پاکستان کے مایہ ناز سابق کھلاڑی سمیع اللہ کو کب اور کس ملک کے کھلاڑیوں نے "ڈینجر مین" اور "فلائنگ ہارس" کے خطاب دیئے تھے؟

ج۔ ۱۹۷۵ء کے ورلڈ کپ ٹورنامنٹ میں مغربی جرمنی کے کھلاڑی نے۔

س۔ کس بین الاقوامی ہاکی میچ میں کسی ٹیم کی طرف سے زیادہ سے زیادہ گول کرنے کا اعزاز کس ملک کی ٹیم کو ہے؟

ج۔ بھارت (ایک مقابلے میں چوبیس گول)

س۔ بھارت نے ایک مقابلے میں چوبیس گول کر کے انٹرنیشنل ہاکی میں کسی بھی ٹیم کی طرف سے زیادہ سے زیادہ گول کرنے کا اعزاز حاصل کیا بتایئے بھارت نے یہ اعزاز کس ٹیم کے خلاف گول کر کے حاصل کیا؟

Marfat.com

ج ۔ امریکہ ۔

س ۔ انٹرنیشنل ہاکی فیڈریشن کی ۵۰ ویں سالگرہ کب اور کہاں منائی گئی ؟

ج ۔ ۱۹۷۴ء ہالینڈ میں ۔

س ۔ بتائیے بھارت نے امریکہ کے خلاف جس بین الاقوامی میچ میں ۲۴ گول کر کے زیادہ سے زیادہ گول کرنے کا ریکارڈ قائم کیا ۔ وہ میچ کب اور کہاں کھیلا گیا ؟

ج ۔ لاس اینجلس میں (۱۹۳۲ء)

س ۔ پہلا ہاکی ورلڈ کپ ٹورنامنٹ کب اور کہاں منعقد ہوا ؟

ج ۔ ۱۹۷۱ء بارسلونا (سپین میں)

س ۔ سب سے پہلے کس ملک کی ہاکی ٹیم پاکستان کے دورے پر آئی ؟

ج ۔ مغربی جرمنی کی ٹیم ۔

س ۔ مغربی جرمنی کی ٹیم نے سب سے پہلے پاکستان کا دورہ کیا بتائیے کب ؟

ج ۔ ۱۹۵۴ء میں ۔

س ۔ ہندوستان میں پہلی ہاکی کلب کب اور کہاں قائم ہوئی ؟

ج ۔ ۱۸۸۵ء کلکتہ میں ۔

س ۔ ہاکی کے کھیل کو پہلی بار پنجاب یونیورسٹی سپورٹس ٹورنامنٹ میں کب شامل کیا گیا ؟

ج ۔ ۱۹۰۳ء میں ۔

س ۔ ہاکی سٹیڈیم آف پاکستان" پاکستان کے کس شہر میں ہے ؟

ج ۔ کراچی میں ۔

س ۔ ۱۹۷۸ء میں ہونے والے عالمی چیمپئن ٹرافی کے مقابلے کہاں منعقد ہوئے ؟

ج ۔ قذافی سٹیڈیم لاہور (پاکستان)

س ۔ برصغیر کی کس ٹیم نے پہلی بار کب اور کس ملک کا دورہ کیا ؟

ج ۔ ہندوستانی فوج کی ہاکی ٹیم نے اپریل ۱۹۲۶ء میں نیوزی لینڈ کا ۔

Marfat.com

س۔ اولمپک کھیلوں میں ہاکی پہلی دفعہ ۱۹۰۸ء میں شامل کیا گیا بتایئے یہ اولمپک کھیل کہاں ہوئے؟

ج۔ لندن (انگلینڈ)

س۔ ہاکی کے اولمپک مقابلوں میں شامل ہونے کے بعد سب سے پہلے کس ملک کی ٹیم نے اولمپک مقابلوں میں ہاکی کا عالمی چیمپئن ہونے کا اعزاز حاصل کیا؟

ج۔ انگلینڈ کی ٹیم نے۔

س۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان کھیلے گئے ہاکی میچوں میں ۱۹۷۹ء تک کسی کھلاڑی نے ہیٹ ٹرک کرنے کا اعزاز حاصل نہیں کیا تھا لیکن ایک پاکستانی کھلاڑی نے ۳ جنوری ۱۹۸۰ء کو اس عمل کو دہرایا۔ کھلاڑی کا نام بتایئے؟

ج۔ حنیف خان۔

س۔ پاکستان نے انٹرنیشنل ہاکی فیڈریشن میں کب شمولیت اختیار کی؟

ج۔ ۱۹۴۸ء میں۔

س۔ ۱۹۵۶ء کے اولمپک گیمز میں پاکستان نے پہلی بار ہاکی میں بین الاقوامی سطح پر کامیابی حاصل کی اور سلور میڈل حاصل کیا بتایئے فائنل میچ میں پاکستان کو کس ٹیم نے کتنے گول سے شکست دی؟

ج۔ بھارت نے (۰-۱) سے

س۔ پاکستان نے پہلی بار "ایشیائی چیمپئن" کا اعزاز کب حاصل کیا؟

ج۔ ۱۹۵۸ء میں بھارت کو ہرا کر۔

س۔ ۱۹۵۸ء میں پاکستان نے پہلی بار بھارت کو فائنل میں شکست دے کر "ایشیائی چیمپئن" کا اعزاز حاصل کیا بتایئے یہ مقابلے کہاں ہوئے؟

ج۔ ٹوکیو (جاپان)

س۔ ۱۹۷۳ء میں ہاکی کا دوسرا ورلڈ کپ کہاں منعقد ہوا؟

ج۔ ایمسٹرڈیم (ہالینڈ)

Marfat.com

س۔ دوسرا ہاکی ورلڈ کپ کس ملک نے جیتا؟
ج ۔ ہالینڈ نے۔
س۔ پہلا ورلڈ کپ جو بارسلونا (سپین) میں منعقد کیا گیا اس سے قبل کس جگہ منعقد ہونا تھا؟
ج۔ لاہور (پاکستان)
س ۔ ۱۹۴۸ء لندن اولمپک گیمز میں پاکستان کی ہاکی ٹیم کی قیادت کس نے کی؟
ج ۔ علی اقتدار شاہ دارا نے ۔
س۔ مانٹریال اولمپک (۱۹۷۶ء) گیمز میں کس ملک کی بنی ہوئی ہاکیاں استعمال کی گئی تھیں؟
ج ۔ سیالکوٹ (پاکستان) کی ۔
س۔ پہلا انٹرنیشنل ہاکی میچ کب اور کن ممالک کے درمیان کھیلا گیا؟
ج ۔ ۲۶ جنوری ۱۸۹۵ء آئرلینڈ بمقابلہ انگلینڈ ۔
س۔ پاکستان نے پہلی بار "اولمپک چیمپئن" کا اعزاز کب حاصل کیا؟
ج ۔ ۹ ستمبر ۱۹۶۰ء روم اولمپک میں ۔
س ۔ روم اولمپک (۱۹۶۰ء) میں پاکستان نے کس ملک کی ٹیم کو فائنل میں ہرا کر اولمپک چیمپئن کا اعزاز حاصل کیا؟
ج ۔ بھارت کی ٹیم کو ۔
س ۔ ۱۹۶۲ء میں ہونے والے ایشیائی گیمز میں پاکستان نے ہاکی میں پہلی پوزیشن حاصل کی اور گولڈ میڈل حاصل کیا بتایئے پاکستان نے فائنل میں کس ٹیم کو شکست دی؟
ج ۔ بھارت کی ٹیم کو۔
س۔ ۱۹۶۲ء کے ایشیائی کھیلوں میں گولڈ میڈل حاصل کرنے والی پاکستانی ہاکی ٹیم کی قیادت کس نے کی تھی؟
ج۔ میجر عاطف نے ۔

Marfat.com

س ۔ پاکستان کے اس وزیراعظم کا نام بتایئے جو ۱۹۳۹ء سے ۱۹۴۴ء تک ہندوستان ہاکی فیڈریشن کے صدر بھی رہے تھے ؟

ج ۔ خواجہ ناظم الدین ۔

س ۔ تیسرا ہاکی ورلڈکپ (۱۹۷۵ء) میں کس ملک کی ٹیم نے جیتا ؟

ج ۔ بھارت نے ۔

س ۔ ہاکی کی ابتدا کہاں سے ہوئی ؟

ج ۔ کئی سو سال پیشتر یہ اپنی ابصری شکل میں ایران سے شروع ہوا جبکہ بعض مؤرخین یہاں تک کہتے ہیں کہ دو ہزار قبل مسیح میں ایران میں اسی کھیل کا رواج تھا ۔

س ۔ ایران کے بعد ہاکی کا کھیل براہ راست کس ملک میں پہنچا ؟

ج ۔ یونان میں ۔

س ۔ پہلا ورلڈکپ ہاکی ٹورنامنٹ (۱۹۷۱ء) کس ملک کی ٹیم نے جیتا ؟

ج ۔ پاکستان نے ۔

س ۔ ۱۹۶۸ء کے اولمپک گیمز میں پاکستانی ٹیم نے کس ملک کی ٹیم کو ہرا کر اولمپک چیمپئن کا اعزاز حاصل کیا ؟

ج ۔ آسٹریلیا کی ٹیم کو ۔

س ۔ ہاکی میں پینلٹی کارنر کے لیے کتنے گز کا فاصلہ ہوتا ہے ؟

ج ۔ ۸ گز ۔

س ۔ پاکستانی ہاکی ٹیم کے پہلے مینجر کون تھے ؟

ج ۔ بصیر علی شیخ ۔

س ۔ ہاکی کی تاریخ کا پہلا انٹرنیشنل میچ ۲۶ جنوری ۱۸۹۵ء میں آئرلینڈ اور انگلینڈ کے درمیان کھیلا گیا بتایئے یہ میچ کس ٹیم نے اور کتنے گول سے جیتا ؟

ج ۔ انگلینڈ نے (۰ ۔ ۵) سے ۔

س ۔ ۲۹ اپریل ۱۹۷۹ء کو پاکستان نے کس ملک کو کتنے گولوں سے شکست دے کر

Marfat.com

ہاکی ورلڈ ٹورنامنٹ جیتا؟

ج۔ آسٹریلیا کو دو کے مقابلے میں چار گولوں سے۔

س۔ پاکستان ہاکی فیڈریشن کے پہلے صدر کا نام بتائیے؟

ج۔ راجہ غضنفر علی خان۔

س۔ ۱۹۴۸ء لندن اولمپک میں حصہ لینے والی پاکستانی ہاکی ٹیم میں شامل واحد غیر مسلم کھلاڑی کا نام بتائیے؟

ج۔ ڈی میلو۔

س۔ ہل سنکی اولمپک (۱۹۵۲ء) میں پاکستان کی ہاکی ٹیم نے کون سی پوزیشن حاصل کی؟

ج۔ چوتھی۔

س۔ ۱۹۵۲ء کے اولمپک ہاکی ٹورنامنٹ میں پاکستان کی ہاکی ٹیم کی قیادت کس نے کی تھی؟

ج۔ نیاز خان نے۔

س۔ پاکستان کی ہاکی ٹیم نے اولمپک کھیلوں میں اپنا پہلا گول کس ملک کے خلاف کیا؟

ج۔ بلجیئم کے خلاف۔

س۔ روم اولمپک (۱۹۶۰ء) میں گولڈ میڈل حاصل کرنے والی پاکستانی ٹیم کی قیادت کس نے کی؟

ج۔ بریگیڈیئر حمیدی نے۔

س۔ ۱۹۶۰ء روم اولمپک جیتنے والی پاکستانی ہاکی ٹیم کے منیجر اور کوچ کون تھے؟

ج۔ علی الترتیب علی اقتدار شاہ دارا اور نیاز خان۔

Marfat.com

س۔ پاکستان کی ہاکی ٹیم کے پہلے کپتان کون تھے؟

ج۔ علی اقتدار شاہ دارا۔

س۔ جکارتہ میں ہونے والے چوتھے ایشیائی کھیلوں میں (۱۹۶۲ء) میں کس ملک کی ہاکی ٹیم نے کس ٹیم کو شکست دے کر ایشیائی چیمپئن ہونے کا اعزاز حاصل کیا؟

ج۔ پاکستان نے بھارت کی ٹیم کو شکست دے کر۔

س۔ جکارتہ میں ہونے والے چوتھے ایشیائی کھیلوں (۱۹۶۲ء) میں پاکستان کی ہاکی ٹیم نے گولڈ میڈل حاصل کیا۔ بتائیے اس ٹیم کے کپتان کون تھے؟

ج۔ عاطف۔

س۔ برٹش ہاکی ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام پہلا انٹر کاؤنٹی (INTER COUNTY) ہاکی میچ کن دو ٹیموں کے درمیان کھیلا گیا؟

ج۔ سرے (SURREY) اور مڈل سیکس (MIDDLESEX)

س۔ PHF کن الفاظ کا مخفف ہے؟

ج۔ پاکستان ہاکی فیڈریشن۔

س۔ آئرش ہاکی ایسوسی ایشن قائم ہوئی؟

ج۔ ۱۸۹۳ء میں

س۔ ولش (WELSH) ہاکی ایسوسی ایشن کی بنیاد کب رکھی گئی؟

ج۔ ۱۸۹۷ء میں۔

س۔ ۱۹۰۰ء میں جب انٹرنیشنل ہاکی بورڈ کا قیام عمل میں آیا تو اس کے ابتدائی اراکین میں کون کون سے ممالک شامل تھے؟

ج۔ انگلینڈ، آئرلینڈ اور ویلز جبکہ سکاٹ لینڈ بھی کچھ عرصہ بعد اس کا ممبر بن گیا۔

س۔ ہاکی کی تاریخ میں فرانس اور برطانیہ کے درمیان پہلا میچ کب کھیلا گیا؟

ج۔ ۱۹۰۷ء میں۔

Marfat.com

عالمی ہاکی کپ ٹورنامنٹ

س۔ عالمی کپ کا خاکہ (نقشہ) کس مصور نے بنایا تھا؟

ج۔ معروف مصور موجد نے۔

س عالمی کپ بطور عطیہ کس ملک نے بنا کر دیا تھا؟

ج۔ پاکستان نے انٹرنیشنل ہاکی فیڈریشن کو۔

س۔ عالمی کپ کب تیار کیا گیا؟

ج۔ ۱۹۷۱ء میں۔

س۔ عالمی کپ پر کل کتنا خرچ آیا تھا؟

ج۔ پچاس ہزار ایک سو تریسٹھ روپے پانچ پیسے۔

س۔ عالمی کپ کی اونچائی کتنی ہے؟

ج۔ ایک سو بیس اعشاریہ پچاس ملی میٹر۔

س۔ عالمی ہاکی کپ اور ہاتھی دانت سے تیار کردہ سٹینڈ کو ملا کر کپ کی مجموعی اونچائی کتنی ہے؟

ج۔ تقریباً ساڑھے چھ سو ملی میٹر۔

س۔ عالمی ہاکی کپ کا وزن کتنا ہے؟

ج۔ گیارہ ہزار پانچ سو آٹھ گرام۔

س۔ عالمی کپ کی تیاری میں کتنے گرام سونا استعمال ہوا ہے؟

ج۔ پانچ سو بچانوے گرام۔

س۔ عالمی کپ کی تیاری میں چاندی کی مقدار کتنی ہے؟

ج۔ چھ ہزار آٹھ سو پندرہ گرام۔

س۔ عالمی کپ میں ہاتھی کے دانت کا استعمال کتنا ہوا ہے؟

ج۔ تین سو پچاس گرام۔

Marfat.com

س۔ عالمی کپ میں جو لکڑی استعمال ہوئی ہے اس کا نام بتایئے نیز اس کا وزن بھی؟
ج۔ ساگوان کی لکڑی جس کا وزن تین ہزار پانچ سو گرام ہے۔
س۔ عالمی ہاکی کپ کی تیاری کے وقت پاکستان ہاکی فیڈریشن کے صدر کون تھے؟
ج۔ کے ایم اظہر (ریٹائرڈ)
س۔ عالمی ہاکی کپ ٹورنامنٹ میں پہلا کپ کس نے جیتا تھا؟
ج۔ پاکستان نے۔
س۔ اب تک (۱۹۹۰ء) عالمی کپ کے پانچ مقابلے ہو چکے ہیں آپ یہ بتائیں کہ سب سے زیادہ مرتبہ یہ کپ کس نے جیتا اور کتنی مرتبہ؟
ج۔ پاکستان نے تین مرتبہ جیتا
س۔ ۱۹۸۲ء میں منعقدہ ورلڈ کپ ٹورنامنٹ میں عالمی کپ کس ملک نے جیتا تھا؟
ج۔ پاکستان نے۔
س۔ ۱۹۸۲ء میں منعقدہ ورلڈ کپ ہاکی ٹورنامنٹ میں کس ملک کے صدر نے دیا اور پاکستان کی طرف سے یہ کپ کس نے وصول کیا؟
ج۔ بھارت کے صدر نیلم سنجیوا ریڈی نے دیا اور پاکستانی ٹیم کے کپتان اختر رسول نے یہ کپ وصول کیا۔
س۔ ۱۹۸۶ء میں عالمی ہاکی کپ کس جگہ منعقد ہوا اور کس نے جیتا؟
ج۔ لندن میں منعقد ہوا اور آسٹریلیا نے جیتا۔
س۔ ساتواں عالمی کپ کس سن میں ہوا؟
ج۔ ۱۹۹۰ء میں۔
س۔ ساتواں عالمی کپ کس ملک نے جیتا؟
ج۔ ہنالینڈ نے۔

Marfat.com

پہلے تا پانچویں ورلڈ ہاکی ٹورنامنٹس میں مختلف ٹیموں کی پوزیشنیں

ٹیموں کی پوزیشن	پہلا عالمی کپ ۱۹۷۱ء سپین (بارسلونا)	دوسرا عالمی کپ ۱۹۷۳ء ہالینڈ (ایمسٹرڈم)	تیسرا عالمی کپ ۱۹۷۵ء ملائشیا (کوالالمپور)	چوتھا عالمی کپ ۱۹۷۸ء ارجنٹائن (بیونس آئرس)	پانچواں عالمی کپ ۸۲-۱۹۸۱ء بھارت (بمبئی)
۱	پاکستان	ہالینڈ	بھارت	پاکستان	پاکستان
۲	سپین	بھارت	پاکستان	ہالینڈ	مغربی جرمنی
۳	بھارت	مغربی جرمنی	مغربی جرمنی	آسٹریلیا	آسٹریلیا
۴	کینیا	پاکستان	ملائشیا	مغربی جرمنی	ہالینڈ
۵	ہالینڈ	سپین	آسٹریلیا	سپین	بھارت
۶		انگلستان	انگلستان	بھارت	روس

Marfat.com

۷		نیوزی لینڈ	نیوزی لینڈ	انگلستان	نیوزی لینڈ
۸		بیلجیم	سپین	ارجنٹائن	پولینڈ
۹		ارجنٹائن	ہالینڈ	پولینڈ	انگلستان
۱۰		جاپان	پولینڈ	ملائشیا	ملائشیا
۱۱		ملائشیا	ارجنٹائن	کینیڈا	سپین
۱۲		کینیا	گھانا	آئرلینڈ	ارجنٹائن
۱۳				اٹلی	
۱۴				بیلجیم	

Marfat.com

پانچویں ورلڈ ہاکی کپ منعقدہ بھارت ۱۹۸۲ء میں کس کھلاڑی نے کتنے گول کیے؟

نمبر شمار	نام کھلاڑی	نام ملک	گول
۱	راجندر سنگھ	بھارت	۱۱
۲	حسن سردار	پاکستان	۱۰
۳	کلیم اللہ	"	۸
۴	بوہمین	ہالینڈ	۶
۵	پال لیٹجیس	"	۶
۶	منظور الحسن	پاکستان	۶
۷	سریندر سوڈھی	بھارت	۵

Marfat.com

۸	پرکن	نیوزی لینڈ	۵
۹	مائیکل پیٹر	جرمنی	۵
۱۰	وانٹ ہیک	ہالینڈ	۴
۱۱	ٹی ویلیتن	آسٹریلیا	۴
۱۲	کارلس روکا	سپین	۴
۱۳	سمیع اللہ	پاکستان	۴
۱۴	ڈیوز ہینٹر	آسٹریلیا	۴
۱۵	حنیف خان	پاکستان	۴
۱۶	فوکیٹ	ملائشیا	۳
۱۷	ہینرل برٹ	آسٹریلیا	۳
۱۸	باربر	انگلستان	۳
۱۹	شیولوڈ	روس	۳
۲۰	پانزور	ارجنٹائن	۳
۲۱	کربس سمنر	پولینڈ	۳

Marfat.com

بھارت میں منعقدہ پانچویں ورلڈ کپ ۱۹۸۲ء کے مکمل نتائج

تاریخ	مقابلہ مابین			نتیجہ	
۲۹ دسمبر ۱۹۸۱ء	بھارت	بمقابلہ	ملائشیا	۶	۲
۳۰ دسمبر ۱۹۸۱	پاکستان	″	ارجنٹائن	۶	۱
″ ″ ″	نیوزی لینڈ	″	سپین	۲	۰
″ ″ ″	مغربی جرمنی	″	پولینڈ	۵	۳
″ ″ ″	ہالینڈ	″	انگلستان	۶	۲
۳۱ دسمبر ۱۹۸۱ء	آسٹریلیا	″	روس	۳	۲
یکم جنوری ۱۹۸۲ء	پاکستان	″	سپین	۴	۱

Marfat.com

تاریخ	مقابلہ مابین			نتیجہ	
یکم جنوری ۱۹۸۲ء	ہالینڈ	بمقابلہ	بھارت	۴	۳
〃 〃	مغربی جرمنی	〃	نیوزی لینڈ	۲	۱
〃 〃	آسٹریلیا	〃	ملائشیا	۳	۰
۲ جنوری ۱۹۸۲ء	پاکستان	〃	نیوزی لینڈ	۱۲	۲
〃 〃	ہالینڈ	〃	ملائشیا	۴	۱
〃 〃	انگلستان	〃	روس	۱	۱
〃 〃	ارجنٹائن	〃	پولینڈ	۲	۱
۳ جنوری ۱۹۸۲ء	بھارت	〃	روس	۷	۲
〃 〃	مغربی جرمنی	〃	ارجنٹائن	۲۰	۰
〃 〃	پولینڈ	〃	سپین	۱	۰
۵ جنوری ۱۹۸۲ء	پاکستان	〃	مغربی جرمنی	۵	۳
〃 〃 〃	ہالینڈ	〃	آسٹریلیا	۲	۳

Marfat.com

تاریخ	مقابلہ مابین			نتیجہ	
۵جنوری ۸۲ ۱۹ء	ارجنٹائن	مقابلہ	نیوزی لینڈ	۵	۳
〃	انگلستان	〃	ملائشیا	۱	۰
۶جنوری ۸۲ ۱۹ء	سپین	〃	ارجنٹائن	۴	۲
〃	ملائشیا	〃	روس	۲	۲
〃	پولینڈ	〃	نیوزی لینڈ	۰	۱
〃	بھارت	〃	انگلستان	۴	۲
۷جنوری ۸۲ ۱۹ء	پاکستان	〃	پولینڈ	۴	۱
〃	آسٹریلیا	〃	بھارت	۲	۱
〃	ہالینڈ	〃	روس	۲	۲
〃	مغربی جرمنی	〃	سپین	۱	۱
۱۰جنوری ۱۹۸۲ء	پاکستان	〃	ہالینڈ	۴	۲
سیمی فائنل	مغربی جرمنی	〃	آسٹریلیا	۸	۵
فائنل میچ ۱۲جنوری ۱۹۸۲ء	پاکستان		مغربی جرمنی	۳	۱

پاکستان نے مسلسل دوسری بار فتح حاصل کی

Marfat.com

فٹ بال

س۔ اس کھیل کو فٹ بال کب کہا جانے لگا؟
ج۔ ۱۴۸۱ء میں۔
س۔ زمانۂ قدیم میں چین اور روم میں اس کھیل کا نام کیا تھا؟
ج۔ چین میں "سوچو" اور روم میں "ہرپاسٹم"
س۔ سب سے پہلے کب اور کس نے فٹ بال کے اوّلین قوانین بنائے واضح رہے کہ وہ قوانین آج بھی بین الاقوامی قوانین کا حصہ ہیں؟
ج۔ جے۔ سی تھرنگ نے ۱۸۶۲ء میں۔
س۔ ایسے دو ممالک کے نام بتائیے جنہوں نے فٹ بال ورلڈ کپ اور اولمپک ٹائٹل دونوں حاصل کیے ہوں؟
ج۔ یوراگوئے اور اٹلی۔
س۔ ۱۳۱۴ء میں برطانیہ کے کس بادشاہ نے فٹ بال کھیلنے پر پابندی عائد کی تھی؟
ج۔ ایڈورڈ دوم نے۔
س۔ انگلینڈ کی فٹ بال ٹیم کا ایک کپتان لندن میں ہیروں کا ہار چوری کرتے ہوئے پکڑا گیا تھا، اُس کا نام بتائیے؟
ج۔ بابی مور۔
س۔ ۱۹۵۴ء کے ورلڈکپ ٹورنامنٹ میں برازیل اور ہنگری کے درمیان ہونے والے میچ کے دوران کیا ہوا؟
ج۔ تماشائی جھگڑ پڑے اور ٹوٹی ہوئی بوتلوں سے ایک دوسرے پر حملہ آور ہوئے۔ بعدازاں وہ کھلاڑیوں پر حملہ آور ہوئے اور ایک ریفری کو ایک

Marfat.com

س۔ ۱۹۸۲ء کے ورلڈ کپ ٹورنامنٹ میں کون سی ٹیم "رنرز اپ" رہی؟
ج۔ مغربی جرمنی کی ٹیم۔
س۔ ۱۹۸۲ء کا ورلڈ کپ فائنل کس تاریخ کو کھیلا گیا؟
ج۔ ۱۱ جولائی ۱۹۸۲ء کو
س۔ ۱۹۸۲ء کے ورلڈ کپ ٹورنامنٹ میں تیسری پوزیشن کس ٹیم نے حاصل کی؟
ج۔ پولینڈ کی ٹیم نے۔
س۔ ۱۹۸۲ء کے ورلڈ کپ ٹورنامنٹ میں چوتھی پوزیشن کس ملک کی ٹیم نے حاصل کی؟
ج۔ فرانس کی ٹیم نے۔
س۔ پاکستان کی قومی فٹ بال ٹیم کے پہلے کپتان کا نام بتائیے؟
ج۔ عثمان خان۔
س۔ پاکستان کے ان دو فٹ بالروں کے نام بتائیے جنہیں حکومت ترکیہ نے پیشہ ور کھلاڑی کے طور پر دعوت دی تھی؟
ج۔ مولا بخش اور جبار۔
س۔ "F.A. CHARITY SHIELD" کے مقابلوں کا آغاز کب ہوا؟
ج۔ ۱۹۰۸ء میں۔
س "FA - CHARITY SHIELD" کس ٹیم نے جیتی؟
ج۔ مانچسٹر یونائیٹڈ کی ٹیم نے۔
س۔ بتائیے فٹ بال گول کا سائز کیا ہوتا ہے؟
ج۔ ۸ گز کھلا اور ۸ گز اونچا۔
س۔ ۱۹۴۲ء اور ۱۹۴۶ء میں ورلڈ کپ کے مقابلے کہاں منعقد ہوئے؟
ج۔ ان سالوں میں ورلڈ کپ کے مقابلے منعقد نہیں ہوئے۔
س۔ برطانوی کاؤنٹیوں نے FIFA کے ساتھ دوبارہ الحاق کب کیا؟

Marfat.com

ج۔ ۱۹۴۸ء میں۔

س۔ برصغیر کے کس کھلاڑی کو "فٹ بال کا دیوتا" کہا جاتا ہے؟

ج۔ عقیل احمد کو۔

س۔ ساکر (Soccer) کس کھیل کا دوسرا نام ہے؟

ج۔ فٹ بال کا۔

س۔ کسی انٹرنیشنل میچ میں کسی بھی کھلاڑی کا زیادہ سے زیادہ گول کرنے کا ریکارڈ کس کھلاڑی کا ہے؟

ج۔ مغربی جرمنی کے کھلاڑی فنٹز کا (۱۰ گول)

س۔ فٹ بال کے گول کیپر کو کیا کہا جاتا ہے؟

ج۔ کسٹوڈین۔

س۔ کسی انٹرنیشنل میچ میں زیادہ سے زیادہ گول کرنے کا اعزاز مغربی جرمنی کے کھلاڑی فنٹز کا ہے بتائیے انہوں نے یہ ریکارڈ کب اور کس ملک کے خلاف قائم کیا؟

ج۔ ۱۹۱۲ء میں روس کے خلاف۔

س۔ ۱۹۶۲ء میں فٹ بال ورلڈ کپ کے مقابلے کہاں منعقد ہوئے؟

ج۔ چلی میں۔

س۔ ۱۹۶۲ء میں فٹ بال ورلڈ کپ کس ملک کی ٹیم نے جیتا؟

ج۔ برازیل کی ٹیم نے۔

س۔ پاکستان فٹ بال فیڈریشن کا پہلا اجلاس کہاں ہوا تھا؟

ج۔ کراچی میں۔

س۔ فٹ بال کا پہلا سرکاری بین الاقوامی میچ کب کھیلا گیا؟

ج۔ ۱۹۷۲ء میں

س۔ ۱۹۷۲ء میں کھیلا جانے والا فٹ بال کا پہلا سرکاری بین الاقوامی میچ کن دو ممالک کی ٹیموں کے درمیان کھیلا گیا؟

Marfat.com

ج ۔ انگلینڈ اور اسکاٹ لینڈ ۔

س ۔ ۱۸۷۲ء میں انگلینڈ اور سکاٹ لینڈ کے درمیان کھیلا جانے والا بین الاقوامی میچ کہاں کھیلا گیا اور کس ٹیم نے جیتا ؟

ج ۔ گلاسگو میں، برابر رہا (سکور ۰ ــ ۰)

س ۔ ۱۹۶۶ء میں فٹ بال ورلڈ کپ کس ملک کی ٹیم نے جیتا ؟

ج ۔ انگلینڈ

س ۔ فٹ بال کے بین الاقوامی مقابلوں میں پہلی بار "کپ" انعام کے طور پر دینے کا آغاز کب ہوا ؟

ج ۔ ۱۸۸۶ء میں

س ۔ پہلی بار فلڈ لائٹ (FLOODLIT) فٹ بال "میچ" کب اور کہاں کھیلا گیا ؟

ج ۔ ۱۸۸۷ء شیفلڈ (SHEFFIELD) میں ۔

س ۔ پاکستان میں پہلا بین الصوبائی فٹ بال ٹورنامنٹ کہاں منعقد ہوا ؟

ج ۔ کراچی میں ۔

س ۔ فٹ بال کے کھیل میں پہلی بار گول نیٹ (GOAL NET) کب استعمال کیے گئے ؟

ج ۔ ۱۸۹۱ء میں ۔

س ۔ ۱۹۷۰ء میں فٹ بال ورلڈ کپ کے مقابلے کہاں منعقد ہوئے ؟

ج ۔ میکسیکو میں ۔

س ۔ ۱۹۷۰ء میں فٹ بال ورلڈ کپ کس ملک کی ٹیم نے جیتا ؟

ج ۔ برازیل نے

س ۔ پہلے ورلڈ کپ فٹ بال کے مقابلے یوراگوئے میں کس مقام پر منعقد ہوئے ؟

ج ۔ مونٹی ویڈیو (MONTE VIDEO)

س ۔ پاکستان فٹ بال فیڈریشن کو از سر نو کب منظم کیا گیا ؟

Marfat.com

ج۔ ۱۹۵۰ء میں۔
س۔ نیشنل بینک ایف اے۔ امیچور کپ کے مقابلوں کا آغاز کب ہوا؟
ج۔ ۱۸۹۳ء میں۔
س۔ ۱۰ ویں ورلڈ کپ فٹ بال کے مقابلے کب ہوئے؟
ج۔ ۱۹۷۴ء میں۔
س۔ ۱۹۷۴ء میں ہونے والے ورلڈ کپ فٹ بال کے مقابلے کہاں منعقد ہوئے؟
ج۔ مغربی جرمنی میں۔
س۔ ورلڈ کپ فٹ بال کے مقابلے کتنے وقفے کے بعد منعقد ہوتے ہیں؟
ج۔ ہر چار سال کے بعد
س۔ "فٹ بال ریفریز ایسوسی ایشن" کا قیام کب عمل میں آیا؟
ج۔ ۱۸۹۳ء کے بعد۔
س۔ پاکستان کی قومی فٹ بال ٹیم نے سب سے پہلے کس ملک کا دورہ کیا؟
ج۔ ایران کا۔
س۔ پہلی بار فٹ بال میچ کی ریڈیو کمنٹری کب نشر کی گئی؟
ج۔ ۱۹۲۸ء میں۔
س۔ انگلینڈ نے پہلی بار ورلڈ کپ کے مقابلوں میں کب شرکت کی؟
ج۔ ۱۹۵۰ء میں برازیل میں ہونے والے مقابلوں میں۔
س۔ برازیل نے اب تک کل کتنی بار ورلڈ کپ جیتنے کا اعزاز حاصل کیا ہے؟
ج۔ تین بار (۱۹۵۸ء، ۱۹۶۲ء ۱۹۷۰ء)
س۔ پہلی بار انگلینڈ کو اس کے ہوم گراؤنڈ پر کس غیر ملکی ٹیم نے شکست دی؟
ج۔ ہنگری کی ٹیم نے۔
س۔ فٹ بال کا پہلا ورلڈ کپ ٹورنامنٹ کہاں منعقد ہوا؟
ج۔ یوراگوئے۔

Marfat.com

س۔ پہلی بار فٹ بال ورلڈ کپ کے مقابلے یوراگوئے میں منعقد ہوئے بتایئے کب؟

ج۔ ۱۹۳۰ء میں۔

س۔ "ورلڈ کپ فٹ بال" کا اصل نام کیا ہے؟

ج۔ ڈی جولیس رائمٹ کپ۔

س۔ اس پاکستانی فٹ بالر کا نام بتایئے جسے لنگیاڈ گولڈ میڈل ملا تھا؟

ج۔ ایچ اے صوفی۔

س۔ فٹ بال میں استعمال ہونے والی گیند کا محیط کتنا ہوتا ہے؟ (جب ہوا بھری گئی ہو)

ج۔ ۲۸۔ انچ۔

س۔ ۱۹۳۰ء میں پہلی بار ورلڈ کپ فٹ بال ٹورنامنٹ کہاں ہوا؟ بتایئے اس میں فاتح ٹیم کون سی تھی؟

ج۔ یوراگوئے کی ٹیم۔

س۔ دوسرا ورلڈ کپ فٹ بال ٹورنامنٹ کہاں منعقد ہوا اور کب؟

ج۔ اٹلی ۱۹۳۴ء میں۔

س۔ دوسرا ورلڈ کپ (۱۹۳۴ء) کس ٹیم نے جیتا؟

ج۔ اٹلی کی ٹیم نے۔

س۔ جدید فٹ بال کی ابتدا کہاں سے ہوئی؟

ج۔ انگلینڈ سے۔

س۔ ہوا بھری ہوئی فٹ بال کا وزن کتنا ہوتا ہے؟

ج۔ ۱۴ اونس

س۔ تیسرا فٹ بال ورلڈ کپ ٹورنامنٹ ۱۹۳۸ء میں منعقد ہوا، بتایئے کس ملک میں؟

ج۔ فرانس میں۔

Marfat.com

کرکٹ

س۔ کرکٹ کی تاریخ میں پہلا بورڈ آف کنٹرول کس ملک میں قائم ہوا؟
ج۔ جنوبی افریقہ (۱۸۹۰ء)
س۔ کرکٹ کی ابتداء کس ملک سے ہوئی؟
ج۔ انگلینڈ سے۔
س۔ کرکٹ میں کسی ٹیم کو فالو آن کرنے کے لیے کم از کم کتنے رنز کی ضرورت ہوتی ہے؟
ج۔ دو سو رنز۔
س۔ حنیف محمد نے ٹسٹ کرکٹ میں کل کتنی وکٹیں حاصل کیں؟
ج۔ صرف ایک۔
س۔ پاکستان نے سب سے پہلا ٹسٹ میچ کس ملک کے خلاف کھیلا؟
ج۔ بھارت کے خلاف۔
س۔ اب تک کل کتنے ممالک (TEST STATUS) حاصل کر چکے ہیں؟
ج۔ سات ممالک (پاکستان۔ انگلینڈ۔ بھارت۔ نیوزی لینڈ۔ آسٹریلیا۔ ویسٹ انڈیز اور سری لنکا۔
س۔ دنیا کے اس کرکٹر کا نام بتایئے جس نے سب سے کم عمر میں ٹسٹ کیپ حاصل کی؟
ج۔ مشتاق محمد۔
س۔ مشتاق محمد نے اپنے ٹسٹ کرکٹ میں کل کتنے رنز بنائے؟
ج۔ ۳۶۴۳ رنز۔

Marfat.com

س۔ کس پاکستانی ٹسٹ کرکٹر کو "لٹل ماسٹر" (LITTLE MASTER) کہا جاتا ہے؟

ج۔ حنیف محمد کو۔

س۔ کرکٹ کی تاریخ کا پہلا ٹسٹ میچ کب اور کہاں کھیلا گیا؟

ج۔ ۲۹ اگست ۷۷۔۱۸۷۶ء ملبورن (آسٹریلیا) میں۔

س۔ کرکٹ کی تاریخ کا پہلا ٹسٹ کن دو ممالک کے درمیان کھیلا گیا؟ اور کس ٹیم نے جیتا؟

ج۔ انگلینڈ اور آسٹریلیا۔ آسٹریلیا نے جیتا۔

س۔ ٹسٹ میچ میں کسی بھی وکٹ کے لیے سب سے بڑی پارٹنرشپ کا ریکارڈ کیا ہے؟

ج۔ ۴۵۱ رنز (مدثر نذر اور جاوید میاں داد۔ اور بل پونسفورڈ اور بریڈمین)

س۔ مدثر نذر اور جاوید میاں داد نے بل پونسفورڈ اور بریڈمین کا ۱۹۳۴ء میں قائم کردہ کسی بھی وکٹ کے لیے سب سے زیادہ رنز کی پارٹنرشپ کا ریکارڈ کب اور کہاں برابر رہا؟

ج۔ ۸۳۔۱۹۸۲ء حیدر آباد میں

س۔ ۸۱۔۱۹۸۰ء میں ویسٹ انڈیز اور پاکستان کے درمیان ہونے والے پہلے ٹسٹ کی ابتداء تلاوت کلام پاک سے کی گئی۔ ٹسٹ کرکٹ کی تاریخ میں یہ پہلا موقع تھا کہ کسی میچ کا آغاز تلاوت قرآن سے کیا گیا۔ بتایئے یہ میچ کس جگہ کھیلا گیا؟

ج۔ لاہور کے قذافی سٹیڈیم میں۔

س۔ اگر کوئی وکٹ کیپر ایک ہاتھ میں گیند پکڑ کر دوسرے ہاتھ یا ٹانگ سے بیلز گرادے اور بیٹسمین ابھی تک کریز میں نہ پہنچا ہو تو بیٹسمین کو رن آؤٹ قرار دیا جائے گا یا نہیں؟

ج۔ رن آؤٹ قرار دیا جائے گا۔

Marfat.com

س۔ نیوزی لینڈ کے سابق کپتان جیفرے فلپ ہاورتھ نے اپنے ٹسٹ کیریئر کا آغاز کب کیا؟

ج۔ ۷۵۔۱۹۷۴ء میں۔

س۔ نیوزی لینڈ کے شہرہ آفاق آل راؤنڈر جیفرے فلپ ہاورتھ کب پیدا ہوئے؟

ج۔ ۲۹ مارچ ۱۹۵۱ء میں۔

س۔ دنیا کے اس واحد بیٹسمین کا نام بتایئے جس نے فرسٹ کلاس کرکٹ میں ایک میچ کی دونوں اننگز میں ڈبل سنچریاں بنائیں؟

ج۔ آرتھر ہیگ۔

س۔ "کرکٹ کا بے تاج بادشاہ" کس کھلاڑی کو کہا جاتا ہے؟

ج۔ سر گیری سوبرز کو۔

س۔ پاکستان کے ٹسٹ کرکٹر محسن خان نے اپنے ٹسٹ کیریئر کا آغاز کب کیا؟

ج۔ ۷۷۔۱۹۷۶ء میں۔

س۔ عورتوں کا پہلا ٹسٹ میچ کن دو ممالک کے درمیان کھیلا گیا؟

ج۔ انگلینڈ اور آسٹریلیا کے درمیان برسبین میں جو انگلینڈ نے ۹ وکٹ سے جیت لیا۔

س۔ "بلیک بریڈمین" کس کھلاڑی کو کہا جاتا ہے؟

ج۔ جارج ہیڈلے کو۔

س۔ پہلی بار ویمن ورلڈ کپ مقابلے کب منعقد ہوئے؟

ج۔ ۱۹۷۳ء میں۔

س۔ پہلا ویمن ورلڈ کپ کس ٹیم نے جیتا؟

ج۔ انگلینڈ کی ٹیم نے۔

س۔ خواتین کا پہلا کرکٹ ورلڈ کپ انگلینڈ کی ٹیم نے جیتا بتایئے انگلینڈ کی ٹیم کی کپتان کون تھیں؟

Marfat.com

ج۔ راشیل ہے ہو فلنٹ۔

س۔ دنیا کا پہلا کرکٹ ٹسٹ میچ انگلینڈ اور آسٹریلیا کی ٹیموں کے درمیان کھیلا گیا۔ بتلایئے دونوں ٹیموں کی قیادت کس نے کی؟

ج۔ گریگری (آسٹریلیا) اور للی وہائٹ (انگلینڈ)

س۔ فرسٹ کلاس کرکٹ میں پہلی وکٹ کی پارٹنر شپ کا عالمی ریکارڈ پاکستانی بیٹسمینوں کا ہے نام بتایئے؟

ج۔ وحید مرزا اور منصور اختر (۵۶۱ رنز)

س۔ "ولیسٹرن ٹرافی" کے لیے کن دو ممالک کے درمیان مقابلہ ہوتا ہے؟

ج۔ انگلینڈ اور ویسٹ انڈیز کے درمیان۔

س۔ "لیڈز" نامی کھیل کا میدان انگلینڈ کے علاوہ اور کس ملک میں ہے؟

ج۔ آسٹریلیا میں۔

س۔ برطانیہ کی سب سے چھوٹی کاؤنٹی کا نام بتایئے؟

ج۔ دورٹ لینڈ۔

س۔ ٹسٹ کرکٹ میں تیز رفتار ٹرپل سنچری بنانے کا اعزاز کس کھلاڑی کو حاصل ہے؟

ج۔ انگلینڈ کے والٹر ہیمنڈ کو۔

س۔ والٹر ہیمنڈ نے ٹسٹ کرکٹ میں اپنی تیز رفتار ٹرپل سنچری کب اور کتنی دیر میں مکمل کی؟

ج۔ ۳۳۔ ۱۹۳۲ء (بمقام آک لینڈ) صرف ۲۸۸ منٹ میں۔

س۔ اگر اسٹروک کھیلتے ہوئے بیٹسمین کے جسم کا کوئی حصہ وکٹوں کو جا لگے اور بیلز گر جائیں یا گیند لگنے سے بیٹسمین کی ٹوپی یا ہیلمٹ وکٹوں کو جا لگے اور بیلز آف ہو جائیں تو کیا بیٹسمین آؤٹ ہو گا؟

ج۔ جی ہاں۔

س۔ بتایئے پاکستان کے سابق ٹسٹ کرکٹر ڈاکٹر جہانگیر خاں نے کس مضمون میں پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی تھی؟

Marfat.com

ج ۔ تاریخ میں۔

س۔ دنیا کے اس واحد کرکٹر کا نام بتلایئے جس نے کاؤنٹی کرکٹ کھیلے بغیر ۱۷ فرسٹ کلاس سنچریاں بنائیں ؟

ج ۔ ڈان بریڈ مین۔

س ۔ ۷۷-۱۸۷۶ء میں پہلی ٹسٹ سیریز انگلینڈ اور آسٹریلیا کے درمیان کھیلی گئی بتلایئے اس سیریز میں کتنے ٹسٹ شامل ہیں ؟

ج ۔ دو (دونوں ملبورن میں کھیلے گئے)

س۔ کرکٹ کی تاریخ میں پہلی ٹسٹ سیریز کس ملک نے جیتی ؟

ج ۔ پہلی ٹسٹ سیریز برابر رہی تھی۔

س۔ ۱۹۸۳ء میں ہونے والا کرکٹ ورلڈ کپ کس ملک نے جیتا ؟

ج ۔ بھارت نے۔

س۔ ۱۹۸۳ء کا ورلڈ کپ جیتنے والی بھارتی ٹیم کے کپتان کا نام بتایئے ؟

ج ۔ کپیل دیو۔

س۔ ۱۹۸۳ء کے ورلڈ کپ میں پاکستانی ٹیم سیمی فائنل میں ہار گئی بتایئے کس ٹیم سے ؟

ج ۔ ویسٹ انڈیز سے۔

س ۔ ۱۹۸۳ء کے ورلڈ کپ میں "رنرز اپ" کون سی ٹیم رہی ؟

ج ۔ ویسٹ انڈیز۔

س ۔ پہلا "ایشین کپ" کرکٹ ٹورنامنٹ کب اور کہاں منعقد ہوا ؟

ج ۔ ۱۹۸۴ء شارجہ میں

س۔ ۱۹۸۴ء میں ہونے والا پہلا ایشیائی کپ ٹورنامنٹ کس ملک نے جیتا ؟

ج ۔ بھارت نے۔

س۔ پہلے ورلڈ کپ ٹورنامنٹ (منعقدہ ۱۹۷۵ء) میں پاکستانی ٹیم کی قیادت

Marfat.com

کس نے کی تھی ؟

ج ۔ ماجد خان نے ۔

س ۔ دوسرے ورلڈ کپ (منعقدہ ۱۹۷۹ء) میں پاکستانی ٹیم کی قیادت کس نے کی ؟

ج ۔ آصف اقبال نے ۔

س ۔ تیسرے ورلڈ کپ (منعقدہ ۱۹۸۳ء) میں پاکستانی ٹیم کی قیادت کس نے کی ؟

ج ۔ عمران خان نے ۔

س ۔ پہلا اور دوسرا ورلڈ کپ ویسٹ انڈیز نے جیتا بتائیے جیتنے والی ٹیم کی قیادت کس نے کی ؟

ج ۔ کلائیو لائیڈ نے ۔

س ۔ ایشیز کے حصول کے لیے کن دو ممالک کے درمیان ہر سال مقابلہ ہوتا ہے ؟

ج ۔ انگلینڈ اور آسٹریلیا ۔

س ۔ آسٹریلیا اور انگلینڈ کے درمیان ایشیز کے حصول کے لیے ہر سال سخت مقابلہ ہوتا ہے بتائیے یہ راکھ کس چیز کی ہے ؟

ج ۔ کرکٹ کی تاریخ کے پہلے ٹسٹ میچ میں استعمال ہونے والی وکٹوں کی ۔

س ۔ ماجد خان اور عمران خان کے درمیان کیا رشتہ ہے ؟

ج ۔ خالہ زاد بھائی ہیں ۔

س ۔ آسٹریلیا کے اس واحد کرکٹر کا نام بتائیے جسے "سر" کا اعزاز دیا گیا ؟

ج ۔ سر ڈان بریڈ مین ۔

س ۔ کرکٹ میں "تھری ڈبلیوز" کن کھلاڑیوں کو کہا جاتا ہے ؟

ج ۔ وکس ۔ وارل اور والکاٹ ۔

س ۔ ویسٹ انڈیز کے اس واحد باؤلر کا نام بتائیے جس نے پاکستان کے خلاف ہیٹ ٹرک کرنے کا اعزاز حاصل کیا ؟

ج ۔ ویزے ہال (مشتاق محمد ، فضل محمود اور نسیم الغنی کو آؤٹ کرکے)

Marfat.com

س۔ "دلز مین آف دی میچ ایوارڈ" حاصل کرنے والے پہلے پاکستانی کھلاڑی کا نام بتائیے؟

ج۔ ہارون الرشید۔

س۔ پاکستان کے خلاف ہیٹ ٹرک کرنے والے نیوزی لینڈ کے واحد کھلاڑی کا نام بتائیے؟

ج۔ پیٹر پیٹرک (لاہور میں)

س۔ پاکستان میں پہلا ٹسٹ میچ کب اور کہاں کھیلا گیا؟

ج۔ یکم تا ۴ جنوری ۱۹۵۵ء۔ ڈھاکہ میں۔

س۔ سب سے پہلے کس ملک کی کرکٹ ٹیم نے پاکستان کا سرکاری دورہ کیا؟

ج۔ بھارت نے۔

س۔ فرسٹ کلاس کرکٹ میں کسی بھی ٹیم کا ایک دن میں بنایا جانے والا زیادہ سے زیادہ اسکور کتنا ہے؟ نیز یہ اسکور کب اور کہاں بنایا گیا؟

ج۔ ۷۲۱ رنز (آسٹریلیا نے ESSEX کے خلاف) ۱۵ مئی ۱۹۴۸ء ساؤتھ چرچ پارک میں۔

س۔ پاکستان میں قائداعظم ٹرافی کا آغاز کب ہوا اور سب سے پہلے یہ اعزاز کس ٹیم نے حاصل کیا؟

ج۔ ۵۴-۱۹۵۳ء میں بہاولپور کی ٹیم نے۔

س۔ کون تین کرکٹرز کو "ٹرپل ایس" کہا جاتا ہے؟

ج۔ سلوان، اسمتھ اور سوبرز۔

س۔ حنیف محمد نے فرسٹ کلاس کرکٹ میں اپنے ۴۹۹ رنز جو کہ ایک عالمی ریکارڈ ہے کتنی دیر میں مکمل کیے؟ اور کب؟

ج۔ ۱۰ گھنٹے ۴ منٹ، ۸، ۹ اور ۱۱ جنوری ۱۹۵۹ء

س۔ کرکٹ میں موجودہ آرم باؤلنگ کی بنیاد کب رکھی گئی؟

Marfat.com

ج۔ ۱۸۲۰ء میں۔
س۔ سب سے زیادہ ٹسٹ وکٹیں حاصل کرنے والے پاکستانی کھلاڑی کا نام بتائیے؟
ج۔ عمران خان۔
س۔ کرکٹ بیٹ کی چوڑائی کتنی ہوتی ہے؟
ج۔ ۴ سے ۴½ انچ۔
س۔ پہلی جنگ عظیم سے قبل کرکٹ کے کھلاڑی کو کیا کہا جاتا تھا؟
ج۔ جینٹل مین۔
س۔ دنیا کے اس واحد بیٹسمین کا نام بتائیے جس نے صرف تین اوورز میں اپنی سنچری مکمل کرلی تھی؟ (یاد رہے کہ یہ ٹسٹ ریکارڈ نہیں)؟
ج۔ ڈان بریڈمین۔
س۔ پاکستان اور ویسٹ انڈیز کے درمیان پہلا ٹسٹ میچ کب کھیلا گیا؟
ج۔ ۵۸-۱۹۵۷ء میں۔
س۔ کسی ٹسٹ میچ کی ایک اننگ میں زیادہ سے زیادہ اسکور بنانے کا اعزاز کس کھلاڑی کو ہے؟
ج۔ مسٹر گارفیلڈ سوبرز (۳۶۵ رنز۔ ناٹ آؤٹ)
س۔ سرگیری سوبرز نے اپنے ۳۶۵ رنز کب اور کس ملک کے خلاف بنائے؟
ج۔ ۱۹۵۸ء میں پاکستان کے خلاف۔
س۔ ویسٹ انڈیز کے گارفیلڈ سوبرز نے ٹسٹ کرکٹ میں اپنے ۳۶۵ رنز کتنے وقت میں بنائے؟
ج۔ ۱۰ گھنٹے ۸ منٹ میں۔
س۔ ٹسٹ کرکٹ کی تیز ترین سنچری بنانے کا اعزاز کس کھلاڑی کو حاصل ہے؟
ج۔ آسٹریلیا کے "جی ایم گریگوری" کو (۷۰ منٹ میں)
س۔ آسٹریلیا کے کھلاڑی "جی ایم گریگوری" نے اپنی تیز رفتار سنچری کس ملک کے

Marfat.com

خلاف بنائی ؟

ج۔ جنوبی افریقہ کے خلاف۔

س۔ ایک اوور میں ہر گیند پر چھکا لگانے والے دنیا کے واحد بیٹسمین کا نام بتایئے ؟

ج۔ سر گیری سوبرز۔

س۔ پاکستان نے اپنا پہلا غیر سرکاری میچ ویسٹ انڈیز کے خلاف کھیلا اس میچ میں پاکستانی ٹیم کی قیادت کس نے کی ؟

ج۔ میاں محمد سعید نے۔

س۔ پاکستان کے سابق کپتان مشتاق محمد نے اپنی پہلی ٹسٹ سنچری میں کب، کہاں اور کس ملک کے خلاف بنائی ؟

ج۔ ۱۹۶۰ء میں بھارت کے خلاف دہلی کے مقام پر۔

س۔ سب سے پہلے کس ملک کی کرکٹ ٹیم نے پاکستان کا دورہ کیا اور غیر سرکاری میچ کھیلے ؟

ج۔ ویسٹ انڈیز کی ٹیم نے۔

س۔ کرکٹ کی ٹیم میں سب سے لمبی اننگ کھیلنے کا اعزاز ایک پاکستانی کھلاڑی کو حاصل ہے نام بتایئے ؟

ج۔ حنیف محمد۔

س۔ پاکستان کے سابق کپتان آصف اقبال نے ٹسٹ کرکٹ میں کل کتنی سنچریاں بنائیں ؟

ج۔ گیارہ (۱۱)

س۔ ٹسٹ میچوں میں پاکستان کا کم سے کم سکور کتنا ہے اور کس ملک کے خلاف ؟

ج۔ ۶۲ رنز۔ آسٹریلیا کے خلاف۔

س۔ اس کھلاڑی کا نام بتایئے جس نے اپنے پہلے ٹسٹ کے پہلے روز، پہلی گیند

Marfat.com

پر ہی اپنا پہلا وکٹ حاصل کر لیا تھا ؟

ج ۔ انتخاب عالم (پاکستان)

س ۔ آصف اقبال نے کل کتنے ٹسٹ میچوں میں پاکستان کی نمائندگی کی ؟

ج ۔ اٹھاون (۵۸)

س۔ پاکستان کے سابق کپتان آصف اقبال نے اپنے ٹسٹ کیریئر کے دوران کل کتنے رنز اسکور کیے ؟

ج ۔ ۳۵۷۵ رنز ۔

س ۔ پاکستان کی طرف سے پہلی ٹسٹ وکٹ کس نے حاصل کی ؟

ج ۔ خان محمد (بھارت کے خلاف)

س۔ ٹسٹ کرکٹر وسیم حسن راجہ نے اپنی پہلی ٹسٹ سنچری کب، کہاں اور کس ملک کے خلاف بنائی ؟

ج ۔ ۷۵-۱۹۷۴ء کراچی میں، ویسٹ انڈیز کے خلاف (۱۰۷ رنز)

س۔ کرکٹ میں "ہیٹ ٹرک" کی اصطلاح کب استعمال کی جاتی ہے ؟

ج ۔ جب باؤلر لگاتار تین گیندوں پر تین کھلاڑیوں کو آؤٹ کر دے ۔

س۔ اس پاکستانی کرکٹر کا نام بتایئے ۔ جس نے ۱۹۷۶ء میں کراچی ٹسٹ کے دوران لنچ سے قبل سنچری بنا کر پاکستان کی طرف سے تیز ترین سنچری بنانے کا ریکارڈ قائم کیا ؟

ج ۔ ماجد خان ۔

س۔ پاکستانی کرکٹر ماجد خان نے اپنی پہلی ٹسٹ سنچری کس ملک کے خلاف بنائی ؟

ج ۔ ۷۳-۱۹۷۲ء ۔ آسٹریلیا کے خلاف (۱۵۸) رنز ۔

س۔ ٹسٹ کرکٹ میں پاکستان کی طرف سے پہلی سنچری بنانے کا اعزاز کسے حاصل ہوا ؟

ج ۔ نذر محمد (۱۲۴ رنز)

س ۔ انتخاب عالم نے اپنی سوویں وکٹ کس کھلاڑی کو آؤٹ کر کے حاصل کی ؟

Marfat.com

ج ۔ انگلینڈ کے ایلن ناٹ کو۔
س۔ ٹسٹ کرکٹ میں پاکستان کی طرف سے سب سے پہلے ۱۰۰ ویں وکٹ حاصل کرنے کا اعزاز کس نے حاصل کیا؟
ج ۔ فضل محمود نے۔
س۔ کرکٹ کی تاریخ میں سب سے پہلی ٹسٹ سنچری کس نے بنائی؟
ج ۔ چارلس بنیز مین نے (۱۶۵ ناٹ آؤٹ)
س۔ کسی بھی ٹسٹ میچ کی ایک اننگ میں بنایا جانے والا زیادہ سے زیادہ سکور کتنا ہے؟
ج ۔ ۹۰۳ رنز سات کھلاڑی آؤٹ۔
س۔ پاکستان کے سابق کپتان جاوید میاں داد نے اپنی پہلی ٹسٹ ڈبل سنچری کس ملک کے خلاف بنائی؟
ج ۔ نیوزی لینڈ کے خلاف
س۔ پاکستان میں کرکٹ کی سب سے بڑی ٹرافی کون سی ہے؟
ج ۔ قائداعظم ٹرافی۔
س۔ برطانیہ کی سب سے بڑی کرکٹ کاؤنٹی کا نام بتایئے؟
ج ۔ یارک شائر۔
س۔ اس پاکستانی کرکٹر کا نام بتایئے جس نے سب سے کم عمر میں ٹسٹ ڈبل سنچری بنائی؟
ج ۔ جاوید میاں داد نے۔
س ۔ پاکستان کے اس واحد بیٹسمین کا نام بتایئے جس نے صرف ۶۱ منٹ میں اپنی فرسٹ کلاس سنچری مکمل کی تھی؟
ج ۔ ماجد خان (۱۹۶۷ء)
س۔ پاکستان کے سابق ٹسٹ کرکٹر امتیاز احمد نے فرسٹ کلاس کرکٹ کا آغاز

Marfat.com

کب کیا؟

ج۔ ۴۵-۱۹۴۴ء میں رانجی ٹرافی کے لیے مقابلوں میں حصہ لے کر۔

س۔ انگلینڈ کے کوئی سے پانچ ٹسٹ سنٹرز کے نام بتائیے؟

ج۔ اولڈ ٹریفورڈ ۲۔ اجوول ۳۔ لارڈز ۴۔ لیڈز ۵۔ مانچسٹر۔

س۔ پاکستان کے عظیم کرکٹر ظہیر عباس نے اپنے ٹسٹ کیریئر کا آغاز کب اور کس ملک کے خلاف کھیل کر کیا؟

ج۔ ۷۰-۱۹۶۹ء نیوزی لینڈ کے خلاف کھیل کر۔

س۔ پاکستان کے اس کپتان کا نام بتائیے جس نے تقسیم ہند سے قبل بھارت کی طرف سے بھی ۳ ٹسٹ میچ کھیلے تھے؟

ج۔ عبدالحفیظ کاردار۔

س۔ سابق ٹسٹ ایمپائر فرینک چیسٹر نے کس کھلاڑی کو "دنیا کا عظیم ترین وکٹ کیپر قرار دیا تھا؟

ج۔ ڈبلیو۔ اے۔ اولڈ۔ فیلڈ (آسٹریلیا)

س۔ ۱۹۷۹ء میں ہونے والے فاسٹ باؤلنگ کے مقابلے میں پاکستان کے فاسٹ باؤلر سرفراز نواز نے کون سی پوزیشن حاصل کی؟

ج۔ بارہویں (رفتار ۸۸ء۷ میل فی گھنٹہ)

س۔ ٹسٹ کرکٹ کی تاریخ میں کیچ آؤٹ ہونے والا پہلا بیٹسمین کون تھا؟

ج۔ تھامسن ہوران (آسٹریلیا)

س۔ ٹسٹ کرکٹ کی تاریخ میں پہلی وکٹ "ہل" نے حاصل کی بتائیے انہوں نے یہ وکٹ کسے آؤٹ کر کے حاصل کی؟

ج۔ آسٹریلیا کے "نیتھینل تھامسن" کو بولڈ کر کے۔

س۔ ٹسٹ کرکٹ میں آؤٹ ہونے والے پہلے کھلاڑی "نیتھینل تھامسن" نے کتنے رنز بنائے؟

Marfat.com

ج ۔ بارہ (۱۲) رنز

س۔ پاکستان میں ٹیسٹ سنٹرز کی تعداد کیا ہے ؟

ج ۔ آٹھ (کراچی، فیصل آباد، لاہور، ملتان ، راولپنڈی، حیدر آباد، بہاولپور، اور پشاور)

س۔ انگلینڈ نے ٹسٹ کرکٹ میں اپنے پچاس ہزار رنز کب اور کتنے عرصہ میں مکمل کیے ؟

ج ۔ ۱۹۱۴ء ۷۳ سال کی عمر میں (۱۹۶۷ء وکٹ کھوکر ۶۶ سنچریوں کی مدد سے)

س۔ دنیا کے اس گراؤنڈ کا نام بتایئے جہاں اب تک سب سے زیادہ ٹسٹ میچ کھیلے گئے ہیں ؟

ج ۔ لارڈز (انگلینڈ)

س۔ پاکستان کی طرف سے ٹسٹ میچ کی ایک اننگ میں زیادہ سے زیادہ چھکے لگانے کا ریکارڈ کس بیٹسمین کا ہے ؟

ج ۔ ہارون رشید (۷ چھکے) ۔ ۷۸ - ۱۹۷۷ء میں انگلینڈ کے خلاف ۔

س۔ پاکستان نے پہلی بار ٹسٹ سیریز میں کس ملک کے خلاف فتح حاصل کی ؟

ج ۔ نیوزی لینڈ کے خلاف ۵۶ - ۱۹۵۵ء میں ۔

س۔ اس واحد ملک کا نام بتایئے جس نے ٹسٹ کرکٹ میں ابھی تک اپنے پچاس ہزار رنز مکمل نہیں کیے ؟

ج ۔ سری لنکا ۔

س۔ اس پاکستانی کھلاڑی کا نام بتایئے جس نے بھارت کے خلاف تین روزہ میچ کی دونوں اننگز میں ہیٹ ٹرک کرنے کا اعزاز حاصل کیا ؟

ج ۔ امین لاکھانی

س۔ ان پاکستانی کھلاڑیوں کا نام بتایئے جنہوں نے ۱۹۷۹ء میں ہونے والی ورلڈ ڈبل وکٹ چیمپئن شپ میں دوسری پوزیشن حاصل کی ؟

Marfat.com

ج۔ آصف اقبال اور ظہیر عباس۔

س۔ پاکستان کے سابق کپتان مشتاق محمد نے کل کتنے ٹسٹ میچوں میں پاکستانی ٹیم کی قیادت کی؟

ج۔ ۱۹ (۸ جیتے ۴ ہارے اور ۷ برابر)

س۔ آسٹریلیا کے فاسٹ باؤلر جیف تھامسن کب پیدا ہوئے؟

ج۔ ۱۶ راگست ۱۹۵۰ء کو۔

س۔ پاکستان کے سابق ٹسٹ کرکٹر نذر محمد کا ٹسٹ ریکارڈ بتایئے؟

ج۔ ۵ ٹسٹ ۔ ۲۷۷ رنز (اوسط ۳۹ء۵۷) زیادہ سے زیادہ اسکور ۱۲۴، ایک سنچری ایک نصف سینچری، کیچ، ۴ رنز دے کے کوئی وکٹ حاصل نہیں کی۔

س۔ انگلینڈ کا مشہور کرکٹ گراؤنڈ لارڈز کب قائم ہوا اور اس کا نام کس کے نام پر رکھا گیا؟

ج۔ ۱۸۱۴ء ۔ ٹامس لارڈ کے نام پر۔

س۔ "ایشین بریڈمین" کس کھلاڑی کو کہا جاتا ہے؟

ج۔ ظہیر عباس۔

س۔ پاکستان کے کھلاڑی سرفراز نواز نے آسٹریلیا کے خلاف کس مقام پر ۸۶ رنز کے عوض ۹ وکٹ حاصل کیے؟

ج۔ ملبورن (آسٹریلیا)

س۔ ویسٹ انڈیز کے عظیم سابق کرکٹر روہن کنہائی کا ٹسٹ ریکارڈ بتایئے؟

ج۔ ۷۹ ٹسٹ ۶۲۲۷ رنز (اوسط ۴۷ء۵۳) سب سے زیادہ اسکور ۲۵۶، ۱۵ سینچریاں، ۲۸ نصف سینچریاں، ۵۰ کیچ، ۸۵ رنز دے کر کوئی وکٹ حاصل نہیں کی۔

س۔ انگلینڈ کے سابق کپتان مائیک بریرلی کی تاریخ پیدائش بتایئے؟

ج۔ ۲۸ اپریل ۱۹۴۲ء

Marfat.com

س۔ پاکستان کے سابق کپتان فضل محمود نے کل کتنے ٹسٹ میچوں میں پاکستانی ٹیم کی قیادت کے فرائض سر انجام دیئے ؟

ج۔ ۱۰۔ (۲ جیتے، ۲ ہارے ۶ برابر)

س۔ پاکستان کے سابق مایہ ناز وکٹ کیپر وسیم باری نے اپنے ٹسٹ کیریئر کا آغاز کب اور کس ملک کے خلاف کیا ؟

ج۔ ۱۹۶۷ء میں انگلینڈ کے خلاف۔

س۔ پاکستان کے خلاف پہلی ٹسٹ ڈبل سنچری بنانے والے کھلاڑی کا نام بتائیے۔

ج۔ ڈینس کامپٹن (انگلینڈ)

س۔ پاکستان کے فاسٹ باؤلر سرفراز نواز نے کس کھلاڑی کو آؤٹ کر کے اپنے سو ٹسٹ وکٹ مکمل کیے ؟

ج۔ جے۔ ایم۔ پارکر (نیوزی لینڈ) کو ۷۹-۱۹۷۸ء کرائسٹ چرچ کے مقام پر۔

س۔ اس پاکستانی وکٹ کیپر کا نام بتائیے جس نے ایک ٹسٹ میچ میں آٹھ کھلاڑیوں کو آؤٹ کر کے ریکارڈ قائم کیا ؟

ج۔ وسیم باری۔

س۔ پاکستان کے سابق کپتان جاوید برکی نے کل کتنے ٹسٹ میچوں میں پاکستان کی قیادت کی ؟

ج۔ ۵۔ (۴ ہارے اور ایک برابر رہا)

س۔ سابق پاکستانی ٹسٹ کرکٹر انتخاب عالم کا تعلق بھارت کے کس ضلع سے ہے ؟

ج۔ ضلع ہوشیارپور سے۔

س۔ سنیل گواسکر نے اپنی ۳۰ویں سنچری کب اور کس ملک کے خلاف بنائی ؟

ج۔ دسمبر ۱۹۸۳ء (مدراس ٹسٹ میں) ویسٹ انڈیز کے خلاف۔

س۔ سنیل گواسکر نے اپنی ۳۰ سنچریاں کتنے ٹسٹ کھیل کر مکمل کیں ؟

ج۔ ۹۹ ٹسٹ۔

Marfat.com

س۔ سنیل گواسکر نے ٹسٹ کرکٹ میں سب سے زیادہ رنز بنانے کا اعزاز حاصل کیا ہے بتائیے اس سے پہلے یہ اعزاز کسے حاصل تھا؟

ج۔ جیف بائیکاٹ (۸۱۱۴ رنز)

س۔ سنیل گواسکر (کرکٹ سیزن ۸۴ - ۱۹۸۳ء تک) ٹسٹ کرکٹ میں کل کتنے رنز بنا چکے ہیں؟

ج۔ ۸،۳۹۴ رنز۔

س۔ سنیل گواسکر نے ٹسٹ کرکٹ میں سب سے زیادہ رنز بنانے کا اعزاز کب اور کہاں حاصل کیا؟

ج۔ دسمبر ۱۹۸۳ء کو مدراس میں

س۔ فرسٹ کلاس کرکٹ میں سب سے زیادہ سینچریاں بنانے کا اعزاز کس کھلاڑی کو حاصل ہے؟

ج۔ انگلینڈ کے جیک ہوبس (۱۹۷ سینچریاں)

س۔ بتائیے ڈان بریڈمین نے اپنی ۲۹ ویں سینچری کتنے ٹسٹ میچ کھیل کر کی تھی؟

ج۔ ۵۲ ٹسٹ میچ

س۔ بتائیے جاوید میانداد پاکستان میں کس ادارے کی طرف سے کھیلتے ہیں؟

ج۔ حبیب بنک لمیٹڈ۔ پاکستان۔

س۔ کرکٹ گیند کا گھیرا کتنا ہوتا ہے؟

ج۔ تقریباً ۹ انچ

س۔ ٹسٹ کرکٹ کی تاریخ میں پہلی گیند کس نے کھیلی؟

ج۔ چارلس بنیز مین (آسٹریلیا) نے۔

س۔ ٹسٹ کرکٹ میں پہلی سینچری بنانے والے کھلاڑی چارلس بنیز کا انتقال کتنے برس کی عمر میں اور کہاں ہوا؟

ج۔ ۷۹ برس۔ سڈنی میں۔

Marfat.com

س۔ اب تک کرکٹ میں کتنی بار نائٹ واچ مین نے سنچریاں بنائی ہیں؟
ج۔ تین بار (ٹونی مان، نسیم الغنی اور سید مجتبیٰ کرمانی)
س۔ انڈیا کے سابق کپتان لالہ امرناتھ کا ٹسٹ ریکارڈ بتایئے؟
ج۔ ۲۴ ٹسٹ، ۸۷۸ رنز (اوسط ۲۴٫۳۸) سب سے زیادہ رنز ۱۱۸، سنچریاں ایک، نصف سنچریاں ۴، کیچ ۸ بالنگ میں ۴۵ وکٹیں (اوسط ۳۲٫۹۱) بہترین کارکردگی ۹۶ رنز دے کر ۵ وکٹیں۔ ایک اننگ میں ۵ وکٹیں دو مرتبہ۔
س۔ ٹسٹ کرکٹ میں پاکستان کا کم سے کم سکور کتنا ہے؟
ج۔ ۶۲ رنز (آسٹریلیا کے خلاف)
س۔ ۱۹۷۹ء میں ہونے والے تیز بالنگ کے مقابلے میں پاکستانی فاسٹ باؤلر عمران خاں کس نمبر پر ہے؟
ج۔ تیسرے نمبر پر (رفتار ۸۶٫۷۷ میل فی گھنٹہ)
س۔ ٹسٹ کرکٹ میں بحیثیت وکٹ کیپر اب تک سب سے زیادہ کیچ پکڑنے والے کھلاڑی کا نام بتایئے؟
ج۔ روڈنی مارش (۳۴۳) کیچ۔
س۔ ٹسٹ کرکٹ میں سب سے کم عرصے میں ۵۰ ہزار رنز مکمل کرنے والے ملک کا نام بتایئے؟
ج۔ پاکستان نے ۲۷ سال میں ۸۴ سنچریوں کی مدد سے۔
س۔ پاکستان کے سابق کپتان آصف اقبال نے ٹسٹ کرکٹ میں کتنے رنز بنائے اور کتنی وکٹیں حاصل کیں؟
ج۔ ۳۵۷۵ رنز اور ۵۳ وکٹیں۔
س۔ ٹسٹ کرکٹ کی تاریخ میں وکٹ کے پیچھے پہلا کیچ کس وکٹ کیپر نے پکڑا تھا؟
ج۔ آسٹریلیا کے وکٹ کیپر جے بلیک ہم نے۔
س۔ ٹسٹ کرکٹ کی تاریخ میں وکٹ کیپر کے ہاتھوں کیچ آؤٹ ہونے والے پہلے

Marfat.com

کھلاڑی کا نام بتایئے ؟

ج ۔ انگلینڈ کے چارلی وڈ ۔

س ۔ کرکٹ کی تاریخ میں ٹسٹ ڈبل مکمل کرنے والے اولین کھلاڑی کا نام بتایئے ؟

ج ۔ ولفرڈ اوڈلس (انگلینڈ)

س ۔ اب تک پاکستان کے کتنے باؤلر ٹسٹ کرکٹ میں ۱۰۰ یا سو سے زیادہ وکٹیں حاصل کرچکے ہیں ؟

ج ۔ چھ (فضل محمود ، انتخاب عالم ، سرفراز نواز ، عمران خان ، اقبال قاسم اور عبدالقادر)

س ۔ اس باؤلر کا نام بتایئے جس نے ایک ٹسٹ میچ میں صرف ۲۸ رنز دے کر ۵ اوّیں وکٹ حاصل کی اور اس طرح وکٹیں حاصل کرنے کی اوسط صرف ۱۶۸۶ رہی جو کہ ایک عالمی ریکارڈ ہے ؟

ج ۔ جان برجس (انگلینڈ)

س ۔ پاکستان کا ایک اننگ میں زیادہ ٹسٹ اسکور کب ہے ؟

ج ۔ ۶۷۴ رنز سات کھلاڑی آؤٹ ۸۵ ۔ ۱۹۸۴ء بھارت کے خلاف ۔

س ۔ اس واحد کھلاڑی کا نام بتایئے جس نے ٹسٹ میچ کی دونوں اننگز میں ڈبل سینچریاں اسکور کیں ؟

ج ۔ آرتھر بیگ ۔

س ۔ اب تک ون ڈے میچ میں سب سے زیادہ سینچریاں بنانے کا اعزاز کس کھلاڑی کو حاصل ہے ؟

ج ۔ ظہیر عباس کو

س ۔ پاکستان کے پہلے ہندو وکٹ کیپر کا نام بتایئے ۔

ج ۔ انیل دلپت ۔

س ۔ بھارت نے ٹسٹ کرکٹ میں اپنے پچاس ہزار رنز کب اور کتنی وکٹوں کے عوض مکمل کیے ؟

Marfat.com

ج۔ ۱۹۶۹ء میں ۲۶۷۱ وکٹوں کے عوض (۶۷ سینچریوں کی مدد سے)
س۔ اسپین باؤلر رانجی نانن کا تعلق کس ملک سے ہے؟
ج۔ ویسٹ انڈیز سے۔
س۔ کم سے کم ٹسٹ کھیل کر ۲۰۰ وکٹ حاصل کرنے کا ریکارڈ کس باؤلر کا ہے؟
ج۔ آسٹریلیا کے کلیری گریمیٹ (۳۵ میچوں میں)
س۔ آسٹریلیا کے مایہ ناز باؤلر ڈینس للی نے اپنی ۲۰۰ وکٹیں کتنے ٹسٹ میچ کھیل کر مکمل کیں؟
ج۔ ۳۸
س۔ اس عظیم کرکٹر کا نام بتایئے؟ جس نے فرسٹ کلاس کرکٹ میں ایک اوور کی چھ گیندوں پر چھکے لگا کر عالمی ریکارڈ قائم کیا؟
ج۔ سر گیری سوبرز۔
س۔ نیوزی لینڈ نے ٹسٹ کرکٹ میں اپنے پچاس ہزار رنز کب اور کتنے عرصے میں مکمل کیے؟
ج۔ ۱۹۷۶ء چھیالیس سال میں (۲۰۱۴ وکٹوں کے عوض ۶۰ سینچریوں کی مدد سے)
س۔ کینیڈا میں زیادہ سے زیادہ ٹسٹ وکٹیں حاصل کرنے کا ریکارڈ کس کھلاڑی کا ہے؟
ج۔ بھارت کے کپل دیو (۴۷ وکٹیں)
س۔ پاکستان کی طرف سے پہلی ٹسٹ ڈبل سینچری کس نے بنائی؟
ج۔ امتیاز احمد نے۔
س۔ فرسٹ کلاس کرکٹ میں پاکستان کی طرف سے سینچریوں کی سینچری مکمل کرنے والے واحد کرکٹر کا نام بتایئے؟
ج۔ ظہیر عباس۔
س۔ پاکستانی کرکٹر محسن خان نے ٹسٹ کرکٹ میں اپنا پہلا چوکا اور پہلا چھکا کس

Marfat.com

باؤلر کی گیند پر مارا؟

ج۔ جیف ملر۔

س۔ برصغیر پاک و ہند اور انگلینڈ کے درمیان پہلا ٹسٹ میچ کب اور کہاں کھیلا گیا؟

ج۔ جون ۱۹۳۲ء میں لارڈز (انگلینڈ) میں۔

س۔ ۲۱ سال کی عمر تک سب سے زیادہ ٹسٹ وکٹ حاصل کرنے کا ریکارڈ کس کھلاڑی کا ہے؟

ج۔ کپیل دیو (بھارت) ۸۷ وکٹ

س۔ ۲۱ سال کی عمر تک سب سے زیادہ ٹسٹ میچ کھیلنے کا ریکارڈ کس کھلاڑی کا ہے؟

ج۔ کپیل دیو (بھارت) ۲۳ ٹسٹ۔

س۔ دنیا کے ۴۹ ویں ٹسٹ سینٹر کا نام بتایئے؟

ج۔ اقبال سٹیڈیم فیصل آباد۔

س۔ پاکستان کے خلاف ٹسٹ کرکٹ میں سب سے پہلی ہیٹ ٹرک کس نے کی؟

ج۔ ویزے ہال (ویسٹ انڈیز) نے۔

س۔ پاکستان کی طرف سے ٹسٹ کرکٹ کھیلنے والے پہلے غیر مسلم کھلاڑی کا نام بتایئے؟

ج۔ والس میتھائس۔

س۔ ٹسٹ کرکٹ میں ایک اوور میں زیادہ سے زیادہ رنز بنانے کا اعزاز کس کھلاڑی کو حاصل ہے؟

ج۔ نیوزی لینڈ کے وارن لیتر کو (۲۴ رنز ۲ چھکوں اور ۳ چوکوں کی مدد سے)

س۔ نیوزی لینڈ کے وارن لیتر نے ایک اوور میں ۲۴ رنز بنا کر ٹسٹ کرکٹ میں ایک اوور میں زیادہ سے زیادہ رنز بنانے کا اعزاز حاصل کیا ہے بتایئے انہوں نے یہ رنز کس باؤلر کے اوور میں بنائے؟

Marfat.com

ج۔ عمران خان۔

س۔ "بی سی پی" کن الفاظ کا مخفف ہے؟"

ج۔ بورڈ فار کنٹرول آف کرکٹ ان پاکستان۔

س۔ انگلینڈ کی ٹسٹ کیپ کا رنگ کیسا ہے؟

ج۔ نیلا۔

س۔ کسی ٹسٹ میچ میں زیادہ سے زیادہ وکٹیں حاصل کرنے کا ریکارڈ کس کا ہے؟

ج۔ انگلینڈ کے جم لیکر (۱۹ وکٹیں)

س۔ انگلینڈ کے جم لیکر نے ایک ٹسٹ میچ میں ۱۹ وکٹیں حاصل کیں جو نہ صرف ٹسٹ کرکٹ میں بلکہ فرسٹ کلاس کرکٹ میں بھی ایک ریکارڈ ہے بتایئے انہوں نے یہ کارنامہ کب اور کہاں انجام دیا؟

ج۔ ۱۹۵۶ء میں اولڈ ٹریفورڈ میں آسٹریلیا کے خلاف۔

س۔ پاکستان کے سابق وکٹ کیپر تسلیم عارف نے بحیثیت وکٹ کیپر ٹسٹ میچ میں اپنا پہلا کیچ کس کھلاڑی کا لیا؟

ج۔ آسٹریلیا کے گراہم یلوپ۔

س۔ اگر کرکٹ کا ایمپائر میچ کے دوران دونوں ہاتھ زمین کے متوازی باہر کی طرف نکال کر اشارہ کرے تو اس سے کیا مراد ہوگی؟

ج۔ وائیڈ بال

س۔ پاکستان کے مشہور لیگ اسپنر عبدالقادر نے کتنے برس کی عمر میں ٹسٹ کیپ حاصل کی؟

ج۔ ۲۳ سال کی عمر میں۔

س۔ ٹسٹ ڈبل کرنے والے پہلے پاکستانی کھلاڑی کا نام بتایئے؟

ج۔ انتخاب عالم۔

س۔ ٹسٹ ڈبل کرنے والے نیوزی لینڈ کے پہلے کھلاڑی کا نام بتایئے؟

Marfat.com

ج۔ رچرڈ ہیڈلی۔
س۔ بھارت کی ٹسٹ کیپ کس رنگ کی ہے؟
ج۔ نیلی۔
س۔ ٹسٹ ڈبل مکمل کرنے والے وکٹ کیپروں میں وسیم باری کا نمبر کون سا ہے؟
ج۔ آٹھواں۔
س۔ فاسٹ باؤلر باب ولس کا تعلق کس ملک سے ہے؟
ج۔ انگلینڈ سے۔
س۔ کرکٹ کی تاریخ میں کس سال کو بریڈمین کا سال کہا جاتا ہے؟
ج۔ ۱۹۳۰ء (جب بریڈمین نے انگلینڈ کے خلاف ۹۷۴ رنز بنائے)
س۔ ہر دور کے عظیم کرکٹر ڈان بریڈمین کا تعلق کس ملک سے ہے؟
ج۔ آسٹریلیا سے
س۔ ڈان بریڈمین نے اپنے پہلے ٹسٹ میں کتنا اسکور کیا ہے؟
ج۔ پہلی اننگ ۱۸ رنز جب کہ دوسری اننگ میں صرف ایک رن۔
س۔ ڈان بریڈمین نے اپنے ٹسٹ کیریئر کا آغاز کب اور کس ملک کے خلاف کیا؟
ج۔ ۳۰ نومبر ۱۹۲۸ء کو انگلینڈ کے خلاف برسبین میں۔
س۔ ڈان بریڈمین نے اپنے ٹسٹ کیریئر کے دوران پہلا کیچ کس کھلاڑی کا پکڑا؟
ج۔ مورس ٹیٹ (انگلینڈ)
س۔ "کرکٹ ورلڈ کپ" کا اصل نام کیا ہے؟
ج۔ پروڈینشل ورلڈ کپ۔
س۔ ویسٹ انڈیز نے ٹسٹ کرکٹ میں اپنے پچاس ہزار رنز کب اور کتنی سنچریوں کی مدد سے پورے کیے؟
ج۔ ۱۹۶۳ء میں ۱۰۷ سنچریوں کی مدد سے (۱۵۰۵ وکٹوں کے عوض)
س۔ انتخاب عالم پاکستان کے وہ واحد باؤلر ہیں جنہوں نے ٹسٹ کرکٹ میں اپنی

Marfat.com

پہلی گیند پر وکٹ حاصل کرنے کا اعزاز حاصل کیا۔ بتایئے یہ وکٹ انہوں نے کس کھلاڑی کو آؤٹ کرکے حاصل کی؟

ج ۔ آسٹریلیا کے کولن میک ڈونلڈ کو۔

س۔ اس واحد مسلمان کا نام بتایئے جس نے ٹسٹ کرکٹ میں انگلینڈ کی نمائندگی کی؟

ج۔ نواب افتخار علی خاں آف پٹوڈی۔

س۔ کرکٹ کی تاریخ میں پہلی بار ٹسٹ میچ ٹیلی کاسٹ کب ہوا؟

ج ۔ ۱۹۳۸ء ۔ جون

س۔ ٹیلی ویژن پر دکھایا جانے والا پہلا ٹسٹ میچ کن دو ممالک کے درمیان کھیلا گیا؟

ج۔ انگلینڈ اور آسٹریلیا کے درمیان لارڈز میں۔

س۔ ایک تک ٹسٹ کرکٹ میں سب سے زیادہ رنز بنانے کا اعزاز کس کھلاڑی کو حاصل ہے؟

ج ۔ سنیل گواسکر کو۔

س۔ اس کرکٹر کا نام بتایئے جو پاکستان کی پہلی ٹسٹ ٹیم کا آخری کھلاڑی تھا جو ٹسٹ کرکٹ سے ریٹائر ہوا؟

ج ۔ حنیف محمد۔

س۔ ریڈیو پاکستان نے پہلی بار ٹسٹ میچ پر اردو کمنٹری کب نشر کی؟

ج ۔ اکتوبر ۱۹۷۱ء میں۔

س۔ آسٹریلیا کے اس کھلاڑی کا نام بتایئے جس نے اپنے فرسٹ کلاس میچ میں سینچری بنائی اور اپنی پہلی ہی گیند پر وکٹ بھی حاصل کی؟

ج ۔ کم ہیوز۔

س۔ سرڈان بریڈمین ٹسٹ کے پہلے دن لنچ سے قبل سینچری بنانے والے دنیا کے تیسرے کھلاڑی ہیں بتایئے انہوں نے اپنی یہ سینچری کب اور کس ملک کے خلاف بنائی؟

Marfat.com

ج۔ ۱۹۴۰ء میں انگلینڈ کے خلاف۔

س۔ پاکستان کے اس واحد کھلاڑی کا نام بتایئے جس نے ٹسٹ کیپ حاصل کی مگر اپنے بیٹ سے ایک گیند بھی کھیلنے کا موقع نہیں ملا؟

ج۔ فرخ زمان۔

س۔ اب تک پاکستان کی طرف سے کتنے غیر مسلم کھلاڑی ٹسٹ کیپ حاصل کر چکے ہیں؟

ج۔ چار (والس میتھائس۔ انتاؤ ڈی سوزا۔ ڈنکن شارپ اور انیل دلپت)

س۔ اب تک دنیا میں سب سے زیادہ ٹسٹ میچ کھیلنے والے کھلاڑی کا نام بتایئے؟

ج۔ کالن کاؤڈرے (۱۱۴ ٹسٹ)

س۔ پاکستان کے سابق فاسٹ باؤلر فضل محمود نے اپنا پہلا وکٹ کسے آؤٹ کر کے حاصل کیا؟

ج۔ بھارت کے سابق کپتان لالہ امرناتھ کو۔

س۔ ویسٹ انڈیز کے پہلے کپتان کا نام بتایئے؟

ج۔ آر۔ کے نونیس (۱۹۲۸ء انگلستان کے خلاف)

س۔ ٹسٹ کرکٹ کی تاریخ میں سب سے پہلے ۲۰۰ وکٹ مکمل کرنے والے کھلاڑی کا نام بتایئے؟

ج۔ کلیری گرمیٹ (آسٹریلیا) ۳۶-۱۹۳۵ء اپنے ۳۶ ویں ٹسٹ میں۔

س۔ پاکستان کی طرف سے ایک ٹسٹ سیریز میں زیادہ سے زیادہ سینچریاں بنانے کا ریکارڈ کس کھلاڑی کا ہے؟

ج۔ مدثر نذر (۴ سینچریاں اور ایک بار ناٹ آؤٹ ۸۳-۱۹۸۲ء بھارت کے خلاف

س۔ نیوزی لینڈ کی طرف سے پہلی ٹسٹ سینچری کس کھلاڑی نے بنائی؟

ج۔ سی۔ ایس۔ ڈمپسٹر نے۔

س۔ "ڈینجر مین" کس آسٹریلوی فاسٹ باؤلر کو کہا جاتا ہے؟

ج۔ ڈینس للی کو۔

Marfat.com

س۔ بحیثیت کپتان سب سے زیادہ ٹسٹ میچ کھیلنے والے کھلاڑی کا نام بتایئے؟
ج۔ کلایئو لائیڈ۔
س۔ مشہور سابق فاسٹ باؤلر وینس ہال کا تعلق کس ملک سے ہے؟
ج۔ ویسٹ انڈیز سے۔
س۔ اس کھلاڑی کا نام بتایئے جسے کرکٹ کا "ہیوی ویٹ چیمپئن" کہا جاتا ہے؟
ج۔ کولن ملبورن (انگلینڈ)
س۔ ملکہ الزبتھ کی سالگرہ کے موقع پر نیوزی لینڈ کے کس آل راؤنڈر کو "ماسٹر آف برٹش امپائر" کا خطاب دیا گیا تھا؟
ج۔ رچرڈ ہیڈلی کو۔
س۔ چار اشاروں کی مدد سے کھلاڑی کا نام بتایئے؟
(۱) ویسٹ انڈیز (۲) ۲۶ دسمبر ۱۹۳۵ء گیانا (۳) پہلا ٹسٹ ۱۹۵۷ء انگلینڈ کے خلاف (۴) آخری ٹسٹ ۱۹۷۲ء
ج۔ روہن کنہائی۔
س۔ ابھی تک صرف ایک ٹیم نے ٹسٹ کرکٹ میں ۵۰۰ ٹسٹ کھیلنے کا اعزاز حاصل کیا ہے؟ بتایئے کس ملک کی ٹیم نے؟ ج۔ انگلینڈ کی ٹیم نے۔
س ٹسٹ کرکٹ میں سب سے پہلے ہیٹ ٹرک کرنے کا اعزاز کس کھلاڑی کو حاصل ہوا؟

ج۔ اسپوفورتھ (آسٹریلیا) کو۔
س۔ پاکستان کے سابق کپتان انتخاب عالم نے اپنے ٹسٹ کیریئر میں کل کتنی وکٹیں حاصل کیں؟
ج۔ ۴۷ ٹسٹ میچوں میں ۱۲۵ وکٹیں (۱۳۱۴ اگیندیں کرائیں)
س۔ کسی ٹسٹ میچ کی ایک اننگ میں زیادہ سے زیادہ چھکے لگانے کا اعزاز کس

Marfat.com

کھلاڑی کو حاصل ہے ؟

ج ۔ والٹر ہیمنڈ (انگلینڈ) دس چھکے ۔

س ۔ والٹر ہیمنڈ نے کب اور کس ملک کے خلاف دس چھکے لگا کر ٹسٹ میچ کی ایک اننگ میں زیادہ سے زیادہ چھکے لگانے کا ریکارڈ قائم کیا ہے ؟

ج ۔ ۱۹۳۳ء میں نیوزی لینڈ کے خلاف آک لینڈ میں ۔

س ۔ "ہاف وولی" سے کیا مراد ہے ؟

ج ۔ ایسی گیند جو زمین سے اٹھتے ہی خود بخود بیٹ کو لگے ۔

س ۔ کرکٹ میں استعمال ہونے والی "بیل" کی لمبائی کتنی ہوتی ہے ؟

ج ۔ ۸ انچ ۔

س ۔ کرکٹ میں استعمال ہونے والی گیند کا وزن بتائیں ؟

ج ۔ ۵½ اونس سے ۵¾ اونس تک

س ۔ انگلینڈ کے ایان بوتھم نے کتنے ٹسٹ میچ کھیل کر اپنا ٹسٹ ڈبل مکمل کیا ؟

ج ۔ ۲۱ ٹسٹ

س ۔ آل انڈیا کی پہلی کرکٹ ٹیم (جس نے ٹسٹ میچ کھیلا) کے اوپننگ بیٹسمینوں کے نام بتلائیے ؟

ج ۔ نائڈو اور وزیر علی ۔

س ۔ ہندوستان کی طرف سے ٹسٹ کرکٹ میں پہلی گیند پھینکنے والے باؤلر کا نام بتائیے ؟

ج ۔ محمد نثار ۔

س ۔ ڈان بریڈمین نے اپنے ٹسٹ کیریئر میں کل کتنے وکٹ حاصل کیے ؟

ج ۔ ۷۲ رنز دے کر ۲ وکٹ

س ۔ انگلش کاؤنٹی میں کپتانی کرنے والے پہلے پاکستانی کھلاڑی کا نام بتائیے ؟

ج ۔ ماجد خان ۔

Marfat.com

پانچواں ورلڈ کرکٹ کپ ۱۹۹۲ء

(پاکستان نے انگلینڈ کو ۲۲ رنز سے ہرا کر جیت لیا)

مقام: آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ

تاریخ: ۲۲ فروری تا ۲۵ مارچ ۱۹۹۲ء

حصہ لینے والے ممالک:- (۱) آسٹریلیا (۲) انگلینڈ (۳) بھارت (۴) نیوزی لینڈ۔
(۵) سری لنکا (۶) ساؤتھ افریقہ (۷) ویسٹ انڈیز (۸) زمبابوے (۹) پاکستان۔

پہلا سیمی فائنل

پاکستان بمقابلہ نیوزی لینڈ

تاریخ:- ۲۱ مارچ ۱۹۹۲ء

مقام:- ایڈن پارک آکلینڈ

ٹاس:- نیوزی لینڈ نے جیتا۔

نتیجہ:- پاکستان نے نیوزی لینڈ کو چار وکٹوں سے ہرا دیا۔

مین آف دی میچ:- انضمام الحق (پاکستان)

امپائرز:- ڈیوڈ شیفرڈ (انگلینڈ) اور اسٹیو بکنر (ویسٹ انڈیز)

نیوزی لینڈ ٹوٹل:- ۵۰ اوورز میں، ۷ وکٹوں پر ۲۶۲

پاکستان ٹوٹل:- ۴۹ اوورز میں ۶ وکٹوں پر ۲۶۴

دوسرا سیمی فائنل

انگلینڈ بمقابلہ جنوبی افریقہ

تاریخ:- ۲۲ مارچ ۱۹۹۲ء

مقام:- سڈنی آسٹریلیا

ٹاس:- ساؤتھ افریقہ نے جیتا۔

نتیجہ:- انگلینڈ نے ۱۹ رنز سے جیت لیا۔

سکور انگلینڈ:- ۴۵ اوورز میں ۶ وکٹوں پر ۲۵۲

سکور جنوبی افریقہ:- ۴۳ اوورز میں ۶ وکٹوں پر ۲۳۲

مین آف دی میچ:- گریم ہک (انگلینڈ)

Marfat.com

فائنل :-

پاکستان بمقابلہ انگلینڈ

تاریخ :- ۲۵ مارچ ۱۹۹۲ء

مقام :- میلبورن کرکٹ گراؤنڈ (ڈے اینڈ نائٹ)

ٹاس :- پاکستان نے جیتا۔

نتیجہ :- پاکستان نے انگلینڈ کو ۲۲ رنز سے ہرا کر ورلڈ کپ جیت لیا۔

مین آف دی میچ :- وسیم اکرم (پاکستان)

امپائرز : سٹیو بکنر (ویسٹ انڈیز) اور برائن آلڈرج (نیوزی لینڈ)

پاکستان ٹوٹل ۵۰ اوورز میں ۶ وکٹوں پر ۲۴۹۔

انگلینڈ ٹوٹل ۴۹.۲ اوورز میں ۲۲۷ رنز تمام آؤٹ۔

ٹیم ریکارڈز

میچ میں سب سے زیادہ اسکور

۳۱۳-۷ (۴۹.۲ اوورز) سری لنکا بمقابلہ زمبابوے بمقام نیو پلائی ماؤتھ۔

میچ میں سب سے کم اسکور

۷۴ (۴۰.۲ اوورز) پاکستان بمقابلہ انگلستان بمقام ایڈیلیڈ

میچ میں سب سے زیادہ مجموعی سکور

۶۲۵-۱۱ (۹۹.۲ اوورز) سری لنکا بمقابلہ زمبابوے بمقام نیو پلائی ماؤتھ

میچ میں سب سے کم مجموعی اسکور

۲۶۷-۱۰ (۳۸.۵ اوورز) نیوزی لینڈ بمقابلہ زمبابوے بمقام نیپیئر

سب سے زیادہ مارجن سے فتح

دس وکٹوں سے ویسٹ انڈیز بمقابلہ پاکستان بمقام میلبورن

۱۲۸ رنز سے آسٹریلیا بمقابلہ زمبابوے بمقام ہوبارٹ

سب سے کم مارجن سے فتح

ایک رن سے آسٹریلیا بمقابلہ بھارت بمقام برسبین

تین وکٹوں سے سری لنکا بمقابلہ زمبابوے بمقام نیو پلائی ماؤتھ

Marfat.com

تین وکٹوں سے   سری لنکا بمقابلہ جنوبی افریقہ   بمقام ویلنگٹن
تین وکٹوں سے   انگلستان بمقابلہ جنوبی افریقہ   بمقام میلبورن

انفرادی ریکارڈز

سب سے زیادہ رنز بنانے والے بیٹسمین

۴۵۶ اوسط ۱۱۴۰۰۰ مارٹن کرو (نیوزی لینڈ) ۹ میچز میں

سب سے زیادہ سنچریاں بنانے والے بیٹسمین

۲ رمیز راجہ (پاکستان) اور ڈیوڈ بون (آسٹریلیا)

سب سے زیادہ نصف سنچریاں بنانے والے بیٹسمین

۵ جاوید میاں داد (پاکستان)

سب سے زیادہ صفر پر آؤٹ ہونے والے بیٹسمین

۳ کرشنم اچاری سری کانت (بھارت)

سب سے زیادہ وکٹیں لینے والے بولر

۱۸ اوسط ۱۸٫۷۷ وسیم اکرم (پاکستان) ۱۰ میچز میں

سب سے زیادہ شکار کرنے والے وکٹ کیپر

۱۵ (۱۴ کیچز، ایک اسٹمپنگ) ڈیوڈ رچرڈسن (جنوبی افریقہ) ۹ میچز میں

سب سے زیادہ کیچ لینے والے فیلڈر

۷ کیپلر ویلز (جنوبی افریقہ) ۹ میچز میں

سب سے زیادہ "مین آف دی میچ" جیتنے والے کھلاڑی

۳ مارٹن کرو (نیوزی لینڈ)

سب سے بڑی اننگز

۱۱۹* رمیز راجہ (پاکستان) بمقابلہ نیوزی لینڈ بمقام کرائسٹ چرچ

بہترین بولنگ

۱-۴۰ میرک پرنگل (جنوبی افریقہ) بمقابلہ ویسٹ انڈیز بمقام کرائسٹ چرچ

سب سے بڑی شراکت

۱۷۱* دوسری وکٹ ڈیسمنڈ ہینز (۹۳*) اور برائن لارا (۸۸*) بمقابلہ پاکستان بمقام میلبورن

Marfat.com

لان ٹینس

س۔ بتایئے لان ٹینس کا پہلا کھلاڑی کون تھا؟

ج۔ میجر وائر کلو پٹیں ونگ فیلڈ۔

س۔ بتایئے لان ٹینس کا بانی کسے کہا جاتا ہے؟

ج۔ میجر وائر کلو پٹین ونگ فیلڈ کو

س۔ بتلایئے کہ لان ٹینس کا کھیل کس ملک کی ایجاد ہے؟

ج۔ برطانیہ کی۔

س۔ بتایئے لان ٹینس سب سے پہلے کب کھیلا گیا؟

ج۔ ۱۸۷۴ء میں۔

س۔ لان ٹینس کو ایک اور نام بھی دیا جاتا ہے۔ بتایئے تو بھلا؟

ج۔ کورٹ ٹینس۔

س۔ لان ٹینس کا پرانا نام بتایئے؟

ج۔ سیفرس ٹائیک۔

س۔ لان ٹینس جیتنے پر کون سا کپ انعام میں دیا جاتا ہے؟

ج۔ ڈیوس کپ

س۔ انٹرنیشنل لان ٹینس ایسوسی ایشن کب اور کہاں قائم ہوئی؟

ج۔ ۱۹۱۳ء میں لندن اور پیرس میں۔

س۔ سنگلز کے لیے ٹینس کورٹ کی لمبائی اور چوڑائی بتا دیجئے؟

ج۔ ۷۸ × ۲۸ فٹ۔

Marfat.com

عالمی شخصیات

Marfat.com

صلاح الدین ایوّبی

س۔ بتایئے صلاح الدین ایوّبی کب پیدا ہوا تھا ؟

ج ۔ ۱۱۳۸ء میں ۔

س ۔ کیا آپ کو معلوم ہے کہ صلاح الدین ایوّبی کا تعلق کس قبیلہ سے تھا ؟

ج ۔ کرد۔ قبیلہ سے ۔

س ۔ بتایئے صلاح الدین ایوبی کا اصل نام کیا ہے ؟

ج ۔ یوسف:

س ۔ کیا یہ درست ہے کہ سلطان صلاح الدین وہ پہلا مسلمان بادشاہ تھا جس سے یورپ کے عیسائیوں کو سابقہ پڑا ؟

ج ۔ جی ہاں درست ہے ۔

س ۔ بتایئے سلطان صلاح الدین ایوبی نے کب بیت المقدس فتح کیا؟

ج ۔ ۴ اکتوبر ۱۱۸۷ء کو

س۔ سلطان صلاح الدین ایوبی کا انتقال ۱۱۹۳ء میں ہوا لیکن آپ یہ بتایئے کہ وفات کے وقت اس کی عمر کیا تھی ؟

ج ۔ ۵۵ برس ۔

س ۔ اسدالدین شیرکوہ سے صلاح الدین ایوبی کا کیا رشتہ تھا ؟

ج ۔ صلاح الدین ایوبی کا چچا تھا ۔

س ۔ کیا یہ درست ہے کہ صلاح الدین ایوبی نے اپنے ورثے میں ہزاروں دینار چھوڑے ۔

ج ۔ جی نہیں غلط ہے ۔

س۔ بتایئے صلاح الدین ایوبی کا انتقال انگریزی کی کس تاریخ کو ہوا ؟

ج ۔ ۴ مارچ کو ۔

Marfat.com

مولانا ابوالکلام آزاد

س ۔ بتایئے مولانا ابوالکلام آزاد کب اور کہاں پیدا ہوئے ؟
ج ۔ ۱۱ نومبر ۱۸۸۸ء کو مکہ معظمہ میں ۔
س ۔ کیا آپ کو معلوم ہے کہ مولانا ابوالکلام آزاد کا تاریخی نام کیا رکھا تھا ؟
ج ۔ فیروز بخت ۔
س ۔ بتایئے مولانا ابوالکلام آزاد کا تخلص "آزاد" کس نے تجویز کیا تھا ؟
ج ۔ عبدالواحد خان نے ۔
س ۔ مولانا ابوالکلام آزاد کی سب سے پہلی غزل کس رسالہ میں شائع ہوئی تھی ؟
ج ۔ ارمغان فرخ میں جو بمبئی سے شائع ہوتا تھا ۔
س ۔ بتایئے مولانا ابوالکلام آزاد نے الہلال کے بعد کون سا رسالہ جاری کیا تھا ؟
ج ۔ البلاغ ۔
س ۔ بتایئے مولانا ابوالکلام آزاد نے کب اور کہاں وفات پائی ؟
ج ۔ ۲۲ فروری ۱۹۵۸ء کو دہلی میں وفات پائی ۔

س ۔ بتایئے مولانا ابوالکلام آزاد کا اصل نام کیا تھا ؟
ج ۔ محی الدین احمد ۔
س ۔ قرآن حکیم کا درس دینے کے لیے مولانا ابوالکلام آزاد نے کون سا مدرسہ قائم کیا تھا ؟
ج ۔ دارالارشاد ۔
س بتایئے مولانا ابوالکلام آزاد نے کس مشہور اسلامی یونیورسٹی میں تعلیم پائی ؟
ج ۔ جامعہ ازہر میں ۔

Marfat.com

س۔ بتایئے جنگ عظیم اول کے دوران مولانا ابوالکلام آزاد کو کس مقام پر نظر بند کر دیا گیا تھا؟

ج۔ رانچی کے مقام پر۔

س۔ بتایئے تقسیم ہندوستان کے بعد ہندوستان میں مولانا ابوالکلام آزاد کو کون سی وزارت کا قلمدان ملا تھا؟

ج۔ وزارتِ تعلیم۔

مولانا محمد علی جوہر

س۔ بتایئے مولانا محمد علی جوہر کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

ج۔ ۱۸۷۸ء میں رامپور میں پیدا ہوئے۔

س۔ مولانا محمد علی جوہر کے والد محترم کا کیا نام تھا؟

ج۔ عبد العلی خان۔

س۔ کیا آپ کو معلوم ہے کہ مولانا محمد علی جوہر کا لقب کیا تھا؟

ج۔ رئیس الاحرار۔

س۔ یہ تو معلوم ہی ہے کہ مولانا شوکت علی مولانا محمد علی جوہر کے بھائی تھے لیکن آپ یہ بتایئے کہ مولانا شوکت علی مولانا محمد علی کے بڑے بھائی تھے یا چھوٹے؟

ج۔ بڑے بھائی تھے۔

س۔ مولانا محمد علی کی والدہ محترمہ بی اماں کے لقب سے مشہور ہوئیں بتایئے بی اماں کا اصل نام کیا تھا؟

ج۔ آبادی بیگم۔

س۔ مولانا محمد علی اور مولانا شوکت علی سیاست میں یہ دونوں بھائی کس نام سے مشہور تھے؟

Marfat.com

ج ۔ علی برادران ۔

س ۔ یہ بتایئے کہ جوہر کے بارے میں یہ کس نے کہا تھا کہ محمد علی کی زبان برک کی محمد علی کا قلم میکالے کا اور محمد علی کا دل نپولین کا ہے؟

ج ۔ ایچ جی ویلز نے ۔

س ۔ بتایئے محمد علی جوہر نے کس یونیورسٹی سے بی اے کی ڈگری لی؟

ج ۔ آکسفورڈ یونیورسٹی سے ۔

س ۔ ذرا یہ تو بتایئے کہ محمد علی جوہر نے جو دو اخبار نکالے تھے ان کے نام کیا ہیں؟

ج ۔ کامریڈ اور ہمدرد ۔

س ۔ بتایئے جوہر نے جو دو اخبارات نکالے تھے ۔ ان میں کون سا اردو کا تھا اور کون سا انگریزی کا ۔

ج ۔ کامریڈ انگریزی اور ہمدرد اردو زبان میں چھپتا تھا ۔

سر سیّد احمد خان

س ۔ کیا آپ کو سر سید احمد خان کی تاریخ پیدائش یاد ہے؟

ج ۔ جی ہاں ۔ ۱۷ اکتوبر ۱۸۱۷ء ۔

س ۔ بتایئے سر سید کے والد کا کیا نام تھا؟

ج ۔ سید متقی ۔

س ۔ ذرا یہ تو بتایئے کہ سر سید کی کتاب آثار الصنادید کا پہلا ایڈیشن کب چھپا؟

ج ۔ ۱۸۴۷ء میں ۔

س ۔ بتایئے سر سید کو ۱۸۶۹ء میں انگریزی حکومت نے کون سا خطاب دیا تھا جو ایک ہندوستانی خصوصاً مسلمان کے لیے ایک بڑا اعزاز تھا؟

ج ۔ سی ایس آئی ۔

Marfat.com

س ۔ ۱۸۷۸ء میں سر سید کو وائسرائے نے ہند کی مجلس انتظامیہ کا رکن مقرر کیا تھا۔ آپ چار برس تک اس مجلس میں رہے اور اس عرصہ میں آپ نے دو قانون بنائے۔ بتائیے یہ دونوں قانون کون سے تھے ؟

ج ۔ چیچک کے ٹیکوں کا قانون اور دوسرا قاضیوں کے تقرر کا ۔

س ۔ بتایئے سر سید نے کس سن میں علی گڑھ کالج قائم کیا؟ واضح رہے کہ اس کالج نے بعد میں یونیورسٹی کا درجہ حاصل کر لیا۔

ج ۔ ۱۸۷۵ء میں ۔

س ۔ کیا یہ درست ہے کہ سر سید احمد خان کو مسلمانوں کی تعلیمی تحریک کا بانی کہا جاتا ہے ؟

ج ۔ جی ہاں درست ہے ۔

س ۔ ۱۸۸۹ء میں سر سید کو ایک بلند پایہ مصنف اور حامیِ علوم ہونے کی بنا پر کون سی ڈگری دی گئی ؟

ج ۔ ایل ایل ڈی ۔

س ۔ بتایئے سر سید کا انتقال کب ہوا ؟

ج ۔ ۲۷ مارچ ۱۸۹۸ء کو ۔

س ۔ ذرا یہ تو بتایئے کہ سر سید کو کس کالج کے احاطے میں مدفون کیا گیا ؟

ج ۔ علی گڑھ کالج کے احاطہ میں مدفون کیا گیا اور بعد میں اس کالج نے یونیورسٹی کا درجہ حاصل کیا ۔

علامہ اقبالؒ

س ۔ بتایئے جدید تحقیق کے مطابق علامہ اقبال کا سن پیدائش کیا ہے ؟

ج ۔ ۹ نومبر ۱۸۷۷ء

Marfat.com

س۔ ذرا سا ذہن پر زور دے کر یہ تو بتائیے کہ علامہ اقبال کہاں پیدا ہوئے؟

ج۔ سیالکوٹ میں۔

س۔ بتلایئے علامہ اقبال کو قوم نے کون کون سے تین خطاب دیئے۔

ج۔ حکیم الامت، ترجمان حقیقت اور شاعر مشرق۔

س۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ علامہ اقبال شاعری میں دہلی کے کس مشہور شاعر کے شاگرد تھے؟

ج۔ داغ دہلوی کے۔

س۔ کیا آپ علامہ اقبال کی اس مشہور کتاب کا نام بتا سکتے ہیں جس میں بچوں کے لیے بھی نظمیں ہیں؟

ج۔ بانگِ درا۔

س۔ علامہ اقبال کچھ عرصہ ایک یونیورسٹی میں عربی کے پروفیسر بھی رہے اس یونیورسٹی کا نام بتایئے؟

ج۔ لندن یونیورسٹی۔

س۔ بتایئے علامہ اقبال کا پہلا مجموعہ کلام بانگِ درا کب شائع ہوا؟

ج۔ ۱۹۲۴ء میں۔

س۔ کیا آپ کو معلوم ہے کہ علامہ اقبال نے بیرسٹری کا امتحان کہاں سے پاس کیا؟

ج۔ لندن سے۔

س۔ علامہ اقبال کے تین اردو مجموعوں کے نام بتلایئے؟

ج۔ بانگِ درا، بال جبریل، اور ضرب کلیم۔

س۔ بتایئے کہ علامہ اقبال کے مجموعہ بانگِ درا کا دیباچہ کس مشہور شخصیت نے لکھا؟

ج۔ شیخ عبدالقادر۔

Marfat.com

س ۔ آپ بتا سکتے ہیں کہ علامہ اقبال کا کون سا مجموعہ کلام سب سے آخر میں شائع ہوا؟

ج ۔ ارمغانِ حجاز ۔

س ۔ فلسفہ ایران پر ایک تحقیقی مقالہ لکھنے پر کس ملک کی یونیورسٹی نے پی ایچ ڈی کی ڈگری دی؟

ج ۔ میونخ یونیورسٹی (جرمنی)

س ۔ علامہ اقبال نے جس مقالے پر پی ایچ ڈی کی ڈگری لی ان کے اس مقالے کا عنوان کیا تھا؟

ج ۔ ایران میں فلسفہ الٰہیات کا ارتقاء ۔

س ۔ کیا شاعر مشرق علامہ اقبال ایک آنکھ سے نابینا تھے؟

ج ۔ جی ہاں! آپ کی ایک آنکھ کی بینائی عرصہ سے چلی گئی تھی ۔

س ۔ اگر آپ سے کوئی ۲۰، ۲۲ سالہ شخص یہ کہے کہ اس نے شاعر مشرق علامہ اقبال کو حیات دیکھا تو آپ اس کی بات کا یقین کریں گے؟

ج ۔ جی نہیں ہم اس شخص کی بات کا یقین نہیں کریں گے کیونکہ علامہ اقبال کا سنِ وفات ۱۹۳۸ء ہے اور وہ شخص اس وقت پیدا بھی نہیں ہوا ہوگا ۔

س ۔ علامہ اقبال کی تاریخ وفات بتائیے؟

ج ۔ ۲۱ ۔ اپریل ۱۹۳۸ء

قائد اعظمؒ

س ۔ بتائیے قائد اعظمؒ کی تاریخ ولادت سن عیسوی اور سن ہجری کے مطابق کیا ہے؟

ج ۔ ۲۵ دسمبر ۱۸۷۶ء ۸ ذی الحجہ ۱۲۹۳ ھ

Marfat.com

س ۔ ذرا یہ تو بتا ہیے کہ قائد اعظم کس دن پیدا ہوئے؟

ج ۔ پیر کے دن۔

س ۔ کیا یہ درست ہے کہ قائد اعظم کے والدین نے ان کا نام محمد علی جنیئرا ن بھائی رکھا تھا جس کو بعد میں انہوں نے تبدیل کر کے محمد علی جناح کر دیا تھا؟

ج ۔ جی ہاں۔

س ۔ بتائیے لفظ جناح کے لغوی معنی کیا ہیں؟

ج ۔ جناح کے لغوی معنی بازو کے ہیں۔

س ۔ سی ایم ایس سکول کے رجسٹر میں قائد اعظم محمد علی جناح کی تاریخ پیدائش کیا درج ہے؟

ج ۔ ۲۰ اکتوبر ۱۸۷۵ء

س ۔ ۱۸۹۶ء میں قائد اعظم لندن سے بیرسٹر ہو کر ممبئی واپس آئے تو بتائیے یہاں انہوں نے کس ہوٹل میں رہائش اختیار کی؟

ج ۔ اپالو ہوٹل میں۔

س ۔ بتائیے کیا قائد اعظمؒ نے گوکل جرس پرائمری سکول ممبئی میں تعلیم پائی تھی؟

ج ۔ جی ہاں۔

س ۔ ذرا یہ تو بتائیے کہ قائد اعظم نے کراچی کے کن کن تعلیمی اداروں میں تعلیم حاصل کی تھی؟

ج ۔ سندھ مدرسۃ الاسلام کراچی، چرچ مشن سکول۔

س ۔ قائد اعظم محمد علی جناح کے والد محترم جناب جناح پونجا کے سات بچے تھے ان کے نام بتائیے؟

ج ۔ رحمت بائی ۔ مریم بائی ۔ شیریں بائی ۔ احمد علی ۔ بندے علی ۔ فاطمہ جناح اور قائد اعظم۔

Marfat.com

س۔ قائداعظم کی والدہ محترمہ کا نام بتایئے؟
ج۔ میٹھی بائی۔
س۔ کیا آپ کو معلوم ہے کہ قائداعظمؒ نے بیرسٹری کا امتحان کس سن میں پاس کیا تھا؟
ج۔ ۱۸۹۶ء میں۔
س۔ ذرا یہ تو بتایئے کہ قائداعظمؒ کو انگلستان ان کے والد نے کس کے مشورے سے بھیجا تھا؟
ج۔ فریڈرک کرافٹ۔
س۔ قائداعظم جب ۱۸۹۲ء کے آخری ایام میں لندن پہنچے تو آپ یہ بتایئے کہ ان کا داخلہ لنکن ان کے رجسٹر کے مطابق (فوٹو اسٹیٹ) کیا لکھا گیا تھا؟
ج۔ ۵ جون ۱۸۹۳ء۔
س۔ بتایئے قائداعظم نے لندن میں بیرسٹری کی تعلیم حاصل کرنے کے لیے رجسٹر میں کیا نام درج کرایا تھا؟
ج۔ پہلے ان کا نام محمد علی جناح بھائی تھا جس کو انہوں نے بعد میں تبدیل کر کے محمد علی جناح کر دیا تھا۔
س۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ قائداعظم کا یوم پیدائش قومی سطح پر سب سے پہلے کس سن میں منایا گیا؟
ج۔ ۱۹۴۰ء میں۔
س۔ بتایئے قائداعظم نے آل انڈیا مسلم لیگ میں شمولیت کب اختیار کی؟
ج۔ ۱۹۱۳ء میں۔
س۔ بتایئے قائداعظم قیام پاکستان سے قبل آخری بار لندن کب گئے؟
ج۔ ۲ر دسمبر ۱۹۴۶ء کو۔
س۔ بابائے قوم کے تین بہت ہی مشہور الفاظ ہیں جو قائداعظم کی اکثر تقاریر میں موجود ہیں بتایئے وہ تین الفاظ کون سے ہیں؟

Marfat.com

ج ۔ ایمان ۔ اتحاد ۔ تنظیم ۔

س ۔ بتایئے قائداعظم کو سب سے پہلے قائداعظم کا خطاب کس شخصیت نے دیا تھا ؟

ج ۔ مولانا مظہرالدین نے سب سے پہلے لفظ قائداعظم دہلی سے شائع ہونے والے اخبار الامان میں ۱۹۳۸ء میں تحریر کیا تھا ۔

س ۔ قائداعظم کی پہلی اہلیہ کا نام بتایئے ؟

ج ۔ ایمی بائی ۔

س ۔ قائداعظم کی دوسری رفیقہ حیات کون تھیں ؟

ج ۔ رتن بھائی ۔

س ۔ کیا آپ کو قائداعظم کی اس بیٹی کا نام معلوم ہے جس نے ایک غیر مسلم سے شادی کرلی تھی ؟

ج ۔ دینا ۔

س ۔ ۱۹۰۵ء میں قائداعظم برصغیر کی کس مشہور شخصیت کے پرائیویٹ سیکرٹری منتخب ہوئے ؟

ج ۔ دلدابھائی نوروجی ۔

س ۔ کیا آپ کو معلوم ہے کہ قائداعظم کی تحریر و تقریر میں انگریزی زبان کے کس مشہور شاعر کے اقتباسات ملتے ہیں ؟

ج ۔ شیکسپیئر ۔

س ۔ قائداعظم کے ساتھ ہمیشہ دو چیزیں رہتی تھیں ایک جناح کیپ تھی ۔ بتایئے دوسری کیا چیز تھی ؟

ج ۔ عدسہ یا آنکا ۔

س ۔ بتایئے قائداعظم کو "ہندو مسلم اتحاد کا سفیر" کا خطاب کس مشہور شخصیت نے دیا تھا ؟

Marfat.com

ج۔ مسز سروجنی نائیڈو نے۔

س۔ ذرا یہ تو بتایئے کہ قائداعظم کراچی سے شائع ہونے والے کس اخبار کے بانی تھے؟

ج۔ روزنامہ ڈان کراچی۔

س۔ قائداعظم سے گورنر جنرل کے عہدے کا حلف کس چیف جسٹس نے لیا تھا؟

ج۔ جسٹس عبدالرشید نے۔

س۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ قائداعظم نے چودہ نکات کب پیش کیے؟

ج۔ ۱۹۲۹ء

س۔ ذرا یہ تو بتایئے کہ قائداعظم کو اتحاد کا سفیر کیوں کہا جاتا ہے؟

ج۔ کیونکہ قائداعظم نے ہندو مسلم اتحاد کے لیے کوششیں کی تھیں۔ اس وجہ سے انہیں اتحاد کا سفیر کہا جاتا ہے۔

س۔ کیا آپ کو معلوم ہے کہ قائداعظم زندہ باد کا نعرہ کس نے لگایا تھا؟

ج۔ میاں فیروزالدین نے۔

س۔ ذرا یہ تو بتایئے کہ قائداعظم نے اپنی مخصوص جناح کیپ سب سے پہلے کس شہر میں پہنی تھی؟

ج۔ کوئٹہ میں۔

س۔ بغیر سوچے جواب دیجیے کہ کیا قائداعظم پاکستان کے سب سے پہلے چیف اسکاؤٹ تھے؟

ج۔ جی ہاں۔

س۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ قائداعظم نے پاکستانی مسلمانوں کو قیام پاکستان کے بعد کا عید کا پیغام کس تاریخ کو دیا تھا؟

ج۔ ۱۸ اگست ۱۹۴۷ء۔

س۔ کیا آپ کو معلوم ہے کہ قائداعظم کے ذاتی معالج کون تھے؟

ج۔ کرنل الٰہی بخش۔

Marfat.com

س۔ ذرا یہ تو بتائیے کہ قائداعظم کی سب سے پہلی سوانح حیات قائداعظم کے کس پرائیویٹ سیکرٹری نے لکھی تھی؟

ج۔ مطلوب الحسن سید نے سب سے پہلی سوانح عمری لکھی تھی جو بہت ہی زیادہ مقبول ہوئی۔

س۔ قائداعظم نے اپنی زندگی کی آخری تقریب میں شرکت کی وہ یکم جولائی ۱۹۴۸ء کی تقریب تھی آپ یہ بتائیے کہ یہ تقریب کیا تھی؟

ج۔ اسٹیٹ بنک آف پاکستان کی کراچی میں افتتاحی تقریب تھی۔

س۔ قائداعظم نے اپنی وفات سے قبل آخری سالگرہ کب منائی تھی؟

ج۔ ۲۵ دسمبر ۱۹۴۷ء

س۔ بتلائیے ۲۶ جولائی ۱۹۴۳ء کو قائداعظم پر کس نے ناکام قاتلانہ حملہ کیا تھا؟

ج۔ محمد رفیق نے۔

س۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ بابائے قوم کے آخری الفاظ کیا تھے؟

ج۔ اللہ اور پاکستان۔

س۔ بابائے قوم نے کس عمر میں رحلت کی؟

ج۔ ۷۱ سال ۸ ماہ ۱۸ دن۔

س۔ یہ تو آپ کو معلوم ہوگا کہ بابائے قوم کا انتقال ۱۱ ستمبر ۱۹۴۸ء کو ہوا لیکن آپ یہ بتائیے کہ اس دن اسلامی کیلنڈر کے مطابق تاریخ اور دن کیا تھا؟

ج۔ ۷ ذیقعد ۱۳۶۷ھ

س۔ بتائیے بابائے قوم کے مزار کا نقشہ کس ماہر فن کی تخلیق ہے؟

ج۔ یحییٰ مرچنٹ۔

س۔ ذرا یہ تو بتائیے کہ بابائے قوم کے مزار کے لیے ہمارے کس دوست ملک نے فانوس کا تحفہ دیا ہے؟

ج۔ عوامی جمہوریہ چین۔

س۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ قائداعظم کا مزار کتنے ایکڑ پھیلا ہوا ہے؟

Marfat.com

ج۔ ۵۸، ۱۳۱ ایکڑ
س۔ مزار قائد اعظم میں جو فانوس آویزاں ہے اس کی لمبائی کتنی ہے؟
ج۔ ۸۰ فٹ۔

مادرِ ملّت محترمہ فاطمہ جناح

س۔ بتائیے محترمہ فاطمہ جناح کب پیدا ہوئیں؟
ج۔ جولائی ۱۸۹۱ء میں۔
س۔ بتائیے محترمہ فاطمہ جناح کس شہر میں پیدا ہوئیں؟
ج۔ کراچی میں۔
س۔ بتائیے محترمہ فاطمہ جناح کی والدہ کا کیا نام تھا اور ان کا انتقال کس سن میں ہوا؟
ج۔ میٹھی بائی۔ ان کا انتقال ۱۸۹۳ء کراچی میں ہوا۔
س۔ کس سن ء میں محترمہ فاطمہ جناح کے والد بزرگوار کا انتقال ہوا۔ اس وقت محترمہ فاطمہ جناح کی کیا عمر تھی؟
ج۔ ۱۹۰۲ء میں ہوا اور اس وقت ان کی عمر تقریباً دس سال تھی۔
س۔ بتائیے محترمہ فاطمہ جناح نے کس سکول سے میٹرک کا امتحان پاس کیا اور کب؟
ج۔ ۱۹۱۰ء میں سینٹ پیٹرک ہائی سکول کھنڈالا سے پاس کیا۔
س۔ محترمہ فاطمہ جناح کو قائد اعظم نے دانتوں کی ڈاکٹری کی سند حاصل کرنے کے لیے کس ڈینٹل کالج میں داخل کرایا؟
ج۔ ڈاکٹر احمد ڈینٹل کالج کلکتہ میں ۱۹۱۹ء میں داخل کرایا۔
س۔ کس سن ء میں مادر ملت محترمہ فاطمہ جناح نے دانتوں کی ڈگری (ڈینٹسٹ) کی سند حاصل کی؟
ج۔ ۱۹۲۲ء میں۔

Marfat.com

س۔ قائداعظم نے ۱۹۲۳ء میں محترمہ فاطمہ جناح کو ڈینٹل کلینک کس شہر میں کھلوائی؟

ج۔ عبدالرحمن سٹریٹ بمبئی میں۔

س۔ بتائیے محترمہ فاطمہ جناح نے پہلی بار مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس میں کب شرکت کی؟

ج۔ ۱۹۳۷ء میں اجلاس لکھنؤ میں قائداعظم کے ساتھ تشریف لے گئی تھیں۔

س۔ محترمہ فاطمہ جناح نے کس تاریخ کو وفات پائی؟

ج۔ ۸ اور ۹ جولائی ۱۹۶۷ء کی درمیانی شب کو قصر فاطمہ کراچی میں۔

س۔ بتائیے محترمہ فاطمہ جناح کی وفات کے وقت کتنی عمر تھی؟

ج۔ ۷۶ سال۔

شہید ملت لیاقت علی خان

س۔ بتائیے پاکستان کے پہلے وزیر اعظم لیاقت علی خاں کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

ج۔ یکم اکتوبر ۱۸۹۵ء کو ضلع کرنال میں پیدا ہوئے۔

س۔ کیا آپ کو معلوم ہے کہ شہید ملت لیاقت علی خان کے والد کا کیا نام تھا؟

ج۔ نواب رستم علی خاں۔

س۔ بتائیے لیاقت علی خان نے گریجوایشن کس کالج سے کی؟

ج۔ علی گڑھ کے ایم اے او کالج سے۔

س۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ لیاقت علی خان نے ایم اے کا امتحان کہاں سے پاس کیا؟

ج۔ ۱۹۲۱ء میں ایکسیٹر کالج سے آکسفورڈ یونیورسٹی سے پاس کیا تھا۔

Marfat.com

س ۔ بتائیے لیاقت علی خاں آل انڈیا مسلم لیگ کے اجلاس ۱۹۳۶ء میں کس عہدے کے لیے منتخب ہوئے ؟

ج ۔ سیکرٹری جنرل ہوئے تھے ۔

س ۔ لیاقت علی خاں کی پہلی رفیقۂ حیات کا کیا نام تھا ؟

ج ۔ جہانگیرہ بیگم ۔

س ۔ بتائیے لیاقت علی خاں کی شادی کس سن میں ہوئی تھی ؟

ج ۔ ۱۹۲۲ء میں ۔

س ۔ لیاقت علی خاں کی دوسری شادی بیگم رعنا سے کب ہوئی ؟

ج ۔ اپریل ۱۹۳۳ء میں ۔

س ۔ شہید ملت پاکستان کے پہلے وزیر اعظم تھے وزارت عظمیٰ کی ذمہ داری کے ساتھ ساتھ اور کون سے اہم محکمہ کا قلمدان آپ کے پاس تھا ؟

ج ۔ امور دفاع ۔

س ۔ ۱۹۵۰ء میں کس امریکی صدر نے شہید ملت کو امریکہ کا دورہ کرنے کی دعوت دی تھی ؟

ج ۔ ایس ٹرومین نے دعوت دی تھی ۔

س ۔ ۱۹۴۷ء میں لیاقت علی خان ہندوستان کے وزیر تھے ۔ بتائیے ان کے پاس کون سا اہم محکمہ تھا ؟

ج ۔ محکمہ خزانہ انہوں نے عوامی بجٹ پیش کیا ۔

س ۔ بتائیے قائد ملت نے پاکستان کے پہلے وزیر اعظم کے عہدے کا حلف کس تاریخ کو اٹھایا تھا ؟

ج ۔ ۱۵ اگست ۱۹۴۷ء

س ۔ بتائیے آپ کو کس تاریخ ، کس سن میں اور کہاں شہید کیا گیا ؟

ج ۔ راولپنڈی کے جلسہ عام میں ۱۶ اکتوبر ۱۹۵۱ء کو شہید کیا گیا ۔

Marfat.com

س ۔ قائد ملت لیاقت علی خان کو کس شقی القلب نے شہید کیا تھا؟

ج ۔ سید اکبر مقد ۔

س ۔ بتایئے قائد ملت کے آخری الفاظ کیا تھے ؟

ج ۔ خدا پاکستان کی حفاظت کرے ۔

یاسر عرفات

س ۔ بتایئے یاسر عرفات کس سن میں پیدا ہوئے ؟

ج ۔ ۱۹۲۱ء میں ۔

س ۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ یاسر عرفات کا اصل نام کیا تھا ؟

ج ۔ ابو عمار ۔

س ۔ بتایئے یاسر عرفات کس فلسطینی تنظیم کے سربراہ ہیں ؟

ج ۔ الفتح

س ۔ لاہور کی اسلامی سربراہی کانفرنس کے موقع پر جناب یاسر عرفات نے پاکستان کے کس سابق وزیر اعظم کے ہاں قیام کیا ؟

ج ۔ فیروز خاں نون کے ہاں ۔

س ۔ کیا آپ اس یونیورسٹی کا نام بتا سکتے ہیں جس سے یاسر عرفات نے سول انجینئرنگ میں گریجوایشن کیا ؟

ج ۔ قاہرہ یونیورسٹی ۔

بو علی سینا

س ۔ کیا آپ کو بو علی سینا کا اصل نام معلوم ہے ؟

Marfat.com

ج ۔ جی ہاں حسین

س ۔ بتلایئے بوعلی سینا کے والد کا کیا نام تھا؟

ج ۔ عبداللہ۔

س ۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ بوعلی سینا کا لقب کیا تھا؟

ج ۔ شیخ الرئیس۔

س ۔ سترہ سال کی عمر میں بوعلی سینا نے ایک سامانی بادشاہ کا علاج کیا جو ایک سخت مرض میں مبتلا تھا۔ اور اس کے علاج سے اس بادشاہ کو صحت حاصل ہوئی تھی بتایئے اس بادشاہ کا کیا نام تھا؟

ج ۔ نوح ابن منصور۔

س ۔ بوعلی سینا کی کتاب الشفاء اور کتاب القانون فی الطب کتنی جلدوں پر مشتمل ہے؟

ج ۔ بالترتیب ۱۸، ۱۴ جلدوں پر۔

س ۔ بتایئے بوعلی سینا کا انتقال کب ہوا؟

ج ۔ جون ۱۰۳۷ء میں۔

البیرونی

س ۔ کیا آپ کو معلوم ہے کہ البیرونی کا اصل نام کیا تھا؟

ج ۔ برہان الحق محمد

س ۔ بتایئے البیرونی کی کنیت کیا تھی؟

ج ۔ ابوریحان

س ۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ البیرونی کہاں پیدا ہوا تھا؟

ج ۔ خوارزم کے پایۂ تخت کاث میں پیدا ہوا تھا۔

Marfat.com

س۔ سن عیسوی اور سن ہجری کے مطابق البیرونی کب پیدا ہوا تھا؟
ج۔ ۴ ستمبر ۹۷۳ء مطابق ۳ ذی الحجہ ۳۶۲ھ۔
س۔ بتایئے البیرونی کی مادری زبان کون سی تھی؟
ج۔ فارسی۔
س۔ البیرونی جب محمود غزنوی کے زمانے میں غزنی پہنچا تو اس وقت ان کی عمر کتنی تھی؟
ج۔ ۴۵ سال۔
س۔ کیا یہ درست ہے کہ سب سے پہلے البیرونی نے یہ ثابت کیا کہ روشنی کی رفتار آواز کی رفتار سے کہیں زیادہ ہے؟
ج۔ جی ہاں درست ہے۔
س۔ بتایئے البیرونی کی زیادہ تر تصنیفات کس زبان میں ہیں؟
ج۔ عربی زبان میں۔
س۔ بتایئے وفات کے وقت البیرونی کی عمر کتنی تھی؟
ج۔ ۷۷ سال ۷ ماہ۔
س۔ البیرونی ۱۰ ستمبر ۱۰۵۱ء کو فوت ہوئے لیکن آپ یہ بتایئے کہ سن ہجری کے مطابق کیا تاریخ تھی؟
ج۔ ۲ رجب ۴۴۳ھ بروز جمعہ۔
س۔ بتایئے البیرونی کو اپنی کس کتاب کے لکھنے پر بادشاہ مسعود نے چاندی سے بھرا ہوا ہاتھی انعام میں دیا تھا؟
ج۔ القانون مسعودی لکھنے پر۔

افلاطون

س۔ افلاطون کا پہلے کیا نام تھا؟

Marfat.com

ج ۔ ارسطا کلیز ۔

س ۔ بتایئے افلاطون کس کا شاگرد تھا؟

ج ۔ سقراط کا ۔

س ۔ کتنے سال کی عمر میں افلاطون سقراط کا شاگرد ہوا ؟

ج ۔ ۲۰ سال کی عمر میں ۔

س ۔ کیا یہ درست ہے کہ افلاطون نے حکیم اقلیدس کی شاگردی بھی اختیار کی ؟

ج ۔ جی ہاں درست ہے ۔

س ۔ بتایئے افلاطون کا انتقال کب ہوا ؟

ج ۔ ۳۴۷ ق م ۔

س ۔ ذرا یہ تو بتایئے کہ افلاطون کا انتقال کہاں ہوا تھا ؟

ج ۔ ایتھنز میں ۔

س ۔ افلاطون ایک تقریب میں گیا ہوا تھا وہیں وہ فوت ہوا ۔ بتایئے وہ تقریب کیا تھی ؟

ج ۔ شادی کی تقریب تھی ۔

س ۔ بتایئے کتنے سال کی عمر میں افلاطون نے وفات پائی ؟

ج ۔ ۸۰ سال کی عمر میں ۔

س ۔ بتایئے افلاطون شاعر تھا ، فلسفی تھا یا پہلوان تھا ؟

ج ۔ تینوں تھا ۔

س ۔ افلاطون اپنے کس استاد کی موت کے بعد آٹھ برس تک یونان اور مصر میں گھومتا پھرا ؟

ج ۔ سقراط کی موت کے بعد ۔

Marfat.com

سقراط

س۔ بتایئے سقراط کب پیدا ہوا؟

ج۔ ۴۶۹ قبل مسیح۔

س۔ کیا آپ کو معلوم ہے کہ سقراط کس ملک میں پیدا ہوا؟

ج۔ ایتھنز (یونان)۔

س۔ بتایئے زینوفن سقراط کا شاگرد تھا یا افلاطون کا؟

ج۔ زینوفن اور افلاطون دونوں سقراط کے شاگرد تھے۔

س۔ ذرا یہ تو بتایئے کہ سقراط کے ماں باپ پیشے کے اعتبار سے کیا تھے؟

ج۔ باپ سنگتراش اور ماں دائی تھی۔

س۔ ۳۹۹ قبل مسیح میں ایتھنز کے حکام نے سقراط کے خلاف کیا الزام لگائے تھے جس کی بناء پر اُسے مجرم قرار دیا گیا تھا۔ اور زہر کا پیالہ پینے پر مجبور کیا گیا تھا؟

ج۔ یہ الزام لگائے تھے کہ سقراط پرانے دیوتاؤں کی پرواہ نہیں کرتا اور نئے دیوتاؤں کو پیش کر رہا ہے اور نوجوانوں کے اخلاق خراب کر رہا ہے۔

بقراط

س۔ کیا یہ درست ہے کہ بقراط کو علم طب کا باپ کہتے ہیں؟

ج۔ جی ہاں۔

س۔ بتایئے بقراط کب پیدا ہوا؟

ج۔ ۴۶۰ قبل مسیح۔

Marfat.com

س ۔ کیا آپ کو معلوم ہے کہ بقراط کس جزیرے میں پیدا ہوا ؟

ج ۔ جزیرہ کوس میں

س ۔ بتلایئے بقراط نے فلسفے کی تعلیم کس مشہور حکیم سے حاصل کی ؟

ج ۔ دیمقراطیس سے ۔

س ۔ بتایئے بقراط نے طب کی تعلیم کس سے حاصل کی ؟

ج ۔ طب کی تعلیم اپنے باپ سے حاصل کی تھی ۔

ارسطو

س ۔ بتایئے ۳۸۴ ق م میں ارسطو مقدونیہ کے کس بادشاہ کے درباری طبیب کے گھر پیدا ہوا ؟

ج ۔ بادشاہ امنتاس ۔

س ۔ کیا جدید سائنس کا باوا آدم ارسطو کو کہا جاتا تھا ؟

ج ۔ جی ہاں ۔

س ۔ بتایئے کہ ارسطو افلاطون کا شاگرد تھا یا بقراط کا ۔

ج ۔ افلاطون کا ۔

س ۔ کتنے سال کی عمر میں ارسطو افلاطون کا شاگرد بنا ؟

ج ۔ ۱۷ سال کی عمر میں ۔

س ۔ ارسطو کی نہایت اہم کتابوں میں ایک کتاب ہے جس میں علم منطق کے متعلق چھ مقالات ہیں آپ اس کتاب کا نام بتایئے ؟

ج ۔ ارگینان ۔

س ۔ بتایئے ارسطو کا انتقال کب ہوا ؟

ج ۔ ۳۲۲ قبل مسیح ۔

Marfat.com

س۔ حرکت قلب بند ہونا موت ہے۔ کیا یہ بات سب سے پہلے ارسطو نے کہی تھی؟

ج۔ جی ہاں۔

مرزا غالبؔ

س۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ مرزا غالب ہندوستان کے کس شہر میں پیدا ہوئے؟

ج۔ آگرہ میں۔

س۔ بتایئے مرزا اسد اللہ خان، غالب نے کون سے دو تخلص استعمال کیے تھے؟

ج۔ اسد اور غالب۔

س۔ مرزا غالب کے تین مشہور خطابات بتایئے؟

ج۔ نجم الدولہ، دبیر الملک اور نظام جنگ۔

س۔ کیا یہ درست ہے کہ مرزا غالب نے اردو خطوط نویسی میں نیا طریقہ ایجاد کیا تھا۔

ج۔ جی ہاں درست ہے۔

س۔ بتایئے مرزا غالب نے کل کتنی غزلیں کہیں؟

ج۔ ۲۷۸ غزلیں۔

س۔ کیا آپ کو معلوم ہے کہ مرزا غالب نے اپنی ابتدائی شاعری میں کس فارسی شاعر کی تقلید کی؟

ج۔ بیدل کی۔

س۔ مرزا غالب کو نجم الدولہ، دبیر الملک اور نظام جنگ کے خطاب کب اور کس کی طرف سے ملا؟

ج۔ بہادر شاہ ظفر کی طرف سے ۱۸۵۰ء میں۔

Marfat.com

س۔ بتائیے غالب کو حیوان ظریف کس نے کہا تھا ؟

ج ۔ الطاف حسین حالی نے کہا تھا۔

س۔ مرزا غالب کی پہلی سوانح حیات کا نام بتائیے ؟

ج ۔ یادگار غالب۔

س۔ بتائیے مرزا غالب نے کل کتنے متضاد کہے ہیں ؟

ج ۔ ۶۴۔

س۔ ذرا سا ذہن پہ زور دے کر بتائیں کہ مرزا غالب کو سب سے زیادہ کون سا پھل پسند تھا ؟

ج ۔ آم۔

س۔ بتائیے مرزا غالب نے تمام عمر کہاں بسر کی ؟

ج ۔ دہلی میں بسر کی۔

جابر بن حیان

س۔ جابر بن حیان کا پورا نام بتائیے ؟

ج ۔ ابو موسیٰ جابر بن حیان العضدی۔

س۔ کیا یہ درست ہے کہ جابر بن حیان کے باپ ایک عطار تھے ؟

ج ۔ جی ہاں درست ہے۔

س۔ جابر بن حیان سو سے زیادہ بلند پایہ کتابوں کے مصنف ہیں، بتائیے ان کی کتنی کتابیں علم کیمیا سے تعلق رکھتی ہیں ؟

ج ۔ بائیس کتابیں۔

س۔ کتاب التمیع، الاحلاق، الشرق میں سے کون سی کتاب جابر بن حیان نے لکھی تھی ؟

Marfat.com

ج۔ نبتوں کتابیں انھوں نے لکھی تھیں۔

س۔ کس مشہور ادیب نے جابر بن حیان کے کیمیاوی نظریات کو اپنی کتاب "دی مائینن الیین" میں منتقل کیا؟

ج۔ البرٹ بولاسٹاٹ نے۔

س۔ بتائیے جابر بن حیان کا انتقال کب ہوا؟

ج۔ ۸۰۳ء میں کوفہ میں۔

س۔ کیا یہ درست ہے کہ مسلم سائنسدان جابر بن حیان کو بابائے کیمیا کہا جاتا ہے؟

ج۔ جی ہاں درست ہے۔

س۔ جابر بن حیان نے لچک دار دھاتیں کن دھاتوں کو کہا تھا؟

ج۔ جو دھاتیں آگ میں پگھل جائیں۔

س۔ کیا یہ درست ہے کہ شورے کا تیزاب جابر بن حیان نے ایجاد کیا تھا؟

ج۔ جی ہاں درست ہے۔

س۔ جابر بن حیان کے والد کا کیا نام تھا؟

ج۔ احمد حیان۔

چرچل

س۔ بتلایئے چرچل ۳۰ نومبر ۱۸۷۴ء کو کس پیلس میں پیدا ہوا؟

ج۔ بیلن ہیم پیلس۔

س۔ کیا آپ کو چرچل کے والد اور والدہ کا نام معلوم ہے؟

ج۔ لارڈ رنڈولف چرچل والدہ جینی جیروم۔

س۔ ذرا یہ تو بتایئے کہ چرچل کس سن میں برطانوی فوج میں ملازم ہوئے تھے؟

ج۔ ۱۸۹۵ء میں۔

س۔ کیا "V" کا نشان فتح سر ونسٹن چرچل سے منسوب ہے؟

Marfat.com

ج ۔ جی ہاں۔

س۔ سر ونسٹن چرچل نے کس سن میں ادب کا نوبل انعام حاصل کیا؟

ج ۔ ۱۹۵۳ء میں۔

س۔ بتایئے دوسری جنگ عظیم کے دوران برطانیہ کا وزیر اعظم کون تھا؟

ج ۔ سر ونسٹن چرچل۔

س۔ بتایئے چرچل کا انتقال کب ہوا؟

ج ۔ ۱۹۶۲ء میں۔

آغا خاں چہارم

س۔ آغا خاں چہارم کا اصل نام بتلایئے۔

ج ۔ شہزادہ کریم آغا خان۔

س۔ بہ اعتبار ترتیب آپ اسماعیلی فرقے کے کون سے امام ہیں؟

ج ۔ ۴۹ ویں۔

س۔ آپ کے والد کا نام کیا ہے؟

ج ۔ اکبر شہزادہ علی خان۔

س۔ انہوں نے ابتدائی تعلیم گھر پر علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے کس پروفیسر سے حاصل کی تھی؟

ج ۔ پروفیسر مصطفےٰ کامل سے

س ۔ انہوں نے سوئٹزرلینڈ کے کس سکول میں تعلیم حاصل کی تھی؟

ج ۔ لے روزا میں۔

س۔ ۱۹۵۴ء میں انہوں نے کس یونیورسٹی میں داخلہ لیا تھا؟

ج ۔ ہاورڈ یونیورسٹی میں۔

س ۔ بتایئے آپ کو کون سی زبانوں پر عبور حاصل ہے؟

ج ۔ انگریزی، فرانسیسی، اردو، عربی، اطالوی، ہسپانوی ہیں۔

Marfat.com

س۔ آپ نے یوگنڈا زمبیا کا دورہ اپنے کس بھائی کے ساتھ کیا تھا؟
ج۔ امین کے ساتھ۔
س۔ ۱۳ جولائی ۱۹۵۷ء کو ان کی زندگی میں کیا اہمیت حاصل ہے؟
ج۔ امامت کی پہلی رسم ادا ہوئی تھی۔
س۔ گدی نشین ہونے کے کتنے عرصہ بعد انہوں نے پیرس، بیروت، کراچی اور ڈھاکہ میں مریدوں سے بیعت لی تھی؟
ج۔ ایک ماہ بعد۔
س۔ ۱۳ جولائی ۱۹۵۷ء کو ان کی امامت کی پہلی رسم کہاں ادا کی گئی تھی؟
ج۔ جنیوا میں۔
س۔ آپ کی والدہ جون کینل کس کی بیٹی تھیں؟
ج۔ لارڈ ہرلش۔
س۔ بتایئے ان کی مستقل رہائش گاہ کہاں واقع ہے؟
ج۔ پیرس میں۔
س۔ سر آغا خان چہارم نے اپنے ٹرسٹ کے تحت پاکستان کے کس شہر میں میڈیکل کالج بنایا ہے؟
ج۔ کراچی میں۔
س۔ آپ نے ۱۳ جولائی ۱۹۵۷ء کو اپنے دادا کی قیام گاہ برکت کے پائیں باغ میں کتنے اسماعیلیوں کے پیشوا ہونے کا اعلان کیا؟
ج۔ دو کروڑ۔

کیپٹن رابرٹ فالکن اسکاٹ

س۔ مشہور مہم جو کیپٹن رابرٹ فالکن اسکاٹ کا تعلق کس ملک سے تھا؟
ج۔ انگلستان سے۔

Marfat.com

س ۔ انگلستان میں ان کے نام سے منسوب کون سی یادگار قائم ہے ؟

ج ۔ پولر عجائب گھر۔

س ۔ ۱۹ فروری ۱۹۱۲ء کو وہ کہاں روانہ ہوئے ؟

ج ۔ قطب جنوبی ۔

س ۔ ان کی قبر پر کس مشہور شاعر کے شعر کندہ ہیں ؟

ج ۔ ٹینی سن کے ۔

س ۔ ان کی موت کے کتنے سالوں کے بعد انگلستان میں ان کے نام سے ایک پولر عجائب گھر قائم کیا گیا ؟

ج ۔ بیس سال بعد ۔

س ۔ پولر عجائب گھر کے سامنے والے حصے پر اسکاٹ کا کون سا فقرہ کندہ ہے ؟

ج ۔ قطب جنوبی کا راز جاننے کے لیے گیا تھا لیکن اس نے خدا کا بھید پالیا ۔

س ۔ ۱۹ فروری ۱۹۱۲ء کو قطب جنوبی سے روانگی کے کتنے عرصہ بعد انہوں نے آخری بار خیمہ نصب کیا ؟

ج ۔ پچاس روز بعد ۔

س ۔ اپنی زندگی کے آخری وقت میں انہوں نے کس کو خط لکھا ؟

ج ۔ سر جیمز بیری کو ۔

س ۔ ان کے ساتھ اور کتنے ساتھی تھے ؟

ج ۔ چار ۔

س ۔ وہ اپنے ساتھ مہم پر کون سا جانور لے گئے تھے ؟

ج ۔ خچر ۔

س ۔ وہ ۶ جون ۱۸۶۸ء کو کہاں پیدا ہوئے ؟

ج ۔ ڈیوپنورٹ ۔

Marfat.com

س۔ انہوں نے قطب جنوبی کے المناک سفر کا آغاز کہاں سے کیا تھا؟

ج۔ بیٹرانووا۔

س۔ سخت جدوجہد کے بعد جب وہ قطب جنوبی پہنچے تو وہاں کس کی کامیابی کا پرچم لہرا رہا تھا؟

ج۔ ناروے کے امنڈسن۔

س۔ ۱۹۱۳ء میں قطب جنوبی کی مہم سے واپسی کے بعد وہ ایک زبردست برفانی طوفان میں گھر گئے تھے۔ یہ طوفان کتنے عرصہ جاری رہا؟

ج۔ ۱۱ روز تک۔

لارڈ بیڈن پاول

س۔ لارڈ بیڈن پاول اسکاؤٹ تحریک کے بانی کس ملک کے رہنے والے تھے؟

ج۔ انگلینڈ کے۔

س۔ ان کے والد کا کیا نام تھا؟

ج۔ پروفیسر تھامس بیڈن پاول۔

س۔ وہ فوج میں کب بھرتی ہوئے؟

ج۔ ۱۸۷۶ء میں۔

س۔ انہوں نے کن کن ملکوں میں خدمات سرانجام دیں؟

ج۔ ہندوستان، افغانستان، جنوبی افریقہ میں

س۔ ۱۹۰۸ء کو ان کی زندگی میں کیا اہمیت حاصل ہے؟

ج۔ بوائے اسکاؤٹ تحریک کا آغاز کیا۔

س۔ اگینز سے ان کا کیا تعلق تھا؟

ج۔ ہمشیرہ تھی جن کی وساطت سے گرلز گائیڈ تحریک چلی۔

Marfat.com

انجمن
اقوامِ متحدہ

(U - N - O)

س۔ اقوامِ متحدہ کا قیام کب اور کہاں عمل میں آیا؟

ج۔ ۲۴ اکتوبر ۱۹۴۵ء امریکہ میں۔

س۔ انجمن اقوامِ متحدہ کو انگریزی میں کیا کہتے ہیں؟

ج۔ یو۔ این۔ او یعنی یونائیٹڈ نیشنز آرگنائزیشن۔

س۔ اقوامِ متحدہ کا نام کس نے تجویز کیا تھا؟

ج۔ امریکہ کے صدر روز ویلٹ نے۔

س۔ ۲۵ اپریل سے ۲۶ جون تک پچاس ملکوں کے نمائندہ کی کانفرنس کہاں ہوئی تھی جس میں ایک بین الاقوامی ادارے کے قیام کی ضرورت محسوس کی گئی؟

ج۔ سان فرانسسکو امریکہ میں۔

س۔ اقوامِ متحدہ کے چارٹر پر کتنے ممالک نے دستخط کئے تھے؟

ج۔ پچاس ملکوں نے۔

س۔ اقوامِ متحدہ کا ممبر بننے کے لیے کیا شرائط ہیں؟

ج۔ اقوامِ متحدہ کے ابتدائی ممبر وہی ممالک ہیں۔ جنہوں نے ۲۶ جون کو سان فرانسسکو میں اس کے چارٹر پر دستخط کئے تھے۔ ان کے علاوہ وہ تمام امن پسند ممالک اس کے ممبر بن سکتے ہیں جو اس کے چارٹر سے اتفاق رکھتے ہوں اور اسے تسلیم کرتے ہوں۔ یا اقوامِ متحدہ کی نظر میں وہ ان کی شرائط کو پورا کرنے کی اہلیت رکھتے ہوں۔

Marfat.com

س۔ اقوام متحدہ کی سرکاری زبانیں کتنی اور کون کون سی ہیں ؟

ج ۔ چھ زبانیں۔ انگریزی ، فرانسیسی ، چینی ، روسی ، عربی اور ہسپانوی۔

س ۔ آپ اقوام متحدہ کے مقاصد اور اصول بتائیے۔

ج ۔ اقوام متحدہ کے مندرجہ ذیل مقاصد ہیں۔

(۱) بین الاقوامی امن اور سلامتی کی فضا قائم کرنا اور اس مقصد کو حاصل کرنے کی غرض سے مسلح جارحانہ اقدامات کے خلاف خواہ وہ کہیں بھی ہوں، سلامتی کی مؤثر اجتماعی تدابیر کرنا

(۲) لوگوں کے سارے حقوق اور حق خود اختیاری کے اصولوں کے احترام کی بنیاد پر قوموں کے مابین دوستانہ تعلقات استوار کرنا۔

(۳) اقتصادی، معاشرتی، ثقافت نوعیت کے بین الاقوامی مسائل حل کرنے کے لیے نسل، جنس ، زبان اور مذہب کی تفریق کے بغیر ہر شخص کے بنیادی حقوق اور آزادی کے احترام کی تقویت اور حوصلہ افزائی کے لیے بین الاقوامی اشتراک عمل حاصل کرنا۔

(۴) اور ان مشترک مقاصد کو حاصل کرنے کی خاطر ایک مرکز کی حیثیت حاصل کرنا۔

س ۔ اقوام متحدہ کی بنیاد کن اصولوں پر رکھی گئی تھی ؟

ج ۔ اقوام متحدہ کی بنیاد مندرجہ ذیل اصولوں پر رکھی گئی تھی۔

(۱) تمام ممبر خود مختار اور آپس میں برابر ہیں۔

(۲) تمام ممبروں نے یہ عہد کر رکھا ہے کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کو نیک نیتی سے پورا کریں گے۔

(۳) اور یہ کہ وہ اپنے بین الاقوامی تنازعات کو پُرامن ذرائع سے حل کریں گے۔

(۴) اور یہ کہ وہ اپنے بین الاقوامی تعلقات میں کسی مملکت کے علاقے یا کسی کی سیاسی آزادی کے خلاف استعمال نہیں کریں گے اور نہ طاقت کے استعمال کی دھمکی دیں گے اور نہ ایسی بات کریں گے جو اقوام متحدہ کے مقاصد کے خلاف ہو۔

(۵) جہاں تک امن و سلامتی کے قیام کے لیے ضروری ہو اقوام متحدہ اس بات پر یقین حاصل کرے گی کہ، وہ ملک بھی جو اس کے ممبر نہیں ہیں چارٹر کے اصولوں کے مطابق عمل کریں۔

(۶) اقوام متحدہ کسی ملک کے اندرونی معاملات میں دخل نہیں دے گی (سوائے اس صورت

Marfat.com

کے جبکہ اقوام متحدہ بین الاقوامی امن برقرار رکھنے کیلئے سرگرم عمل ہو)

س۔ اقوام متحدہ کے اب تک کے پانچ سیکرٹری جنرلوں کے نام اور مدتِ کار کے بارے میں بتائیے۔

ج۔ (۱) ٹریگولی ۱۹۴۶ء تا ۱۹۵۳ء

(۲) ڈاگ ہیمر شلڈ ۱۹۵۳ء تا ۱۹۶۱ء

(۳) اوتھانٹ ۱۹۶۱ء تا ۱۹۷۱ء

(۴) کرٹ والڈہائیم ۱۹۷۲ء تا ۱۹۸۱ء

(۵) جویر پیرز ڈی کوئیر ۱۹۸۲ء تا حال

س۔ اقوام متحدہ کا تنظیمی ڈھانچہ کتنے شعبوں پر مشتمل ہے؟ ان کے نام بتا دیں۔

ج۔ چھ شعبوں پر

(۱) جنرل اسمبلی

(۲) سلامتی کونسل

(۳) بین الاقوامی عدالت انصاف

(۴) تولیتی کونسل

(۵) اقتصادی اور معاشرتی کونسل

(۶) سیکرٹریٹ

س۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے بارے میں بتلائیے؟

ج۔ جنرل اسمبلی اقوام متحدہ کا سب سے اہم اور نگران شعبہ ہے۔ اقوام متحدہ کے تمام ممبر ممالک اس کے رکن ہیں اور اس کے ہر اجلاس میں شریک ہوتے ہیں۔ ہر ممبر ملک جنرل اسمبلی کے اجلاس میں اپنے پانچ نمائندوں پر مشتمل ایک وفد بھیجنے کا مجاز ہوتا ہے۔ لیکن ووٹ ان کا ایک ہی شمار ہوگا جنرل اسمبلی کا اجلاس سال بھر میں ایک ہی بار ہوتا ہے جس کا اہتمام ستمبر میں کیا جاتا ہے۔ لیکن خصوصی حالات میں یا سلامتی کونسل کی درخواست پر ممبر ممالک کی اکثریت کے مطالبے پر اس کا خصوصی اور ہنگامی اجلاس بھی بلایا جا سکتا ہے۔

Marfat.com

س۔ آپ جنرل اسمبلی کے اغراض و مقاصد کے بارے میں بتایئے؟

ج۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی بین الاقوامی معاملات پر غور و خوض کرنے والا ایک اہم اور ذمہ دار شعبہ ہے۔ جنرل اسمبلی اقوام متحدہ کے دائرہ اختیار میں شامل ہر مسئلے پر بحث کرنے کی مجاز ہے۔ عام معاملات اور مسائل کے حل کے لیے فیصلے حاضر اور ووٹ دینے والے ممبران کی اکثریت کے ذریعے کیے جاتے ہیں لیکن اہم فیصلے ممبر ممالک کی دو تہائی اکثریت کے ذریعے ہوتے ہیں اقوام متحدہ کے تمام اہم شعبے اور مخصوص ادارے اپنی سالانہ رپورٹیں جنرل اسمبلی کے سامنے پیش کرتے ہیں۔ جنرل اسمبلی ان کے بارے میں اپنے فیصلے سے آگاہ کرتی اور ان کے بارے میں مناسب ہدایات جاری کرتی ہے۔ اقوام متحدہ کے بجٹ پر غور و خوض اور اس کی منظوری دیتی ہے۔

ممبر ممالک سے چندے اور مخصوص اداروں کے بجٹ کی جانچ پڑتال کا فریضہ بھی جنرل اسمبلی کا کام ہے۔ جنرل اسمبلی کا کام مختلف سب کمیٹیوں کے ذریعے سے انجام پاتا ہے۔ ان کمیٹیوں میں مالیاتی امور کی کمیٹی، سیاسی کمیٹی اور تولیتی امور کی کمیٹی بطور خاص قابل ذکر ہیں۔ نیز اگر سلامتی کونسل کسی ظاہری خطرہ امن یا کسی جارحانہ اقدام کے باوجود کارروائی کرنے کی پوزیشن میں نہ ہو تو "اتحاد برائے امن" کی خاطر جنرل اسمبلی اس معاملے کے بارے میں اقدامات اور سفارشات کے لیے اجلاس کر سکتی ہے: جنرل اسمبلی جملہ بین الاقوامی تنازعات اور معاملات و مسائل کے بارے میں اپنے اجلاسوں میں گفتگو کر سکتی ہے سوائے ان معاملات کے جو سلامتی کونسل میں پیش ہو چکے ہوں اور کونسل میں ان پر بحث جاری ہو جنرل اسمبلی اقتصادی اور معاشرتی کونسل کے ستائیس ممبران سلامتی کونسل کے دس غیر مستقل ممبران نیز تولیتی کونسل کے ان ممبران کا جو منتخب ہوتے ہیں، انتخاب کرتی ہے۔ علاوہ ازیں سلامتی کونسل کے ساتھ مل کر سیکرٹری جنرل اور عدالت انصاف کے ججوں کا تقرر بھی کرتی ہے۔

س۔ آپ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟

ج۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کو جنرل اسمبلی کے بعد سب سے اہم درجہ حاصل ہے۔ پہلے پہل یہ کونسل گیارہ ممبر ممالک پر مشتمل تھی لیکن اقوام متحدہ کے چارٹر میں ترمیم کے بعد اس

Marfat.com

کے ممبران کی تعداد پندرہ کر دی گئی۔ ان میں پانچ مستقل ارکان روس، امریکہ، چین فرانس اور برطانیہ شامل ہیں۔ دس ممبران غیر مستقل ممبر ممالک ہوتے ہیں جن کا انتخاب دو سال کے لیے جنرل اسمبلی کرتی ہے۔

س۔ سلامتی کونسل کے اجلاس کب اور کہاں ہوتے ہیں؟

ج۔ سلامتی کونسل ہر پندرہ دن کے اندر کم از کم ایک مرتبہ اپنا اجلاس کرانے کی پابند ہے۔ کونسل کا صدر مقام نیویارک (امریکہ) ہے مگر وہ چاہے تو اپنے یہ اجلاس کسی اور شہر میں بھی منعقد کر سکتی ہے۔

س۔ سلامتی کونسل کی صدارت کے عہدہ پر ممبران کی یکے بعد دیگرے تقرری کے لیے کیا طریقہ اختیار کیا جاتا ہے؟

ج۔ سلامتی کونسل کی صدارت کا عہدہ ممبر ممالک کو انگریزی کے حروف تہجی کے مطابق باری باری ایک ماہ کے لیے تفویض کیا جاتا ہے۔

س۔ سلامتی کونسل کے طریقہ کار کے بارے میں کچھ بتائیے؟

ج۔ سلامتی کونسل جن معاملات پر غور کرتی ہے ان کی نوعیت دو طرح کی ہوتی ہے۔ ایک تو عام ضابطے اور طریق کار سے متعلق امور اور دوسرے وہ اہم معاملات جنہیں کونسل انتہائی اہمیت کے معاملات سمجھتی ہو۔ پہلی قسم کے معاملات کے فیصلے آٹھ ووٹوں کی اکثریت سے کیے جاتے ہیں لیکن اہم نوعیت کے فیصلوں کا انحصار پانچ مستقل ممبران اور کم از کم تین غیر مستقل ممبران کی مرضی کے مطابق ہوتا ہے یاد رہے کہ پانچ مستقل ممبران یعنی امریکہ، چین، روس، فرانس اور انگلینڈ کو ویٹو کا حق حاصل ہے۔

س۔ سلامتی کونسل کے فرائض و اختیارات کیا ہیں؟

ج۔ سلامتی کونسل کا بنیادی اور اہم کام بین الاقوامی امن کا قیام ہے اس مقصد کے حصول کے لیے وہ ایسے اقدامات بھی کرنے کی مجاز ہے جن سے امن کو فروغ اور پائیداری حاصل ہو۔ جب دو یا دو سے زیادہ ممبر ممالک کے درمیان کوئی جھگڑا پیدا ہو جائے اور اس سے عالمی امن کو خطرہ ہو تو سلامتی کونسل اپنے اختیارات استعمال کرتے

Marfat.com

ہوئے فریقین کو مجبور کرتی ہے کہ وہ اپنے باہمی مذاکرات، افہام وتفہیم یا ثالثی کے ذریعے اس مسئلے کو حل کریں۔ اگر کوئی فریق ایسا کرنے پر تیار نہ ہو تو سلامتی کونسل اقوام متحدہ کے ممبر ممالک سے مطالبہ کرنے کا اختیار رکھتی ہے کہ وہ اس منکر ملک کا معاشی اور معاشرتی بائیکاٹ کریں۔ سلامتی کونسل عالمی امن برقرار رکھنے کے لیے اور اس کے تحفظ کے لیے بوقت ضرورت کسی ملک کے خلاف فوجی کارروائی کرنے کا اختیار محفوظ رکھتی ہے۔ ایسے میں اقوام متحدہ کے ممبر ممالک کا یہ فرض بنتا ہے کہ وہ عارضی طور پر اپنی اپنی فوجیں سلامتی کونسل کے سپرد کر دیں تاکہ وہ عارضی بین الاقوامی فوج ترتیب دے کر مناسب کارروائی کر سکے۔

س۔ اقوام متحدہ کی اقتصادی اور معاشرتی کونسل کیا ہے اور اس کے ممبران کی تعداد بتایئے؟

ج۔ اقتصادی اور معاشرتی کونسل اقوام متحدہ کا ایک اہم شعبہ ہے اور اس کے ممبران کی تعداد ستائیس ہوتی ہے۔

س۔ اقتصادی اور معاشرتی کونسل کے ممبران کا انتخاب کیسے کیا جاتا ہے؟

ج۔ اقتصادی اور معاشرتی کونسل کے ممبران کا انتخاب اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی تین برس کے لیے کرتی ہے۔ کونسل کے ⅓ ممبران ہر برس سبکدوش ہو جاتے ہیں۔ کونسل ہر سال اپنا صدر خود منتخب کرتی ہے۔ کونسل کے عام طور پر تین اجلاس منعقد ہوتے ہیں۔

س۔ آپ اقوام متحدہ کی اقتصادی اور معاشرتی کونسل کے فرائض اور اختیارات کے بارے میں کیا کچھ جانتے ہیں؟

ج۔ اقتصادی کونسل کا اہم مقصد اور فرض دنیا کے معاشی، معاشرتی، بشمول تعلیمی اور ثقافتی جائزہ کی رپورٹ اپنی سفارشات کے ساتھ جنرل اسمبلی کو پیش کرنا ہے۔

اس سلسلے میں اقتصادی اور معاشرتی کونسل مرقوم الذیل اقدامات بھی کرتی ہے۔

(۱) اقوام عالم کا معیار زندگی بلند کرنے کی کوششیں کرنا۔

(۲) اقوام عالم میں بیروزگاری کے خاتمے اور روزگار کی فراہمی کے لیے اقدامات کرنا۔

(۳) اقوام عالم کی معاشی خوشحالی کے لیے اقدامات کرنا۔

(۴) اقوام عالم کے درمیان تعلیمی اور ثقافتی میدانوں میں تعاون اور اشتراک پیدا کرنے کے لیے

Marfat.com

اقدامات کرنا۔

(۵) عالمی منشور حقوق انسانی کی روشنی میں رنگ ونسل کے بغیر بنیادی حقوق کے تحفظ کے سلسلہ میں اقدامات کرنا۔

اپنے ان پانچ اقدامات کی وضاحت اور یقین دہانی کے لیے اقتصادی اور معاشرتی کونسل گاہے گاہے بین الاقوامی کانفرنسوں کا اہتمام کرتی رہتی ہے۔ نیز مختلف ذیلی کمیٹیوں کے ذریعے اپنے مقاصد کو پایہ تکمیل تک پہنچاتی ہے۔ ان کمیٹیوں میں یہ شامل ہیں۔

(۱) اعداد و شمار سے متعلق کمیشن۔

(۲) معاشرتی کمیشن۔

(۳) منشیات سے متعلق کمیشن۔

(۴) انسانی حقوق سے متعلق کمیشن۔

(۵) آبادی سے متعلق کمیشن۔

علاوہ ازیں اقتصادی اور معاشرتی کونسل کے تحت چار علاقائی اقتصادی کمیشن بھی قائم ہیں۔ جو اپنے اپنے علاقوں میں اقتصادی مسائل سے متعلق حکومتوں سے مختلف سفارشات کرتے ہیں۔

س۔ آپ اقوام متحدہ کی اقتصادی اور معاشرتی کونسل کے چار علاقائی اقتصادی کمیشنوں کے نام بتا دیں۔

ج۔ (۱) اقتصادی کمیشن برائے یورپ

(۲) اقتصادی کمیشن برائے افریقہ

(۳) اقتصادی کمیشن برائے لاطینی امریکہ

(۴) اقتصادی کمیشن برائے مشرق بعید

س۔ اقوام متحدہ کی تولیتی کونسل کیا ہے؟

ج۔ تولیتی کونسل حقیقت میں اقوام متحدہ کے ابتدائی نظام (MANDATORY SYSTEM) کی قائم مقام کونسل ہے۔ یہ کونسل ان ممالک کا انتظام چلاتی ہے جنہیں ابھی تک خود مختاری حاصل نہیں ہوئی۔ اس کے تین ممبران ہوتے ہیں۔

Marfat.com

س۔ اقوام متحدہ کی تولیتی کونسل کے تین ممبران کے نام بتایئے۔

ج (۱) ایسے ممالک جو تولیتی علاقوں کے براہ راست منتظم ہیں۔

(۲) سلامتی کونسل کے وہ ممبران جنہیں اسمبلی تین سال کے لیے منتخب کرتی ہے۔

(۳) سلامتی کونسل کے وہ ممبران جن کا تولیتی علاقوں سے براہ راست تعلق نہیں ہوتا۔

س۔ اقوام متحدہ کی تولیتی کونسل کے فرائض و اختیارات کیا ہیں؟

ج۔ اقوام متحدہ کے منشور میں اس بات کی ضمانت بھی دی گئی ہے کہ ان علاقوں کے مفاد کو بھی اہمیت دی جائے جہاں لوگوں کو خود مختاری حاصل نہیں ہے۔ چنانچہ ایسے لوگوں کے حقوق اور مفادات کی عمومی نگرانی کا فریضہ تولیتی کونسل کو سونپا گیا ہے۔ ممبر ممالک پر یہ فرض عائد ہوتا ہے کہ تولیتی علاقوں کے لوگوں کے تعلیمی، ثقافتی، معاشرتی اور معاشی مفادات کا خیال رکھیں۔ وہاں کے عوام کے معیار زندگی کو بلند کریں، اور بنیادی حقوق کے تحفظ کی ضمانت دیں۔ کونسل کے سال میں دو اجلاس ہوتے ہیں اور فیصلے اکثریت کی بنیاد پر ہوتے ہیں۔

س۔ اقوام متحدہ کے اہم شعبہ بین الاقوامی عدالتِ انصاف کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

ج۔ بین الاقوامی عدالتِ انصاف کو اقوام متحدہ کا قانونی بازو کہا جاتا ہے۔ یہ عدالت آئین کے تحت کام کرتی ہے۔ جو اقوام متحدہ کے چارٹر کا ایک حصہ ہے۔ اس لیے اقوام متحدہ کے ہر ممبر کی اس عدالت تک رسائی ہے۔ اور ہر ملک عدالت کے فیصلے کا پابند ہوتا ہے۔

س۔ بین الاقوامی عدالت انصاف کا صدر مقام کہاں ہے؟

ج۔ ہیگ (ہالینڈ) میں۔

س۔ بین الاقوامی عدالت انصاف کے ججوں کی تعداد اور تقرری کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

ج۔ بین الاقوامی عدالت انصاف پندرہ ججوں پر مشتمل ہوتی ہے جنہیں ہر سال جنرل اسمبلی اور سلامتی کونسل نو سال کے لیے منتخب کرتی ہے۔ ججوں کا انتخاب ممبر ممالک کے افراد میں سے خالصتاً ان کی قابلیت اور لیاقت کی بنیاد پر کیا جاتا ہے نیز کسی ملک کے دو افراد

Marfat.com

ایک ہی وقت میں عدالت کے جج نہیں بن سکتے۔

س۔ بین الاقوامی عدالتِ انصاف کے فرائض اور اختیارات بتایئے۔

ج ۔ بین الاقوامی عدالت انصاف کے دائرہ اختیار میں وہ تمام موضوعات شامل ہیں جو ممبر ممالک اس کے سامنے پیش کریں اور وہ تمام امور بھی جن کا ذکر اقوام متحدہ کے چارٹر میں یا مروجہ معاہدوں اور ضابطوں میں کیا گیا ہے۔ چنانچہ یہ عدالت تمام بین الاقوامی تنازعات اور معاملات کا فیصلہ کرنے کا اختیار رکھتی ہے۔ بشرطیکہ انہیں بطور مقدمہ پیش کیا جائے۔ یہ عدالت بین الاقوامی قانون اور معاہدوں کی تشریح کا فریضہ بھی انجام دیتی ہے اور اقوام متحدہ کے تمام اہم اور ذیلی شعبوں کو طلب کرنے پر مشورے بھی دیتی ہے۔ یاد رہے کہ اس عدالت کے فیصلے نہ صرف حتمی ہوتے ہیں بلکہ ان کے خلاف کیسوں کی اپیل دائر نہیں ہو سکتی۔

س۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹریٹ کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

ج ۔ اقوام متحدہ کے تمام دفتری امور کی نگرانی کے لیے سیکرٹریٹ قائم کیا گیا ہے۔ سیکرٹریٹ ایک سیکرٹری جنرل اور متعدد نائب سیکرٹریوں کی زیر نگرانی کام کرتا ہے۔ سیکرٹری جنرل کا تقرر عام طور پر غیر جانبدار ممالک کے باشندوں میں سے کیا جاتا ہے۔

س۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل اور نائب سیکرٹریوں کا طریق انتخاب کیا ہے؟

ج ۔ سیکرٹری جنرل کا تقرر جنرل اسمبلی اور سلامتی کونسل پانچ سال کے لیے کرتی ہے۔ باقی عملے کا تقرر سیکرٹری جنرل اسمبلی کے وضع کردہ قواعد کے مطابق کرتا ہے۔ سیکرٹریٹ کے ہر بڑے شعبہ کی نگرانی کا فریضہ ایک نائب سیکرٹری کے سپرد ہوتا ہے عملے کی بھرتی تمام رکن ممالک میں سے کی جاتی ہے۔

س۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹریٹ کے فرائض اور اختیارات بتایئے۔

ج ۔ سیکرٹریٹ اقوام متحدہ کے تمام شعبوں کی سرگرمیوں اور کارروائیوں کا ریکارڈ محفوظ رکھتا ہے۔ اس سلسلہ میں ضروری خط و کتابت بھی کرتا ہے۔ جنرل اسمبلی کے سامنے پیش ہونے والی مختلف سالانہ رپورٹیں تیار کرتا ہے۔ اقوام عالم کے درمیان ہونے والے معاہدوں کا اندراج کرتا ہے۔

Marfat.com

سیکرٹریٹ کا سربراہ سیکرٹری جنرل ہوتا ہے۔ جو اقوام متحدہ کے سب سے بڑے ناظم امور کی حیثیت سے کام کرتا ہے۔

س۔ اقوام متحدہ کا اہم ادارہ یونیسف کب قائم ہوا؟

ج۔ ۱۹۴۶ء کو۔

س۔ یونیسف کن الفاظ کا مخفف ہے؟

ج۔ اقوام متحدہ کا بچوں کا ہنگامی فنڈ۔ یو این چلڈرن فنڈ

س۔ یونیسف کے اغراض و مقاصد کیا ہیں؟

ج۔ (۱) بچوں کی فلاح و بہبود کے پروگرام تیار کرنا اور ان پر عملدرآمد کے لیے اقدامات کرنا۔

(۲) بچوں کی بیماریوں کے لیے روک تھام کرنا۔

(۳) تپ دق اور خارش جیسی مہلک بیماریوں کا سدباب کرنا۔

(۴) قحط، زلزلہ اور طوفان کے وقت بچوں کی بطور خاص دیکھ بھال کرنا۔

س۔ اقوام متحدہ کے ادارے ڈبلیو۔ ایچ۔ او سے کیا مراد ہے؟

ج۔ ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن یعنی عالمی ادارہ صحت۔

س۔ عالمی ادارہ صحت کا قیام کب عمل میں لایا گیا تھا؟

ج۔ ۱۹۴۸ء میں۔

س۔ ڈبلیو۔ ایچ۔ او یعنی ادارہ صحت کے اغراض و مقاصد اور پروگرام کیا ہیں؟

ج۔ (۱) عالمی سطح پر مختلف بیماریوں کی روک تھام کے لیے تدابیر کرنا۔

(۲) دنیا بھر میں زچہ بچہ کی فلاح و بہبود کے لیے ادارے قائم کرنا۔

(۳) ممبر ممالک کے صحت عامہ کے اداروں سے رابطہ قائم کرکے انہیں ضروری امداد بہم پہنچانا۔

(۴) مہلک بیماریوں کی روک تھام کرنا۔

س۔ عالمی ادارہ صحت کا بورڈ کتنے ممبران پر مشتمل ہوتا ہے۔ اور ان ممبروں کا انتخاب کیسے کیا جاتا ہے؟

ج۔ انتظامی بورڈ اٹھارہ ممبران ممالک کے نمائندوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ ان کا انتخاب اسمبلی کرتی ہے۔

Marfat.com

س۔ عالمی ادارہ صحت کتنے شعبوں پر مشتمل ہوتا ہے ؟

ج ۔ تین شعبوں پر یعنی اسمبلی، انتظامی بورڈ اور سیکرٹریٹ ۔

س ۔ عالمی ادارہ صحت کے سیکرٹریٹ کا ناظم کیا کہلاتا ہے ؟

ج ۔ ڈائریکٹر جنرل ۔

س ۔ آئی ایل او سے کیا مراد ہے ؟

ج ۔ انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن یعنی بین الاقوامی ادارہ محنت ۔

س۔ آئی ایل او کا قیام کب عمل میں آیا تھا ؟

ج ۔ ۱۹۱۹ء میں۔

س۔ اقوام متحدہ اور آئی ایل او کے درمیان کب ایک معاہدہ کی رُو سے آئی ایل او کی ذمہ داریوں کو تسلیم کرتے ہوئے اقوام متحدہ نے اسے اپنا باقاعدہ ادارہ بنا لیا تھا ؟

ج ۔ ۱۹۴۶ء میں

س۔ ۱۹۱۹ء میں قائم ہونے والے اس ادارہ یعنی آئی۔ ایل ۔ او کا منشور کس مشہور معاہدہ کا ایک حصہ تھا ؟

ج ۔ معاہدہ ورسیلز کا۔

س ۔ وہ کون سی واحد بین الاقوامی تنظیم تھی جس نے جنگ عظیم دوم کے دوران بھی اپنے فرائض تندہی سے انجام دیئے ؟

ج ۔ آئی ۔ایل ۔او یعنی عالمی ادارہ صحت۔

س۔ آئی ایل ۔او کے کون سے تین اہم شعبے ہیں ؟

ج۔ (۱) جنرل کانفرنس (۲) انتظامیہ (۳) بین الاقوامی دفتر محنت

س۔ آپ آئی ایل ۔او کی کانفرنس کے بارے میں کیا جانتے ہیں ؟

ج ۔ جنرل کانفرنس میں بین الاقوامی ادارہ محنت کے تمام ممبر ممالک کو نمائندگی حاصل ہے ۔ ان نمائندوں میں سے ہر ممبر ملک کے کارخانہ داروں ، مزدوروں اور حکومتوں کے نمائندے شامل ہوتے ہیں ۔چنانچہ ہر ملک کا وفد چار نمائندوں پر مشتمل ہوتا ہے ۔جن میں سے دو نمائندے متعلقہ حکومت کے اور ایک نمائندہ مزدوروں کا ہوتا ہے ۔جبکہ چوتھا

Marfat.com

نمائندہ کارخانہ داروں کی نمائندگی کرتا ہے ۔

س ۔ آپ عالمی ادارہ محنت آئی ایل او کی انتظامیہ کے بارے میں کیا جانتے ہیں ؟

ج ۔ انتظامیہ کے اندر ۳۲ ممبر ہوتے ہیں ان میں آٹھ ممبر مزدوروں اور آٹھ ممبر مالکوں اور سولہ ممبر متعلقہ حکومتوں کی نمائندگی کرتے ہیں ۔ ان تمام ممبران کا انتخاب جنرل اسمبلی کرتی ہے ۔ اور یہ شعبہ اس پورے ادارے کے کام کی نمائندگی کرتا ہے ۔

س ۔ آپ عالمی ادارہ محنت کے بین الاقوامی دفتر کے بارے میں کیا معلومات رکھتے ہیں ؟

ج ۔ دفتر محنت تمام دفتری امور کی انجام دہی کا فریضہ انجام دیتا ہے ۔ صدر دفاتر جنیوا میں واقع ہیں ۔ جب کہ ذیلی دفاتر لندن ، پیرس ، نئی دہلی اور شنگھائی میں قائم کیے گئے ہیں ۔

س ۔ عالمی ادارہ محنت آئی ایل او کے مقاصد کیا ہیں ؟

ج ۔ (۱) کارخانہ داروں اور مزدوروں کے درمیان بہتر تعلقات کو فروغ دینا ۔

(۲) مزدوروں کے لیے بہتر شرائط ملازمت کا تعین کرنا اور ان کے معیار زندگی کو بلند کرنا ۔

(۳) مزدوروں کے لیے زیادہ سے زیادہ سہولتیں فراہم کرنے کے لیے کوششیں کرنا ۔

س ۔ ایف اے او سے کیا مراد ہے ؟

ج ۔ فوڈ اینڈ ایگریکلچر آرگنائزیشن یعنی ادارۂ خوراک و زراعت ۔

س ۔ عالمی ادارہ خوراک و زراعت کا قیام کب عمل میں آیا تھا ؟

ج ۔ ۱۶ اکتوبر ۱۹۴۵ء کو ۔

س ۔ عالمی ادارہ خوراک و زراعت کا پہلا اجلاس کب اور کہاں ہوا تھا ؟

ج ۔ ۱۹۴۵ء میں کینیڈا میں ۔

س ۔ آپ ادارہ خوراک و زراعت کے تین اہم شعبوں کی نشاندہی کر دیں ؟

ج ۔ (۱) جنرل کانفرنس (۲) کونسل (۳) مرکزی دفتر

س ۔ آپ یہ بتائیں کہ ادارہ خوراک و زراعت کے مرکزی دفتر کا نگران کون ہوتا ہے ؟

ج ۔ ڈائریکٹر جنرل ۔

س ۔ عالمی ادارہ خوراک و زراعت کے علاقائی دفاتر کہاں کہاں قائم ہیں ؟

Marfat.com

ج۔ واشنگٹن، بنکاک اور قاہرہ میں۔

س۔ آپ عالمی ادارہ خوراک و زراعت یعنی ایف۔اے۔او کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالیں۔

ج۔ یہ ادارہ ممبر ممالک کے زرعی مسائل اور حالات کا جائزہ لیتا ہے۔ اور اس ضمن میں مفید معلومات اور فنی امداد بہم پہنچاتا ہے۔ اس کے علاوہ پیداوار کی مناسب تقسیم اور قدرتی ذرائع سے پوری طرح فائدہ اٹھانا، فصلوں کی بیماریوں کی روک تھام کرنا، جنگلات کی افزائش کا بندوبست کرنا۔ ماہی گیری کے تحفظ کے لیے مناسب اقدامات کرنا، زرعی پیداوار میں اضافہ کے لیے جدید آلات کشاورزی کے استعمال سے روشناس کروانا۔

س۔ اقوام متحدہ کے تعلیمی ثقافتی اور سائنسی ادارہ کو عموماً کس نام سے یاد کیا جاتا ہے؟

ج۔ یونیسکو سے۔

س۔ یونیسکو کن الفاظ کا مخفف ہے؟

ج۔ یونائیٹڈ نیشنز ایجوکیشنل، سائنٹیفک اینڈ کلچرل آرگنائزیشن یعنی (یو۔ این۔ ای۔ ایس۔ سی۔ او)

س۔ یونیسکو کا قیام کب عمل میں لایا گیا تھا؟

ج۔ ۱۹۴۶ء میں۔

س۔ یونیسکو کے صدر دفاتر کہاں واقع ہیں؟

ج۔ پیرس میں۔

س۔ یونیسکو کا انتظامی بورڈ کتنے ممبران پر مشتمل ہوتا ہے؟

ج۔ بیس ممبران پر۔

س۔ یونیسکو کے دفتری امور کی انجام دہی کے لیے نگران کیا کہلاتا ہے؟

ج۔ ڈائریکٹر جنرل۔

س۔ آپ یونیسکو کی کانفرنس کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟

ج۔ کانفرنس میں تمام ممبر ممالک شریک ہوتے ہیں۔ اس کا اجلاس ہر دو سال کے بعد منعقد ہوتا ہے تاہم حسب ضرورت مزید اجلاس بھی طلب کیے جا سکتے ہیں۔ کانفرنس میں یونیسکو

Marfat.com

کی سرگرمیوں سے متعلق قواعد وضوابط اور لائحہ عمل بھی تیار کیا جاتا ہے۔

س۔ یونیسکو کا قیام کن مقاصد کے تحت عمل میں لایا گیا تھا؟

ج۔ (۱) اقوام عالم کے درمیان تعلیم ثقافت اور سائنس کے میدان میں تعاون کرنا۔

(۲) اقوام عالم میں رواداری، ہمدردی اور یگانگت کے جذبات پیدا کرنے نسلی ملکی اور وطنی جذبات کا سدباب کرنا تاکہ عالمی امن اور سلامتی کی راہ ہموار ہو سکے۔

س۔ عالمی بینک کا قیام کب عمل میں لایا گیا؟

ج۔ ۲۷۔ دسمبر ۱۹۴۵ء کو۔

س۔ آئی بی آر ڈی سے کیا مراد ہے؟

ج۔ انٹرنیشنل بینک فار ری کنسٹرکشن اینڈ ڈویلپمنٹ یعنی بین الاقوامی بینک برائے تعمیر و ترقی۔

س۔ عالمی بینک کا صدر مقام کہاں واقع ہے؟

ج۔ واشنگٹن میں۔

س۔ عالمی بینک کے تین اہم شعبے کون کون سے ہیں؟

ج۔ (۱) گورنروں کا بورڈ (۲) انتظامی ڈائریکٹرز (۳) دفتر

س۔ عالمی بینک کے انتظامی بورڈ میں کتنے ڈائریکٹرز ہوتے ہیں؟

ج۔ اٹھارہ ڈائریکٹرز۔ یہ ڈائریکٹرز اپنے میں سے کسی ایک کو اپنا لیڈر منتخب کر لیتے ہیں جو اعلیٰ انتظامی افسر کے فرائض انجام دیتا ہے۔ انتظامی بورڈ بینک کی عمومی پالیسی کو عملی جامہ پہناتا ہے۔

س۔ عالمی بینک کے گورنروں کا بورڈ کیا کام کرتا ہے؟

ج۔ ممبر ممالک کے نمائندوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ ہر ملک کی طرف سے ایک گورنر اور ایک قائم مقام گورنر مقرر کیا جاتا ہے۔ بینک کے تمام اختیارات بورڈ کو تفویض کر دیئے گئے ہیں۔ بورڈ کا عام طور پر ہر سال ایک اجلاس ہوتا ہے۔ بوقتِ ضرورت فوری اجلاس بھی طلب کیے جا سکتے ہیں۔

س۔ عالمی بینک آئی۔ بی۔ آر۔ ڈی کا قیام کن مقاصد کے حصول کے لیے عمل میں لایا گیا تھا؟

Marfat.com

ج ۔ (۱) عالمی بینک پسماندہ ممالک کی ترقی کے لیے قرضے فراہم کرتا ہے اور فنی مشورے دیتا ہے ۔

(۲) ایک ملک سے دوسرے ملک میں سرمایہ لگانے کی رفتار تیز کرتا ہے ۔

(۳) بین الاقوامی تجارت کی متوازی ترقی کو رواج دیتا ہے ۔

(۴) عالمی بینک کے ممبران کے لیے بین الاقوامی سرمایہ اندوزی کی ہمت افزائی کرتا ہے ۔

س ۔ آئی ایف سی سے کیا مراد ہے ؟

ج ۔ انٹرنیشنل فنانس کارپوریشن یعنی بین الاقوامی انجمن مالیات ۔

س ۔ بین الاقوامی انجمن مالیات یعنی آئی ۔ ایف ۔ سی کا قیام کب عمل میں آیا تھا ؟

ج ۔ جولائی ۱۹۵۶ء میں

س ۔ آئی ۔ ایف ۔ سی اقوام متحدہ کا باقاعدہ مخصوص ادارہ کب بنی ؟

ج ۔ ۲۰ جنوری ۱۹۵۷ء کو

س ۔ آئی ۔ ایف ۔ سی یعنی بین الاقوامی انجمن مالیات کا الحاق کس بینک سے ہونے کے باوجود ایک علیحدہ حیثیت بھی ہے ؟

ج ۔ عالمی بینک سے

س ۔ آئی ۔ ایف ۔ سی کا صدر مقام کہاں واقع ہے ؟

ج ۔ واشنگٹن (امریکہ) میں ۔

س ۔ آئی ۔ ایف ۔ سی کے قیام کے مقاصد بتایئے ۔

ج ۔ (۱) ممبر ملکوں میں خصوصاً ترقی یافتہ علاقوں میں اقتصادی ترقی کے لیے نجی کوششوں کی حوصلہ افزائی کرنا ۔

(۲) جہاں مناسب شرطوں پر سرمایہ فراہم نہ ہو سکے وہاں سرکاری ضمانت کے بغیر سرمایہ لگانے یا اس کے مواقع پیدا کرنا ۔ چنانچہ بین الاقوامی انجمن مالیات بین الاقوامی سرمایہ کاری کو فروغ دینے کے لیے ضرورت مند ممالک کو مالی امداد دیتی ہے اور زرمبادلہ کی سہولتیں مہیا کرتی ہے ۔ نیز فنی اور مالی دشواریوں کو دور کرنے کے لیے مختلف ممالک کی رہنمائی کرتی ہے ۔

Marfat.com

س۔ آئی ایم ایف سے کیا مراد ہے؟

ج۔ انٹرنیشنل مینٹری فنڈ یعنی بین الاقوامی مالی فنڈ۔

س۔ آئی ایم ایف کا قیام کب عمل میں لایا گیا؟

ج۔ ۲۷ دسمبر ۱۹۴۵ء کو

س۔ آئی ایم ایف کا صدر دفتر کہاں واقع ہے؟

ج۔ واشنگٹن (امریکہ) میں۔

س۔ آئی ایم ایف یعنی بین الاقوامی مالی فنڈ کے مقاصد کیا ہیں؟

ج۔ (۱) بین الاقوامی مالی تعاون کو ترقی دینا اور بین الاقوامی تجارت کو وسعت دینا۔

(۲) زر مبادلہ کی استواری کو ترقی دینا اور ممبر ممالک کے درمیان زر مبادلہ کے انتظامات میں باقاعدگی پیدا کرنا۔

(۳) ممبر ممالک کے درمیان موجودہ لین دین کے سلسلے میں رقم کی ادائیگی کے مختلف طریقے رائج کرنے میں مدد دینا۔ اور غیر ملکی زر مبادلہ پر عائد پابندیوں کو دور کر کے عالمگیر تجارت کو فروغ دینا۔

س۔ آئی ایم ایف کا انتظام کس بینک سے مطابقت رکھتا ہے؟

ج۔ عالمی بینک سے۔

س۔ یو۔ پی۔ یو سے کیا مراد ہے؟

ج۔ یونیورسل پوسٹل یونین یعنی ڈاک کی عالمی یونین۔

س۔ یو۔ پی۔ یو کا قیام کب عمل میں لایا گیا تھا؟

ج۔ ۱۸۷۴ء میں۔

س۔ یو پی یو یعنی ڈاک کی عالمی یونین یا انجمن کا صدر مقام کہاں ہے؟

ج۔ برن (سوئٹزر لینڈ)

س۔ یو پی یو کے انتظامی امور کی انجام دہی کے لیے کتنے ممبران پر مشتمل کمیٹی کام کرتی ہے؟

ج۔ بیس ممبران پر۔

Marfat.com